Shri Bhagwat gita

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے
لیے پرم گیان برنن کیا ہو

اُسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندرلال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو
عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ بار دوم

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۸۹۹ء

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निजभक्त अर्जुनसे आत्मस्वरूपबोधार्थ परमज्ञान
वर्णन किया है

इसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्यामसुन्दरलाल कायस्थ भटना
गरसाकिन बनारसने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो
परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शीनवलकिशोरीयन्त्रालयमें छापीगई

सं० १९५५ वि०

ع جزو

دیباچہ سری مدبھگوت گیتا

دہنیہ دہنیہ وہ پورن برہم ست چت آنند گہن نرگن سگن روپ جسکے انوساسن سے
چودھون لوک کو اُسکی مایا نے چھن ماتر مین رچ دیا سری برہماجی کو اوتپت اور سری بشن بھگوان
جی کو پالن اور سری مہادیوجی کو مارن شکت عطا فرمائے اور دا سطے اودّہار و نجات سنسار
جیوون کے سری بیاس اور بالمیک آدک مہاتما ونکو اوتپت کیا جنھون نے دہرم مارگ دیکر
سنسار مین پرکٹ کر دیا ایک پوران اور شاستر بزبان سنسکرت جگ کلیان لہت رچ کر
بہوساگر پار ہونے کے واسطے سیت باندھ دیا۔

جسوقت کہ کورچھتر مین پانڈون اور کورون کی فوج رن بھوم مین جمع ہوئی اور ارجن کو
مہاموہ پیدا ہوا کہ تجھ راج کے واسطے کسطرح اپنے خاندان اور بھیشم تپامہ آدک مہاتمون کو
سنگرام بھوم مین ناس کرون ارجن کو پورن برہم سری کرشن چندر جی مہراج نے موہ مین منگن
دیکھکر آتم گیان سری مدبھگوت گیتا جو کہ سنساری موہ چھوڑانے کے لیے اودیتیہ ہے
اوپدیش کیا ہر چند کہ اُس پوتھی کا ترجمہ بہت مہاتمون نے اپنے بُدھ انوسار زبان کیا مگر
ایک ترجمہ اُسکا نہایت مسلسل بزبان اُردو جسکو منشی شیام سندر لال صاحب بنارس نواسی
نے اپنے بدھ انوسار مطبع کو نذر کیا جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی نے اُس کو
جگت پرچار ہت چھاپ کر ہر بھگتون کو آنند دیا جب کہ وہ ترجمہ عام پسند ہو کر ہاتھون
ہاتھ سنسار مین پھیل گیا ہر بھگتون کو اُسکی زیادہ ترچاہ ہوئی۔

نظرِ بران

ہمارے آقائے نامدار منبع جود و کرم معدن اخلاق اسم جناب منشی پراگ نراین صاحب
خلف الصدق جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی مالک مطبع نے اپنی علو ہمتی سے
اُس پوتھی کو دوبارہ چھاپ کر جگت کو سد مارگ اور آتم گیان کی راہ بتلائے۔
اس پرم اوپکار کا کہانتک دہنیہ یاد کیا جاوے سری پربرہم پرمیشر اُنکو آنند پور بک
اس سنسار مین سلامت رکھے آمین ہزار آمین۔

ملتمس

رگھبر دیال خیر اندیش

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سورُوپ نے نج بھگت ارجُن سے آتما کاروپ جاننے کے
لیے پرم گیان برنن کیاہی

اُسکو بنظر افادہ عام

جناب منشی شیام سندرلال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو
عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۸۹۸ء

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान
वर्णन किया है

उसको

दीवान सुख लाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटना
गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो
सर्वोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई

सं. १९५५ वि.

श्रीगणेशाय नमः

श्रीमद्भगवद्गीता

تمہید

از دست و زبانِ کہ بر آید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

شکر لاتعد و سپاس بیحد قادر مطلق کا بجا لا کر ہیچمدان بندۂ شیام سندر لال ولد دیوان سُکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدّت سے یہ مراد تھی کہ ترجمۂ لفظی شری بھگوت گیتا جی کا جو علم الٰہی میں یکتا و بے عدیل سب اُپنشدیوں کا لُب لباب ہے واسطے شائقین بیگانۂ علم سنسکرت کے لکھے چنانچہ قاضی الحاجات کے فضل اور امداد پنڈت کرشندت مصر جی مہاراج سے تمنائے دلی پر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظ بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر سے الفاظ روابط کے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطا پوش سے امید اصلاح و خطاپوشی کی ہے کہ عفو کریموں کا خاص طریقہ ہے ؎

१ धृतराष्ट्र
२ सञ्जय
३ कुरुक्षेत्र
४ समवेता
५ युयुत्सवः
६ मामका
७ पाण्डवाश्चैव
८ किमकुर्वत
९ सञ्जय
१० धर्मक्षेत्र
११ धृतराष्ट्र
१२ युधिष्ठिर
१३ धर्मस्थल
१४ धर्म
१५ देह

ادھیاے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو ور راجہ دھرتراشٹر دونون بھائی بیمات تھے پانڈو کی پانچ اولاد
راجہ جدھشٹر وارجن وبھیم سین رانی کنتی سے ونکل وسہدیو رانی مادری سے
پیدا ہوے اور راجہ دھراشٹر کے درجودھن وغیرہ سو بیٹے تھے مگر بسبب نابینائی
راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور واسطے سلطنت کے
آپس مین لڑائی کرکشیتر کے میدان مین قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام تخت گاہ
سے طرفین کرکشیتر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا وید بیاس جی انکے والد
نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی مین جاکر کیا کروگے اُنھون نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال
سُنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمھارا رتھبان ہے ہماری
دعا سے سب لڑائی کا حال یہین سے اُسکو نظر آویگا وسُنائی دیگا وہ تم سے مفصل
کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور مین رہے اور سنجے سے پوچھا ؀

धृतराष्ट्र उवाच ॥ धर्म्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्स
वः । मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत सञ्जय ॥ १ ॥

۱- دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشیتر جو دھرم کا کھیت ہے اُسمین ہماری اور
پانڈو کی اولاد نے یکجا وآمادہ بجنگ ہو کر کیا کام کیا ؀
ٹیکا- کشیتر بمعنی کھیت- سم بیتا یکجا ہو کر- یتیسوہ- آمادہ بجنگ- مامکا-
ہماری اولاد- پانڈواشچیو- اور پانڈو کی اولاد نے- کم کروت- کیا کام کیا-
سنجے- اے سنجے- دھرم کشیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جدھشٹر
دھرماتما ہین اُنکو دھرم کے کھیت مین جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے
خیال اسکے کہ لڑائی مین بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کرین تو میرے

بیٹون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری
اولاد کو دھرم کے کُشیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جاوے کہ ہم نے جُدھشٹر کا ملک
فریب سے لیا ہے اُنکو دے ڈالین تو بھی اُنکی جان ماری نہ جاوے دوسرے
معنی کُرکشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہ
اُسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی
پاتا ہے مبادا اصلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل
جائے گا کیونکہ کُرکشیتر کی بزرگی جابال اُپنکھد مین لکھی ہے سنجے کے
لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور
پانڈو کی اولاد کینے سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین
ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کسنے پہلے بڑھ کر
وار کیا اور کون بمجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع
لڑائی مین کیا ہوا ؀

सञ्जय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा आचार्य्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

۲ - سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ دُرجودھن اُسوقت
درونا چارج کے پاس جاکے کہنے لگے ؀

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڈھم - صف اور
قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا -
اُسوقت - آچارج - درونا چارج - مُپ سنگمیہ - قریب ترجاکر - راجہ - مراد
درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے - بچن ابریت - یہ بات کہی
قریب ترجاکر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا

१ [illegible]
२ क्षेत्र
३ युधिष्ठिर
४ कुरुक्षेत्र
५ धर्म
६ जाबाल उपनिषद
७ धृतराष्ट्र
८ संजय
९ पाण्डव
१० दुर्योधन
११ द्रोणाचार्य
१२ दृष्ट्वा
१३ पाण्डवानीकं
१४ व्यूढं
१५ तदा
१६ आचार्य
१७ द्रोणाचार्य
१८ मुपसंगम्य
१९ वचन अब्रवीत
२० दुर्योधन

पश्यैतां पाण्डुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम्।
व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता॥ ३

م - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے
...لبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے +

...یکا - پشیتیام - اسکو دیکھو - پانڈوپُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہتیم
...یوم - فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو شِشیین - تمہارے شاگرد نے - دھی
...تا - عاقل نے دُرپد پُتر سے مُراد دھرشٹ دیومن خلف راجہ دُرپد سے ہے کہ
...اجہ اور درونا چارج مین عداوت قلبی تھی تمہارے شاگرد کی لفظ سے یہ مُدعا
...ہے کہ دیکھو کیسا بے دھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کرکے آپ کے مقابلہ
...ستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہووے - یعنی دوم - کہ دشمن
...بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے
...رونا چارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد
...کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے +

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि। यु
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥ ४॥

م - یہان بڑے بہادر و کماندار اعظم جھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یویودھان
یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہین +

...یکا - اتر - اس لشکر مین - شورا - بہادر - جے کھواسا - کماندار اعظم و تیرانداز شاطر
جو دور ہی سے دشمن کے فوج کو دھمکا کر بھگا دیوین - سمایودھی - برابر جنگ آزما
...یودھان - ساتکی - یہ اتشجہ - اور براٹ - دُرپد شچہ - اور دُرپد - مہارتھا -
...یہ سب مہارتھی ہین +

१ अत्र २ शूरा ३ महेष्वासा ४ भीमार्जुनसमा ५ युधि ६ युयुधान ७ विराट ८ च ९ द्रुपद १० च ११ महारथ
(margin gloss, partly illegible:) १ पाण्डव २ ... ३ पश्यैतान ४ पाण्डुपुत्राणां ५ महती ६ चमूम ७ व्यूढां ८ शिष्येण ९ धीमता १० द्रुपदसुत ११ द्रुपद १२ ... १३ ... १४ भीम १५ युयुधान १६ ... १७ विराट १८ च १९ महेष्वासा २० समा युधि २१ युयुधान

دیباچۂ سری مدبھگوت گیتا

دہنیہ دہنیہ وہ پورن برہم ست چت آنند گہن نرگن سگن روپ جسکے انوساسن سے
چودھون لوک کو اُسکی مایا نے چھن ماتر مین رچ دیا سری برہماجی کو اودنیت اور سری بشن بھگوان
جی کو پالن اور سری مہادیوجی کو مارن شکست عطا فرمائے اور واسطے اودھار و نجات سنساری
جیوون کے سری بیاس اور بالمیک آدک مہاتماؤنکو اوپنیت کیا جنھون نے دہرم مارگ دیدوسے
سنسار مین پرکٹ کر دیا ایک پوران اور شاستر زبان سنسکرت جگ کلیان لہت رچ کر
بہوساگر پار ہونے کے واسطے سیت باندھ دیا۔

جسوقت کہ کورچھیتر مین پانڈون اور کورون کی فوج رن بہوم مین جمع ہوئی اور ارجن کو
مہاموہ پیدا ہوا کہ تچھ راج کے واسطے کسطرح اپنے خاندان اور بہیشم پتامہہ آدک مہاتمونکو
سنگرام بہوم مین ناس کرون ارجن کو پورن برہم سری کرشن چندرجی مہراج نے موہ مین مگن
دیکھکر آتم گیان سری مدبھگوت گیتا جو کہ سنساری موہ چھوڑانے کے لیے اودیتیہ ہے
اوپدیش کیا ہرچند کہ اُس پوتھی کا ترجمہ بہت مہاتمون نے اپنے بدھ انوسار زبان کیا مگر
ایک ترجمہ اُسکا نہایت مسلسل بزبان اُردو جسکو منشی شیام سندر لال صاحب بنارس نواسی
نے اپنے بدھ انوسار مطبع کو نذر کیا جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی نے اُس کو
جگت پرچار ہت چھاپ کر ہر بھگتون کو آنند دیا جب کہ وہ ترجمہ عام پسند ہو کر ہاتھون
ہاتھ سنسار مین پھیل گیا ہر بھگتون کو اُسکی زیادہ ترچاہ ہوئی۔

نظ بران

ہمارے آقا و نامدار منبع جود و کرم و معدن اخلاق اُمم جناب منشی پراگ نراین صاحب
خلف الصدق جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی مالک مطبع نے اپنی علو ہمتی سے
اُس پوتھی کو دوبارہ چھاپ کر جگت کو سدمارگ اور آتم گیان کی راہ بتلائے۔
اس پرم اوپکار کا کہان تک دہنیہ باد کیا جاوے سری پربرہم پرمیشر اُنکو آنند پورک
اس سنسار مین سلامت رکھے آمین ہزار آمین۔

ملتمس

رگھبر دیال خیر اندیش

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنندکند شری کرشن چند پرَبرَہم سورُوپ نے نِج بھگت ارجُن سے آتما کا روپ جاننے کے

لیے پرَم گیان برنن کیا ہی

اُسکو بنظر افادہ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو

عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

سنہ ۱۸۹۸ء

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने

निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान

वर्णन किया है

उसका

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्यामसुन्दरलाल कायस्थ भटना

गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो

परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई

सं० १९५५ वि०

श्रीगणेशाय नमः

श्रीमद्भगवद्गीता

تمہید

از دست و زبانِ کہ بر آید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

شکر لاتعد و سپاس بیحد قادر مطلق کا بجا لا کر ہیچمدان بندۂ شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدت سے یہ مراد تھی کہ ترجمہ لفظی شری بھگوت گیتا جی کا جو علم الٰہی مین یکتا و بے عدیل سب اُپنشدیون کا لب لباب ہے واسطے شائقین بیگانہ علم سنسکرت کے لکھے چنانچہ قاضی الحاجات کے فضل اور امداد پنڈت کرشن دت مصر جی مہاراج سے تمنائے دلی بر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظ بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر الفاظ و ربط کے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطا پوش سے امید اصلاح و خطا پوشی کی ہے کہ عفو کریمون کا خاص طریقہ ہے ٭

ادھیاے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو و راجہ دھرتراشٹر دونون بھائی بیمات تھے پانڈو کی پانچ اولاد راجہ جدھشٹر و ارجن و بھیم سین رانی کنتی سے و نکل و سہدیو رانی مادری سے پیدا ہوے اور راجہ دھراشٹر کے درجودھن وغیرہ سو بیٹے تھے مگر بسبب نابینائی راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور واسطے سلطنت کے آپس مین لڑائی کرکشیتر کے میدان مین قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام تمکا سے طرفین کرکشیتر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا دید بیاس جی اُنکے والد نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی مین جاکر کیا کروگے اُنھون نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال سنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمہارا رتھبان ہے ہماری دعا سے سب لڑائی کا حال یہین سے اُسکو نظر آویگا و سنائی دیگا وہ تم سے مفصل کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور مین رہے اور سنجے سے پوچھا ✣

धृत राष्ट्र उवाच ।। धर्म्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता। युयुत्सवः। मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्व्वत सञ्जय॥ १॥

۱- دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشیتر جو دھرم کا کھیت ہے اُسمین ہماری اور پانڈو کی اولاد نے یکجا و آمادہ بجنگ ہوکر کیا کام کیا ✣

ٹیکا- کشیتر بمعنی کھیت- سم بتیا یکجا ہوکر- یتیتسوہ- آمادہ بجنگ- ماسکا- ہماری اولاد- پانڈ اسچیو- اور پانڈو کی اولاد نے- کم کرجت- کیا کام کیا-

سنجے- اے سنجے- دھرم کشیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جدھشٹر دھرماتما ہین اُنکو دھرم کے کھیت مین جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے بخیال اسکے کہ لڑائی مین بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کرین تو میرے

१ धृतराष्ट्र
२ सञ्जय
३ कुरुक्षेत्र
४ समवेता
५ युयुत्सवः
६ मामका
७ पाण्डवाश्चैव
८ किमकुर्व्वत
९ सञ्जय
१० धर्म्मक्षेत्र
११ धृतराष्ट्र
१२ युधिष्ठिर
१३ धर्म्मात्मा
१४ धर्म्म
१५ देवत

بیٹیون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری ہی اولاد کو دھرم کے کُشیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جائے کہ ہم نے جُدھشٹر کا ملک فریب سے لیا ہے اُنکو دے ڈالین تو بھی اُنکی جان ماری نہ جاوے دوسرے معنی کُرکشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہو اُسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی پاتا ہے مُبادا صلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل جائے گا کیونکہ کُرکشیتر کی بزرگی جابال اُپنکھد مین لکھی ہے سنجے کے لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور پانڈو کی اولاد کینے سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کسنے پہلے بڑھ کر وار کیا اور کون مجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع لڑائی مین کیا ہوا ؏

सञ्जय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा ॥ आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

۲ - سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اُسوقت درونا چارج کے پاس جا کے کہنے لگے ؏

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڈھم - صف اور قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا - اُسوقت - آچارج - درونا چارج - اُپ سنگمیہ - قریب تر جاکر - راجہ - مراد درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے - بچن ابریت - یہ بات کہی قریب تر جاکر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا

१ कर्म
२ क्षेत्र
३ युधिष्ठिर
४ कुरुक्षेत्र
५ धर्म
६ जाबाल उपनिषद्
७ धृतराष्ट्र
८ सञ्जय
९ पाण्डव
१० दुर्योधन
११ द्रोणाचार्य
१२ दृष्ट्वा
१३ पाण्डवानीकं
१४ व्यूढं
१५ तदा
१६ आचार्य
१७ द्रोणाचार्य
१८ उपसंगम्य
१९ वचन ब्रवीत
२० दुर्योधन

पश्यैतां पाण्डुपुत्राणामाचार्य्य महतीं चमूम्।
व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता॥ ३॥

۳ - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے قلعبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے +

ٹیکا - پشیئتام - اسکو دیکھو - پانڈو پُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہتیم چمُوم - فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو ششیین - تمھارے شاگرد نے - دھی مَتا - عاقل نے دُرپد پُتر سے مُراد دھرشٹ دیومن خلف راجہ دُرپد سے ہے کہ راجہ اور دروناچارج مین عداوت قلبی تھی تمھارے شاگرد کی لفظ سے یہ مُدعا ہے کہ دیکھو کیسا بے ڈھرک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کرکے آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہووے - یعنی دوم - کہ دشمن کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے دروناچارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے +

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि। यु-
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥ ४॥

۴ - یہاں بڑے بہادر و کماندار اعظم بھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یُیودھان یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہین +

ٹیکا - اتر - اس لشکر مین - شورا - بہادر - مہے شواسا - کماندار اعظم و تیرانداز شاطر جو دور ہی سے دشمن کے فوج کو دھمکا کر بھگا دیوین - سمایُدھی - برابر جنگ آزما - یُیودھان - ساتکی - یہ اشخیہ - اور براٹ - دُرپد شخیہ - اور دُرپد - مہارتھا - یہ سب مہارتھی ہین +

१ पाण्डव
२ द्रुपद
३ पश्यैतान
४ पाण्डुपुत्राणाम्
५ महती
६ चमूम
७ व्यूढा
८ शिष्येण
९ धीमता
१० द्रुपदपुत्र
११ द्रुपद
१२ द्रोणाचार्य
१३ आचार्य
१४ अत्र
१५ युयुधान
१६ सात्यकि
१७ विराट
१८ रथ
१९ महेष्वास
२० समायुधि
२१ युयुधान

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुङ्गवः ॥५॥

۵ - دھرشٹ کیتو چیکتان - کاشی راج - اور پرُدجیت - کُنتی بھوج - شیبیہ
نرپنگو - بہادروں میں اشرف ٭

ٹیکا - یہ سب راجاؤں کے نام ہیں - ییرج وان - زور مند - نرپنگو -
بہادروں میں اشرف ٭

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान् ।
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥

۶ - یُودھامنیو - بِکرانت - اُتموجا - پہلوان - ابھینیہ - سُبھدرا کا بیٹا -
دروپدی کے پانچوں بیٹے یہ سب مہارتھی ہیں ٭

ٹیکا - جو دس ہزار حربہ بندوں کو لڑاوے اور فتحیاب کرے اور علم محاربہ
میں فائق ہو وہ مہارتھی اور جو بیشمار سلاح بندوں کو لڑا کر شکست دیوے
وہ آتی رتھی اور ایک پہلوان پر بھی غالب آتے اُنسے کا خطاب رتھی اور جو
رتھی کو بھی مغلوب نہ کر سکے اُسکا اردھ رتھی پس اُنکے مقابلہ میں ضرور
کوشش کرنا چاہیے ٭

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ।
नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ॥७॥

۷ - اے برہمنوں میں اشرف ہمارے لشکر کے جو افسر ہیں اُنکو بھی جان یعنی
فوج کے سرداروں کو واسطے شمار کے آپ سے بیان کرتا ہوں ٭

ٹیکا - اسماکم - ہمارے - وشِشٹا یہ - جو افسر ہیں - تان نِبودھ - اُنکو جانئے - دوِجوتم
برہمنوں میں اشرف - نایکا - سرداروں - مم سینیہ - ہماری فوج کے سنگیارتھم

واسطے شمار کے تاکہ اُنکو - بریتی ستے - آپ سے کہتا ہون - تو کی لفظ سے یہ
مدعا ہے کہ شاید درونا چارج کہین کہ اگر ڈرتے ہو تو نہ لڑو اسکے رفع کے واسطے
کہا کہ ہمارے یہان بھی جو فوج کے افسر ہین اُنکو شمار کرتا ہون برہمنون
مین اشرف کی خطاب سے اول تعریف اُستاد کی - دوم یہ نکتہ
دریردہ کہ تم برہمنون مین افضل ہو کچھ شجاعت اور لڑائی مین فائق
نہین اگر تم ناخوش ہو جاؤ گے تو بھی بھیشم وغیرہ ہماری امداد
کو کافی ہین - سنگیارتھم کہنے سے یہ مدعا ہے کہ پانڈو تمہارے شاگرد
ہین اُنکی فوج منتظم اور آراستہ ہونے سے تم خوشی ہو کر اپنی فوج کے
افسرون کو نہ بھول جانا اور یہان سے افسران اپنی فوج کے درجودھن
کا یہ مدعا ہے کہ آپ سب کے نام سُنکر جو شخص جسکے مقابلہ کے لائق ہو اُسکو
اُسکے ساتھ لڑایا چاہیے *

भवान भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिञ्जयः ।
अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥८॥

۸ - آپ و بھیشم و کرن و کرپا چارج فتح نصیب اشوتھاما و بکرن و سومدت [20]
یعنی بھورشروا *

ٹیکا - بھوان - آپ بھیشچہ اور بھیشم کرنشچہ اور کرن کرپشچہ اور کرپا چارج
سمتنجیہ - لڑائی جیتنے والے - اشوتھاما - درونا چارج کے بیٹے -
بکرنشچہ اور بکرن سومدت - سوم دت کا بیٹا - بھورشروا تتھیوچہ - اسطرح
جیدرتھ - درجودھن کا بہنوئی *

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ॥ ना
नाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥९॥

१ नाम
२ दुर्योधन
३ द्रोणाचार्य
४ भीष्म
५ ...
६ भीष्म
७ कृपाचार्य
८ अश्वत्थामा
९ विकर्ण
१० सौमदत्त
११ भवान
१२ भीष्म
१३ कर्ण
१४ कृपश्च
१५ कृपाचार्य
१६ समितिंजय
१७ अश्वत्थामा
१८ द्रोणाचार्य
१९ विकर्ण
२० सौमदत्त
२१ भूरिश्रवा
२२ जयद्रथ

۹ - اور بھی بہت سے بہادر ہمارے لیئے جان دینے والے انواع حربون سے لڑنے والے اور سب لڑنے مین کامل ÷

ٹیکا - انیچہ[1] - اور بھی بہوہ شورا بہت سے بہادر - کرت[2] برما وغیرہ - مدرتھے[3] - ہمارے واسطے - تیکت[4] جیوتا - جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے - نانا شستر[5] پرہرنا - ہر قسم کے حربون سے ہر طرح کی لڑائی لڑنے والے - سرب[6] جدھ وشارد - فن محاربہ مین کامل ÷

अपर्याप्तंतदस्माकंवलंभीष्माभिरक्षितं ।
पर्याप्तंत्विदमेतेषांवलंभीमाभिरक्षितं ॥ १०

۱۰ - جو ہماری فوج بھیشم کے انتظام مین ہے پر کمزور ہے اُنکی فوج بھیم سین کی حفاظت مین بہت چُست اور زور آور ہے ÷

ٹیکا - اپرجاپت[7] - یعنی گیارہ چھوہنی وکمزور وسُست - تد اسماکم[8] - جو ہماری بلم فوج بھیشما بھرکشتم[9] بھیشم کی حراست مین - پرجاپتم[10] - یعنی قلیل سات چھوہنی چُست و زور آور اس کلام سے یہ مراد ہے کہ ہم زبردست ہین ہماری فتح ہوگی کچھ ڈر نہین ہے بھیشم کی حراست مین کہنے سے غائت یہ ہے کہ باوجودیکہ بھیشم نہایت عاقل ومنتظم ہین تسپر بھی اُنکی فوج آراستہ و چُست معلوم نہین ہوتی کنایہ یہین ہے کہ بھیشم کو طرفین کی جانبداری منظور ہے اور بھیم سین اگرچہ نافہم و کاہل ہے مگر اُنکو اپنی ہی طرف توجہ ہے اُنکی فوج چُست و زبردست معلوم ہوتی ہے - تدیشے[11] تے شام یہ - اُنکی بلم[12] فوج بھیما[13] بھی کشتم بھیم کی حفاظت مین ÷

अयनेषुचसर्वेषुयथाभागमवस्थिता: ।
भीष्ममेवाभिरक्षंतुभवंतःसर्वएवहि ॥ ११ ॥

۱۱ - آپ سب لوگ ہر ایک قلعون کے دروازون پر جس جس جگہ موافق تقسیم کے

१ अन्ये
२ कृतवर्मा
३ मदर्थे
४ त्यक्तजीविता
५ शस्त्र
६ सर्वे युद्ध
७ अपर्याप्त
८ तदस्माकं
९ रक्षितं
१० पर्याप्तं
११ त्विदमेते
१२ बलं
१३ भीम

१ अपने
२ सर्वेषु
३ यथाभागम
४ अवस्थिता
५ भीष्म
६ एवम्
७ सर्वएवहि
८ तस्य
९ संजनयन्
१० सिंहनादं
११ विनद्योच्चैः
१२ दध्मौ
१३ प्रतापवान्
१४ सहसैव
१५ अभ्यहन्यंत
१६ सशब्द
१७ तुमुल
१८ अभवत

قائم ہین اس جگہ ثابت قدم رہ کر صرف بھیشم ہی کی حفاظت کیجیے -

ٹیکا - اپنے تو قلعون کے دروازون پر چہ زاید واسطے وزن شعر کے بریشو سب پر تھبا بھاگم بموجب تقسیم کے اوستہتا قائم رہ کر بھیشم ایو بھیشم ہی کی رکشنتُ حفاظت کیجیے بھونت سرب ایوہ آپ سب کو گ ہی صرف اس یہ مدعا ہو کہ بھیشم ہی کی مہربانی سے انتظام فوج کا ہو او رہے گا -

तस्य सञ्जनयन हर्षं कुरु वृद्धः पितामहः ।
सिंह नादं विन द्योच्चैः शंख दध्मौ प्रतापवान ॥ १२ ॥

۱۲ - اُسوقت درجودھن کی خوشی پیدا کرنے واسطے کورو کے فخرخاندان صاحب جلال پتامہہ نے شیر کی طرح بلند آواز سے گرج کے سنکھ بجایا -

ٹیکا - تسیہ اُس دُرجودھن کی سنجنین ہرکھ خوشی پیدا کرنے کے واسطے کورو برّدھ کورو کے فخر خاندان بزرگ پتامہ سب کے دادا بھیشم سنگھ ناد ٗم بلند سو جتیہ شیر کی طرح گرج کے زور سے شنکھم دودھمو سنکھ کو بجایا پرتاب دان صاحب جلال -

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणावानक गोमुखाः ।
सहसै वाभ्य हन्यन्त सशब्दस्तु मुलो भवत ॥ १३ ॥

۱۳ - بعدہ یکبارگی بہت سے شنکھ اور بھیریان اور نرسنگھے اور ڈھول اور نقارے بجنے لگے اور اُسکا بڑا شور ہوا -

ٹیکا - تتہ بعدہ شنکھا نچہ بہت سے شنکھ بھیرشچہ اور نفیریان پرلو ڈھول ایک نقارے گومکھا نرسنگھے سہیو یکبارگی ہی ابھیہنتہ بجنے لگے سہ شبد دہ آواز تمل بے نہایت ابھوت ہوئی -

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ।

माधवः पाराडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

۱۴- اُسوقت سفید گھوڑے جُتتے ہوے عمدہ رتھ پر سوار سری کرشن اور
ارجن نے اپنے اپنے دونون نے شنکھ بجائے۔

ٹیکا - تتہ اُسوقت شوئیتَیہ ہیہ سفید گھوڑے یُکت جسمین جُتتے ہوے معنی
سیندنے ستھتو عمدہ رتھ منور جو اگن دیوتا نے دیا تھا اُسپر سوار ہا دھو یعنی
شری کرشن پانڈاشچیو اور ارجن دِبیو شنکھیو یعنی دونون چمکتے شنکھ پر
دوھمتو دونون نے بجائے بزور تمام -

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनञ्जयः ।
पौड्रंदध्मौ महा शंखं भीम कर्मा वृकोदरः ॥ १५ ॥

۱۵- رکھی کیش یعنی شری کرشن نے پانچ جنیہ نام اور دھنجے یعنی ارجن نے
دیودت نام اور بھیم سین مہیب العمل نے پونڈر نام سنکھ بجائے -

ٹیکا - رکھی کیش یعنی اندریون کے مالک دھنجے ارجن کا نام اسوجہ سے
ہوا کہ درگ بجے کرکے سب راجون سے بزور خزانہ لائے تھے اور اس معرکہ
مین بھی فتحیاب ہونگے - برکودر بھیم سین کا نام بہت کھانے سے
ہوا برک یعنی آگ - اُودر یعنی شکم بھیم کرما جسکی قوت وحرکات
خوفناک ہو -

अनन्त विजयं राजा कुन्ती पुत्रो युधिष्ठिरः ।
नकुल सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥ १६ ॥

۱۶- اننت بجے نام شنکھ کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اور نکل سہدیو
سوگھوکھ اور منی پشپک نام سنکھ بجائے -

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडीच महारथः ।

१ श्वेतैर्हयैः
२ महतिस्यन्दने
३ स्थितौ
४ दिव्य
५ प्रदध्मतुः
६ हृषीकेश
७ पाञ्चजन्य
८ धनंजय
९ पौंड्र
१० वृकोदर
११ वृक
१२ उदर
१३ अनन्त
१४ सुघोष
१५ मणिपुष्पक

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चाप राजितः ॥ १७ ॥

۱۷-کاشی کے راجہ نے کھو اسا کماندار اعظم اور سکھنڈی مہارتھی اور دھرشٹ دیومن اور براٹ اور ساتک اور اپراجت -

ٹیکا - اپراجت جسپر دشمن غالب نہ ہوسکے باقی سب راجون کے نام ہین -

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते । सौभद्रश्च महा बाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥ १८ ॥

۱۸-ای مالک روے زمین کے دُرپد اور دُروپدی کے بیٹے زور بازو والے نے اپنے اپنے شنکھ ہر طرف سے جُدے جُدے بجائے -

ٹیکا - دُرپد و دُروپدی یا شیچہ دُرپد اور دُروپدی کے پانچون بیٹے سربشہ ہر طرف سے پرتھوی پتے اے مالک روے زمین سُبھدر یشیچہ سُبھدرا کا بیٹا ابھیمنیہ مہا باہو زور بازو والا شنکھام دو دھمو شنکھ بجائے پرتھک پرتھک جُدے جُدے -

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् । नभश्च पृथिवींचैव तुमुलोव्यनु नादयन् ॥ १९ ॥

۱۹-وہ ستور کی آواز دہرتراشٹر کے بیٹونکا دل زخمی کرتے ہوے زمین و آسمان مین بھر گئی

ٹیکا - سگھوگھہ وہ کمال شور کی آواز دھارترا نام دہرتراشٹر کے بیٹوں کا ہردیانی بدارین کلیجہ چیرتے ہوے نبھشیچہ آسمان اور پرتھویم چیو اور زمین تو ملو ابونا دین آوازسے نہایت شور کے مل کر بھر گئی -

अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः । प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पाण्डवः ॥ २० ॥

۲۰- اُسوقت دہرتراشٹر کی اولاد کو حرب کرنے کو مستعد دیکھکر ارجن نے

१ महेष्वासा
२ शिखण्डी
३ धृष्टद्युम्न
४ अपराजित
५ द्रुपद
६ सर्वशः
७ पृथ्वीपते
८ सुभद्र
९ अभिमन्यु
१० शंखान्
११ दध्मो
१२ धार्तराष्ट्र
१३ स्तनराष्ट्र
१४ हृदय
१५ नभश्च
१६ पृथ्वी
१७ तुमुलो
व्यनुनादयन्
१८ धार्तराष्ट्र

جسکے نشان پر ہنومان کی تصویر تھی کمان اُٹھائی۔
ٹیکا۔ اتھ اُسوقت ہوئے تھان مستعد وقائم درشٹو ا دیکھکر دھارتراشٹر
نام دھرتراشٹر کے بیٹون کو کپی دھجہ ارجن جسکے علم پر مہابیر مہربانی
قیام رکھتے تھے پر برتے تے شستر سمپاتے مستعد وار کرنے کے دھنور ادمیہ کمان
اُٹھاکر پانڈو اے راجہ پانڈو کے فرزند۔

हृषीकेशं तदा वाक्यं मिदमाह महीपते ।

अर्जुनउवाच

सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेच्युत ॥ २१ ॥

۲۱۔ اے راجہ اُسوقت شری کرشن سے پکار کے کہا کہ اے اچیت دونون لشکر
کے بیچ مین میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے۔
ٹیکا۔ رکھی کیش حواسلون کے محافظ مراد شری کرشن سے ہے تدا اسوقت
اباکیہ پکار کے کہا ودم آہ یہ کہا مہی تپے اے راجہ مالک زمین خطاب دھرتراشٹر
سینیو روبھیورمدھے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین رتھم رتھ کو ستھاپیہ
میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے اچیت بے زوال یعنی تم کسی سے گرنے کے لائق
نہین ہو اور نہ کسی کا خوف ہے۔

यावदेतान्निरीक्षेहं योद्धु कामान वस्थितान् ।
कैर्मया सहयोद्धव्यमस्मिन्रण समुद्यमे ॥ २२ ॥

۲۲۔ تاکہ اس معرکہ جنگ مین جو لڑنے کی خواہش سے حاضر ہین اُنکو دیکھون
کہ کون میرے ساتھ لائق مقابلہ کے ہے۔
ٹیکا۔ یاود معنی اصطلاحی تاکہ ایتان انکو نریکشے ہم مین دیکھون
یدھ کا مان لڑائی چاہنے والے او ستھتان حاضرین اسمن

१ यावत्
२ एतान्
३ निरीक्षे
४ अहं
५ योद्धुकामान्
६ अवस्थितान्
७ कैः
८ मया
९ सह
१० योद्धव्यम्
११ अस्मिन्
१२ रणसमुद्यमे

१ अथ
२ व्यवस्थितान्
३ दृष्ट्वा
४ धार्तराष्ट्रान्
५ कपिध्वजः
६ प्रवृत्ते शस्त्र
७ संपाते
८ हृषीकेशं
९ वाक्यं
१० मिदमाह
११ सेनयो
१२ स्थापय
१३ यावदेतान्
१४ निरीक्षे
१५ योद्धुकामान्
१६ अवस्थि
१७ स्मिन्

اس رن مین سمندتے معرکہ جنگ مین -

योत्स्य मानान वेस्येहं यश्तेत्र समागत्ता: ।
धातराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षव्तः ॥२३॥

۲۳ - جو اس معرکہ مین لڑنے کی خواہش سے درجودھن بد عقل کے دوست مستعد بجنگ آئے ہین اُنکو دیکھنا چاہتا ہون -

ٹیکا - یوتسمانان لڑنے والے کو اویکشی ہم دیکھنا چاہتا ہون نئے تر سماکیاہ - جو یہان آئے ہین - دھارتراشٹرسیہ - دھرتراشٹر کی اولاد مراد دُرجودھن - دُربدھی - بدرائے یعنی اپنی حفاظت اور بھلائی کی تدبیر سے غافل پرئیہ چکیر کھتہ -

सञ्जयउवाच॥ एव मुक्तो हृषीकेशो गुडा केशे
न भारत । सेन योरु भयोर्मध्ये स्थापयित्वा
रथोत्तमम् ॥ २४ ॥ २४ ॥ २४ ॥ २४ ॥

۲۴ - سنجے نے کہا ارجن کی یہ تقریر سُنکر سری کرشن نے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین ای دھرتراشٹر عمدہ رتھ کو یہ کہکر کھڑا کر دیا -

ٹیکا - ایوم اکتا - یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی سری کرشن نے گڑاکیش نیند کو مغلوب کرنے والا یعنی ارجن بھارت مراد دھرتراشٹر سے اس خطاب سے سنجے کا یہ مدعا ہے کہ تم راجہ بھرت کی اولاد ہو مثل اُنکے عداوت چھوڑ کر صلح کل اختیار کرو - سین بور بھیور مدھے - دونون لشکر کے اوسط مین استھاپیتوا کھڑا کر کے رتھوتم عمدہ رتھ کو -

भीष्म द्रोण प्रमुखतः सर्वेषांच महीक्षितां ।
उवाच पार्थ पश्यैतान समवेतान्कुरु निति ॥ २५ ॥

१ योत्स्यमाना
२ वेस्येहं
३ यश्तेत्र
४ धातराष्ट्रस्य
५ प्रियचिकीर्षव
६ एवमुक्तो
७ गुडाकेशेन
८ सेनयोरुभयो
मध्ये
९ स्थापयित्वा

۲۵ - بھیشم اور درون اور سب ملک خواہون کے روبرو کہا کہ ای پارتھ سب کورو کی اولاد جو ایک جگہ حاضر ہین اُنکو دیکھو -

ٹیکا - بھیشم پتامہ اور درونا چارج پرمکھتہ یعنی روبرو - سربے شام اور سب مہی کشتام ملک خواہون کے یعنی راجاؤن کے اُباچ کہا پارتھ برتھا - یعنی کنتی کے فرزند ارجن اس خطاب سے یہ غایت ہی کہ تم ہماری پھوا کے بیٹے ہو ہم رتھ کو بخوبی حفاظت کرینگے بیخطر سب کورو کو جو اکٹھے ہوے ہین دیکھو پشیا تم اُنکو دیکھو -
سم وے تان جمع ہوے کورون درجودھن وغیرہ کو اتی یعنی بس -

तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान् ।
आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा ॥२६॥

۲۶ - اُس جگہ ارجن نے اپنے بزرگون اور دادا اور اُستاد اور ماما اور بھائیون کو ویسے ہی بیٹون اور پوتون اور دوستون کو کھڑے موجود دیکھا -
ٹیکا - تتر اُس جگہ اپشیت دیکھا استھتان موجود پارتھ ارجن نے پترن بزرگ چچا بھوریسروا وغیرہ پتامہان دادا بھیشم سوم دت وغیرہ آچارجان اُستاد درونا چارج وغیرہ - ماتُلان - ماما شلیہ و شکنی وغیرہ بھراترین - بھائیون کو درجودھن وغیرہ - پُتران دُرپدی کے پانچو بیٹے پوتران پوتے لکشم وغیرہ کے بیٹے - سکھین دوست - اشوتھاما ان جیدرتھ وغیرہ تھا ویسے ہی -

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि । तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान् ॥ २७ ॥

۲۷ - سُسترون اور دوست صادق اور سب خویش اور برادرون

१ प्रमुखतः
२ महीक्षितां
३ पश्यैतान्
४ अपश्यत्स्थितान्
५ पार्थ
६ मातुलान्
७ भ्रातॄ
८ पौत्र

کو دونون فوج مین کنتی کے بیٹے ارجن نے موجود دیکھا۔
ٹیکا۔ ستسران دُرپد وغیرہ سُہرد شبھیو اور دوست صادق جو بلا خواہش
بدلے کے نیکی کرین لرت برما وغیرہ سین یو ربھیو رپی دونون فوجون مین
تان سمیکشیہ انکو خوب دیکھکر کونتیہ کنتی کے بیٹے اس خطاب سے
یہ مطلب ہی کہ عورتون کی طرح جہالت اور جوش محبت اور غفلت اُسوقت
ارجن کو چھاگئی تھی تُس یعنی وہ سر پان بندھو سب بھائیون کو اور شمنان
موجود و حاضر مستعد بجنگ کو۔

कृपया परया विष्टो विषीदन्निदम ब्रवीत् ।

अर्जुन उवाच

दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम ॥ २८॥

۲۸ - کمال شفقت مین لپٹے ہوے کڑھ کر یہ بولے۔
ٹیکا - کرپا پریا اٰشٹو کمال شفقت مین لپٹے ہوے بکھیدن کڑھ کر نہایت
غم آواز گلے سے روک کر نکلنا اور آنکھون مین آنسو بھر آنا اِدم یہ ابریت
بولے ارجن نے کہا درشتویم دیکھکر ان سجنم کرشن یگانون کو ای کرشن
یہوتسم آمادہ بجنگ سمپوستھتم قریب تر کھڑے۔

सीदंति मम गात्राणि मुखंच परि शुष्यति ।
वेपथुश्च शरीरे मेरोम हर्षश्च जायते ॥ २९ ॥

۲۹ - میرے اعضا شست ہوے جاتے ہین اور مُنھ سوکھا جاتا ہی اور تمام
بدن کانپتا ہی اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین۔
ٹیکا - شیدنتی شست ہوے جاتے ہین مم گاترانی میرے اعضائے مکھنچ
اور کپ کیی شریرے میرے جسم مین، وم ہرشچہ اور رونگٹے کھڑے ہوے جاتے ہین

गाडीवं संसते हस्तात्त्वचैव परि दह्यते। नच शा
क्नोम्यवस्थांतुं भ्रमतीव च मे मन: ॥ ३० ॥

۳۰- گانڈیو میرے ہاتھ سے گرا پڑتا ہی اور جلد بدن کی جلی جاتی ہی مین ٹھہر نہین
سکتا دل گھبرایا جاتا ہی-

ٹیکا- گانڈیو ارجن کے کمان کا نام ہی سنسثہ ہستات ہاتھ سے گرا پڑتا ہی
تک جلد بدن چیو بضرورت وزن اشلوک یہ لفظ بیشتر آتی ہی پرد ہیتے
نہایت جلی جاتی ہی- نہ شنکو میہ اوستھاتم مین ٹھہر نہین سکتا-
بھرمیتو چہ مے منہ میرا دل گھبرایا جاتا ہی-

निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव ।
नच श्रेयोनु पश्यामि हत्वा स्वजन माहवे ॥ ३१॥

۳۱- اے کیشو سب شگون برخلاف دیکھتا ہون یگانون کو مارکر بہتری نہین
دکھائی دیتی ہی-

ٹیکا- نمتانی چہ اور سب شگون بشیاری دیکھتا ہون بپریتان برخلاف
مثل بائین آنکھ و بازو پھڑکنے و جانورون کے بے محل آواز وغیرہ کیشو- بمعنے
اے کیشو- کیشو کی لفظ سے یہ مراد ہی کہ کیشی وغیرہ دیتون کو مارکر بھگتون
کی حفاظت کرتے ہو تو ہمارے بھی رنج کو دور کروگے- نہ چہ اور بھی نہین-
شریہ- بہتری- انو پشیام تیجے دیکھتا ہون- ہتوا مارکر سجنم یگانون کو
آہوے لڑائی مین-

नकांक्षे विजयं कृष्ण नच राज्यं सुखानिच ।
किंनो राज्येन गोविन्द किंभोगैर्जीवितेनवा ॥ ३२ ॥

۳۲- اے کرشن نہ فتح چاہتا ہون اور نہ راج کی عیش اے گوبند ایسی زندگی اور

१संसते
२मशाकोमि
३भ्रमतीव
४निमित्तानि
५विपरीतानि
६हत्वा
७स्वजनमा
८हवे

نعمت یا راج سے مجھے کیا حاصل +

ٹیکا۔ نہ کانکشے بجیم کرشن ہین تہ فتح چاہتا ہون نہ چہ راجیم سکھانی چہ اور نہ راج کا سُکھ کِن نور اجنیہ گوبند انتر جامے اِندریون کے حافظ مجھے راج سے کیا کم بھوگیہ نعمتون سے کیا غرض جیوتنیہ بایا زندگی ہی سے چہ بمعنی اور کے مستعمل ہی +

येषामर्थे काङ्क्षितन्नो राज्यं भोगाः सुखानि च ।
तइमेवस्थितायुद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥

۳۳ - جنکے لیے ہم راج اور نعمت اور آسائش چاہتے ہین وہی جان و مال سے ہاتھ دھوکر لڑائی ہین میرے سامنے کھڑے ہین +

ٹیکا - جیکہامرتھے جنکے لیے گانکشتو۔ ہم چاہتے ہین۔ راجیم راج کو بھوگا۔ نعمتہا ے سو سُکھانیچہ اور عیش تی مے وستھتا یودھے وے میرے سامنے کھڑے ہین لڑائی ہین پرانانس تکا دھنانچہ جان سے ہاتھ دھو کر اور مال سے +

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ।
मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥

۳۴ - گورو اور بزرگ ابا اور فرزند اور دادا اور ماما اور ششرے پوتے سالے اور قرابت مند +

ٹیکا - آچارجاہ سب گرو پترو بزرگوار پوترا فرزندان پتامہا دادا ماتلاہ ماما ششراہ ششرے پوتراہ پوتے سیالاہ سالے سمبندھنہ قرابت مند تتھا ویسے ہی انھین لوگون کے آرام کے واسطے راج اور نعمت اور حشمت چاہیے جب ہی لوگ نہ رہین گے تو سب عبث ہے -

१. काङ्क्षे
२. किम्भोगै
३. काङ्क्षितन्नो
४. तइमेवस्थिता
५. प्राणांस्त्य
क्त्वा
६. आचार्याः

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोऽपि मधुसूदन ।
अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किन्नु महीकृते ॥ ३५ ॥

۳۵ - اے مدھوسودن مدھو دیت کے قاتل اگر یہ لوگ مجھے مار ڈالین تو بھی میری نیت انکے قتل کی نہین اگر تینون لوک کا بھی راج ملے اور روے زمین کی راج کا تو کیا ذکر ہی -

ٹیکا - ایتان - انکو نہ ہنتم اچھامی - میری نیت انکے قتل کی نہین گھنتوپی اپنی جان سے جانے پر بھی - مدھوسودن اے مدھو کے قاتل - مدھوسودن کے خطاب سے یہ کہنا یہ ہی کہ تم دشمنون کے قاتل ہو کچھ اپنون اور یگانون اور دوستون کے تو نہین - اپی ترے لوکیہ راجیسیہ ہیتوہ تین لوک کی راج کے واسطے بھی کین تو مہی کرتی - روے زمین کے راج کا تو کیا ذکر ہی -

निहत्य धार्त्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ।
पापमेवाश्रयेदस्मान् हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥

۳۶ - اے جناردن دھرتراشٹر کی اولاد کے قتل کرنے سے مجھے کیا نیکی ہوگی بلکہ ان آتتائیون کے مارنے سے مجھے پاپ ہی کی امید ہی -

ٹیکا - نہیتہ مارکر - دھارتراشٹران - دھارتراشٹر کے خاندان کو نہ مجھے کا پریتی سیات کیا نیکی ہوگی - جناردن - اے جناردن - پاپ ئیوا شرئیہ سمان - پاپ ہی کی امید ہی ہمکو - ہتوتیا ناتتا یینہ - ان آتتائیون کو مار کر آتتا ے چھ قسم کے ہوتے ہین - اول آگ لگانے والا - دوم زہر دینے والا - سوم جراحت شدید پہونچانے والا - چہارم مال و معاش چھیننے والا - پنجم زمینداری یا گھر چھیننے والا ششم عورت چھیننے والا - اگرچہ راج نیت مین انکو مار ڈالنا جائز ہی لیکن دھرم شاستر سے انکے مارنے کا پاپ مجھکو ضرور ہوگا *

१ मधु
२ इच्छामि
३ आततायिन
४ निहत्य
५ जनार्दन
६ घ्नते
७ हत्वैताना ततायिन

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्त्तराष्ट्रान्स्वबान्धवान् ।

स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७॥

۳۷-اِس لیے اے مادھو دھرتراشٹر کی اولاد کو کہ میرے بھائی ہین قتل کرنا
نامناسب ہی اپنے یگانون کو مارنا مجھے کیونکر آرام ملے گا +

ٹیکا-تسمات-اس لیے نارہاب ہیم ہنتم ہمکو مارنا مناسب نہین ہی-
دھارتراشٹران-دھرتراشٹر کے بیٹون کو سباندھوان-اپنے بھائیون کو سوجنم
یگانون کو ہی تحقیق کتھم کیونکر ہتوا مارکر سوکھنہ شیام آرام پاوینگے-مادھو
اے لچھمی کے پتی +

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः ॥
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं ॥ ३८॥

۳۸-اگرچہ یہ سب جنکی عقل طمع سے ماری گئی ہی خاندان کے نابود کرنے اور
دوستون سے دشمنی کرنے کے گناہ کو نہین دیکھتے +

ٹیکا-جدیپیہ-ہرچند-ایتی-یہ سب-نہ پشینتی نہین دیکھتے-لوبھوپہت
چیتسو طمع سے مارگی ہی عقل جنکی کل خاندان-کھشے نیست ونابود کرنم
دوکھم کرنے کا گناہ-متر دروہی اور دوستون سے عداوت کی-
پات کم گناہ کو +

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुं ।
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन ॥ ३९ ॥

۳۹-اے جنارَدن خاندان کے معدوم کرنے کا گناہ صاف جانتے اور دیکھتے
ہوے اُس سے ہمکو کنارہ کشی کیون نہ کرنی چاہیے +

ٹیکا-کتھم کیونکر نہ گیم نہین جاننی چاہیے-اَسمابھی-ہمکو پاپا دسمان پاپ
سے ہم کو نبرتم کنارہ کشی کی گئے کرنم دوکھم خاندان کے نابو د

کرنے کا گناہ پرنشیت بھی صاف دیکھتے جانتے ہوئے جناردن اے جناردن

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्म्माः सनातनाः ।
धर्म्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोभिभवत्युत ॥ ४० ॥

۴۰-خاندان کے تباہ ہونے سے تمام رسوم قدیمہ خاندان مسلب ہو جاینگی اور
کل دھرم ناش ہونے سے خانوادہ مین ادھرم یعنی بدراہی پھیل جاینگی ٭
ٹیکا - کل کشئے خاندان کی تباہی سے پرنشنتی ناش ہو جاوے گی -
کل دھرما سناتناہ رسوم قدیمہ خاندان دھرمے نشٹے رسوم کے معدوم
ہونے سے کل کرت سن تمام خاندان مین ادھرمو بھی بھوت ہوتہ بدراہی
پھیل جاوے گی ٭

अधर्म्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः ।
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१ ॥

۴۱-ادھرم کے بڑھنے سے اے کرشن عورتین خاندان کی بدراہ ہو جاتی ہین
اے برشنی کی خاندان والی بدکار عورتون سے بدنسل پیدا ہوتے ہین ٭
ٹیکا - ادھرما بھی بھوت کرشن اے کرشن ادھرم کے بڑھنے سے پردوکھنتی
بدراہ ہو جاتی ہین کلستریہ خاندان کی عورتین استری کھو دشٹا شو بارشنیہ
بدکار عورتون مین اے برشنی کے خاندان والی جاتیے پیدا ہوتے ہین
برن شنکر دوغلی یعنی بدنسل ٭

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ।
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिण्डोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥

۴۲-کل کے غارتگرون کے خاندان کو برن شنکر نرک مین ڈالتے ہین جن کے
پنڈ وان شرادھ ترپن بند ہو جاتے ہین انکے پتر سرگ سے گر پڑتے ہین ٭

१ क्षय
२ प्रणश्यन्ति
३ धर्म्माभि
भवत्युत
४ दुष्टा
५ अभवत्कृष्ण
६ स्त्रीषु दुष्टासु
७ वार्ष्णेय

ٹیکا۔ سنکر دو علے نرکا یو نرک ہی کے واسطے کلگھنانام کُل کے تباہ کرنے والون کے کلسیچہ خاندان کو ہیتنتی گر پڑتے ہین ہتر و پلچھام تیر لوگ جنکے بَست مسد و دہوے پنڈ اودک کِریا شرادھ ترپن ✣

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकैः ।
उत्साद्यन्ते जातिधर्म्माः कुलधर्माश्च शाश्वताः ॥ ४३

۴۳۔ جو کُل کے برباد کرنے والے اور برن تسنکر کی پیدائش کے باعث ہین اُنکے قصور سے قوم کے دھرم اور کُل کی قدیم رسوم جڑ سے کھُد جاتی ہین ✣

ٹیکا۔ ڈوکھیر نیہ اس قصور سے کلگھنا نام کُل کے ناش کرنے والے کا برن سنکر کارکئی بدنسلی کی باعث ہونے والون کی انسادبنتے جڑ سے اُکھڑ جاتے ہین۔ جات دھرما قوم کی رسوم۔ کُل دھرمشچہ او خاندان کے دستورات۔ شاسوتا قدیم ✣

उत्सन्नकुलधर्म्माणां मनुष्याणां जनार्दन ।
नरके नियतं वासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४॥

۴۴۔ اے جنارون جن لوگون کے خاندان کے قاعدے معدوم ہو جاتے ہین اُنکو ہمیشہ نرک مین رہنا مقرر ہوتا ہے یہ ہم نے سُنا ہے ✣

ٹیکا۔ اُتسن نابود شدہ کُل دھرما نام کُل دھرم والون کا۔ منکھیا نام آدمیون کا جناردن اے جناردن نرکی نرک مین نیتم مقرر باس رہنا بھوتی ہوتا ہے انی انوشوشرمہ یہ ویدا ور شاسترون مین سُنا ہے ✣

अहो बत महत्पापं कर्त्तुं व्यवसिता वयं ॥

१ कुलघ्नानाम
२ पितरो
हि पात
३ दोषैरेतैः
४ कारकैः
५ उत्साद्यन्ते
६ प्राप्नुवन्ता
७ कुलघ्न
८ नियतं
९ इत्यनु
शुश्रुम

यद्राज्यसुखलोभेन हन्तुं स्वजनमुद्यताः ॥४५॥

۴۵ - عجب رنج اور افسوس کی بات ہے کہ ہم ایسے گناہ عظیم کا مرتکب ہون اگر راج کی نعمت اور مزہ کی طمع سے اپنے یگانون کے قتل مین سعی کرون +

ٹیکا - اہو نہایت تعجب بہت رنج مہت پاپم گناہ عظیم کرتم کرنے کو بیوستیا یم ہم مرتکب ہین جدی اگر راجیہ سُکھم لوبھی نہ راج کی آرام کے لالچ سے ہنتم مارنے کو سوجنم ودیتا اپنے یگانون کا ساعی ہون +

यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः ।
धार्त्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥४६॥

۴۶ - دھرتراشٹر کے بیٹے اگر حربہ ہاتھ مین لے کر مجھ خالی ہاتھ کو صف جنگ مین مار ڈالین تو بھی مین بدلا نہین چاہتا بلکہ وہ میرے واسطے بہت بہتر ہوگا +

ٹیکا - یدی نام اپرتیکارم جو مجھ عوض نہ چاہتے ہوے اشسترم خالی ہاتھ کو ششترپانڈ مییہ حربہ ہاتھ مین لے کر دھارتراشٹرا د آدھار تراشٹر کے بیٹے رنے ہنیو دمیدان جنگ مین مار ڈالین تن نے وہ میرے کشیم ترم بہت بہتر بھونت ہوگا +

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ
उपाविशत् विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ४७

۴۷ - سنجے نے کہا - یہ کہکر ارجن رزم گاہ مین رتھ پر بیٹھ گئے اور غم سے پریشان دل ہوکر تیر اور کمان رکھدیا +

ٹیکا - ایوم یہ اکتوا کہکر ارجنہ ارجن نے سنکھے صف جنگ مین رتھ پستیہ اپاوشت رتھ کے اندر کی طرف بیٹھ گئے بسرجیہ چھوڑ کر

१ कर्तुं
२ व्यवसिता वयम्
३ हन्तुं
४ स्वजन मुद्यता
५ यदि
६ शस्त्रपाणयः
७ क्षेमतरं
८ भवेत्
९ सञ्जय
१० संख्ये
११ उपाविशत्
१२ विसृज्य

سرم چاپم تیر چلتے ہین لگے ہوے کمان کو شوک سم ٹکن مانسہ غم سے پریشان دل ÷

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे अर्जुनविषादो नाम प्रथमोऽध्यायः ॥ १ ॥

یہ بھگوت گیتا کا جوگ شاستر مین برھم ودیا کی نکھت کا پہلا

ادھیاے ارجن بکھاد نام تمام ہوا

آغاز ادھیاے دوم

सञ्जय उवाच ॥ तं तथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणं । विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १ ॥

ایسنجے نے کہا - اُس ارجن سے کہ جسکا دل رحم مین پھنسا اور گھبرایا اور آنکھون مین آنسو ڈبڈبائے تھے مدھوسودن نے یہ بات کہی ÷

ٹیکا - تم تتھا - اُس ارجن سے جب کہ کرپیاوِشٹ ترحم سے بھرا اور محبت مین لپٹا ہوا اشرو پورناکلے کشن - آنکھون مین آنسو بھرے ہوے بکھید نتم پہلے ادھیاے کی باتون سے دل گھبرایا ہوا اور اپنے یگانون کے مرنے کے خوف سے مغموم و پریشان تھا ایسی حالت مین مدھوسودن یعنی سری کرشن جی نے یہ بات فرمائی - مدھوسودن کے کہنے سے یہ مراد ہے کہ تجھکو ان مدھو دَیتیہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم و پریشانی دل کے کہ جو اِسکے دل مین ہے ہدایت کرتے ہین یا درجودھن وغیرہ کے جدال کی ہمت دلاتے ہین ÷

१ तं तथा
२ कृपया विष्ट
३ अश्रुपूर्णा
४ विषीदन्तम्
५ मधुसूदन

श्री भगवानुवाच ॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितं अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन ॥२॥

۲ - اے ارجن یہ غفلت ونامردی آفت کے وقت مین تم کو کہان سے پیدا ہوئی کہ نالائقون کی چال اور حرکت سے باز رکھنے والی اور بدنام کرنے والی ہے +

ٹیکا - کتہ کہان سے توام بمعنی تم کو کسمل موہ جیسے غفلت اور وحشت اور نامردی کہتے ہین بکھمے آفت کی جگہ مین سموپستھم پیدا ہوئی انارج نکت نجاننے والے جشٹ اختیار کرو اسرگیم سرگ سے باز رکھنے والی اکرتی کر بدنام کرنے والی خلاصہ یہ کہ ایسی گھبراہٹ سرگ اور نیکنامی اور نکت چاہنے والون کو نہین چاہیے مدھوسودن کی خطاب سے یہ غایت ہے کہ بھگوان مدھو دینہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم اور پریشانی کے جو اسکی دشمن ہے ہدایت کرتے ہین یا اس کے دشمنون کے قتل کے ہمت دلاتے ہین +

क्लैब्यं मास्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते । क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥३॥

۳ - نامردی کو اے پارتھ مت اختیار کرو یہ تم کو مناسب نہین ہے دل چھوٹا کرنا جو نہایت ذلیل چیز ہے اسکو اے دشمن کے جلانے والے اٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا - کلیبم نامردی اور بیقراری اور جیتی طاقت اور ہمت اور چہرہ کی رونق جاتی رہی ماسم نہ اختیار کرو پارتھ پرتھا معنی کنتی

१ कश्मल
२ समुप स्थितं
३ अनार्य्य
४ पार्थ
५ क्लैब्य
६ मास्मगम.

کے فرزند مراد اس نام سے یہ ہے کہ کنتی نے تم کو اندر سے پیدا کیا ہے تو
اندر کے بیٹے کو نہایت مردانگی و استقلال چاہیے بس تم نامردی نہ اختیار
کرو۔ پارتھ نہ ایتید یہ نہیں تو ی تم کو اس سے یہ غرض ہے کہ تمھارا
نام ارجن ہے تم مہادیو جی سے لڑے ہو اور تمھارے مردانگی کا شہرہ ہے
تم کو ہرگز ایسا خیال نہ چاہیے نہ اپ پدیتے سز اوار نہیں ہے کشودرم
ہر دیہ دُربلم بزدلی کرنا نہایت حقیر چیز ہے۔ تیکتوتشٹہ چھوڑ کر اُٹھ
کھڑے ہو۔ ارجن نے پہلے ادھیائے مین بیان کیا کہ دل ہمارا پریشان
ہے ہم نہیں ٹھہر سکتے اُسکے جواب مین کہا کہ دل چھوٹا کرنا بہت حقیر
چیز ہے اسکو چھوڑ دو پرم تپ کہ تم دشمن کے جلانے والے ہو اپنا دل
کیون جلاتے ہو۔

अर्जुनउवाच॥ कथंभीष्ममहंसंख्ये द्रोणंच मधुसूदन।
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन॥ ४॥

۴۔ ارجن نے کہا اے مدھوسودن بھیشم اور درون کو کہ یہ دونون
لائق خدمت اور تعظیم کے ہین ہم لڑائی مین کیونکر تیرون سے مارین گے
اے دشمن کے مارنے والے۔

ٹیکا۔ کتھم بھیشم مہم سنکھیے کیونکر بھیشم کو ہم صف جنگ مین درونم چہ
اور درونا چارج کو مدھوسودن اے مدھو دیتیہ کے قاتل
ایکھبسہ تیرون سے پرتی یوتسیام نشانہ کرکے مارینگے پوجارہو
دونون لائق خدمت کے ہین جنکی شان لفظ مقابلہ کی زبان پر نہین
لا سکتے ہرگاہ گورو کو لفظ تم کے کہنے سے گناہ ہوتا ہے تو تیر
مارنے کی کیا مجال ہے ہم کچھ نامردی سے نہیں گھبراتے بلکہ لڑنا

صریح خلاف دھرم کے ہے اولاے دشمن سودن کشندہ اس خطاب سے
یہ مراد ہے کہ تم دشمن کے قاتل ہو کچھ بزرگون کے مالک تو نہین پھر مجھے
بزرگون کے قتل کی کیون صلاح دیتے ہو مدھو سودن اور ارے سودن
نفظ کے کہنے سے واضح ہے کہ اُسوقت ارجن کو نہایت پریشانی تھی مگر
خطاب کا عیب نہ سمجھنا چاہیے *

गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके
हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ॥

۵ - بزرگان عالی منش کے بلا قتل اس دنیا مین بحقیق بھیکھ مانگ کر کھانا
بہتر ہے اور بزرگون کو جو خواہندہ دولت اور مال کے ہین اُنکے خون سے
بھری ہوئی نعمت کھانا بہتر نہین *
ٹیکا - گرون بزرگان اہتوا بے قتل کیے اگر یہ خیال ہووے کہ دھرم
شاستر مین راجہ کو درصورت بد راہ چلنے کے گُرو کو سزا دہی کا بھی اختیار
ہے تو اُسکے دفع کے واسطے ارجن کہتے ہین کہ یہ گرو مہانُ بھاو ہین -
یعنی وید پڑھنے اور تپ اور آچار وغیرہ کرنے کی عادت رکھتے ہین اور
شہوت اور غضب اور موت پر قادر ہین - یعنی دوم مہانُ بھاو یعنی برف
کو گلانے والے مثل آفتاب اور آگ کے یہ گرو طاقت دفع تاریکی جہل اور
تکلیف کے ہین اگر یہ اشتباہ ہووے کہ اپنے آقا کی خیر خواہی اور
طمع مال سے گرو بھی ملوث ہین ـــ تو اُسکے دفع مین کہتے ہین کہ صاحب
جلالی ہین اُنپر دنیا مین پھنسنے کا آرام نہین - شریے یو بھوکتم بھاکشیہ
یہ بولے - بہتر ہے کھانا بھیکھ مانگ کر اس دنیا مین ہتوا رتھ کامان ستو
گُرونی ہیو مال اور دولت کے خواہندہ گرو کو اس دنیا مین مار کر

پونجیہ بھوگان رُدہ پردگدھان نعمتین خون سے بھری ہوئی جسمین یہ رسوائی ہوگی کہ ارجن نے ملک اور مال کے واسطے بزرگون کا خون کیا ہرگاہ دنیا مین یہ حال ہے تو عقبیٰ مین کیا حال ہوگا +

नचैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः । यानेव हत्वा न जिजीविषामस्ते वस्थिताः प्रमुखे धार्त्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥

१ नजीव
२ विद्मः
३ कतरन्नो
४ यद्वाजयेम
५ यानेवहत्वा

ت - یہ بھی ہم نہین جانتے کہ ہم مین سے کون غالب ہوگا ہم فتح پا دینگے یا وہ ہم پر غالب آوینگے جنکو مار کر مین جیتا نہین چاہتا وہی دھرتراشٹر کی اولاد ہمارے مقابلہ مین کھڑی ہے +

ٹیکا - نہ چنید بدم یہ ہم نہین جانتے گنت رنو گریو ہمارے حق مین کیا بہتر ہے اگرچہ لڑنا کشتری کا دھرم ہے لیکن جان کشی سے خالی نہین اور بھیکھ مانگنا ہرچند معیوب ہے مگر ایذا رسانی اور جان کشی تو اسمین نہین ہے معنی دوسرے کہ بالفرض اگر ہم گرو وغیرہ کے مارنے پر بھی کمر باندھتے ہین تو بھی معلوم نہین کہ کون غالب آویگا ہم اُنکو مارینگے یا اُنسے ہم ہارینگے یدوا جیم یدبا نو جے یوہ ہم جیتینگے یا وہ ہم کو جیتینگے یانیو ہتوا نہ جیجیو کھام جنکو مار کر مین اپنی زندگی نہین چاہتا تے دستھا پر نکھے دھارترا شٹرا وہی دھرتراشٹر کی اولاد سامنے لڑنے کو مستعد ہین پس اُسکے مارنے سے تو ہم کو آپ مرنا بہتر معلوم ہوتا ہے یا بھیکھ مانگنا خوش آتا ہے ہرگاہ انکے مرنے پر ہم کو اپنی زندگی ناگوار ہے تو پھر یہ دولت اور راج کو کون پوچھتا ہے ارجن کو اپنی زندگی اسوجہ سے ناگوار ہے کہ بعد قتل درجودھن وغیرہ کے برن شنکر پیدا ہونگے اور پتر لوگ نرک مین جاوینگے +

कार्पण्य दोषोपहत स्वभावः पृच्छामि त्वां धर्म सं
मूढ चेताः । यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शि
ष्यस्ते हं शाधि मां त्वां प्रपन्नम ॥ ७॥

۷ - کارپنیہ یعنی اُنکو مارکرہم کسطرح جئینگے دوکھ اپنے خاندان کی قطع نسل
ان دونون وجہون سے میری خاصیت ذاتی سُست ہورہی ہے اور دھرم
مین شنبہ ہورہا ہے اس لیے آپ سے پوچھتا ہون جو درحقیقت میرے حق مین
بہتر ہو سو ہدایت کیجیے مین آپ کا داس ہون آپ کی پناہ مین ہون ٭
ٹیکا - کارپنیہ بمعنی بخیل کے مشہور ہین اور اس مقام پر آتما کے نہ جاننے والے
اور اُسکی کوشش نہ کرنے والے سے مراد ہے دوکھ یعنی یہ ہمارے بھائی اور
بزرگوار ہین اُسکو ممتا کہتے ہین یہی دوکھ یعنی عیب ہے اُپ ہت
دب گیا سست ہوگیا سوبھاو طبیعت کی خاصیت کشتری کے خاصہ طبعی
سات ہین شجاعت سخاوت ورعب حلم لڑائی مین استقلال دعوے
حکومت دانائی دھرم سموڑھ چیتا دھرم کا اشنباہ دل مین بھرا ہے کہ ان لوگونکو
قتل کرنا دھرم ہے یا بدستور جنگل مین بسر کرنا دھرم ہے یہ شریہ سیات جو بہتر ہو
پرم شریہ وہ بہتر ہے جسکو زوال نہین اور نشچت شریہ اُسکو کہتے ہین کہ درحقیقت بہتر و
بیزوال ہو نشچیتم بروتن مے از روے تحقیق وہ مجھ سے فرمائیے شریہ نشچت کی لفظ سے یہ
مراد ہے کہ جو درحقیقت لازوال ہو وہ سواے برہم ودیا کے اور نہین ہے اور لفظ
شکھیہ اور پرسن کی زبان پر لانے سے اظہار استحقاق تعلیم برہم ودیا کا ثابت کرتے ہین
کیونکہ بغیر مرید ہونے وسرن آئے ہوے کے تعلیم برہم ودیا کی منع ہے
شکھیہ مین آپ کا شاگرد ہون اگر پرشن بہمین کہ تم ہمارے دوست ہو
تم کو کیونکر ہدایت کرین اس لیے کہتے ہین کہ مین آپ کا شاگرد ہون سادھی مام مجھے تعلیم کیجیے

تو ام پریشیم تمہارے سرن ہون +

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणां । अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यं ८

۸ - میں نہیں دیکھتا وہ تدبیر جو تمام روے زمین کی بادشاہت اور دیوان
پر بھی حکومت پانے سے ہماری اندریون کے جانے والے شوک کو دور کرے +
ٹیکا - اگر بھگوان کہیں کہ آپ غور کرکے جو مناسب ہو سو کر دیں بلیے ارجن
کہتے ہین کہ شوک سے دل ہمارا جلتا ہے ہمکو وہ تدبیر جو غم کو دور کرے نظر نہیں
آتی کیونکہ فتحیابی سے راج ملے گا اور لڑائی میں مرنے سے بموجب علم شاستر کے
سرگ ملے گا یا دیوتون کی افسری ملے گی جیسا کہ دھرم شاستر میں لکھا ہے کہ
ایک جوگی دوسرا شور جو لڑائی میں بمقابلہ مارا جاوے وہ سورج کے مقام
سے اور جو درجہ عالی ہے وہان جاتے ہین تو بھی یہ درجہ بموجب حکم وید
کے فانی ہے جیسے اس عالم کی چیزین فانی ہین ویسے ہی ثواب
کرنے سے جو درجے ملتے ہین وہ بھی فانی ہین تو بسبب ناپائداری انکے
شوک جو دل اور اندریون کو جلاتا ہے وہ دفع نہیں ہو سکتا ان بیان سے نعمت
دنیا و عقبی سے بیراگیہ یعنی نفرت اور آزادگی ظاہر کرکے چاہتے ہین کہ جس
تدبیر سے یعنی آتم گیان سے ہمارا غم دور ہووے وہ تلقین کیجیے کیونکہ وہ
تدبیر ہم کو نظر نہیں آتی حکایت ایک مرتبہ نارد جی نے سنکادک سے مل کر
پوچھا کہ باوجود ہر علم جاننے کے سوک میرے دل کا دور نہیں ہوتا اسکی
وجہ معلوم نہیں اُنہون نے فرمایا کہ بغیر برہم ودیا کے پرساد یعنی شگفتگی
دل کی نہیں ہوتی اُسوقت نارد جی نے سنکادک سے برہم ودیا حاصل
کی - اسی واسطے ارجن بھی کہتے ہین کہ دنیا اور عقبی کی نعمت اور قسمت سے

१ श्रवण
२ वैराग्य
३ काम ज्ञान
४ सनकादिक
५ ब्रह्मविद्या

میرا دل سرد رکھی نہ پائے گا کوئی علم اعلیٰ مجھ سے فرمائیے. نہیں پریشیا ہی میں
نہیں دیکھتا تماپ لودیات میرے غم کو دور کرے یت شوک مجھو کھنم اندریانام
جو غم کہ سوخت کرنے والا حواسون کا ہے اور اپنے بھوما وش نین قرد ھم
. اجم تمام زمین کی نعمت اور دولت پاکر سلطنت پاکر اجیم شرانام سچادھی
پتیم اور دیوتون پر بھی افسری *

सञ्जय उवाच ॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परन्तप ।
न योत्स्य इति गोविन्दमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह ॥ ९ ॥

۹- سنجے نے کہا ارجن پرم تپ سری کرشن جی سے یہ کہکر کہ اے گوبند ہم نہ لڑینگے چپ ہو رہا
تھا - ایوم اکتا یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی انترجامی دل کے
بھید جاننے والا گڑاکیش نیند اور اسکت کا جیتنے والا پرم تپ عدو سوز
کو یعنی اندری اور بیدبند یعنی خالق اور محافظ لفظ ہا جو آخر اشلوک میں ہے
اس سے یہ مراد ہے کہ اگرچہ ارجن اپنی طبیعت سے کاہل نہیں ہے اور دل
میں کچھ غم بھی نہیں رکھتے مگر باسباب ظاہر یہ سامان ملال کا پیدا ہو گیا کہ وہ
قائم رہنے والا نہیں ہے تو تسی ات گوبند اے گوبند ہم نہ لڑینگے اوکتوا
تو شنیم بہوہ کہکر چپ ہو رہے گوبند اور رکھی کیش دو خطاب سے یہ مراد تھا
کہ پرمیشر کو سب طاقت ہے اور سب کے دل کے جاننے والے ہین تو ارجن
کے دل کے غم کو بے تردد دور کردینگے *

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत । सेनयोरु
भयोर्मध्ये विषीदन्तमिदं वचः ॥ १० ॥

۱۰- اُس ارجن سے کہ جو دونوں فوج کے بیچ بیچ میں حیران اور پریشان دل تھا
سری کرشن نے ہنسی کے طور پر مسکرا کرکے کہا کہ اے بھارت یعنی دھرتراشٹر

१ प्रपश्यामि
२ ममापनुद्यात्
३ शोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणां
४ अवाप्य
५ असपत्न
६ ऋद्धं
७ [illegible]
पत्यं
८ एवमुक्त्वा
९ गुडाकेशः
१० नयोत्स्ये
११ उक्त्वा
तूष्णीम्

ٹیکا - جب دھرتراشٹر کو اس بات پر تسلی ہوئی کہ ارجن نہ لڑے گا تو اب ہماری اولاد کو راج بے تردد مل جاوے گا اُسکے دفع کے واسطے سنجے نے کہا تم باچہ اور ارجن سے کہا رکھیکیش یعنی سری کرشن جی نے پرہسن ہو ہنسی کے طور پر مُسکراتا ارجن کو شرم دلانے کے واسطے سینو ربھیو ردھے دونون فوج کے بیچوبیچ مین بکھید نتم حیران اور پریشان خاطر کو - اِدم بچہ یہ بات +

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे। गतासूनगतासूँश्च नानुशोचन्ति पण्डिताः ॥ ११॥

۱۱ - سری بھگوان نے کہا جسکا سوچ نہ کرنا چاہیے اسکا تم بار بار سوچ کرتے ہو اور عقلمندون کی سی تقریر کرتے ہو پنڈت یعنی عاقل تو مرنے جینے کا سوچ نہین کرتے

ٹیکا - سری کرشن جی نے جان لیا کہ ارجن کو دیہہ یعنی جسم اور آتما یعنی روح مین تمیز فرق کا نہین ہے اس لیے فرمایا کہ تقریر تو مثل عاقلون کے کرتے ہو مگر پنڈت نہین ہو کیونکہ پنڈت مرنے جینے کا غم نہین کرتے اور تم بار بار اُنکی فکر کرتے ہو اشوچیہ جو شے لائق فکر کرنے کے نہ ہو انو بار شوچ تم - تم سوچ کرتے ہو پرگیا با دانشچہ بھاکسے تقریر عاقلانہ کرتے ہو یعنی جو عاقلون کو کہنا چاہیے سو کہتے ہو گتا سون جسکی جان نکل جاوے اگتا سون خلاف اسکے نا نوشوچنتی پنڈتا دعاقل بار بار فکر نہین کرتے پنڈت کی لفظ سے مراد حق اور باطل کی تمیز کرنے والے برہم گیان سے ہے اور غایت سری کرشن جی کی اس سے یہ ہے کہ اگر تم کو بھیشم اور دروُن وغیرہ عزیزون کے مرنے کا غم ہے درحقیقت تم پنڈت نہین ہو +

یعنی تم کو حق اور باطل کا تمیز نہیں ہے ہر گاہ تمام عالم وہم وسراب ہے تو
مرنا جینا کہاں باقی رہا مگر تقریر عاقلانہ بموجب دھرم شاستر کے
کرتے ہو *

नत्वेवाहं जातुनासंनत्वंनेमे जनाधिपा : ।
नचैव नभविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२

۱۲ - کیا ہم پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے یا راجہ نہ تھے اور کیا بعد اسکے ہم سب نہونگے
ٹیکا - نہ تیو اہم جاتُ ناسم کیا ہم پہلے نہ تھے - نہ توم کیا تم نہ تھے - نے
کے جنادھپاہ نہ یہ راجا نہ چیو نہ بھوکھیامہ سربے بیم کیا ہم سب نہونگے
اتہ پرم بعد اسکے وجہ غم نہ کرنے کی بیان کرتے ہین کہ اگر ہم پرمیشر بھی
واسطے لیلا کے اوتار لیتے ہین تو ہمارا جسم بھی فنا ہوتا ہے تو کیا ہم اس
جسم سے پہلے نہ تھے بلکہ موجود ہی نہ تھے اور کیا تم نہ تھے بلکہ بسبب قدیم
ہونے جیو کے تم اور یہ سب راجہ موجود ہی تھے اور بعد اس جسم کے ہم سب
نہ رہینگے بلکہ باعث قدامت روح کی باقی رہے گی پس مرنے اور جینے کا
خیال باطل ہے کچھ مقام افسوس کا نہیں ہے جس حالت مین ہم اور تم اور
یہ سب راجہ قدیم و بے زوال ہین سچدانند روپ کی نظر سے تو تم پدارتھ کے
تت پدارتھ کے ساتھ ست مین یکتائی ہے اس لیے چیت اور آنند مین
بھی یکتائی جاننا لازم ہے خلاصہ یہ کہ جسم سے روح علحدہ ہے جسم کے فنا
ہونے سے روح فنا نہیں ہوتی *

देहिनास्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनंजरा ।
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३॥

۱۳ - جیسے صاحب جسم یعنی جیو کو اس جسم مین لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا آتا ہے

१ नत्वेवाहं जातुनासं २ नेमे जना धिपाः ३ भविष्यामः ४ परं

اُسی طرح دوسرا جسم ملتا ہے عقلمند اسمین نہین گھبراتے ÷

ٹیکا۔ دیہی صاحب جسم اسمین دیہی اِس جسم مین جتہا جیسے کہونا رام
لڑکپن جوبنم جوانی جُرا بُڑھاپا تھا اُسیطرح دیہانتر پراپتی دوسرے
جسم کا ملنا دھیر عاقل نہ مُہیتی نہین گھبراتے جیسے صاحب جسم کو لڑکپن
بعدہ جوانی بعدہ بُڑھاپا آتا ہے ہرچند بہ نسبت لڑکپن کے جوانی مین اور
بہ نسبت جوانی کے ضعیفی مین سب قوت اور عادت اور صورت مین اختلاف
ہوجاتا ہے پر وہ شخص اپنے کو ایک ہی سمجھتا ہے یہ نہین جانتا کہ پہلے مین
اور تھا اب دوسرا ہون بلکہ لڑکپن اور جوانی اور بُڑھاپا کو اپنے ہی ساتھ
نسبت دیتا ہے دانا کو اسکی فکر اور حیرت نہ چاہیئے کہ ہم اسی جسم کے ساتھ
مرجائینگے بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسرا جسم بھی ہمارا ہی ہوگا ÷

دوسرے معنی جیسے خواب مین شہر وغیرہ دیکھکر ڈرتا ہے اور خوشی کی بات
دیکھ خوشی ہوتا ہے ہرچند وہ صاف جھوٹھ ہین مگر اُس شخص کو رنج اور راحت
ہوتی ہے پھر جاگنے کے بعد نہین رہتی اُسیطرح نادانو نکو حیرت ہوتی ہے اور
گیانی کو نہین اگر جسم آتما ٹھہرے تو خواب مین بھی جسم کو رنج اور راحت ہونی
لازم ہے مگر ایسا نہین ہوتا خواب مین زخم لگنے سے جسم زخمی نہین ہوتا اور خوشبو
ملنے سے جسم معطر ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہے کہ سُکھ دُکھ اُٹھانے والا جیو ہے
جسم نہین اگر فرض کیجیے کہ ہرچند روح علیحدہ شے اور جسم علیحدہ شے لیکن
جسم کے ساتھ ہی مرجاتی ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی موافق
عادت پہلے جسم کے ماں کا دودھ پینے لگتا ہے اور اپنے کرموں کے پھل کے
موافق رنج اور راحت سے غم اور خوشی اُٹھاتا ہے اور پہلے جنم کے نیک
کردار کا نتیجہ ملتا ہے انسان کو مالدار کے گھر پیدا ہونے اور بے تردد اور

آسائش اور صحبت اور نعمت ملنے سے اور گناہ کا پھل محتاج کے گھر تولد ہو کر بلا گناہ کیے ہوے سواے محتاجی کے بیماریوں میں مبتلا ہونے سے اور جیوا قون کو بھی بی صد ور قصور اور نیکو کاری جسم حال کے بلا سعی رنج اور راحت پہونچنے سے بخوبی ثابت اور روشن ہے ✣

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्ण सुख दुःख दा : ।
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥ १४ ॥

۱۴ - اے کنتی کے فرزند اعضا کے لمس سے سردی گرمی سکھ دکھ دیتی ہے مگر آنے جانے والے اور بے ثبات ہیں اسکو تم برداشت کرو ✣

ٹیکا - ماترا اندری اسپرش لمس سے کونتیہ کنتی کے فرزند سکھ دکھ راحت اور رنج دینے والی ہے شیت سردی اوشن گرمی اگم پیدا ہونے والا اپایے ناش ہونے والا انیتہ بے ثبات تام اسکو تتکشیو تحمل کرو بھارت راجہ بھرت کی اولاد ارجن اگر تم کہو کہ ہمکو ہارنے جیتنے کا غم نہیں ہے لیکن بزرگوں کی جدائی کا تو ضرور غم ہونا چاہیے اس لیے فرمایا کہ سردی گرمی جو جسم اور حواسوں کو سکھ دکھ دیتی ہیں وہ آنے جانے والی اور ہمیشہ ایک قرار پر نہیں رہتی اسی طرح ملنا اور بچھڑنا بھی سکھ دکھ دینے والا ہے اسکو تم برداشت کرو - یعنی مطلوب کے ملنے سے خوش اور بچھڑنے سے ناخوش نہ ہو صبر اور قرار رکھو - کنتی کے بیٹے اور راجہ بھرت کی اولاد دو لقب دینے سے یہ مطلب ہے کہ تمھارے ماں باپ دونوں عالی خاندان ہیں اور تم نجیب الطرفین ہو تم کو جاہلوں کی طرح غم نہ کرنا چاہیے ✣

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥ सम दुःख

सुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५॥

۱۵-جس عقلمند آدمی کو درحقیقت یہ نہیں ستاتے او سکھ دکھ برابر ہے اے شریف مرد وہ مکت کے سزاوار ہوتا ہے +

ٹیکا-یم جس آدمی کو ہی درحقیقت نہ بھنتے نہین ستاتے اپنے سردی گرمی دوسرے معنی اعضا اور حواس کے رنج ظاہری اور باطنی یہ جو آدمی کو پُرکھ ہم مرد ون مین اشرف سم دکھ سکھ شادی رنج اور راحت یعنی جسکو سکھ مین خوشی اور دکھ مین رنج نہ ہو کیونکہ دکھ سکھ بسبب پندار خودی کے ہوتا ہے اور وہی پندار موجب پابندی دنیا کا ہے جب اہم بجا و نہ رہا تو آپ مکت ہوگیا دھیرم عاقل کو سہ یعنی وہ امرت تو ایہ مکت کے لیے کلپتے لائق ہوتا ہے قید دنیا سے چھوٹ گیا +

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ।
उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६॥

۱۶-جو فانی ہے اسکو ثبات نہین اور باقی کو فنا نہین ان دونون کو حقیقت بین تمامہ مشاہدہ کرتے ہین +

ٹیکا-اَسَت فانی بدیتی ہے بھاو ثبات ابھاو نفی ست باقی ابھے دونون اپی نشیے اور تتنونتہ تمامہ مشاہدہ ہوتا ہے انیو دونون تتو درشی بھی حقیقت بین گو اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ سردی وگرمی جسکا برداشت کرنا نہایت دشوار ہے ہم کس طرح اٹھا سکتے ہین- شاید اسکے صدمہ سے مرجا وین تو اسکے دور کرنے کے واسطے فرماتے ہین کہ تو بچار یعنی حقیقت کے غور کرنے سے سب لائق برداشت کے ہین کہ کیونکہ جسم کو بقا نہین اور روح کو فنا نہین جسم وسردی وگرمی یہ سب اَسَت

१ नयनवति २ पुरुषर्षभं ३ सोऽमृतत्वाय ४ कल्पते ५ असतः ६ विद्यते ७ भावो ८ सतः ९ दृष्टोऽन्तः १० अनयो ११ तत्त्वदर्शिभिः

اور جیو آتما ست ہے +

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ।
विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥१७॥

١٧- اسکو بے زوال جانو جو سب مین محیط ہے اس بے زوال کا کوئی ناش یعنی نفی نہین کرسکتا +

ٹیکا- ابناشی بے زوال تو درحقیقت تد تجھی اسکو جانو یہ نہ جب سنسار برہم یہ سب تتم سب مین محیط اور سب سے کنارہ بناش جو ایک وقت اور ایک جگہہ مین ہو رہے ابناشا سیہ ہر وقت ہر جگہہ جو رہے وہ ابناشی نکشیت نہین کوئی کرتو مرہتی کرسکتا ہے - یعنی نہین +

अन्तवन्त इमे देहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ।
अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥१८॥

١٨- یہ سب اجسام فانی ہین اور روح باقی کہی گئی ہے جب بے زوال اور عقل سے بری ہے تو اے بھارت تم لڑو یعنی تم اندریون کو لڑکے مغلوب کرو۔

ٹیکا- انت ونت جسکی انتہا ہو سے یہ دیہا جسم ظاہری جسکو استھول دیہہ کہتے ہین دیہہ تین قسم ہے استھول یعنی بڑی سوکشم یعنی چھوٹی - کارن روپ یعنی بسبب کرم کرنے کے بہت سے جنمون مین سریر پانے کا باعث دوسرے یعنی ان می کوش پران می کوش تتومی کوش گیان می کوش آنند می کوش یہ پانچون کوش ایک ہی آتما کے شریر مین سو یہ سب انت ونت ہین یعنی تیسرے تمام عالم کے جسم بنا سیہ اکہا کہا وہ جیو آتما جو قدیم ہے اُسی کے یہ سب جسم ہین شریری آتما اناش بے زوال اپر میہ

عقل سے سوِء قسمات ان لیے یدھ کرو بھارت اے راجہ بھرت کے نسل والے

यमनं वेत्ति हंतारं यश्चैनं मन्यते हतं । उभौ तौ न
विजानीतो नायं हंति न हन्यते ॥ १९॥

۱۹- جو اس جیو آتما کو مارنے والا جانتا ہے یا جو اسکو مرا ہوا مانتا ہے یہ دونوں
ناداں ہیں یہ آتما نہ مارتا ہے نہ مرتا ہے ❊

ٹیکا- یہ جو ایَنم اسکو ویتّی جانتا ہے ہنتارم مارنے والا یشچ یا جو ایَنم
اسکو منیتے مانتا ہے ہتم مردہ اُبھو تون سجانی تو یہ دونوں ناداں
ہیں نایم ہنتی نہ یہ مارتا ہے نہ ہنیتے نہ مرتا ہے بھیشم وغیرہ کے
مرنے کا غم تو ادھر کے اشلوک سے دور ہوا اب اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ ہم
جو مرینگے تو آتم گھات یعنی خودکشی کا پاپ تو ہوگا اسکے لیے فرماتے ہیں کہ یہ
آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے-

معنی دوم - اگر ارجن یہ خیال کریں کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا تو غم دفع ہوا لیکن
ہمکو آتم گھات کا اور تمکو ترغیب دینے کا پاپ تو ضرور ہوگا اور بزرگوں کے مارنے
کا پاپ تو بیشک ہوگا جیسے کوئی اپنے دشمن برہمن کو مارے ہرچند اُس کے
مرنے کا غم نہو تو بھی گناہ ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اگر غم نہ ہووے تو پاپ
بھی نہو تو اسکے دور ہونے کے واسطے فرماتے ہیں کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور
جو ایسا نہیں سمجھتے وہ ناداں ہیں اُنھیں کو پاپ ہوتا ہے جب آتما کو ضرر
نہیں ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب کا گناہ ہمکو کہاں سے ہوگا ❊

नजायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता
वान भूयः । अजो नित्यः शाश्वतोयं पुराणो न न
हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥ २०॥

۲۰- نہ پیدا ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ یہ تھا اور نہ پھر ہوگا اسکا جنم نہین اور ہمیشہ یکسان اور سدا رہنے والا اور باقی جسم کے مرنے سے مرتا نہین +

ٹیکا- اس اشلوک سے گھٹہ بھاد بکار یعنی چھ نقص لازمہ شخص سے آتما کا مبرا ہونا ثابت کرتے ہین اول جایتی جنم ہونا دوم استی وجود مین آنا سوم بڑدہتی یعنی بڑھنا چہارم بپرنمتی یعنی عمر کی جہات سے تبدیل شکل پنجم اپکشییتی یعنی گھٹنا ششم نشیتی یعنی معدوم ہونا نجایتی کے لفظ سے جنم ہونا رفع ہوا مرتی سے مرنا بالمعنی یا بھوتوا یعنی نہ تھا بھوت یعنی ہوگا بھویہ یعنی پھر کداچن بمعنی کبھی چھوٹا اج جسکا جنم نہین اس لفظ سے جنم ہونا چھوٹا منیلتہ سدا ایک طرح پر اس نام سے بڑھنا گیا شاشوت ہمیشہ رہنے والا اس لفظ سے اپکشییتی یعنی گھٹنا دور ہوا پوران یعنی قدیم اس سے یہ نام یعنی تبدیل ہونا صورت کا زائل ہوا خلاصہ یہ کہ آتما چھ نقص جسمی سے منزہ ہے بالمعنی پھیر نہ ہنتی نہین مرتا ہنیہ بانی شریری جسم کے مرنے پر +

१ जायते
२ अस्ति
३ वर्द्धते
४ विपरिणमते
५ अपक्षीयते
६ नश्यति
७ शाश्वत
८ अपक्षीयते
९ नित्य

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययम् । कथं स पु
रुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कम् ॥ २१ ॥ २१"

۲۱- جو اس آتما کو بے زوال اور یکسان اور بے پیدائش اور بے نقصان جانتا ہے اے پارتھ وہ کیونکر کسی کو قتل کرواتا ہی اور کسکو مارتا ہے +

ٹیکا- وید جو شاستر اور آچارج کے بتلانے سے جانتا ہے- ابناشی بے زوال نیتم جو بڑھے گھٹے نہین اور ہمیشہ ایک طرح پر رہے اور سب مین محیط ہو آج جسکی تولید نہیں ابیتم جسکے اعضا اور صفات مین نقصان نہ ہو ان باتون کا جاننے والا شخص وہ کسکو مارتا ہے اور کسکو قتل کرواتا ہے

لتھم کیونکر سے پُرکھ وہ آدمی پارتھ اسے ارجن کم گھاتتی کسکو قتل کرواتا ہے ہنتی کم کسکو مارتا ہے خلاصہ یہ کہ عارف درحقیقت کسی کو نہین مارتا لیکن ظاہرا جو دیکھنے مین آتا ہے اُسکو خواب کی طرح جھوٹ سمجھا ہے جیسے کوئی خواب مین تلوار لگاوے تو درحقیقت زخمی نہین ہوتا لیکن خواب مین اپنے کو زخمی یا مارنے والا سمجھتا ہے ایسی ہی دنیا مین اگیانی اپنے کو مارنے والا و مرنے والا سمجھتا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ تم مجھے ترغیب دینے والا سمجھو دنیا کو خواب کی طرح جھوٹ جانو

वसांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरो: पराणि । तथा शरीराणि विहाय जीर्णा न्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२

۲۲ - جیسے پُرانے کپڑے اُتار کر نئے پہرتے ہین ویسے ہی جیو آتما پُرانے جسم کو چھوڑ کر نئے اور جسم پاتا ہے

ٹیکا - یا سانی پوشاک جیرن پُرانی جتھا جیسے بہایہ چھوڑ کر نوانی نئے گرہانتی پہنتا ہے نر آدمی اپرانی دوسری تتھا - ویسے ہی شریرانی اجسام بہایہ چھوڑ کر جیرنان پُرانے کو سنجاتی پاتا ہے نوانی نئے ایتان اور دیہی جیو آتما -

خلاصہ یہ کہ اگر بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم کرتے ہو اور اُنکے قتل کو پاپ سمجھتے ہو تو یہ جسم بھیشم وغیرہ کا جو عبادت کی محنت اُٹھاتے ہوے پُرانا ہوگیا اُسکو چھوڑ کر نیا جسم لطیف دیوتون کا سُرگ مین رہنے کے واسطے پاوینگے اور بدون چھوڑنے اِس جسم کے وہ نعمت اور آسائش سُرگ کی ملنی ممکن نہین اِس لیئے لڑائی کرنے سے تم کو ثواب ہوگا پاپ کا شبہہ نہ کر

१ यथा २ जीर्णानि ३ देहिनं ४ वासांसि ५ जीर्णानि ६ विहाय ७ नवानि ८ गृह्णाति ९ अपराणि १० विहाय ११ संयाति

کیونکہ یہ لڑائی بھیشم وغیرہ تمھارے بزرگ اور درجودھن وغیرہ تمھارے
بیگانون کے حق مین نہایت مفید ہے لہذا ایہ تمھارا احسان ہے یہ جسم آتما
منزلہ پرانے کپڑون کے اور جسم نوا فی ہے نئی پوشاک کے ہے جیو آتما
تو مرتا نہیین ہے

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ।
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥

۲۳ - اس جیو آتما کو ہتھیار نہیین کاٹ سکتے نہ اسکو آگ جلا سکتی نہ اسکو پانی
بھگو سکتا اور نہ ہوا سکھلا سکتی ہے

ٹیکا - اس اشلوک سے جیو آتما کا ہمیشہ ایک حالت پر رہنا ظاہر کرتے ہین کہ
حرب اور آگ اور پانی اور ہوا سے کچھ تغیر اسمین نہیین ہو سکتا نہ یعنی نہیین -
چھیندنتی اس آتما کو چھیندنتی کاٹتے ہین شستراني الواع حرب نینم
نہ اسکو دہتی جلاتی ہے پاوک آگ نینم نہ اسکو کلیدینتی تر کرتا ہے
آپو یعنی پانی نہ شوشتے نہ سکھاتا ہے مارت ہوا

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च। नित्यः
सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥

۲۴ - نہ یہ جیو آتما لائق کٹنے کے ہے اور نہ قابل جلنے کے اور نہ بھرا اور
بھیگنے اور نہ سوکھنے کے ہے کیونکہ بے زوال اور سب مین بھرا ہوا اور بے تغیر
و ہمیشہ یکسان ہے

ٹیکا - اچھید یہ لائق کاٹنے کے نہیین کیونکہ آتما کے جسم نہیین ہے اداہیہ
لائق سوخت نہیین اکلیدیہ بھیگ نہیین سکتا اشوکھیہ سوکھ
نہیین سکتا نتیہ بے زوال سربگت سب مین بھرا ہوا ستھانو

بے تغیر و قائم بالذات اچل جو کیفیت سے تبحا و زندہ ہو ایم بلعنی یہ سناتن
ہمیشہ ایک روپ ÷

अव्यक्तोयमचिन्त्यो यम विकार्यो मुच्यते ।
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥२५॥

۲۵ - یہ آتما ابگیت اچنیتہ ابکاری کہلاتا ہے اس لیے اسکو ایسا جان کر
تم بار بار سنرا و ار فکر اور غم کرنے کے نہیں ہو ÷

ٹیکا - ابگیت جو صورت آنکھوں سے نظر نہ آوے ایم یہ آتما اچنیتہ
قیاس و وہم سے باہر ابکاری جسکو ہاتھ پیروں سے مس نہ کر سکیں - معنی
دوسرے کھٹ بھاو بکار یعنی چھ نقص لوازمہ جسمی سے پاک او تبنی کہا جاتا ہے
تسمات اس لیے ایوم ایسا بدیتوئم اسکو جان کر نانو شوچیتم
ارہس تم بار بار فکر کرنے کے لائق نہیں ہو ÷

अथचैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतं । तथा
पित्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥

۲۶ - اگر اس آتما کو ایسا مانتے ہو کہ سدا پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ مرتا ہے تو بھی
اے مہا باہو ہرگز تم کو سوچ کرنا زیبا نہیں ÷

ٹیکا - اتھ چہ اور اگر اینم اس آتما کو نتیہ جاتم سدا پیدا ہوتا ہے نتیم با ہمیشہ
مرتم یا ہمیشہ مرنے والا مانتے ہو تتھاپی تو بھی توم تم مہا باہو اے
بلبنی باہو والے نئی یم سو چیتم ارہس : اسکو سوچ کرنے کو سزا وار ہو -
اگر تم ہمارے کہنے کے خلاف آتما کو سمجھوگے کہ ہمیشہ پیدا ہوتا ہے
اور سدا مرتا ہے تو پھر تم کو پاپ کا غم نہ چاہیے کیونکہ پاپ اور پنیہ کا
پھل تو جیو کو بعد مرنے کے ملتا ہے جب یہ جسم کے ساتھ مر گیا تو پاپ کا پھل کون پاوے گا

१ अव्यक्त
२ अचिन्त्य
३ अविकार्य
४ तस्मात्
५ विदित्वैनं
६ नानुशोचितुं
अर्हसि
७ अथ चैनं
८ नित्यजातं
९ नित्यं वा
मन्यसे मृतं
१० तथापि
११ त्वं

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।
तस्माद परिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥

۲۷ - جو پیدا ہوا اُسکو مرنا ضرور ہے اور مُوے ہوئے کو جنم ضرور ہے اس لیے
یہ لائق روکنے کے نہیں اور تم سُوچ کے سزاوار نہیں ہو +

ٹیکا - جو پیدا اُسکو ضرور مرنا ہے اور جو مر گیا اُسکو مطابق تقدیر کے جنم لابُد
ہے اور یہ بات کسی طرح رُک نہیں سکتی اگر تم نہ لڑوگے تو بھی اپنے وقت
پر یہ مرینگے اور مر کر پھر جنم پاوینگے پس کیا مقام سوچ کا ہے +
جاتسیہ پیدا ہوے کو ہی ضرور مرتیہ موت دھرُوم ضرور جنم
پیدائش مرتسیہ موے ہوے کو تسمات اس لیے اپرہار جارتے
شل اگن ہوتر وید پاٹھ وغیرہ کے لائق روکنے کے نہیں نہ توم سوچ
تم ارہس پس تم لڑنا چھوڑ کر سوچ کرنے کے لائق نہیں ہو

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्त मध्यानि भारत
अव्यक्त निधना न्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

۲۸ - اے بھارت یہ اجسام اول میں بے شکل اور بیچ میں صورت والے اور
آخر میں بھی بالیقین بے شکل ہیں اسمیں کیا غم سے رونا چاہیے +

ٹیکا - ابیکت آدین بیکت مایا کا نام ہے یعنی اول میں جسموں کے
مایا تھی بھوُت جسم بیکت مدھیہ صورت ظاہری جو حالت زندگی میں اور
مرنے پر بھی موجود رہتی ہے ابیکت ندھنا یعنی آخر میں مایا میں مل جاتی ہیں -
ایو بالیقین ترکا پوری دیونا اسمیں کیا جائے غم و گریہ ہے +
دوسرے معنی جیسے خواب میں اور بازی گر کے تماشے ہیں پہلے اور پیچھے کچھ نظر
نہیں آتا صرف بیچ ہی میں ایک کیفیت نظر آتی ہے وہی حال جسم کا ہے پس

१ जातस्य २ ध्रुव ३ मृत्यु ४ अपरिहार्ये ५ तत्र ६ अव्यक्ता दीनि ७ मध्य ८ निधन ९ तत्र का परिदेवना

جو چیز کہ اول اور آخر مین معدوم ہے درمیان مین نظر آتا اُسکا صرف توہم ہی سے معلوم ہوتا ہے پھر ایسی شے کے واسطے کہ جو اول اور آخر مین وجود نہین رکھتی کیا افسوس کرنا چاہیے آ[۱] د بمعنی اول مدھیہ[۲] یعنی وسط ندھن[۳] یعنی آخر پری دیونا[۴] غم سے رونا +

تیسرے معنی ابیکت[۵] آکاس وغیرہ عناصر بسیط اس جسم مرکب کے پہلے بھی تھے اور آخر مین بھی ہے بعد فنا جسم کے رہینگے درمیان مین جو یہ شکل ترکیبی پیدا ہو گئی تو اُسکے واسطے کیا غم کرنا چاہیے کیونکہ مادہ اُسکا جو عناصر ہے وہ تو قائم ہے بھارت[۶] کی لفظ سے یہ مطلب ہے کہ تم عالی خاندان راجہ بھرت کی نسل مین ہو ایسی لطیف باتون مین تم کو دل لگانا لازم ہے +

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः
आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेदन चैव कश्चित् ॥ २९

۲۹ - اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اور دوسرا متحیرانہ کہتا ہے اور کوئی اسکو اچنبھی کی طرح سُنتا ہے اور سُنکر بھی اسکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا - آشچرج[۷] وت پسیتی[۸] کشچدینم اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اگر یہ خیال کیا جاوے کہ عالمون اور عاقلون کو بھی سوچ ہوتا ہے تو کیا سبب ہے اس لیے آتما کے جاننے مین دشواری کو بیان کرتے ہین کہ آتما کا جاننا نہایت دشوار ہے کوئی شاستر اور آچارج کی ہدایت سے اس آتما کا دیکھتے ہوے تعجب کی طرح دیکھتے ہین یعنی حیران رہتے ہین اور بسبب اگیان کے بھی دوسرا کہتا ہے تو یہ تعجبانہ کہتا ہے اور کوئی سُنکے حیران رہتا ہے باوجود دیکھنے و سُننے کے بھی متحیر رہتے ہین کیونکہ آتما مین عجائبات گوناگون کو تماشا کرتے ہین معنی دوم اگر ارجن یہ سمجھین کہ بہت سے عالم و عاقل بھی ہے

१ आदि
२ मध्य
३ निधन
४ परिदेवना
५ अव्यक्त
६ भरत
७ आश्चर्य
८ पश्यति

ہزاروں طرح کے غم کرتے ہین تو آپ بار بار کیون مجھے طعنہ اور الزام دیتے ہین
جب کہ سننے والے کے سمجھ مین نہ آوے تو کہنے والے کے بیان کا قصور معلوم ہوتا ہے
اور تم کو فہم کامل نہ ہووے تو تمہارا کیا قصور ہے تو اُسکے واسطے فرمایا کہ آتما کا جاننا
نہایت دشوار ہے کیونکہ آتما مین بیشمار باتین مخالف یکجا کر پائی جاتی ہین - کہ
درحقیقت ہے اور معلوم نہین ہوتا چیتن[1] بھی ہے لیکن جڑ[2] کی طرح معلوم ہوتا ہے
آنند گھن[3] بھی ہے اور دوکھ کی طرح نظر آتا ہے نربکار ہے اور بکار رہمیت
بھی دکھائی بھی دیتا ہے نتیہ[4] ہے اور انتیہ[5] کی طرح بھی پایا جاتا ہے -
برھم[6] سے جدا نہین ہے اور علیحدہ کے طور پر دکھائی دیتا ہے مکت ہے
مگر پابند کی صورت واحد ہے مگر کثیر بھی ظاہر ہوتا ہے سب مین ملا ہے پر
سب سے جدا ہے ظاہر ہے اور چھپا بھی ہے شاستر اور آچارج[7] کے اُپدیش سے
ایسے بیشمار صفات مختلفہ کے ساتھ کسی جوگی کو سمادھی کے کمال سے ساکشات
یعنی مشاہدہ ہوتا ہے کشچت[8] کوئی شم[10] دم وغیرہ سادھن کرکے جسکا کہ یہی جسم
آخرین ہے یعنی دوسرا جسم نہ ہووے وہ شخص آتما کو جو آشچرج روپ یعنی حیرت
ہے اُسکو دیکھ سکتا ہے اور تین مقام پر کشچت کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ آتما بھی
تعجب ہے اُسکا جاننا بھی تعجب ہے اور اُسکا جاننے والا بھی داخل عجائبات
شاذ و نادر ہے پس ایسے دشوار امر کو تم بے محنت کیونکر جاننا چاہتے ہو کیونکہ
آتما کا تبلانے والا ظاہر نہین ہے اور اگیانی تبلا نہین سکتا اور جاننے والا
کاہے کو کسی کو تبلا دے گا کیونکہ اُسکو کسی طرح کی غرض کسی سے نہین ہے
اگر رحم کرکے تبلا دے بھی تو پرمیشر کی طرح سے ایسے شخص کا ملنا دشوار ہے
بدّی[11] یعنی آتما کے گیان کو بیان کرنا بھی عجائبات سے ہے اور جو بیان مین
نہین آسکتا اُسکا کہنا بھی عجائبات سے ہے ایتھہ شرنوتی[12] کوئی سنت

१ चैतन्य
२ जड़
३ आनन्द घन
४ नित्य
५ अनित्य
६ ब्रह्म
७ आचार्य
८ कश्चित
९ ...
१० शम
११ बुद्धि
१२ श्रृणोति

نہین تا وقتیکہ صفائی باطن نہو اور جہل رفع نہووے ایسے سُننے والے
ملنا بھی مثل نادرات کے ہے ۔ شرتوا پے نم بید نشچیو کشچیت سُنکر بھی کوئی
نہین جانتا خلاصہ یہ کہ با وجود سُننے کے بھی کوئی درحقیقت نہین جان سکتا کیونکہ
آتما یعنی عقل کی فہم اور بانی یعنی قوت ناطقہ سے بری ہے بغیر قطع تعلقات
اور پاک ہونے گناہون کے گیان نہین ہو سکتا اور یہ امر سخت و دشوار
ہے اس لیے کہتے ہین کہ بید نشچیو کشچیت یعنی نہین جانتا ۔ معنی دوم کوئی دیکھتا ہے
پر کہتا نہین اور بعض کہتے ہین پر کوئی اُسکو سُنتا نہین اور سُنکر جانتا ہے اور
کوئی سُنکر بھی نہین جانتا کشچیت کی لفظ کو پانچ جگہ گانا چاہیے خلاصہ یہ کہ آتما
زبان کے بیان اور دل کے تصور سے مبرا ہے پس جسکو ناطقہ اور وہم اور
فہم نہین پہونچے اُسکا کہنا اور سُننا عجائبات سے ہے الا اُسی کی ہدایت
سے ممکن ہے +

देही नित्यमवध्योयं देहे सर्वस्य भारत । तस्मा
त्सर्वाणि भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

۳۰ ۔ اے بھارت سب جسمون مین روح بے زوال اور لائق مارے جانے کے
نہین ہے اس لیئے سب جاندار کا افسوس تم کو سزاوار نہین +

ٹیکا ۔ دیہی صاحب جسم یعنی روح نیتہ بے زوال ابدھیہ جو مارا نہین جا سکتا
دیہی سربسیہ سب کے جسم کی بھارت اے ارجن تسمات اس لیے سربانی
بھوتان سب جانداروں کی نہ توم نشوچتم ارہسی تم سوچ کرنے کے
سزاوار نہین ہو +

स्वधर्म्ममपि चावेक्ष्य नविकम्पितुमर्हसि ।
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

१ अव्यक्त २ अचिन्त्य ३ अविकार्य ४ नित्य ५ सर्वगत ६ स्थाणु ७ अचल ८ सनातन

۳۱- اپنے دھرم کی نظر سے تم کو کانپنا نہ چاہیے دھرم کی لڑائی سے دوسرا
فائدہ عظیم کشتریوں کو نہیں ہے +

ٹیکا- سو دھرم مپی چاپکشیہ اپنے دھرم یعنی خاصیت ذاتی کی نظر سے بھی
نہ وکمپتومرہسی تمکو کانپنا لازم نہیں دھرمیا دھی جدھا چھر ہونت دھرم
کی لڑائی سے فائدہ عظیم چھتریسیہ کشتری کا نہ ودیتے نہیں ہے ارجن نے
جو پہلے ادھیاے میں کہا کہ بدن میں لرزہ ہوتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے
ہیں اُسکے جواب میں فرماتے ہیں کہ یہ کہنا تمہارا بہت بیجا ہے کیونکہ اپنے
دھرم کا موقع دیکھکر کانپنا نہ چاہیے اور جو ارجن نے کہا تھا کہ اپنے یگانوں کو
مارکر بہتری بموجب علم شاستر کے دوسرا کلیان نہیں اور لڑائی سے منہ پھیرنے سے
زیادہ گناہ نہیں او یکشیہ دیکھکر اپی یعنی بھی +

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम्। सुखिनः क्ष
त्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम्॥ ३२॥

۳۲- جو ناخواستہ لڑائی آپڑے وہ سُرگ کا کھلا دروازہ ہے اے پارتھ
خوش نصیب کشتریوں کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے +

ٹیکا- جدرچھیا جو ناخواستہ اوپ پن آجاوے سُرگ دوار میاورتم
سُرگ کا دروازہ کھلا ہے سکھینہ نیک بخت کشتریا پارتھ کشتری لوگ اے
ارجن لبھنتی پاتے ہیں جدھ می درسم ایسی لڑائی اگر شبہہ ہووے
کہ دھرم شاستر میں گرو اور برہمن کے مارنے کا گناہ ہے تو کشتریوں کو
اُنسے لڑائی کرنے میں کیونکر سُرگ ہوگا تو یہ جواب ہے کہ یہ لوگ آتتائی
ہیں یعنی آتتائیوں کے مددگار ہیں اور خود بھی تمہارے مارنے کو مستعد
ہیں تو دھرم شاستر سے بھی انکے مارنے کا پاپ نہیں ہے اس لیے

کو مارنے سے بھی سُرگ ملے گا کیونکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ گرو لڑکا
یا بوڑھا یا برہمن ہو اگر آتتائی ہون تو لڑائی مین انکے مارنے کا پاپ نہین
مطابق اشلوک کے +

دوسرے معنی کہ یہ لڑائی کی جگہ یعنی جسم انسانی بُری قسمون سے ملا اور جو ہون
اور دل کو ضبط کرنا کُھلا ہوا مکت کا دروازہ یعنی نفس کا ذے سے جنگ کرکے
فتحیاب ہونے سے نجات ہوگی +

१ आततायी
२ युद्ध
३ मुक्त
४ ईश
५ धर्म
६ हिंसा

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि । ततः
स्वधर्मं कीर्त्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥

۳۳ - اور جو تم اس لڑائی کو کہ تمہارا خاص دھرم ہے نہ کروگے تو اپنے
دھرم اور نیکنامی کو برباد کرکے گنہگار ہوجاؤگے +

ٹیکا - اتھ چیت اگر تو میٹھم یہ لڑائی بھیشم درون وغیرہ شیر مردون کے
ساتھ دھرمم یعنی جسمین ہنسا وغیرہ کا پاپ نہین ہے خواہ اچھے لوگون کے
کرنے کے لائق جیسا منو نے فرمایا ہے کہ اتنے مقامون پر حربہ نہ کرنا چاہیے
اول جسکی سواری رتھ وغیرہ ٹوٹ گیا ہو اور نامرد اور دست بستہ آگے آوے
خواہ بال بکھیر دیوے اور عاجز ہو کر بیٹھ جاوے اور جو کہے کہ ہم تمہارے ہین
اور جو سوگیا ہو اور جسکا بکتر ٹوٹ جاوے اور برہنہ ہوجاوے اور جسکے
پاس حربہ نہ ہو اور جو لڑنے کو مستعد نہ ہو اور تماشائی ہو اور جو دوسرے
شخص سے لڑ رہا ہو اور جو بیمار ہو اور جسکے بہت زخم لگے ہون اور ڈرنے والے
آدمی اور بھاگتے ہوے اس قسم کے لوگون پر حربہ چلانا نہ چاہیے زہر کے
بُجھائے ہوے ہتھیار اور آگ کی تپائی ہوئی چیز مثل گولی اور گولا توپ وغیرہ
سے نہ وار کرنا یہ کاہلون کا طریقہ خلاف اسکے جو کرے وہ گنہگار ہو تم کو تو

دشمنوں نے واسطے لڑنے کے آواز دی ہے اس لیے تم کو لڑنا دھرم ہے
درصورت نہ لڑنے کے تمہارا دھرم برباد اور نیکنامی مہادیوجی کے ساتھ مقابلہ
کرنے کی مفت ضائع ہو جائے گی کہ درجودھن وغیرہ سے نہ لڑ سکے - پاپ
سو ایسی یعنی تم کو پاپ بھی ہوگا کیونکہ لڑائی سے منھ پھیرنا پاپ ہے -
خلاصہ یہ کہ کام کرودھ جو بڑے دشمن خونخوار ہین انسے نہ لڑنے مین بڑا پاپ
ہے اور لڑنا ہی دھرم ہے ÷

अकीर्त्तिं चापि भूतानि कथयिष्यंति तेऽव्ययां ।
सम्भावितस्य चाकीर्त्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४॥

ش ۳۴ - سب لوگ بھی تم کو ہمیشہ نامردی مین بدنام کرینگے اور نیکنام آدمی کو
بدنامی موت سے بھی بدتر ہے +
ٹیکا - اکیرتی بدنامی بھوتانی سب لوگ کتھیکھنتی تمہاری کہینگے .
ویام بدنامی تاابد سم بھاوت مرد جلیل القدر و نیکنام مرناوتی ریچتے
مرنے سے بھی زیادہ تر ہے +
دوسرے معنی کہ نیک مردنکو مطیع نفس وغیرہ ضابط حواس ہونا موجب بدنامی
دنیا اور تباہی عقبیٰ ہے کہ دولت معرفتہ سے بے قادر ہونے حواس کے محروم
رہے گا اور یہ مرنے سے بھی بدتر ہے +

१ अवपवाम्य ति
२ अकीर्त्ति
३ कथयिष्य ति
४ तेष्यां
५ सम्भावितस्य
६ मरणादति रिक्ते
७ अव द्वता

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः । येषां
च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवं ॥ ३५॥

ش ۳۵ - تم کو مہارتھی لوگ مانینگے کہ ڈر سے ہین ہٹ گیا جو تم کو معزز جانتے تھے وہ
ضعیف اور حقیر سمجھینگے ÷
ٹیکا - بھیات رنا دوپرت وحشت کھا کر لڑائی سے کنارہ کش جو مست

بہت نغور ہستنے توام مہاراتھا تمکو مہاراتھی بھیشم درون درجودھن وغیرہ
ہونوایا سیسی لاگھوم خفت اٹھاؤگے تو بھیشم وغیرہ مہاراتھی جانینگے کہ اوجن
ڈرگیا پھر رحم سے کنارہ کش نہین ہوا تو جنکے انکھون مین تم بہت بزرگ تھے انکے نزدیک
سبک ہوجاؤگے +

دوسرے معنی کہ اگر تم ضبط خواہش نہ کروگے تو اچھون کے نزدیک یہی سمجھا جائیگا
کہ جون ریاضت ومحبت نفس کشی ارجن نے گریز اس معرکہ سے کیا اور سب
زندیان تم کو ہلکا جان کر طالب لذات ہونگی اس لیے اس ریاضت سے
منحرف نہ ہونا چاہیے +

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ।
निंदंतस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नुकिं ॥ ३६ ॥

۳۶ - بہت ناگفتنی باتین تمھارے بدخواہ کہینگے اور تمھاری قوت کی مذمت
کرینگے تو اس سے زیادہ کیا رنج ہے +

ٹیکا - باچیہ باد بات ناگفتنی بہون بدشنتی بہت کہینگے تو اہتاہ تمھارے
بدخواہ نیدنتی بدگوئی کرینگے تو سامرتھیم تمھاری طاقت وشجاعت
تو تو اُسے دُکھ ترن تو کم رنج زیادہ اور کیا ہے -

معنی دوم کہ درجودھن وغیرہ تمھارے دشمن بہت ناگفتنی باتین کہینگے یعنی
نامردی مین نامزد کرینگے اور تمھاری شجاعت جو لائق صفت کے ہے اُسکی مذمت
کرینگے اگر تم سمجھو کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے سے تو بدنامی اچھی ہے لیکن بدنامی ہرگز
تم کو برداشت نہ ہوگی اس سے زیادہ کون رنج ہوگا +

हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ।
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चयः ॥ ३७ ॥

१ कर्यते त्वाम् महारथाः २ भयात् ३ उपरतम् मंस्यन्ते ४ येषाम् च त्वम् बहुमतः भूत्वा ५ यास्यसि लाघवम् ६ अवाच्य वादान् ७ बहून् वदिष्यन्ति तव अहिताः ८ निन्दन्तः ९ तव सामर्थ्यम् १० ततः ११ दुःखतरम् नु किम्

۳۷ - مارے جاؤگے تو سُرگ پاؤگے فتح کرو تو ملک کی نعمت کھاؤگے ۔
اس لیے کُنتی کے بیٹے لڑائی کو مصمم ٹھان کر اُٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا - جو ارجن نے پہلے ادھیائے میں کہا تھا کہ ہم کو معلوم نہیں کون غالب ہوگا
ہم غالب ہونگے یا وہ مغلوب ہونگے اسکے جواب میں فرمایا کہ مرنے میں اور مارنے
میں دونوں طرح میں تم کو فائدہ ہے +

دوسرے معنی کہ اگر نہ لڑوگے تو درجودھن وغیرہ نامرد کہینگے اور لڑوگے تو غیر لوگ
یہ کہینگے کہ ملک اور راج کے واسطے بھیشم وغیرہ کو مارا ہوگا ۔ دونوں صورت بدنامی
سے خالی نہیں ہے تو ناچاری لڑنے ہی کو مصمم کرکے اُٹھ کھڑے ہو کیونکہ فتح پانے پر
بر راج رہیگا اور مارے جانے پر سُرگ کا فائدہ ہے ۔ ہتو با اگر مارے گئے پراپسی
سُرگم بہشت کو پاؤگے جتوا با یا جیتوگے بھوکشیسے مہیم حاصل
کروگے ملک تسمات اس لیے اُتشٹ اُٹھ کھڑے ہو ۔
کونتیہ اے کُنتی کے فرزند یودھایہ جنگ کے لیے کرت نسچیہ
مصمم کرکے +

सुख दुःखे समे कृत्वा लाभा लाभौ जयाजयौ ।
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पाप मवा प्स्यसि ॥ ३८॥

۳۸ - سُکھ دُکھ یافت نایافت فتح اور شکست کو برابر جانکر بعدہ مستعد لڑائی
کے ہوگے تو تم کو ہرگز پاپ نہ ہوگا +

ٹیکا - ارجن نے پہلے ادھیائے میں کہا کہ آتتائیوں کے مارنے سے بھی تم کو
پاپ مارنے سے بھی ہم کو پاپ ہوگا اُسکا جواب ہے کہ ہار جیت اور نفع نقصان
سے جو سُکھ دُکھ ہوتا ہے ان سب کو جب یکسان سمجھوگے تو تم کو سُکھ دُکھ
نہ ہوگا کہ اور جو بے غرض نفع کے تم اپنا دھرم سمجھکر لڑوگے تو تم کو

१ स्वर्ग
२ कुन्ती
३ महीं
४ हतोवा
५ प्राप्स्यसि स्वर्ग
६ जित्वा
७ भोक्ष्यसे
८ तस्मात
९ उत्तिष्ठ
१० कौन्तेय
११ युद्धाय
१२ कृतनिश्चयः
१३ आततायी

ہرگز پاپ نہ ہوگا سکھ دُکھ رنج اور راحت مین سم کر نو مساوی کر کے لابھ الابھ نفع اور نقصان دونون جے اجے جیت ہار تو بعد اسکے جدھا یجوشو لڑائی مصمم کرو نیو تُم پاپ مو اسی تم ہرگز گنہگار نہ ہوگے +

एषातेभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ।
बुद्ध्यायुक्तोययापार्थ कर्म्मबंधंप्रहास्यसि ॥३९॥

۳۹ - یہ تم سے سانکھیہ جوگ کی رائے کہی اور یہ بُدھی جوگ یعنی کرم جوگ کی رائے سنو جس کرم جوگ کے سمجھنے سے اے پارتھ کرم کے قید سے چھوٹ جاؤ گے +

ٹیکا - ایکھا تسے بھسا سانکھیے یہ تم کو کہا سانکھیہ بُدھ جوگے تو ئی بام سر نو وُہی جوگ تو یہ سُنو بُدھیا جگتو جیا پارتھ جس بُدھی جوگ سے اے ارجن کرم بندھم پرہاسیسی کرم کے بندھن یعنی قید سے تقدیر کے جسے پراربدھ کہتے ہین چھوٹ جاؤ گے خلاصہ یہ کہ اگر سانکھیہ جوگ سے تم کو گیان یعنی علم الیقین حاصل نہ ہووے تو واسطے صفائی باطن کے کرم جوگ سُنو جس کرم جوگ کے سمجھنے اور کرم کرنے پرمیشر کے ارپن یعنی نذر کرنے سے صفائی باطن ہوگی اور پرمیشر مہربان ہو کر تم کو قید سے پراربدھ کے جو باعث جنم اور مرنے کے ہے اُس سے چھڑا دیگے سانکھیہ جو بخوبی آتما کو ظاہر کرے +

دوسرے یعنی نہ تیو اہم جہات ناشم سے لے کر ۱۹. اشلوک مین سانکھیہ شاستر یعنی الٰہیات تم سے کہا اس سے جو گیان نہ ہووے تو ظاہر ہے کہ تمہارا باطن صاف نہیں ہے تو اُسکی صفائی کے لیے کرم جوگ مین اپنی عقل قائم کرو کے -
خلاصہ یہ کہ جب تک گیان نہ ہووے تب تک نشکام کرم کرنا چاہیے +

नेहाभिक्रमनाशोस्ति प्रत्यवायो न विद्यते
स्वल्पमप्यस्यधर्म्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥४०॥

१ एषा ते
२ अभिहिता
३ सांख्ये
४ बुद्धियोगे तु
५ इमां शृणु
६ बुद्ध्या
७ युक्तो यया
८ पार्थ
९ कर्म
१० बन्धं
११ प्रहास्यसि

۴۰ - اس کرم کا شروع کرنا ضائع نہین ہوتا اور پاپ نہین ہے اس دھرم کا ایک - بھی بڑے ڈر سے بچاتا ہے ✣

ٹیکا - نہ بمعنی نہین اِیہا بھہ نشکام کرم ابھکٹ شروع کرنا ناش ضائع استی ہے پرتیوایو گناہ نہ بیتے نہین ہوتا سلپ تھوڑا اپی بھی اسیہ دھرسیہ اس دھرم کا ترا تیے بچاتا ہے مہتو بھیات جنم مرن کے بڑے ڈر سے اگر یہ شبہہ ہووے کہ کرم پورا نہین بن سکتا بہت طرح کے ہرج اور فتور اُسمین واقع ہوتے ہین -

مثلاً جب کہ کرتے ہین کچھ منتر غلط ہو گیا یا سامان پورا سم نہ پہونچا تو اُسکا اُلٹا پھل یعنی گناہ ہو جاتا ہے تو ایسے کرم ناتمام کرنے سے کیونکر کرم کے بندھن سے چھوٹے گا اُسکے دفع کے واسطے فرماتے ہین کہ جو نشکام کرم صرف پرمیشر ارپن کرتے ہین وہ ضائع اور ناقص نہین ہوتا اور اُسمین کچھ پاپ بھی نہین ہوتا بلکہ نشکام کرم اگر پورا بھی نہ ہو سکے تو اُسکا ایک ٹکڑا بھی بڑے خوف سے بچاتا ہے یعنی جنم مرن کے ڈر سے چھوٹا دیتا ہے ✣

دوسرے معنی اگر اعتراض ہووے کہ کرم تو فانی ہے اور اُسکا پھل سُرگ وغیرہ بھی فانی ہے تو جو خود فانی ہے وہ کرم کے بندھن سے کیونکر چھوٹ سکتا ہے اُسکا یہ جواب ہے کہ نشکام کرم ناش نہین ہوتا کیونکہ پرمیشر ارپن کرنے سے نارائن راضی ہو کر اُسکو ناش ہونے نہین دیتے جو پورا نہ ہو سکے تو بھی پاپ نہین سُلپ یعنی تھوڑا بھی موافق قوت اور استطاعت کے جو نشکام کرے تو جنم مرن کے بڑے خوف سے چھوٹ جاوے گا ✣

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनन्दन । बहुशाखा
ह्यनन्ताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनाम् ॥ ४१ ॥

१ कर्म
२ नहीं कर्म
३ निष्काम कर्म
४ प्रारम्भ
५ नाश
६ प्रत्यवाय
७ विद्यते
८ स्वल्प
९ अपि
१० धर्म
११ त्रायते
१२ महतो भयात्

۴۱ - اے راجہ کرو کے فرزند بیوسایات مکا بدھے یعنی پرمیشر کی بھگتی ہی سے ہماری نجات ہوگی یہی ایک عقیدہ رکھو جو ابیواسائی یعنی خلاف اسکے ہین انکے بہت بیشمار فکر کے فروغ اسکے ہین +

ٹیکا - ایکے کرنندن صرف پرمیشر کی بھگتی پر ایک عقیدہ کامل رکھو بہوشاکھا چھنتاشچہ بدھیو بیوسای نام بہوشاکھا بہت فروغ انتاشچہ اور بیشمار بدھی فکر ابیوسائنام بد اعتقادون کا جو ابیوسائی ہین انکی عقل بہت سی مطالب اور انواع خواہشون مین پریشان اور اسکی شاخین یعنی توہم اور خیالات بیشمار ہوتی ہین اور ایشر ارپن کرنے سے نیمتک کرم یعنی فرائض اور واجبات اگر بے ترتیب اور ناتمام بھی ہون تاہم ضائع نہین ہوتے -

دوسرے معنی بیوسایا تمکا بدھی یعنی سانکھیہ اور جوگ کے عمل کرنے والون کے ایک ہی عقل ہے کیونکہ دونون کا ایک ہی پھل ہے ابیوسائی کرم کانڈ والون کے بیشمار خیالات ہوتے ہین اور گیان کانڈ والون کا صرف ایک ہی تصور رہتا ہے

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदन्त्य विपश्चित: ।
वेदवादरता: पार्थ नान्य दस्तीति वादिन: ॥४२॥

۴۲ - جو یہ دل خوش کن باتین کرتے ہین وہ پنڈت نہین اے پارتھ وید کی باتون پر فریفتہ ہو کر کہتے ہین کہ اس سے زیادہ دوسرا نہین ہے +

ٹیکا - یاممام جو یہ پشپیام باچم دل خوش باتین یعنی سورگ کے ملنے سے دل خوش کرنے والی پربدنتی کہتے ہین ابی پشچت ناعاقل وید بادرت وید کی باتون پر فریفتہ مثلاً چاتر ماس جگیہ کرنے والون کو سکھ بے انتہا ہوتا ہے اس قسم کی باتون مین دل لگائے ہوئے کہتے ہین - کہ اس سے بڑھکر کچھ نہین ہے خلاصہ یہ کہ جو گیان مین دل نہین لگاتے وہ

१ कुरु
२ व्यवसायात्मिका
३ बहुशाखाह्यनंताश्च बुद्धयो अव्यवसायिनाम्
४ ईश्वर
५ कर्त्ता
६ नैमित्तिककर्म
७ प्रत्यवाय
८ परिहरन्
९ पार्थ
१० यामिमां
११ पुष्पितां
१२ प्रवदन्ति
१३ अविपश्चित
१४ वेदवादरताः

پنڈت نہین ہین دوسرے یعنی پُشپت بچن مثل پلاس کے پھول صرف ایک نظر
دیکھنے ہی مین خوشنما ہے لیکن خوشبو نہین اور نہ اُسکا پھل عمدہ لذید ہے یہ
اَستچت موٹی نظر والے ظاہر پرست ویدَ باورت وید کے ارتھ یعنی منافع
فانی مثل چترماس جگیہ وغیرہ جو جنم اور مرن کے دینے والے ہین انہین کے
عاشق ہین جو کرم کانڈ سے گیان کانڈ کو افضل نہین جانتے وہ باریک
بین نہین ہین ÷

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्म कर्म फल प्रदां ।
क्रिया विशेष बहुला भोगैश्वर्य गतिं प्रति ॥ ४३॥

۴۳ سکام کرم کرنے والے سُرگ کو اعلیٰ اثر سمجھتے ہین اُنکی تقریر جنم کرم کے پھل کو
دینے والی ہے اور لذات اور حشمت کے واسطے نہایت محنت و تردد کرتے ہین ÷
ٹیکا - کاماتمانہ خواہشون سے جنکے دل بھرے ہین سُرگ پرا یعنی سُرگ کے ملنے کو
درجہ اعلیٰ تر جانتے ہین جنم دوسرے جسم کا ملنا کرم پھل اپنے برن آشرم
کا دھرم اُسکا پھل مثل اولاد اور حشمت دُنیا وی و سرگ وغیرہ پرَدام دینے
والی کِریا بشیکھ بہولام سے بیشمار مثلاً اگن ہوتر اور اماوس کا جگیہ پورنماشی
کا جگیہ جوتِشٹوم وغیرہ کرنا یہ سب کرم بہ نسبت گیان کانڈ کے بہت طول
ہے اور محنت زیادہ چاہیئے بھوگ اَمرت پینا اور اُرشی وغیرہ اپسرا کے
ساتھ عیش کرنا کلپ برچھ کا سایہ اور خوشبو ایشرج دیوتون پر افسری
یعنی اندر کا درجہ اور یہ گفتگو کہ اس سے بہتر اور کچھ نہین ہے یہی پُشپت بچن ہے
یعنی پلاس کے پھول کے مانند صرف رنگ دار بے خوشبو اور پھل عمدہ نہین
خلاصہ یہ کہ سکام کرم سے مکت نہین ملتی ÷

भोगैश्वर्य प्रसक्तानां तयापहृत चेतसाम ।

१ पुष्पित
२ आत्मचित्त
३ वेदवादरताः
४ कामात्मानः
५ प्रदां
६ क्रियाविशेष
७ गतिं प्रति
८ कर्म
९ उर्वशी
१० इन्द्र
११ पुष्पित
१२ मुक्त

व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥

۴۴ - لذت اور حشمت مین دل بستہ اور اُسی ^۱^پشپت باتون پر دلباختہ لوگون کو
سمادھی یعنی مراقبہ مین عقل قائم نہین ہوتی +

ٹیکا - بھوگ الیشرج جسکا ذکر اوپر ہوا ^۲^پرسکت دل بستہ اور جوگ الیشرج
کے معدوم ہونیکے نقصان نہ دیکھنے والے ^۳^تیا یعنی اُنھین پشپت باتون سے
کہ جسمین بہت محنت اور کریا ہے ^۴^اپ ہرت چیتام چیتس یعنی بیبک اور
گیان جنکا چھپ گیا ہے خواہ لذت اور حشمت کی خواہش نے جنکے دل کو کھینچ
لیا ہے اُنکو ^۶^بیوسایاتمکا بدھی یعنی اُنکی عقل مین عقیدہ مراقبہ کا نہین ہوسکتا
دوسرے معنی ^۷^سماڈھ یعنی پرمیشر کے طرف اس عقیدت سے کہ پرمیشر کی بھگتی سے
ہم مکت ہوجائینگے دل یکسو کرنا ایسی عقل نہین ہوتی +

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।
निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥ ४५ ॥

۴۵ - وید تینون گُن کے ظاہر کرنیوالے ہین اے ارجن تم تینون گُن سے علیحدہ ہوجا
ٹیکا - ^۸^نردوند یعنی سُکھ دُکھ سردی گرمی کو یکسان جاننا اور تحمل کرنا ^۹^نیت
ستو ستھہ یعنی ہر حالت مین اور ہر وقت مین صبر اور حلم ^۱۰^نرجوگ کشیم نایافتہ
چیز کا ملنا جوگ ہے اور ملی ہوئی چیز کی حفاظت کشیم ہے سو تُم دونون سے
علیحدہ ہوجاؤ ^۱۱^اتم دان یعنی ہوشیار ہوجاؤ اور اسباب دنیا دی جو فانی
ہین اُنمین دل نہ لگاؤ +

دوسرے معنی جو یہ شبہ ہووے کہ اگر ہم جوگ کشیم کا فکر نہ کرینگے تو کیونکر نباہ ہوگا تو
اُسکا یہ جواب ہے کہ تم پرمیشر ہی پر اپنا کام حوالہ کردو وہ تمہارا جوگ کشیم کردینگے -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके । यावान् सर्वेषु

१ पुष्पित
२ प्रसक्त
३ तया
४ क्रिया
५ अपहृत
६ व्यवसाया त्मिका
७ समाधि
८ निर्द्वन्द्व
९ नित्य
१० निर्योग क्षेम
११ आत्मवान

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके। तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥ ४६ ॥

۴۶ - جتنے کام چھوٹے گڑھون سے ہوتے ہین وہ سب بڑے ایک بڑے تالاب سے ہوتے ہین جتنے مطلب سب ویدون مین ہین وہ سب برہم گیانی کو معلوم ہوجاتے ہین +

ٹیکا - یاوان جسقدر ارتھ مدعا اُدپان چھوٹے تالاب سرتبہ بانکل ہیپلتو کے بڑے تالاب ہین تاوان اُسقدر سرّبیشو وید یکھو سب ویدون مین براہمنیشیہ بجانتہ برہم گیانی جانتا ہے جو یہ شبہہ ہووے کہ ویدمین سکام کرم کے پھل جو لکھے ہین اُسکو چھوڑ کر نشکام ایشیر کی یاد کرنا یہ عقل صحیح نہین ہے تو اُسکے رفع مین فرماتے ہین کہ جیسے کوئین اور باولی اور چھوٹے چھوٹے گڑھون سے جو کام نکلتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب سے بخوبی ہوسکتے ہین جیسے کوئین سے پانی پینا اور باولی یا چھوٹے حوض مین گھس کر نہانا کپڑا صاف کرنا جانورون کو پانی پلانا اگرچہ یہ بدقت ہوسکتا ہے مگر ایک بڑے تالاب یا جھیل مین سب کام بفراغت ہوسکتے ہین اسی طرح وید کے لکھے ہوئے سُرگ وغیرہ جو نہایت چھوٹے چھوٹے پھل ہین وہ سب برہم گیانی کو بے طلب حاصل ہین کیونکہ برہم گیان مین جو انند یعنی سرور ہے وہ سب سے بڑا ہے اور سب آنند اُسی کی جزویات سے ہین -

معنی دوم اُودپان پہاڑ کے چھوٹے چھوٹے جھرنے سمپلتودک وہ مقام ہے جہان سب جھرنون کا پانی جمع ہوکر بطور تالاب کے ہوجاتا ہے تو جو کام ہر جگہ چھوٹے چشمون مین گھوم کر پھرنے سے نکلتا ہے وہ سب کام ایک ہی جگہ نکل جاتے ہین اسی طرح سب آنند برہم گیان مین داخل ہین اور برہم آنند نشکام کرم کرنے سے ہوتا ہے اس لیے واسطے حصول برہمانند کے سکام کرم چھوڑ کر سب نشکام کرو +

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ॥

१ पावान् २ अर्थ ३ उदपाने ४ सर्वतः संप्लुतोदके ५ तावान् ६ सर्वेषु ७ ब्राह्मणस्य ८ विजानतः ९ ब्रह्मज्ञान १० उदपान

मा कर्म फलहेतुर्भूर्मा ते संगोस्त्वऽ कर्मणि ॥ ४७ ॥

۴۷ - صرف کرم کرنے ہی مین تمکو ادھکار یعنی اجازت ہے اور پھل مین مطلق ادھکار
نہین کرم کی خواہش نہ کرو اور کرم نکرنے مین تمھارا عقیدہ نہ ہووے +
ٹیکا کرمنیو ادھکار ستے تمکو کرم کرنے ہی مین اجازت ہے ما پھلے شو کدا چن
پھل کے ملنے مین مطلق اختیار نہین ما کرم پھل ہیتور بھو کرم کے پھل کے ہتو
یعنے خواستگار نہ ہو ما تے سنگو ستو کرمنے تمکو کرم کے نہ کرنے کا ارادہ نہ ہو
خلاصہ یہ کہ پھل کی خواہش نہ کرو کیونکہ پھل فانی اور موجب پابندی کا ہے اور
سکام کرم پھل کا باعث ہوتا ہے اور نشکام کرم جو صرف پرمیشر کے ارپن کیا
جاوے وہ پھل کا باعث نہین ہوتا اور تم کو اس خیال سے کہ اگر کرم کا پھل
نجائین تو پھر کرم کرنا کیا ضرور ہے کرم چھوڑنے کا عقیدہ نہ ہووے کیونکہ انشکام
کرم کرنا باعث نکمی کا ہے سنگ یعنی عقیدہ +

योगस्थ कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय । सिद्धा
सिद्धयोः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

۴۸ - اے دھننجے جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو پھل کی تمنا چھوڑ کر پورے ہونے
اور ناتمام رہنے کو مساوی جانو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +
ٹیکا - جوگستھ کرمانی جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو سنگم تیکتوا دھننجے پھل کی تمنا
چھوڑ کر اے ارجن جوگ پرمیشر مین دل لگاتا اسپر قائم رہکر کرم مطابق احکام
وید کے کرو سدھ پھل کے حاصل ہونے کی خوشی اسدھ پھل نہ ملنے کا غم سمو
بھوتوا دونون کو مساوی جانو سمتوم جوگ اوچیتے +
ان دونون کو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय । बुद्धौ

१ कर्मण्येवाधिकारस्ते २ मा फलेषु ३ मा कर्मफलहेतुर्भूः ४ मा ते संगोऽस्त्वकर्मणि ५ योगस्थः ६ कुरु कर्माणि ७ संगं त्यक्त्वा ८ सिद्धि ९ असिद्धि १० समो भूत्वा ११ समत्वं योग उच्यते

रणम न्विच्छ कृपणाः फले हेतवः ॥ ४९ ॥

۴۹ - اے دھننجے نشکام کرم کرو کیونکہ اسکی نسبت سکام کرم بہت حقیر ہے اور
عقل سے پرمیشر کی پناہ چاہو پھل کے چاہنے والے نہایت محتاج ہوتے ہین +
ٹیکا - دور ہیجیہ ورم کرم سکام کرم نہایت ناقص - وحقیر ہے بدھی گات ج
پرمیشر کے اوپر عقیدہ رکھکر کرم کرے خواہ گیان کا آسرا کرکے کرم کرے بدھو شر
منوچیہ پرماتما کے بچار کرنے والے عقل کی سرن چاہو کر پناہ پھل ہیتوہ پھل
کے چاہنے والے عاجز اور محتاج ہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم نہایت بے حقیقت
ہے اور پھل کے خواستگار ہمیشہ عاجز اور محتاج رہتے ہین +
معنی دوم - بدھو الیقین کامل سے شرنم انوچیہ بار بار پناہ چاہو کرپناہ
بخیل ہین سپھل ہیتوہ پھل کے چاہنے والے کرپن یعنی سپھل کے چاہنے
والے بخیل ہین جیسے بخیل بہت محنت سے مال جمع کرکے اسکے جمع رہنے
اور دیکھنے سے خوش ہوتا ہے مگر اس سے عیش اور لذت نہین اٹھاتا - اسی
طرح پھل کے چاہنے والے بھی بہت محنت سے کرم کرکے صرف سرگ وغیرہ جو
جنم کرم کے دینے والے ہین اسی پھل مین خوش رہتے ہین اور گیان کا پرمانند
بے زوال ہے اس لذت سے محروم رہتے ہین درحقیقت وہ نہایت نادان
اور کم نصیب ہین +

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृत दुष्कृते ।
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥

۵۰ - جو عارف ہین وہ اسی جنم مین بھلے اور برے کام دونون کو ترک کر دیتے ہین اس
لئے کرم جوگ کرو اور کرم مین ہوشیاری و دقیقہ فہمی کرنے کو جوگ کہتے ہین +
ٹیکا - بدھی یکت کرم مین دل لگانا خواہ کرم کے تمام یا ناتمام ہوئے گو مساوی

१ धनंजय
२ दूरेणह्य
वरं कर्म
३ बुद्धियोगात्
४ बुद्धौ शरण
मन्विच्छ
५ कृपणाः
फलहेतवः
६ बुद्धौ
७ शरणम्
कृपणाः
८ बुद्धियुक्तः

جانتا جہاں ترک کرتا ہے اِیہہ اِسی جنم مین اُبھے دونون سُکرت نیک
کام جو سُرگ دینے والا ہے دُسکرت بدکام جو نرک دینے والا ہے تسماتْ
ہو گا یہ جسو اِس لیے جوگ مین مصروف ہو کر رو جوگہ کرم سو کو شلم کرم مین ہوشیاری
اور باریک بینی کرنا وہی جوگ ہے خلاصہ یہ ہے کہ جو نیک کام کرم کرتے ہین وہ
اسی جنم مین نیک اور بد دونو کامون سے بیواسطہ محض ہین وہی کرم ہین
عقلمند ہین یعنی جس کرم سے سُرگ کا بندھن ملتا ہے اُسی کرم کو نہکام کرکے مکت
کا درجہ اعلی حاصل کرتے ہین +

कर्म्मजं बुद्धि युक्ताहि फलन्त्यक्त्वा मनीषिणः ।
जन्म बंधविनिर्मुक्ताः पदं गछन्त्य नामयं ॥ ५१ ॥

۵۱ عقل سلیم والے کرم سے پیدا ہوئے پھلون کو ترک کرکے گیانی لوگ بیشک جنم
کے قید سے چھوٹ جاتے ہین +

ٹیکا کرم جنم کرم سے پیدا ہوئے پھل مدھی جگتا عقل سلیم والے جو سب کو
برابر جانین ہی درحقیقت پھلم تیکتوا پھل کو چھوڑ کر صرف ایشر کی عبادت
کے واسطے کرم کرتے ہین منی شینہ گیانی لوگ ہی ملا شک جنم بدھ بند سے نکلا کر
جنم کے قید سے چھوٹ کر پدم گچھنتی درجہ عالی کو پہونچتے ہین انامے سب
فسادون سے خالی بالکل مسرت جسکو مکت کہتے ہین +

यदाते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ।
तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥

۵۲ - جب تمہاری عقل جہل کے کیچڑ سے باہر ہوگی تب جو تم نے سُنا ہے اور
سُنا چاہتے ہو اُس سے بیراگیہ حاصل کروگے +

ٹیکا - یدا نے جب نے تمہاری بدھ عقل یعنی مائی دنیمی کلل جنگل

१ गहनाति
२ इह
३ सुकृत
४ दुष्कृत
५ तस्मात् योगा
६ युज्यस्व
७ योगः कर्म
८ सुकौशलं
९ कर्मजं
१० बुद्धियुक्ता
११ फलंत्यक्त्वा
१० मनीषिणः
११ जन्मबंध
विनिर्मुक्ता
१२ गच्छन्ति
१३ अनामयं
१४ कलिलं

خواہ کیجر بدھی عقل تمہاری رجوگن اور تموگن کے جنگل سے پار ہو کر
ستوگن کے درجہ کو پہونچوگے تدا اسوقت گنتا نتی حاصل کروگے
ہر قسم کرم کے پھلون سے بیراگیہ کو شروت جیسہ جو سُنا چاہتے ہو
شروتسیہ جو سُنا ہے واسطے رفع اِس اشتباہ کے کہ ہم کرم جو کرینگے لیکن
ہمکو درجہ لذت کا کب حاصل ہوگا یہ دو اشلوک فرمائے کہ جب تمہاری عقل
مائی اور منی سے پاک ہوگی اسوقت تمکو کرم کے پھلون سے جو تم نے
سُنے ہین اور سُننا چاہتے ہو بیراگیہ حاصل ہوگا اور ستوگن کے درجہ
کو پہونچوگے +

श्रुति विप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ।
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥

۵۳ - وید کے کہے ہوے پھلون مین جو تمہاری عقل پریشان ہے جب جمعیت
کے ساتھ مراقبہ مین مستقل اور قائم ہوگی تب جوگ کو پہونچوگے +
ٹیکا - شروتی بپرتی پنا وید کے فرمانے پر طرح طرح کے احکام اور اونکے پھل
کے تمنا مین پریشان تے تمہارے یدا جب استھاسیتی قائم ہوگے
نشچلا لاتجنب سمادھاوچلا مراقبہ یعنی پرمیشر کا دھیان بے حرکت عقل
قائم ہوگی تدا جوگ مواپسیی اسوقت جوگ کو پہونچوگے جو ارجن کو خیال ہو
کہ بیراگیہ بھی ہوجاے اور باطن بھی صاف ہوجاے تب گیان کسوقت ہوگا
اُسکے جواب مین یہ اشلوک ہے کہ وید کے کہے ہوے طرح طرح کے
احکام اور رنگ برنگ کے دنیاوی پھلون سے جو تمہاری عقل پریشان
ہے جب جمعیت پاکر سمادھ مین لاتجم ہوگے تب جوگ یعنی آتم گیان
کو پہونچوگے اور جمعیت بغیر بیراگیہ کے حاصل نہین ہوتی +

१ श्रुतिविप्रति
२ पन्ना
३ निश्चलं
४ समाधावचला
५ बुद्धिः
६ श्रुति
७ स्थास्यति
८ निश्चला
९ समाधावचला
१० तदायोग
अवाप्स्यसि

अर्जुनउवाच॥ स्थित प्रज्ञस्य काभा षास ।
साधिस्थस्य केशव । स्थितधी : किं प्रभाषेत
किमासीत व्रजेतकिं ॥ ५४ ॥ ५४ ॥

۵۴ ارجن نے کہا اے کیشو جسکی عقل سمادھ مین مستقل ہے اُسکی کیا پہچان
ہے وہ سلیم العقل کس طرح بولتا ہے اور کیا اُسکی رہن ہے اور کیا چلن ہے +
ٹیکا۔ استھت پرگیہ عقل جسکی اُسپر قائم ہوگئی ہو کہ مین برھم ہون سمادھستھسیہ
پرمیسر کے دھیان مین مشغول کی کیشو۔ اے حافظ دل استھت وہی جو
نیک و بد رنج و راحت و تعریف و مذمت مین خوش اور ناخوش نہ ہو کر اپنی
عقل یکسان و قائم رکھے گا بھا کھا یعنی شناخت کہا ہے کم پربھاکھیت
کیا تقریر کرتا ہے کم آسیت کیا اُسکی رہن ہے برجیت کم کیا اُسکی
چلن ہے +

श्रीभगवानुवाच॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वा
न्पार्थ मनोगतान् । आत्मन्येवात्मना तुष्टः
स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५ ॥ ५५ ॥

۵۵۔ شری بھگوان نے کہا کہ جب خواہشون کو دل کے یک قلم چھوڑ دے
اور اپنی آتما مین آپ ہی سیر ہو دے اُسکو ثابت العقل کہتے ہین +
ٹیکا۔ پرجہاتی بالکل چھوڑ دیوے جدا جب کامان سربان بالکل پارتھ
اے ارجن منوگتان دل کی خواہشین آتم نیئیوا تمانشٹہ اپنی آتما
مین جو ست چت آنند سروپ ہے آپ ہی سیر ہوے کیونکہ جو اپنی آتما
مین آپ سیر ہو دیگا وہ سب چھوٹے چھوٹے لذات فانی کو چھوڑ دیگا
اور یہ تصور کرے گا کہ یہ خواہشین دل کی متعلق ہین کچھ آتما سے متعلق نہین جب

१ केशव
२ स्थित
३ समाधिस्थस्य
४ स्थितधी
५ किं प्रभाषेत
६ किमासीत
७ व्रजेतकिं
८ प्रजहाति
९ मनोगतान
१० आत्म
न्येवात्मना
तुष्टः

آتما کا دھرم کا منا نہیں ہے تو ضرور چھوڑ دے گا۔ استھت پرگیہ ثابت العقل وہ کہاتا ہے

दुःखेष्वनुद्विग्न मनाः सुखेषु विगत स्पृहः।
वीत राग भय क्रोधः स्थित धी र्मुनि रुच्यते ॥ ५६

۵۶ جو دُکھ مین پریشان دل نہ ہووے اور سُکھون کی تمنا خاص رہے جسکا ڈر اور محبت اور غصہ باقی نہ رہے اس مُنی کو قائم العقل کہتے ہین +

ٹیکا - دُکھے شو دُکھون مین دُکھ تین قسم کا ہے اشوک یعنی غم موہ یعنی محبت تاپ یعنی دل کا جلنا ادھیاتمک نیر اور سانپ اور دشمن وغیرہ کا صدمہ اوبھوتک ہوا یا بارش یا خشکی یا برف یا اولا کی زیادتی کا ہونا ادھی دیوک جو تکلیف کہ تقدیر سے آجاوین آگی جم اور بیماری وغیرہ اسمین دل کو گھبراوے سُکھی شو سب سُکھ مین بکت وغیرہ جسکو خواہش باقی نرہے بیت راگ جسکا خلق اور محبت اور بھے خوف کرودھ غصہ استھت پرگیہ وہی ثابت العقل منی ضابطہ دل اوچتے کہلاتا ہے +

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम्।
नाभिनंदति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७

۵۷ - جو سب شے مین محبت نہین رکھتا اور شبھ اشبھ یعنی بھلے بُرے کے ملنے سے خوش اور ناخوش نہین ہوتا اُسکی عقل کامل ہے +

ٹیکا - یہ جو سربتر دوست اور اولاد اور نعمت دُنیاوی وغیرہ سب سے انہ بھیسنہ بے محبتی تت تت پراپیہ اُن اُسکو پاے کر شبھ مطلوب اشبھ غیر مقصود نا بھی نندت خوش نہین ہوتا نہ دویشٹی یعنی خلاف مراد پانے سے ناخوش نہین ہوتا تسیہ پرگیا پرتشٹا اُسکی عقل کامل ہے

१ स्थित प्रज्ञ
२ अध्यात्मक
३ आधिभूतक
४ आधिदैविक
५ सुखेषु
६ विगत स्पृह
७ वीत राग
८ स्थितप्रज्ञ
९ उच्यते
१० सर्वत्र
११ अनभिस्नेह
१२ तत तत्प्राप्य
१३ शुभ
१४ नाभिनंदति
१५ द्वेष्टि
१६ तस्यप्रज्ञा प्रतिष्ठित

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानी व सर्वशः इन्द्रियाणी न्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

۵۸ - جب یہ جوگی اپنی اندریون کو لذات سے مثل کچھوے کے کہ وہ اپنے سب اعضا کو سمیٹ لیتا ہے کھینچ لیوے تو اُسکی عقل سراہنے لائق ہے +

ٹیکا - مثال کچھوے کی اسواسطے دی گئی کہ جیسے کچھوا اپنے سر اور ہاتھ اور پیرون کو باہر نکال کر پھر بے تردد سمیٹ لیتا ہے اُسی طرح جوگی بھی بار بار اپنی اندریان اور دل کو بے تردد روک لیوے جب جب دل لذات کے طرف جاوے پھیر اُسی وقت اُسکو گیان کے بچار سے کھینچ لیوے تو اسکی عقل لائق تعریف اور عزت کے ہے

جدا جت سنہرتے بخوبی کھینچ لیتا ہے ایم یہ جوگی کورم انگانیو کچھوے کے اعضا کی طرح سرشیہ سب اندریانی اندریارتھے بھیہ اندریون کو اُنکے لذات سے تسیہ اُسکی پرگیا عقل پرتشتا کامل اعلی ہے +

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः । रसवर्ज्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्त्तते ॥ ५९ ॥

۵۹ - غذا نکرنے والے شخصون کی بکھے یعنی اندریون کے لذات دب جاتے ہین مگر خواہش لذت کی نہین جاتی اور مشاہدہ ذات سے اسکی خواہش لذات بھی دور ہوجاتی

ٹیکا - بکھیا - لذات - بی نبرتتے گھٹ جاتی ہین نراہارسیہ دیہنہ غذا نہ کرنے والے شخصون کے رس برجیم مگر خواہش لذت کی نہین گھٹتی رسوپیہ خواہش لذت بھی اُسکی پرم درشٹوا علم الیقین کہ ہم وہی پرماتما ہین اسکے یقین سے کہ یہی پرماتما کا درشن ہے اُس آتما کو دیکھ کر نبرتتی

१ यदा २ संहरते ३ कूर्मोऽङ्गानीव ४ सर्वशः ५ इन्द्रियाणि ६ तस्य ७ प्रज्ञा ८ प्रतिष्ठिता ९ विषया १० निराहारस्य ११ रसवर्ज्जं १२ रसोऽप्यस्य १३ परं दृष्ट्वा १४ निवर्त्तते

دور ہو جاتی ہے کچھ لذت کی خواہش نہونے ہی سے ثابت العقل نہین ہوسکتا
کیونکہ مست اور دیوانہ اور بیمار شدید اور فاقہ کش اور طفل نوزاد کو بھی لذت
نہین آتی اس لیے فرماتے ہین کہ اندریون کی لذّت اُٹھانے کا نام لذت اور
جسکی اندریان لذت سے شلند اور مسرو نہو وین اسکی بجھے یعنی لذت تو دو
ہو جاتی ہے مگر خواہش باقی رہتی ہے اور وہ خواہش لذات فانی بھی مشاہدہ
لذات بحت سے دفع ہوتی ہے اور مین برہم ہون اسکا یقین واثق ہونا اسی
کو شاہدہ کہتے ہین رس یعنی خواہش لذات فانی ؎

यततो ह्यपि कौंतेय पुरुषस्यविपश्चितः। इन्द्रियाणि
प्रमाथीनि हरंति प्रसभंमनः॥ ६०॥

۶۰- اے ارجن نہایت غافل لوگ جو سعی مین نجات کے لگے ہین اُنکے دل
بھی اندریان بھکانے والی اپنے لذتون کی طرف دل کو زبردستی کھینچ لاتی ہین ؎
ٹیکا- جتن کوشش کرنے والی ہی تحقیق اپی بھی کونتیہ کُنتی کے فرزند
ارجن پرشیہ آدمی کا بپشچتہ صاحب تمیز و عاقل اندریانی پرماتھی
اندریان بھکا دینے والی ہرنتی کھینچ لیجاتی ہین پرسبھم منہ دل کو زبردستی
جو غافل ہین وہ بار بار لذات کے عیوب کے دیکھنے مین سعی و تدبیر کرتے ہین
اگر ایک ساعت بھی اپنے دل کو صاف کرتے ہین تو یہ اندریون کے لذات
دل کو کھینچ زبردستی ملوث کر دیتے ہین اگر یہ اعتراض ہو کہ عقلمند کو کیونکہ
خواہش لذات پابند کر سکتی ہین اس لیے کہا کہ پرماتھی یعنی فریب دینے والی
اور نہایت قوی اور زبردست ہین - خلاصہ یہ کہ بغیر ضبط خواہش کے
ثبات عقل ممکن نہین ؎

१ यततो
२ हि
३ अपि
४ कौंतेय
५ पुरुषस्य
६ विपश्चितः
७ इन्द्रियाणि
८ हरंति
९ प्रसभमनः

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥

۶۱- اُن سب اندریون کو بخوبی روک کر مجھ مین دل لگا کر بیٹھے جسکی اندریان بس مین بتحقیق ہون درحقیقت اُسی کی عقل لائق تحسین ہے +

ٹیکا - تانی سریانی سنجتیہ اُن سب اندریون کو خوب روک کر جگت جوگی یعنی ضابط دل اُسیت یعنی بیٹھے مت پر مجھی مین معروف ہوئے ہی بسیہ اندریانی جسکی اندریان بس مین حقیقتاً رہتی ہین تسیہ پر گیا پرتشٹھتا اُسی کی عقل لائق تحسین کے ہے پیشتر ارجن کیا تھا کہ جسکی عقل صحیح ہوجاتی ہے وہ کیونکر رہتا ہے اُسکے جواب مین یہ فرمایا کہ سب اندریون کو روک کر وہ جوگی مجھ مین دل لگا کر انینہ بھگت ہوکر بیٹھا ہے اُسی بھگتی سے اُسکی اندریان بس مین رہتی ہین +

جیسے راجہ کے حضور کی حاضر باشی سے بالکل ڈاکو اور چوٹٹے ڈر سے کنارہ ہوجاتے ہین ویسے پرمیشر کی شرن اور بھگتی سے سب اندریان بس ہوجاتی ہین +

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते । संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥

۶۲- آدمی کے لذات کے دھیان سے اُنمین محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے خواہش اور خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - دھیاتو بکھیان پنسہ - آدمی کو لذات کے تصور سے سنگستے شو پجایتے اُنمین محبت پیدا ہوتی ہے سنگات سنجایتے کام محبت سے خواہش پیدا ہوتی ہے کاماتکرودھو بھجایتے خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے جو لوگ لذتون مین نفع سمجھکر اُنکا تصور کرتے ہین او تصور سے سنگ یعنی محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے اُسکی ترقی اور سیر ہونے کی خواہش ہوتی ہے اور خواہش کے پورے نہونے

ध्यायतो विषयान्‌ ध्यायतः ३ विषयान् ४ पुंसः ५ संगः ६ तेषु ७ उपजायते ८ संगात्‌ ९ संजायते १० कामः ११ कामात्‌ क्रोधः अभिजायते

غصہ ہوتا ہے یعنی دوم جسکی خواہش ظاہری ضبط ہین اُسکو بھی تصور کرنے سے لذات مین محبت پیدا ہوئی ہے اس لیے نفس کا مغلوب کرنا سب پر مقدم ہے

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ।
स्मृतिभ्रंशाद् बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥

۶۳- غصہ سے خبط الحواسی اور بدحواسی سے توہمات فاسد اور توہمات فاسد سے زوال عقل اور عقل کے زائل ہونے سے ناش یعنی غارت ہو جاتا ہے +

ٹیکا- کرودھات بھوت غصہ سے ہوتا ہے سم موہ مخبوط الحواسی اور بجز کار کردنی اور ناکردنی اور گفتنی اور ناگفتنی مین سم موہات حواس خبط ہونے سے اُسمرتی بھرمہ توہمات فاسد یعنی احکام شاستر او تلقین مرشد کی فراموشی سمرتی بھرنسات بیخبری سے بدھی ناش زوال عقل برہم اشنان پرستی ناش ہو جاتا ہے اور عقل کے زوال سے ناش یعنی مردہ کی طرح بیحس و حرکت ہو جاتا ہے +

یعنی دوم- بدھی ناش یعنی آتما کے تصور کے یکسوئی کا زوال +

یعنی تیسرے- ناش یعنی سب سعی اور کوشش سے عاجز ہو جاتا ہے اور جسکی کوشش اور سعی باقی نہ رہے وہ درحقیقت مردہ ہے کیونکہ مردہ مین طاقت سعی کی نہین ہے +

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् । आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥

۶۴- اندریون کو محبت اور عداوت سے کنارہ رکھنے والا اندریون کی لذات حاصل کرتے ہوے بھی دل کو قابو مین رکھنے سے نہایت دلشاد رہتا ہے +

ٹیکا- راگ محبت دویش عداوت بیوگت برکنارے بگھیان لذات اندری سیچرن اندریون کے اُٹھاتے ہوے آتم بشی دل کو اختیار مین

१ क्रोधात
२ संमोह
३ स्मृति
विभ्रम
४ स्मृति
भ्रंशात
५ बुद्धि
नाशात
प्रणश्यति
६ राग
७ वियुक्तैः
८ विषयान्
९ इन्द्रियैश्चरन्
१० आत्मवश्य

رکھنے سے بدھے آتما دل پر قادر پرساد نہایت خوش آدمے کچھتے رہتا ہے
خلاصہ یہ کہ دل کو اختیار مین رکھنے والا با وجود اندریون کے لذت اٹھانے
کے بھی نہایت خوش رہتا ہے +

प्रसादे सर्व दुःखानां हानि रस्योप जायते । प्रसन्न
चेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५॥

۶۵- نہایت تفریح سے بہت رنج دور ہو جاتے ہین جسکا دل خوش ہے اُسکی
عقل جلد ٹھہر جاتی ہے +
ٹیکا- پرساد نہایت فرحت اور صفائی دل سرب دوکھ تینون اُپ
ادھی دیوک ادھی بھوتک ادھیاتمک جو اگیان سے پیدا ہوئے ہین-
پرش جیسے ہی صاف باطن ہے کا ان نقصان اُسکو بچاتے اسکے
ہونے سے اُسکو جلد بدھی عقل پرے اولنٹے مستقل ہو جاتی ہے خلاصہ یہ
کہ صاف باطنون کی عقل جلد تھوڑی ہی سعی و مشق سے برہم کے تصور مین
مستقل اور مستغرق ہو جاتی ہے +

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना । ।
न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखं ॥ ६६

۶۶- جسکی اندریان بس مین نہون اُسکو عقل نہین نہ اُسکو استغراق فیہ ہے اور
جسکا دھیان نہین ٹھہرتا اُسکو بے تعلقی نہین اور جسکو بے تعلقی نہین اُسکو
آرام کہان +
ٹیکا- تا گستی بدھی رکیتہ جسکی بدھی مراقبہ مین نہین لگی ہے جگت غیر منسبط
جو اس اُسکو بدھی یعنی شاستر اور گرو کی ہدایت سے آتم گیان کی عقل نا ستے نہین ہے
نہ یا جگیتہ بھاونا اور جگت کو بھاونا یعنی دھیان مین استغراق نہین نہ بھاونا

شانتی اور جسکو بھاونا نہین اُسکو شانتی یعنی آزادگی اور بے تعلقی نہین -
اشانتیسیہ کتو سکھم جسکو بے تعلقی اور جمعیت نہین اُسکو آرام نہین سُکھ یعنی مُکت
کی لذت اور سرور رہا۔

معنی دوم - اجلت دل سقرار دل بدھی آتم گیان کی عقل جو شروں مین بید انت بچار
سے حاصل ہووے بھاونا جو سو جاتیہ بجا بتہ خیالات سے مُبرا جسکو کسی شے سے جدا اور
کسی شے سے ملا ہوا نہ بہ سکین شانتی اگیان کا دور ہونا یعنی برہم اور جیو کو عین ایقین
سے واحد اور آشکار دیکھنا سُکھم مُکت کا آنند +

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोनुविधीयते । ।
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥६७॥

٦٧ - اندریان جو لذت کی طرف دوڑتی ہین من بھی اُسکے پیچھے جاتا ہے جو من
کو نہین روکتا اُسکے دل کی جمعیت کو پریشان کر دیتے ہین جیسے ہوا کشتی کو
دریا مین پریشان کرتی ہے +

ٹیکا - اندریانام یعنی حواس غیر منضبط ہی بتحقیق چرتام یعنی اپنی اپنی لذتون
کی طرف دوڑتی ہوئیونکو یین منو نو بدھیتے جو دل بس مین نہ ہوگا تو اندریون کے
پیچھے چلا جاوے گا تدسیہ اُس شخص کا دل ہرتی پرگیام عقل کی جمعیت
کو لذات مین مائل کر دیتا ہے جیسے ہوا عاقل اور نادان ناخدا کے جہاز کو
سمندر مین اِدھر اُدھر گھماتی ہے بایو ہوا ناؤمیو کشتی کے طرح انبھسی دریا
مین + معنی دوم -

ہر گاہ ایک ایک اندری اپنے لذت مین دل کو پھنسا لیتی ہے تو اگر سب
اندریان اپنے اپنے لذات کی طرف ہونگی تو پھر دل کیونکر پریشان نہ ہوگا جیسے
ہوا کشتی کو پانی مین پریشان کر سکتی ہے لیکن خشکی مین نہین اگر دل لذات

१ शान्ति
२ अशान्तस्य
कुतः सुखम्
३ बुद्धि
४ युक्तस्य
विजानतः
५ मूर्खों
६ चरतां
७ मनः
८ तदस्य
९ हरति
प्रज्ञाम्
१० नावम्
११ अम्भसि

کے دریا میں بہا جاتا ہے تو ضرور بیقرار ہوگا اور اگر آتم گیان کی سرزمین پر قائم ہے
تو ہرگز اندریوں کے لذات کی ہوا اور ہوس اسکو پریشان نہیں کر سکتی ہے +

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्र
तिष्ठिता ॥ ६८ ॥ ६८ ॥ ६८ ॥

۶۸- اس لیے اے مہاباہو جسکی اندریاں سب بس میں ہو وین اور اپنی لذتوں
کی ہوں اُسی کی عقل کامل ہے +

ٹیکا- تسمات اس لیے جسیہ جسکی اندریاں مہاباہو لبنی بازو والے یعنے
صاحب اختیار نیگر ہیتیانی ضبط کردہ شدہ سرشبہ اندریانی سب اندریان
ودل اندریارتھے بھیہ یعنی اندریوں کی لذات تسیہ پر گیا پرتشٹا اسکی
عقل کامل اس اشلوک میں اندریوں کے روکنے کا بیان ہے مہاباہو بڑے
بڑے دشمنوں پر فتحیابی میں قادر ہر گاہ دشمنوں پر غالب ہو تو اندریوں کے
مغلوب کرنے میں بھی قادر ہو سکتی ہے +

यानिशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ।
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुने ॥ ६९ ॥

۶۹- جو سب لوگوں کی رات ہے اُسمیں خواہش کا روکنے والا جاگتا ہے
جسمیں سب لوگ جاگتے ہیں وہ مُنی لوگوں کی نظر میں رات ہے +

ٹیکا- جا نسا جو رات سرب بھوتانام سب لوگوں کی ہے تسیام اُس
رات میں جاگرتی جاگتا ہے سنجمی جیت اندری جسیام جاگرتی بھوتان
جسمیں سب لوگ جاگتے ہیں سانسا پشیتو منی وہ مُنی لوگوں
کی نظر میں رات ہے اگر یہ شبہہ ہووے کہ اندریوں کی لذات

१ आत्मज्ञान ２ इन्द्रि ३ यस्य ४ निगृहीतानि ५ सर्वशः ६ इन्द्रियार्थे ७ तस्य ८ प्रज्ञा ९ प्रतिष्ठिता ८ सर्वभूतानां १० तस्याम् ११ जागर्ति १२ संयमी १३ यस्यां जाग्रति १४ पश्यतो मुने

سے کوئی شخص بچ نہین سکتا تو اُسکے رفع مین فرمایا کہ برہم گیان جو تمام عالم کی رات ہے یعنی اُس سے غافل ہین اور سنجمین یعنی اندریون کا بس کرنے والا اُسمین جاگتا ہے یعنی برہم بچار مین دل لگا کر مصروف رہتا ہے اور جس لذات دنیاوی مین سب لوگ ہوشیار ہین اُسمین مُنی لوگ غافل ہین یعنی سوا برہم کے انکو کچھ نظر نہین آتا جیسے اُلّو دن کو نہین دیکھتا رات کو دیکھتا ہے ویسے دنیادار لوگ برہم گیان جو بمنزلہ دن کے روشن ہے اُسمین سوئے یعنی غافل ہین اور لذات دنیاوی جو مُنی لوگون کے نظر مین مثل رات کے باعث ظلمت جہل کی ہے اُسمین بیدار سُغز اور ہوشیار ہین پشیتیو یعنی آتما کو دیکھتے ہوے جیسے سب ندیون کا پانی سمندر مین بھرتا ہے مگر اُسکی طغیانی نہین ہوتی اور اپنی حد سے تجاوز نہین کرتا ویسی ہی یہ سب باسنا گیانی کے ذات مین فرو ہو جاتی ہین +

आपूर्य्यमाणम चल प्रतिष्ठं समुद्र माप : ।
प्रविशन्ति यद्वत् तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स
शान्ति मा प्नोति न काम कामी ॥ ७ ॥

۷۰ جیسے سمندر مین سب ندیون کا پانی بھرتا ہے پر وہ اپنے حد کو چھوڑ کر اُمڈتا نہین اُسی طرح مُنی لوگون کو سب اعتراض دُنیاوی و لذات آجاتے ہین اُسمین دل بستہ نہ ہونے سے وہ شانتی پاتا ہے دنیا کا چاہنے والا نہین پاتا +

ٹیکا - اپورہ مان بارش اور ندیون کے پانی سے بھرا ہوا اچل پرتشٹھتی یدوت جیسے سمندر مین پانی سماجاتا ہے اچل پرتشٹھم سمدرم اپنی حد سے متجاوز نہین ہوتا تدوت اسی طرح کامائیم یہ سب لذات اور خواہشات دُنیاوی پرشنتی ہر ایک گیانی کو تقدیر سے حاصل ہوے ہین لیکن وہ سمندر کی طرح

۱ संयमी
२ आपूर्यमाणं
३ प्रविशन्ति
४ यद्वत्
५ अचलप्रति
ष्ठं समुद्रम
७ कामाः
८ प्रविशन्ति सर्वे

اپنی حد سے حرکت نہین کرتا یعنی پابند و دل بستہ لذّات نہین ہوتا تو شانتی
نا ہوتی وہ گیانی شانتی یعنی جمعیت دل پاتا ہے نہ کام کامی خواہندہ لذات
شانتی نہین پاتا +

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निःस्पृहः । निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥ ७१

۷۱ - جو آدمی سب خواہشون کو ترک کرکے مستغنی پھرتا ہے اور خودی اور دعوی
ملکیت نہین رکھتا وہ کبیر لیئہ مکت کو پاتا ہے +

ٹیکا - یہاں سے کا یان سمبرائی پوہان جو آدمی سب خواہشون کو چھوڑ کر تنچرتی
نسپرہ مستغنی پھرتا ہے نرمم بلا دعوی ملکیت نرہنکارہ بیخود ہوکر سہ
شانتی مدھی گچھت وہ مکت کو پہونچتا ہے جسکو لذات کی خواہش نہین
بلکہ لذات جو اتفاق سے آجاتے ہین انکو چھوڑ دیتا ہے اور جو حاصل
نہین ہے اسکی تمنا نہین رکھتا وہ نرہنکار ہے اور سامان لذات اور
جسم مین نرمم یعنی دعوی ملکیت چھوڑ کر باطن کے نظر سے دیکھتا ہے وہ
مکت پاتا ہے +

معنی دوم - سب خواہش لذّات دنیاوی مانند حکومت و سلطنت وغیرہ کو چھوڑکے
شریر کا نرباہ یعنی بقائے شخصی مین بھی مثل غذا وغیرہ کے بھی جسکو خواہش نہ رہے
اور جسم و اندریون کا دعوی نہ رہے وہ نراہنکار ہے اور ضروریات جسمی
جو بسبب تقدیر بے طلب ملجاوے مثل کہانا و کپڑے وغیرہ اسمین دعوے
ملکیت نہو وہ نرمم سب سنسار کے دکھ یعنی اگیان کا فنا ہونا وہ شانتی
گیانی شانتت کے نشان کو بیان کرتے ہین کہ جسکو بعد ترک لذات کے پھر
خواہش نہ ہووے اور بے طلب جو آجاوے اسمین دعوی ملکیت نہو اور باوجود

१ [illegible] २ विहाय ३ चरति निःस्पृहः ४ निर्मम ५ निरहंकारः ६ [illegible] अधिगच्छति ७ निर्मम ८ [illegible]

ترل لذات وبہ طلب آجانے، ور دعوی ملکیت نہونے کے اپنے کمال پر
محفوظ اور مغرور نہو وے کہ ہم ایسے باکمال ہین +

एषा ब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ।
स्थित्वास्यामन्तकालेपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥ ७२

۷۲ - اے پارتھ اس برہم گیان کی عقیدت کو حاصل کرکے جہل مین نہین پھنستا
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس گیان مین ٹھہر جاوے تو برہم زبان یعنی
مکت کو پہونچ جاتا ہے +

ٹیکا - ایہام یہ براہمی ستھتی برہم گیان کی عقیدت نئی نام پر ایہہ بہوت
اسکو حاصل کرکے سنساری مایا موہ مین نہین پھنستا اشتہ تو اسپیا اور قائم ہوکر
انت کالے پی مرتے وقت بھی برہم زبانم مکت کو رچھتی پاتا ہے
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس برہم گیان مین ٹھہر جاوے تو برہم
زبان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے اور جو لڑکپن سے عمل کرے تو پھر کیا کہنا ہے
دوسرے معنی انت کال یعنی بڑی پیری مین بھی لفظ اپی سے یہ مراد ہے کہ اگر
برہم چرج کے وقت سے برہم گیان کی عقیدت ہووے تو اسکے مکت ہونے
مین کیا شک ہے اس ادھیاے مین گیان اور اسکا سادھن کرم اور سنتو شدھ تی
یعنی صفائی دل اور اسکا نتیجہ و گیان نشٹا کا بیان ہے +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे सांख्ययोगो नाम द्वितीयोऽध्यायः ॥ २ ॥

تمام ہوا بھگوت گیتا کا دوسرا ادھیاے سانکھیہ جوگ نام
سماپتم شوبھم

१ पार्थ
२ ब्रह्मज्ञान
३ एषा
४ ब्राह्मी स्थिति
५ नैनां प्राप्य विमुह्यति
६ स्थित्वास्यां
७ कालेपि
८ ब्रह्मनिर्वाणम्
९ ऋच्छति
१० ब्रह्मचर्य

آغاز ادھیاے سوم

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन । तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

۱۔ ارجن نے کہا اے جناردن جو آپ کی راے مین کرم سے گیان کی عقل کا درجہ عالی ہو تو پھر مجھے اے کیشو آپ گھور کرم مین کیون لگاتے ہین ٭

ٹیکا۔ جیاسی افضل حیثیت ہووے اکرم نشتے کرم نکرنے مین تمھاری ستاراے مین بدھی گیان کی عقل جناردن جن سے سب لوگ اپنے مطلب کے حصول کی دعا مانگین جن بمعنی جنم ہونے اور مرنے کو جو دور کرے تت کم تو کیون کرنے کے کام مین گھورے فعل بد مثل لڑائی اور خون ریزی مام نیو جیسی مجھے لگاتے ہو کیشو اے کیشو یعنے سب کے ایشر ٭

یعنی ودم ک برھما ایش مہادیو دونون کو جو حفاظت کرے وہ کیشو اشو گیان نشو شو جستوم ان شلوکون سے پہلے دیہہ اور آتما مین تفریق جو لک کے سادھن مین بیان کیے بعدہ پرگیا بادا نشچہ بماکھے ان شلوکون سے کرم جوگ ظاہر کیا پھر استھت پرگیہ آدمی کی خصلتین مثل بے تعلقی دنیا اور بیخودی کی بیان کر کے کرم جوگ پر گیان جوگ کو فضیلت دی اس لیے ارجن کو اشتباہ واقع ہوا تو سوال کیا کہ ہرگاہ آپ کی راے مین کرم سے گیان افضل ہے تو پھر بار بار مجھے مرنے اور خون ریزی کے کام مین کیون ترغیب دیتے ہین کر میتوا دھکار ستے ان شلوکون سے لڑائی اور جنگ کی ترغیب دینا یہی گھور کرم ہے ٭

१ अर्जुन उवाच २ ज्यायसी ३ चेत्कर्मणस्ते ४ मता ५ बुद्धिर्जनार्दन ६ तत्किं ७ कर्मणि ८ घोरे ९ मां नियोजयसि १० अथो चाम न … ११ प्रज्ञावाद … १२ … १३ … कर्माणि …

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ।
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥२॥

۲- مجمل تقریرون سے اب میری عقل کو پریشان کرتے ہین ان دونون مین سے ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ فرماکے جسمین میرا بھلا ہووے +

ٹیکا- ویامشر یعنو باکینہ ملی ہوئی تقریر سے یعنی کبھی کرم کی بزرگی کبھی گیان کی فضیلت کہین یہ تقریر کہ کشتریون کو لڑائی سے بہتر کوئی دھرم نہین بدھنیموہیہ سیوے میری عقل کو پریشان کرتے ہو تدیکم بدنشچتیم ان دونون مین سے ایک پختہ کہو نیہ جس سے شریے یوہانویام میرا بھلا ہووے

شریے بمعنی بہتری و نکت +

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ । ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३॥

۳- اس عالم مین دو قسم کی نشٹھا یعنی عقیدہ ہے یہ ہم نے تم کو پہلے ہی کہہ سنایا اے معصوم گیان جوگ سے سانکھیہ کا عقیدہ کرم جوگ سے کرم کرنے والون کی نشٹھا

ٹیکا- شری بھگوان نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے اگر یہ کہا ہووے کہ کرم جوگ گیان جوگ دونوں برابر برکت دینے والے ہین تو البتہ یہ سوال تمہارا صحیح ہوتا بلکہ یہ کہا ہے کہ جب تک صفائی باطن خواہشات دنیاوی سے نہو تب تک کرم کرنا چاہیے اور بعد صفائی دل کے گیان جوگ کرنا چاہیے لوکے سمن اس عالم مین دوبدھا نشٹھا دو قسم کی عقیدت ہے پُرا بروکتا میا ہم نے پیشتر کہا انگھ گناہون سے پاک گیان جوگے نہ گیان جوگ سے سانکھیانام معارف بالمتون کی کہ جو گیان مین معروف ہین انکو گیان کی پختگی کے واسطے

१ व्यामिश्रेणेव वाक्येन २ बुद्धिं मोहयसीव मे ३ तदेकं वद निश्चित्य ४ येन ५ श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ६ श्रीभ॰ ७ लोकेऽस्मिन् ८ द्विविधा निष्ठा ९ पुरा प्रोक्ता मया १० अनघ ११ ज्ञानयोगेन

گیان وغیرہ سے بر قسم تشتما لازم ہے اور گیان کے طالبون کو کہ صفائی باطن
نہین رکھتے کرم جوگ کرنا چاہیے کرم جوگ سے نہ جوگنام کرم جوگ سے انکو جو کرم
کے لائق ہین بس یہ دونون طرح کی عقیدت بلحاظ لیاقت اور استعداد
کے بیان کی گئی +

دوسرے معنی۔ سانکھیا نام عقل کامل رکھنے والے جو بر جمہ چرج ہی کے وقت
سے سنیاسی ہو گئے ہون اور بید ذات کے گیان مین جنکو پورا اعتقاد ہو اور بعدات
مین ہین یعنی خواہشات دنیاوی جنکے دل سے نکل گئی ہو جوگینام جنکو صفائی
دل اور گیان پر عقیدہ کامل نہو اور لیاقت کرم کرنے کی رکھتے ہون +

न कर्मणामनारंभान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ।
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

۔ کرم نہ کرنے سے آدمی کو گیان نہین ہوتا نہ سنیاسی ہی سے سدھی ملتی ہے۔
تیکا۔ نہ کرمنا منارم بھات نشکرم پرکھو شنوتے کرم کے مشق نہ کرنے سے آدمی کو
گیان حاصل نہین ہوتا نہ چہ سنیاسنادیو نہ سنیاسی ہی سے سدھم سمدھ گچھتے
سدھی کے درجہ کو پہونچتا ہے بخوبی صفائی باطن کے ہونے اور گیان پیدا ہونے
کو برن آسرم کے دھرم کرنے لازم ہین کیونکہ کرم کرنے سے صفائی قلب
حاصل ہوتی ہے اور بغیر کرم کے دل صاف نہین ہوتا اور جب تک دل
صاف نہو تب تک گیان نہین ہوتا اس اشلوک مین یہی بیان ہے۔ نارھ
نشکرم وہ گیان کا استغراق جسمین سب کرم دفع ہو جاتے ہین پرکھو شنتے
اگر شبہہ ہووے کہ سنیاس ہی سے گیان کیون نہین ہوتا اس لیے فرمایا کہ
بغیر کرم کے صاف باطنی نہین اور بلا صاف باطنی کے گیان نہین ہوتا ۔

سدھی یعنی مکت +

कर्मयोगेन योगिनाम् १
ज्ञानयोगेन सांख्यानाम् २
कर्मणाम् अनारंभात् ३
नैष्कर्म्यं पुरुषो अश्नुते ४
संन्यसनात् एव ५
सिद्धिं समधिगच्छति ६
नारंभैर्ण मो... ७
पुरुषो अश्नुते

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥५॥

۵ - کوئی شخص بغیر کرم کرنیکے ایک دم بھی نہین رہتا اور بے اختیار ہوکر موافق عادت طبعی کے سب کرم کرنا ہی پڑتا ہے +

ٹیکا - نہ بمعنی نہین کشچت گوئی کشن لمحہ اپی بمعنی بھی جات تشٹھتی جیو رہنا ہے اکرم کرت بے کرم کیے ہوے کاریتے جیشٹہ کوم سرپ سب کرم ضرور ہی کرنا چاہیے پرکرت جیر گُنی موافق عادت طبعی کے کوئی گیانی خواہ اگیانی بغیر کرم کرنے کے نہین ٹھہرتا کیونکہ بسبب گھٹنے بڑھنے ستوگن اور رجوگن کے جیسی عادت طبعی ہے ویسا کرم کرنا ہی پڑتا ہے اگرچہ اسون کو کرم سے روک بھی لیوے تو دل اپنے تصورات سے باز نہین آتا تو درحقیقت وہ بھی کرم ہے خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ سنیاسی کو بھی لازم نہین بلکہ بخواہش نتیجہ کرنا واسطے صفائی باطن کے ضرور ہے اسی کو سنیاس کہتے ہین اچھے کرم کو نہ چھوڑنا چاہیے +

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य —— आस्ते मनसा स्मरन् ।
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ॥६॥

۶ - کرم اندریون کو روک کر جو دل سے لذتون کا دھیان کرنا ہے وہ احمق اور جھوٹا مکار ہے +

ٹیکا - کرم اندریانی سنجمیہ کرم اندریون کو بخوبی روک کر یہ آشتے جو رہتا ہے منسا سمرن دل سے دھیان کرتا ہے اندریارتھان اندریون کی لذت شبد اسپرس وغیرہ سے جو شخص اپنے تئین عابد ظاہر کرتا ہے اور دل مین تصور آتما کا کرتا ہے بلکہ لذات کے دھیان مین رہتا ہے بموڑھاتما وہ احمق

१ कश्चित्
२ क्षणम्
३ जातु
४ तिष्ठति
५ अकर्मकृत्
६ कार्यते
७ अव॰ कर्म सर्व॰
७ प्रकृतिजैर्गुणैः
८ कर्मेन्द्रियाणि संयम्य
९ आस्ते
१० मनसा स्मरन्
११ इन्द्रियार्थान्

ہے متھیا چار وہ جھوٹا و مکار ہے یعنی گنہگار ہو جاتا ہے ۔ او جتنے اُسے
کہتے ہیں ✣

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते ॥ ७॥

۷۔ اے ارجن جو گیان اندریون کو مع دل کے ضبط کر کے اندریون سے
کرم جوگ کی تعمیل کرتا ہے اور پھل کی خواہش نہیں رکھتا وہ افضل ہے ✣
ٹیکا۔ یستو اندریانی منسا نیمیہ جو گیان اندری یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ کو
دل سمیت روک کر کرم اندریون سے کرم جوگ یعنی جگیہ دان تپ بے طلب
نتیجہ کرتا ہے وہ عالی رتبہ ہے اندریانی یعنی گیان اندری نمسانیمیہ من
سمیت ایشر مین لگا کر آربھتے شروع کرتا ہے کرم اندری کرم جوگ
اشکتہ بے طلب نتیجہ ارجن کرم اندریون سے کرم کرتا ہے ۔ بششیتے وہ
عالی مقام ہے ✣
دوسرے معنی منسا نیمیہ من سمیت اندریون کو روک کر خواہ ٹھیک جگت
دل سے اندریون کو روک کر ✣

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८॥

۸۔ تم کرم معینہ کرو کرم نہ کرنے سے کرم کرنا بہتر ہے تمہارے بدن کا نباہ بھی بغیر کرم
کے نہیں ہو سکتا ✣
ٹیکا۔ نیتم کرکرم یعنی نیت کرم یعنی سندھیا ترپن وغیرہ بموجب حکم سرتی اسمرتی کے
کر یعنی کرو توم تم جیائے بہتر اکرمنہ کرم نہ کرنے سے شریر جاترا بقا شخص اپی چی تے
تمہاری نہ پرسیدھت انجام نہ پاوے گی اکرمنہ بغیر کرم کرنے کے تم گیان اندریون

१ नियम्य आरभते
२ मनसा अर्जुन
३ यस्तु इन्द्रियाणि मनसा नियम्य
४ इन्द्रियाणि
५ मनसा नियम्य
६ आरभते
७ स विशिष्यते
८ नियतं कुरु कर्म त्वं
९ ज्यायः
१० शरीरयात्रा
११ न प्रसिद्ध्येत्
१२ अकर्मणः

کی خواہش لذات سے روک کر کرم اندریون سے کرم کرو جو فرض اور واجب ہے
اسکی تعمیل کرو کیونکہ نہ کرنے سے کرم کرنا واسطے صفائی باطن کے بہتر ہے اور بغیر کرم
کرنے کے تمہارے حوائج ضروری اور بدن کا نباہ بھی نہ ہوسکے گا ✣

यज्ञार्थात्कर्मणोन्यत्र लोकोयं कर्मबंधनः ।
तदर्थं कर्म कौंतेय मुक्तसंगः समाचर ॥ ९ ॥

۹ - یجلیہ کے سوا جو کرم ہے سب لوگ اُس کرم مین پابند ہین صرف پرمیشر کے راہ پر
اے کُنتی کے فرزند بیخواہش نتیجہ کرم کرو ✣

ٹیکا - جگیہ یعنی پرمیشر کی یاد ارتھ آرادھن - اسکے دوسرے کرم لوک یہ
سب عالم کو کرم بندھن کرم کے پابند ہین تدرتھم اُسی کے واسطے
یعنی پرمیشر کی عبادت کے غرض سے کونتیہ کنتی کے فرزند مکت سنگ بے طلب
خواہش سماچر برغبت و خوشی کرو خلاصہ یہ کہ پرمیشر کے ارپن کرم کرو ✣

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः । अनेन
प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक् ॥ १० ॥

۱۰ - برہما نے اپنی اولاد کو جگت سمیت پیدا کیا اور پہلے یہ کہا کہ اس جلیہ سے
تم ترقی پاؤگے یہ تمہارے مرادون کی کام دھین ہے ✣

ٹیکا - سہ جگیہ جگیہ کے ادھکاری - دوسرے معنی جگیہ کے ساتھ پرجا اپنی اولاد
تینون برن بزرا کلپ کے پہلے پرشٹا پیدا کیے اواچ کہا پرجاپتے برہما نے
انیسن پرسو بکھیہ دھکیہ اس جگیہ سے ترقی پاؤگے بوس اشٹ کام دھک یہ
تمہاری مرادکے پورے کرنے کو ایک کام دھین ہے ✣

देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ।
परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

१ यज्ञ
२ अर्थ
३ अन्यत्र
४ लोकोयं
५ कर्मबंधनः
६ तदर्थं
७ कौंतेय
८ मुक्तसंग
९ समाचर
१० सहयज्ञाः
११ पुरो
१२ अनेन प्रसविष्यध्वं
१३ कामधुक्

۱۱- جگیہ ہی سے تم دیوتون کو راضی کرو وہ دیوتا تم کو ترقی دینگے اسی طرح ایک دوسرے کو رضامند کرتے ہوے تم واقعی پاؤ گے +

ٹیکا - دیوان بھاوینا دیوتون کو رضامند کرو آتی نہ اس جگیہ سے نے دیوتا وہ دیوتا بھاؤ دینتو تم کو مینھ برسانے اور غلہ پیدا کرنے اور تمھاری آرزو پوری کرنے سے راضی کرینگے اور ترقی بخشینگے پرسپرم بھاونیتہ بایکدیگر راضی کرتے ہوے شریہ پرم واپسیتھ فائدہ عظیم حاصل کرو یعنی تم دیوتاؤن کا جگیہ کرو وہ تمھاری مراد پوری کرینگے +

इष्टान् भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः।
तैर्दत्तान प्रदायैभ्यो यो भुङ्क्ते स्तेन एव सः॥१२॥

۱۲- جگیہ سے دیوتا آسودہ ہو کر اچھی اچھی نعمتین تم کو دینگے اور وہ دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو مدرنظر نہین کرتا وہی چور ہے +

ٹیکا - اشٹان بھوگان من بھاوتی نعمتین مثل زن اور فرزند اور مال اور چارپایہ اور غلہ اور صحت جسمی وغیرہ داسینی دینگے بارش باران اور تجارت وغیرہ کے وسیلے سے تو تم کو جگیہ بھاوتا جگیہ سے راضی اور آسودہ ہو کر یہ دتا نہ پردائی بھیو انھین دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو بغیر دیے یعنی بل بیشدیو شرادھ وہوم بغیر کیے ہوے جو بھنگتے جو کماتا ہے اور اپنے جسم کو پالتا ہے اشنیہ ایوسہ وہی دیوتا تیرکا چور ہے -

خلاصہ یہ کہ بغیر شرادھ و بل بیشدیو وہوم وہ ان کیے ہوے کسی کو نہ کمانا چاہیے اور ان سب مراتب کی تعمیل ہر شخص بقدر اپنی استطاعت کے کرسکتا ہے کچھ مقدار پر منحصر نہین ہے بمقدر کو تھوڑے غلہ سے ہی یا ساگ یا پھل سے جو کمانے کو میسر ہووے اسی مین سے سب ہوجاتا ہے +

१ इष्टान्भोगान्
२ हि
३ वो देवा
४ दास्यन्ते
५ यज्ञभाविताः
६ तैर्दत्तान्
७ प्रदाय
८ एभ्यो
९ यो भुङ्क्ते
१० स्तेन एव सः

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तोमुच्यन्तेसर्वकिल्विषैः ।
भुञ्जतेतेत्वघपापायेपचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥

۱۳- جگیہ کا پس ماندہ اچھے لوگ کھاتے ہین وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین اور
جو لوگ خاص اپنے واسطے کھانا پکاتے ہین وہ اپنے پاپ کی غذا کرتے ہین ✣

ٹیکا- جگیہ بل بیشدیو شرادھ ہوم دان وغیرہ سے شسٹ باقی ماندہ نیک مرد
اشنی نہ کھانے والے مچینتے چھوٹ جاتے ہین سرب کلبکھے سب پاپ سے
یعنی پنج سُونا پاپ سے جو پانچ جگہ گرہست کے گھر مین جان کشی ہوتی ہے
اول اوکھلی موسل کہ غلہ کوٹنے سے جاندار مرتے ہین - دوم چکی - سوم چولھا -
چہارم جھاڑو - پنجم پانی رکھنے کی جگہ - ان مقامون مین جو جاندار
مرتے ہین وہ گناہ بل بیشدیو کرنے سے مٹ جاتا ہے اور بغیر جگیہ کے
کھانا ان جانداروں کا خون کھاتا ہے بھونجتے کھاتے ہین تی وہ لوگ
تو گھم تو پاپ تے پچنتی جو پکاتے ہین آتم کارنات - خاص
اپنے واسطے ✣

अन्नाद्भवन्तिभूतानिपर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवतिपर्जन्योयज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥१४॥

۱۴- غذا سے خلقت پیدا ہوتی ہے اور بارش سے غذا غلہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
جگیہ سے مینہ برستا ہے اور جگیہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ✣

ٹیکا- ازانت غذا سے اور منی سے اولاد ہوتی ہے بھونتی بھوتانی خلقت
پیدا ہوتی ہے پرجنیاد بارش سے ان سم بھوہ ان یعنی غذا مثل غلہ
ومیوہ و فواکہ پھل ساگ وغیرہ پیدا ہوتا ہے جگیات جگیہ سے بھوتی
ہوانی ہے پرجنیہ بارش جگیہ کرم سمدبھوہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ✣

१ सन्तोमुच्यन्ते २ शिष्ट ३ आशिनः ४ मुच्यन्ते ५ सर्वकिल्विषैः ६ भुञ्जते ७ अघं ८ पचन्ति ९ अन्नात् १० भवन्तिभूतानि ११ पर्जन्यात् १२ अन्नसंभवः १३ यज्ञात् १४ पर्जन्यः १५ कर्मसमुद्भव

कर्म्मब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्। तस्मात्
सर्वगतं ब्रह्मनित्यं यज्ञेप्रतिष्ठितम् ॥१५॥

۱۵- کرم کو بید سے پیدا ہوا جانو اور بید پرماتما سے پیدا ہوا اسلیے برہم جو سب مین محیط ہے وہ ہمیشہ جگ مین رہتا ہے +

ٹیکا- کرم جگیہ وغیرہ کا نام ہے برہمو د بھوم بید جو پرمیشر کی سانس سے نکلا ہے پیدا ہوا اکشر پر برہم محیط کل- دوسرے معنی سب بیدون مین جگیان ہے- ثبات اِس لیے نیتم جگیے ہمیشہ جگیہ مین- پرتشٹم رہتا ہے- خلاصہ یہ کہ جگیہ کرنے سے بے طلب برہم مین ملجاتا ہے +

एवंप्रवर्त्तितं चक्रं नानुवर्त्तयतीह यः। अघायुरि
न्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥१६॥

۱۶- اس طرح عمل کی گردش قائم ہے اُسکی تعمیل جو نہین کرتا اے پارتھ اُس نفس پرور کی زندگی بیفائدہ ہے +

ٹیکا- ایوم اسی طرح پر برتتم چکرم گردش مقرر ہے جگیہ سے مینہ برسنا اور مینہ سے غذا اور غذا سے سب جانداروں کی پیدائش اور غذا پانی برسنے سے اور مینہ جگیہ سے انو برتینی- یہ اس گردش کی جو تعمیل نہین کرتا یعنی جگیہ نہین کرتا- اگہایو- ساری عمر گنہگار- اندریارام- نفس پرور جو ہمیشہ طلب لذات مین لگا رہے اور پرمیشور کی پوجا اور بھگت نہ کرے- موگھم پارتھ سجیوتی- اُسکی زندگی عبث ہے بلکہ صرف واسطے گنہگاری کے ہے +

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः। आ
त्मन्येवचसन्तुष्टस्तस्य कार्य्यं नविद्यते ॥१७॥

۱۷- جس آدمی کی آتما ہی مین سرور اور آتما ہی آسودگی اور آتما ہی مین

१ ब्रह्मोद्भवं
२ अक्षर
३ परब्रह्म
४ नित्यंयज्ञे प्रतिष्ठितं
६ एवं
७ प्रवर्त्तितं चक्रं
८ नानुवर्त्त यतीह यः
९ अघायुः
१० इन्द्रियारामः
११ मोघंपार्थ सजीवति

دبستگی ہو اُسکو کچھ کام کرنا نہین رہتا +

ٹیکا - جسیہ جس آدمی کی آتم رت یو سیّات - آتماہی مین مصروف ہووے - آتم ترپت چ اور آتم ہی مین آسودگی - مانو آدمی - تہ ہی یعنی ذات ہی کی معرفت کی لذت مین غرق اور سب لذات سے بے پروا - معنی دوم جسب خواہش غذا لذیذ و لطیف کھانے والی ٹھنڈا و شیرین پینے سے جو سیرچی و خوشی ہوتی ہے ویسا آسودہ ہونا - سنتشٹ طلب لذات باقی نہ رہے خواہ جیسے صحت و قوت بدنی و حصول مدعا سے دل آسودہ و خوش ہوتا ہے ہر حالت مین ویسی خوشی کا ہونا - آتمنیو آتمنا - اپنی ہی آتما مین آپ ہی تشٹ قانع - تسیہ - اُسکی - کار جم - کردنی - نہ ودیتے - نہین رہتا - خلاصہ یہ کہ جسکو آتماہی مین محبت اور آسودگی اور سنتشٹی ہے اُسکو کچھ کام دنیا یا عقبیٰ کا کردنی باقی نہین رہتا گویا وہ سب کام کرچکا کیونکہ گیانیون کو کرم جوگ کرنے کی ضرورت نہین ہے +

नैव तस्य कृतेनार्थो नाऽकृतेनेह कश्चन । न चास्य सर्व्व भूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः ॥ १८ ॥

۱۸ - اُس گیانی کو کرم کرنے سے ہرگز ثواب نہین ہوتا اور نہ کرنے سے گناہ بھی نہین اور نہ اُسکو تمام عالم سے کوئی ذریعہ واسطے مکت کے درکار ہے -

ٹیکا - نیو تسیہ - نہ اُسکو ہرگز - کرتے نہ - کرم کرنے سے - ارتھ - ثواب ہے ناکرتے نہ - نہ کرنے سے - اہ - اس عالم مین - کشچن - کچھ گناہ نہین - کیونکہ گیانیون کو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے کچھ پاپ اور پن نہین ہوتا - اور جمیع موجودات سے کچھ غرض نہین رکھتا بلکہ برہما سے بھی واسطے مکت کے امداد نہین چاہتا کیونکہ وہ آپ مکت ہے اور ایسے

१ धर्म
२ आत्मरतिः
३ आत्म तृप्तः
४ मानवः
५ संतुष्टः
६ आत्मनैव
७ तस्य
८ कार्यं
९ विद्यते
१० नैव तस्य
११ कृतेन
१२ अर्थः
१३ नाकृते
१४ इह
१५ कश्चन

گیان کے درجہ سے دیوتا لوگ براہ حسد گیان کے مرتبہ کے پہنچنے مین هارج
ہوتے ہین اگر شبہہ ہووے کہ دیوتا جو مانع ہوتے ہین تو اُنکی پوجا کرنے سے
رضامندی ہولی اُسکے دفع مین یہ جواب ہے کہ کوئی دیوتا مکث نہین دے
سکتا اور گیان ہونے کے پہلے تو دیوتا هارج ہوتے ہین لیکن بحالت معرفت
ذات کے کوئی قدرت ہرج کی نہین رکھتا کیونکہ بید مین لکھا ہے کہ گیان کی
راہ مین ہرج نہین ہوتا لہذا دیوتا کی خوشامد و پوجا کی ضرورت نہین رہتی
اور گیان کی سات بھومکا بموجب قول ششٹہ مُن کے ہین -
پہلے مُکت کی خواہش دوسرے بچار یعنی تمیز حق و باطل کی - تیسرے دل
کو لذات سے روکنا دمیسو کرنا - چوتھے ستوگن کی ترقی اور افعال نیک
مین مصروفی - پانچوین بے تعلقی کسی سے دل نہ لگانا - چھٹوین سب
کائنات کو یقیناً فانی جاننا - ساتوین برہم مین محو ہونا -
دوسری قسم کی سات بھومکا - اول باقی وفائی کا غور کرکے مکت کی
خواہش - دوم گُرو کے پاس جاکر بیدانت کی باتون کا بچار شُروَن مَنن
وغیرہ - سوم دل کو جمع کرکے شے لطیف کی دریافت کی لیاقت - یہ تینون
بھومکا جاگرت اوستھا کہلاتی ہین - چہارم بیدانت کے قول کے موافق
برہم کا ساکشات یعنی عین الیقین ہونا - یہ چوتھی بھومکا سوپن اوستھا
یعنی عالم خواب کہلاتی ہے کیونکہ اس بھومکا مین کل عالم کو مثل خواب کے
جھوٹا جاننا چاہیے اور اس بھومکا والا جوگی برہم بِد کہلاتا ہے - پنجم
ششم و ہفتم بھومکا جیون مُکت کے درجہ مین ہے اُسمین سہ بکلپ سمادھ
کی مشق سے نربکلپ سمادھ کے مقام پر پہنچتا ہے - سہ خاسہ سترپ
خوشنود - اُسکو کل عالم مین - کنچہ ابتہ بیاشتر نہ کچھ غرض واسطے مکت

کے درکار نہیں ہوگی +

तस्मादसक्तः सततं कार्य्यं कर्म्म समाचर । असक्तो ह्याचरन्कर्म्म परमाप्नोति पूरुषः ॥ १९ ॥

۱۹- اس لیے بے تعلق ہو کر امور کردنی کی تعمیل کرو قطع تعلق ہی کے ساتھ کرم کرنے سے آدمی مکت پاتا ہے +

ٹیکا- تسمات - اس لیے - اسکت - دل سے کرم کرنے ہی میں خواہش قائم رہے نہ گاہ گاہ - ستتم ہمیشہ کاریم کرم - جو کام تمام عمر کرنا واجب ہے مثل نتیہ نیمشک کرم بموجب شاستر کے - سماچر تعمیل کرو - اسکت - پھل کا نچاہنے والا ہے تحقیق - آچرن کرم - کرم کرتے ہوئے - پر ماپنوت - مکت پاتا ہے - پورکھ درحقیقت وہی مرد ہے - خلاصہ یہ کہ جو کوئی بغرض نتیجہ کے کرم کرتا ہے وہی بعد صفائی باطن مکت پاتا ہے +

कर्म्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः । लोकसंग्रहमेवापि सम्पश्यन्कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

۲۰- کرم ہی سے درحقیقت جنک وغیرہ نے درجہ سدھی یعنی کمال میں قیام پایا عوام کی ہدایت کے واسطے تم کو دیدہ و دانستہ بھی کرم کرنا چاہیے +

ٹیکا- کرمنیوہ درحقیقت کرم کرنے ہی سے - سنسدھ - درجہ کمال میں - آستھتا - قیام پایا - جنک آدیہ - جنک وغیرہ گیانیوں نے لوک سنگرہ میواپ - عوام کی ہدایت کے واسطے بھی - سم پشین - دیدہ و دانستہ کرت مرہت - کرنے کے لائق ہے - اس قول سے ظاہر کیا کہ ہمیشہ کرم کرنا بزرگوں کا معمول ہے جسکو سدآچار کہتے ہیں کیونکہ جنک وغیرہ نے کرم کرنے سے مرتبہ گیان کا پایا اگر تم اپنے کو گیان

१ तस्मात् २ असक्तः ३ सततं ४ कार्य्यं कर्म ५ समाचर ६ असक्तः कर्म ७ परमाप्नोति ८ पूरुषः ९ कर्मणैव १० संसिद्धिं ११ आस्थिता १२ जनकादयः १३ लोकसंग्रह १४ मेवापि सम्पश्यन् १५ कर्तुमर्हसि

کا طالب اور یہ سمجھو کہ ہم کو کرم کی ضرورت نہین ہے تو بھی واسطے ہدایت عوام
کے تم کو کرم کرنا چاہیئے کیونکہ جو طریق راجہ اختیار کرے گا وہی طریق
اسکی رعایا بھی اختیار کرے گی اِس لیے تم کو کرم کرنا واجب ہے علاوہ
اسکے چھتریون کو شرت اور اسمرت کی رو سے سنیاس اختیار کرنا منع ہے
تو بھی کرم کرنا لازم ہوا +

यद्यदाचरति श्रेष्ठ स्तत्तदेवेत रोजनः । सयत्प्रमाणं
कुरुते लोक स्त दनु वर्त्तते ॥२१॥

۲۱- جس راہ پر بزرگ لوگ چلتے ہین اُسی چال پر عام لوگ چلتے ہین اور جس
قاعدے کو وہ قائم کرتے ہین اُسکی پیروی عام لوگ کرتے ہین +

ٹیکا - یَدیَد - جس جس - آچرت - چال پر چلتے ہین شرِشٹھ - بزرگ لوگ
مثل بادشاہ و مجتہد - تد تد ایو - اُس اُس چال پر - اِترجن - عوام جو کام
دینی و دنیاوی بڑے لوگ کرتے ہین وہی سب لوگ کرتے ہین تم راجا
ہو اگر تم اپنا دھرم چھوڑ دوگے تو عوام بھی نیک راہ اور اپنا دھرم چھوڑ دینگے -
پس تم اُنکی گمراہی کے باعث ہوگے - سَیَت پرمانم کُرتے وہ جو
قاعدہ ٹھہرایا ہے - لوکس تدن برتتے - خلائق اُسی کی پیروی
کرتے ہین +

न मे पार्थास्ति कर्त्तव्यं त्रिषु लोकेषु किञ्चन। ना
न वाप्तम वाप्तव्यं वर्त्त एव च कर्म्मणि ॥२२॥

۲۲- اے پارتھ مجکو تینون لوک مین کچھ کرم کرنے کی ضرورت نہین اور کوئی
شے نا میسر نہین جو مجھے بسر ہو تو بھی مین کرم کرتا ہون +

ٹیکا - نمے پارتھا ستِ کرتیتم - اے پارتھا یعنی اے ارجن سے مجھے

کوئی امر کردنی نہیں ہے۔ ترش لوکیش کنچن۔ تینوں لوک ہیں کچھ۔ مانواپت
نامیسر نہیں۔ اواپت بمعنی میسر۔ برت ایوچ کرمن۔ تسپر بھی ہم کرتے ہی
ہیں۔ خلاصہ یہ کہ باوجود نہ ہونے کسی غرض کے عوام کی ترغیب و تالیف کے
واسطے ہم کو بھی کرم کرنا ضرور ہوتا ہے +

यदि ह्यहं न वर्त्तेयं जातु कर्म्मण्यतन्द्रितः । मम व
र्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्व्वशः ॥२३॥

۲۳۔ اگر ہم کاہلی چھوڑ کر کرم نہ کریں تو اے پارتھ سب لوگ ہماری راہ کو اختیار
ٹیکا۔ یدہ ہم نہ برتے یم۔ جو ہم کرم کاہلی چھوڑ کر نہ کرینگے جات کرمنہ تندرتہ۔
کاہلی چھوڑ کر۔ مم برتمان برتنتے۔ میری راہ پر چلینگے۔ منشیاہ۔ آدمی لوگ
پارتھ۔ ارجن۔ سربشہ۔ سب +

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् संक
रस्य च कर्त्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥२४॥

۲۴۔ جو ہم کرم نہ کرینگے تو یہ لوک خراب ہو جائے گا اور ہم برن شنکر یعنی
ہونے کے باعث اور تباہ کنندہ کل رعایا کے ہونگے +

ٹیکا۔ اتسدیرے لوکا۔ خراب ہو جائے گی سب ہماری رعایا۔ نہ کریا کرم چید اہم
جو ہم کرم نہ کرینگے۔ سنکریہ چہ کرتا سیام۔ تو ہم برن شنکر کے باعث ہونگے
اُپ ہنیام اماہ پرجاہ۔ سب رعایت کے غارت کرنے والے ہونگے۔ خلاصہ
یہ کہ ہم ایشور ہیں اگر ہم کرم نہ کرینگے تو سنی وغیرہ بھی نہ کرینگے اور کرم کے
مسدود ہونے سے تمام عالم بدراہ ہو جائے گا اور برن سنکر پیدا ہونگے تو خلائق
کی گمراہی کے باعث ہم ٹھہرینگے اس لیے تم ہمارے پیرو ہو کر ہماری چال پر
چلو جس کا بیان اگلے اشلوک میں ہے +

१ त्रिषु लोकेषु २ किंचन ३ नानवाप्त ३ अवाप्त ४ वर्त एव च कर्मणि ५ यदि ह्यहं न वर्तेयं ६ जातु कर्म्मण्यतन्द्रितः ७ मम वर्त्मानुवर्तन्ते ८ मनुष्याः ९ पार्थ १० अर्जुन ११ सर्वशः १२ उत्सीदेयुरिमे लोका १३ न कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् १४ संकरस्य च कर्ता स्याम १५ उपहन्यामिमाः प्रजाः

सक्ता: कर्म्मण्यविद्वांसो यथा कुर्व्वन्ति भारत ।
कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

۲۵- اے بھارت جیسے جاہل کرم مین مصروف رہتے ہین ویسے ہی عاقل یعنے گیانی بنظر ترغیب عالم کے کرم کرتے ہین ✣

ٹیکا- سکتاہ کرمنیہ اَبدوانشو- جاہل کرم مین لگے ہین- جتھا کُروَنتِ بھارت اے بھارت جیسے کرتے ہین- کُریات بِدوان تتھا سکت- بِدوان یعنے عاقل ویسے ہی سکتہ یعنی مصروف ہوتے ہین- چِکیرشُر لوک سنگرہم- ترغیب عالم کے واسطے کرتے ہین- سکتاہ- مصروف بغرض نتیجہ اسکت- بے طلب نتیجہ وبلاپندار فاعلی اگیانی لوگ بغرض پھل و لذات محسوسات کے پندارخودی سے کرم کرتے ہین اور گیانی بغرض مکافات بنظر بہبودی وترغیب خلائق بلاپندار خودی کے کرم کرتے ہین ✣

नबुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्म्मसंगिनाम् । जोषयेत्सर्व्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥२६॥

۲۶- جو کم فہم لوگ کرم مین لگے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ ڈالنا چاہیے عاقل رستکار سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو ترقی دیوے ✣

ٹیکا- نہ بُدّھ بھیدم جنیئت- عقل مین تفرقہ نہ ڈالے کہ یہ کرم تمھارے حق مین بہتر نہین ہے برہم گیان ہی سب سے افضل ہے- اُسی کو کرو کیونکہ وہ لوگ بسبب کم فہمی کے برہم گیان کی لذت کو نہ سمجھکر اُسمین تو مصروف نہ ہونگے بلکہ کرم بھی چھوڑ دینگے تو وہ دونون طرف سے محروم رہ جائین گے- نہ اِدھر کے رہینگے نہ اُدھر کے رہین گے- اگیانا نام

१ सक्ता: कर्म्मण्यविद्वांसो २ यथा कुर्व्वन्ति भारत ३ कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्त: ४ चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ५ नबुद्धिभेदं जनयेत ६ अज्ञानां

نادانون کی جنکو تمیز معقولات کا نہین ہے۔ کرم سنگنام۔ بغرض نتیجہ
عبادت کرنے والے۔ جوکھیت سرب کرمان۔ سب شاستر کے احکام کے
مطابق کرمون مین لگاوے۔ بدوان۔ گیانی۔ یکت۔ سماچرن۔
کیساگیانی کہ مُکت کے درجہ کو پہونچا ہوا آپ کرم کرے خلاصہ یہ کہ گیانی
عوام کی ترغیب کے واسطے اُنکی رغبت اور عقیدت کو بڑھاتا ہوا آپ
بھی سب کرم کرکے اُنکو کرم مین لگاوے اور آپ کو کرم سے باز نہ رکھے
نادان کم عقل سے کہتا ہے کہ سب برہم ہے اُسکو گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا
ہے بموجب حکم شاستر کے +

شرح قول دہرم شاستر کی نادان کم فہم سے جو کہتا ہے کہ سب برہم ہے اُسکو
گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا ہے +

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुरोः कर्म्माणि सर्वशः
अहंकारविमूढात्माकर्ताहमिति मन्यते ॥ २७ ॥

۲۷۔ جو اسون کی لذتون کے تقاضے سے سب افعال سرزد ہوتے ہین اہنکار
سے جنکی عقل محجوب ہے وہ اپنے کو فاعل مانتا ہے +

ٹیکا۔ پرکرتہ کریہ کرمانان گنیہ۔ پرکرت کے گن سے پیدا ہوا ہے۔ کرمان سرشیہ
سب کرم۔ اہنکار بموڈھاتما۔ غرور خودی سے جو گم کردہ ہے۔ کرتاہم اِت منیتے
ہم کرتے ہین ایسا مانتے ہین اگر یہ شبہہ ہووے کہ گیانی کو بھی کرم کرنا
لازم ہوا تو اُسمین اور اگیانی مین کیا تفاوت ہے اُس کے رفع
مین یہ دو اشلوک فرمایا ہے کہ پرکرتی یعنے مایا ہون گن وانی سترب
کرمانی۔ لُولک بیندک کرم مین لگانے مین گیانی یہ سمجھتا ہے کہ
ہم اِس کے فاعل نہین ہین یہ سب کرم اِندریان کرتی ہین خواہ یہ سب

१ कर्मसंगिनां
२ जोषयेत्सर्व कर्माणि
३ विद्वान्
४ युक्तः समाचरन्
५ प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः
६ कर्माणि सर्वशः
७ अहंकार विमूढात्मा
८ कर्ताहमिति मन्यते

...مایا سے ظہور پاتے ہین اور جو لوگ اہنکار سے محجوب العقل ہین وہ اپنے
...کو کرتا مانتے ہین اور حواسون کے افعال کو اپنے ساتھ نسبت کر کے کہتے ہین
...ہم نے کیا لہذا جنم لینے اور مرنے کے جال مین پھنسے ہین اور گیانی بسبب نہ ہونے
...ار خودی کے نہین پھنستا ✣

तत्वविन्तु महाबाहो गुणकर्म्मविभागयोः । गुणा गुणेषु वर्त्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

۲۸۔ اے مہاباہو حق الیقین کرنے والا اندریان اور اُنکی لذات سے آتما
علیحدہ جان کر یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنی لذات اُٹھاتی ہین ہم اُسکے
...عامل نہین ہین اِس لیے ملوث نہین ہوتا ✣
ٹیکا۔ تتوبد۔ حق الیقین کرنے والا۔ گن کرم بھاگیو۔ گن اور کرم مین تفریق
کرنے والا۔ گن۔ معنی اول اندریان و معنی دوم لذّات۔ کرم۔ افعال۔ گنا گنیش
برتنت اتی متوا۔ اندریان لذات اُٹھاتی ہین ایسا مان کر۔ نہ سجّت۔ آپ
...ہونے فاعلی سے اُسمین ملوث نہین ہوتا یعنی لذات کو پاکر خوش یا
ناخوش نہین ہوتا ✣

प्रकृतेर्गुणसम्मूढाः सज्जन्ते गुणकर्म्मसु । तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

۲۹۔ مایا کے گنون سے محض ناواقف اندریون کی لذات مین پھنسے رہتے ہین
اُن نرے بیوقوفون کو عاقل منحرف نہین کرتے ✣
ٹیکا۔ پرکرت۔ مایا جسکو قدرت کاملہ کہتے ہین۔ سمموڈھا۔ جاہل
مطلق۔ سجنتے۔ پند ار فاعلی کرتے ہین۔ گن کرمسو۔ اندریون کی
لذات مین۔ تان۔ اُن۔ اکرتس تبد۔ ناسمجھدار۔ مندان۔ جاہلون کو

کرتس ہد - ہمہ دان عارف - نہ جاتی ست - نہ پھیرے ✣

مُرادیہ ہے کہ مایا سے جو لوگ خرد باختہ ہو کر ذات اور صفات کی تمیز سے محرو
ہین اور جسم اور اندریون کو آتما مانتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم کرم کرتے ہین
اسکا پھل پاوینگے اُنکو عارف لوگ کرم کرنے سے نہ روکین اور برہم
گیان نہ سکھلا دین کیونکہ اُنکی عقل موٹی ہے برہم گیان سکے لائق نہین
معنی دوم - کرتسن وِد - آتما کا جاننے والا - اکرتسن وِد - برخلاف اسکے
جاننے والا ✣

...यि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ३०॥

۳۰ - سب کرمون کو - میرے حوالے کرکے اپنے دل کو مقلب القلوب
کے تابع جان کر بغرض نتیجہ اور بےنفس ہو کر لڑو کچھ غم نہ کرو ✣

ٹیکا - مَئی - مجھ انترجامی کے - سنیسیہ - حوالے یعنی ارپن کرکے - سرب
کرم - لوکک بیدک کرم جسے رسوم دُنیاوی وحسنات آخرت کہتے ہین
ادھیاتم چیتسا - دل کو انترجامی کے تابع جان کر - نراشیر - امید نتائج
کو چھوڑکر - نرممو بھوتوا - اور بےنفس یعنی خودی اور دعوے محبت سے
کنارہ کش ہو کر اپنے لڑکے بالے اور جسم اور مال اور ہار جیت مین
دلبستگی نہ رکھنا - یُدھیسو - لڑو - بگت جوڑ - بےغم - اس عالم اور اُس
عالم کی بدنامی کا غم چھوڑکر مستعد بجنگ ہو ہرگاہ گیانی کو کرم کرنا ضرور
ہے اور تم پورے گیانی بھی نہین پس تم پر تو کرم کرنا ہی واجب ہے
اُسکا یہ طریقہ ہے کہ مجھے مقلب القلوب جان کر اپنے سب کام نیک بغیر
تمنا وغیرہ اور بلا پندار خودی کے یہ سمجھو کہ ہم انترجامی کے تابع ہین اُسکی

خواہش سے کرم کرتے ہین اور ہارنے جیتنے کے غم کو چھوڑ کر لڑائی کرو +

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः श्रद्धावन्तो नसूयन्तो मुच्यन्ते तेपि कर्मभिः ॥३१॥

۳۱ - جو لوگ ہماری اس راے پر ثابت قدم رہ کر سچے اعتقاد سے عیب جوئی نہین کرتے وہ بھی کرم کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین +

ٹیکا - یے - جو - مے مت مدم - اس ہماری راے کو کہ بے تمنا کسی نتیجہ کے کرم کرنا چاہیے - نتیم - فرض - دوسرے معنی قدیم کیونکہ بید قدیم ہے اُسکا حکم بھی قدیم ہے - معنی سوم ہمیشہ یعنی ہر ساعت - انو تشٹھنت ثابت قدم رہتے ہین - مانواہ - آدمی - شردھا ونتہ - شاستر اور اچارج کے حکم پر معتقد ہو کہ سچ ہے - انسوئینتہ - ہنر کو عیب کی نظر سے نہ دیکھنا کہ نہایت بے رحم ہین ہم کو محنت و تکلیف کے کام مین لگاتے ہین - مچینتے پیپ - وہ بھی چھوٹ جاتے ہین - کرم بھہ - نیک کام سے سورگ کی امید اور بدکام سے نرک مین جانے کی قید ان دونون قیدون سے چھوٹ جاؤ گے +

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम्। सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥

۳۲ - جو ہماری اس راے کی مذمت کرتے ہین اور اُس پر نہین چلتے اُنکو بالکل خارج العقل اور گمراہ اور سیاہ دل جانو +

ٹیکا - یے تو ے تدبھیہ سوئینتو - جو اسکی مذمت کرتے ہین - نان تشٹھنت نہین قائم رہتے ہین - مے متم - ہماری راے پر - سرب گیان - بموڈھان ستان جو سرب گیان یعنی سگن برہم جسکو صفات اور نرگن برہم جسکو ذات بحت

کہتے ہین دونون بے بہنجر - بذی - جالو - نشان - سعی سے محروم و گمراہ - جنکے سیاہ دل - مے مت - ہماری رائے یعنی نشکام کرم کی مدا و مت کرنا - لفظاً تو سے یہ مراد ہے کہ جو بے ارادت اور منکر یعنی ناستک ہین و عیب جو ہین اور ہماری مت کی مذمت کرتے ہین اور اُسپر نہین چلتے ہین وہ سب طرح بے علم و بد عقل و بد باطن ہین +

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

۳۳ - گیانی بھی اپنی خلقت طبعی کے موافق حرکت کرتا ہے اور سب لوگ بتقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین اندریون کو روک سکتے ہین + ٹیکا - سدرشم - موافق - چیشٹے سوسیاہ پر کرتے - حرکت کرتا ہے - اپنی طبیعت کے موافق - گیان وان - اپ - گیانی بھی - پرکرتم یانت بھوتان - سب لوگ بتقاضاے طبیعت خواہ پہلے جنم کے کرمون کے موافق جو عادت ہے نگرہم کرشیت - اندریون کو کیا روک سکتے ہین یعنی نہین روک سکتے ہین - اگر اعتراض ہووے کہ سب لوگ اندریون کو روک کر اپنا اپنا دھرم نشکام کیون نہین کرتے اُسکا یہ جواب ہے کہ ہرگاہ تمام کائنات اور گیانی بھی اپنی تقاضاے طبیعت سے کام کرتے ہین تو اگیانی کا کیا ذکر ہے اور صرف ضبط خواہش ہی کرنے سے بغیر معقول گیان یا ترک خواہش لذات کیا ہوتا ہے +

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ । तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

۳۴ - اندری اور انکی لذات کے سبب سے رغبت و نفرت ہوتی ہے

ان دونون کے بس مین نہ رہے کہ یہ دونون اسکے دشمن ہین +
ٹیکا - اندریشہ - خواہش کی - اندریسیارتھے - لذات مین - راگ - رغبت
دویش - نفرت - ویوستھتو - دونون مقرر ہین - تیو ان دونون کے - نہ
بشماگچھیت - بس مین نہ رہے - توہیسیہ - یہ دونون اُس مُموکشو یعنی مکت
چاہنے والے کے - پریپنتھتو - دشمن وراہ زن ہین - تصور لذات سے
خوشی وناخوشی پیدا ہوتی ہے اور اندریان نادان آدمی کو زبردستی
بدراہی کے گرداب مین ڈالتی ہین اور شاستر کی ہدایت واسطے بھگت
کرنے پریشور کے ہے اور بدراہی کے گرداب مین ڈوبنے سے نیکوکاری
کی کشتی پر بچال دیتی ہے +

श्रेयान्स्वधर्म्मो विगुणः परधर्म्मात्स्वनुष्ठितात् ।
स्वधर्म्मे निधनं श्रेयः परधर्म्मो भयावहः ॥ ३५ ॥

۳۵ - اپنا طریقہ یعنی دھرم اگر ناتمام رہے تو بھی دوسرے کے دھرم
پورے انجام ہونے سے بہتر ہے اپنے دھرم مین مرنا بہتر ہے غیر کا دھرم خوف
پیدا کرنے والا ہے +
ٹیکا - شریان - بہتر - سودھرم - اپنا دھرم - بگن - ناتمام - پردھرمات -
غیر کے طریقے سے - سونشتھتات پورے وبخوبی انجام پائے ہوئے سے - سودھرمے
اپنے دھرم مین ندھن جانبازی - کیونکہ چھتری کو لڑائی مین سنمکھ مرنے سے سورگ
ملتا ہے - بھیاوہ - ہولناک - یعنی جہنم مین ڈالنے والا - خلاصہ -
کہ اپنے خاندان اور مذہب کا طریقہ جو پورا بھی نہ ہوسکے تو بھی دُنیا مین
نیکنامی ہوگی اور عقبیٰ مین سورگ ملے گا اور دوسرے قوم ومذہب کا کام
اگر بخوبی انجام ہووے تاہم دنیا مین بدنامی اور عاقبت مین جہنم حاصل

ہوگا جیسے شودر کے دھرم سے براہمن اور چھتری کا دھرم بہت بہتر ہے
مثل بید پڑھنے اور سالک رام کی پوجا کرنے اور جگ وغیرہ کرنے کے اگر شودر
اسکو بخوبی انجام دیوے تو اس لوک اور پرلوک مین اُسکے حق مین بموجب شاستر
کے بُرائی ہے +

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥ ३६ ॥

۳۶ - ارجن نے کہا کہ اے برشنی کے خاندان والے یہ آدمی کسکی تحریک سے
پاپ کرتا ہے بلا ارادہ بھی جیسے زبردستی سے اُسمین لگ جاتا ہے +
ٹیکا - اتھ کین پریکتو یم - کسکا لگایا ہوا - پایم چرت پورکھہ - یہ آدمی پاپ
کرتا ہے - انچھن اپ - ناخواستہ و بلاخواہش بھی - بارشنیے یعنی راجہ اگرسین
سری کرشن مہاراج کے نانا قوم برسنی تھے اُس خاندان کے ساتھ نسبت
دے کر برسنے خطاب کیا - بلا دیوہ - بطور زبردستی نیوجتہ - تحریک کیا ہوا
ارجن کو یہ خیال ہوا کہ کوئی آدمی اپنی بدنامی و بے آرامی نہین چاہتا اور
گناہ مین خواہ مخواہ ایسا لگ جاتا ہے کہ جیسے کوئی پکڑکے لگا دیوے تو
درحقیقت کوئی اُسکا محرک ہے لہذا یہ سوال کیا کہ یہ آدمی کسکی تحریک
سے پاپ کرتا ہے +

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुण
समुद्भवः । महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ३७

۳۷ - شری بھگوان نے کہا کہ ایک شہوت یعنی خواہش اور ایک غضب رجوگن
سے پیدا ہوئے بڑے کھانے والے اور نہایت پاپی انکو مکت کے
دشمن جانو +

ٹیکا - پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے اُسکے پورے نہ ہونے سے غصہ پیدا ہوتا ہے
تو درحقیقت صرف کام ہی اصل ہے کیونکہ جب خواہش نہ رہی تو غصہ آپ دفع ہو گیا
اور جبتک رجوگن کی فنا ہو کر ستوگن کی ترقی نہ ہوگی تب تک مکت سے محروم رہیگا
اِس لیے کہ کام اور کرودھ جنکی پیدائش رجوگن سے ہے۔ یہی مکت کے دشمن ہین
اور آدمی کو زبردستی پاپ مین لگا دیتے ہین - مہاشن - جسکو کھانے سے
سیری نہ ہو اگر تمام زمین پر اُسکا حکم اور محاصل ہو تو بھی خواہش پوری نہین
ہوتی ترقی ہی پاتی ہے یعنی اندرلوک وغیرہ کی خواہش ہوتی ہے - مہاپاپا -
نہایت سرکش جو کسی طرح مغلوب نہ ہووے - بدھے - جانو - اِیہہ - راہ مکت
ہین ہم - دشمن کو - مراد یہ کہ انسان کو یہ کام اور کرودھ جو نہایت سرکش دشمن
دشمن ہین زبردستی کھینچ کر پاپ مین لگا دیتے ہین +

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शो मलेन च । यथोल्बेना
वृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - جیسے دھوئین مین آگ چھپی رہتی ہے اور غبار سے آئینہ اور جھلّی
مین حمل یعنی بچہ پوشیدہ رہتا ہے اُسی طرح انسان خواہشون سے
لپٹا ہوا رہتا ہے +

ٹیکا - دُھوم - دُھوان - آبرت - لپٹا ہوا - بہن - آگ - جتھا - جیسے - آدرش
آئینہ - مل - گرد - چہ - اور اُلو - جھلّی - گربھ - حمل - تتھا - اُسیطرح - تے نہ - اُس سے
ادم - اُس سے یہ آدمی - آبرتم - لپٹا ہے - تین مثالین جو دی گئین اُنکی
تصریح - اول دھوئین سے آگ کے گھرے رہنے کی یعنی خواہشات طبعی اور
بھوکھ پیاس وغیرہ ضروریات متعلقات جسمانی اور غبار سے آئینہ مانند
آرزوے مال و فرزند - اور جھلّی سے بچہ جس طرح لپٹا ہوا ہے اُسی طرح

انسان خواہشوں سے لپٹا ہوا ہے یعنی رجوگن و تموگن علم اور عقل پر
پردہ ڈال دیتے ہین - دوسرے معنی یہ کہ کام یعنی خواہش کے تین درجے
ہین اول مثال دھوین اور آگ کی جب کہ خواہش کمزور رہتی ہے باوجود
دھوین کے آگ اپنا کام کرتے ہی رہتی ہے دوسرے درجے مین آئینہ
اور غبار کی مثال کہ غبار تھوڑے ہی تردد سے ہٹ جاتا ہے - تیسرے
درجے مین مثال جھلّی کی کہ جو حمل کے اوپر خوب مضبوطی سے لپٹی ہوئی ہے
اسی طرح سے ہوش کی جھلّی مین برہم گیان چھپ رہا ہے یہ مثال
تینوں درجون کی یعنی اعلے واوسط وادنےٰ درجہ کے سالکون کی
نسبت کافی ہے +

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनोनित्यवैरिणा। कामरू
पेणा कौन्तेय दुःष्पूरेणानलेनच ॥३९॥

٣٩ - اے کُنتی کے فرزند اس کام نے جو بشکل ہوا وہوس وطمع نفسانی کے
ہے اور گیانیون کا دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اُسکا دشوار ہے اور آتش سوزندہ
کی طرح جلانے سے باز نہین آتا گیان کو چھپا دیا ہے +
ٹیکا - آبرتم گیان مے تے نہ - اس کام نے گیان کو چھپا دیا - گیان تو
نمیہ بیرنا - گیانی کے دشمن قدیم نے - کام روپینہ کونتے یہ - اے کُنتی کے
فرزند کام روپ نے - دہ پورینا نلے نچہ - نہ بجھنے والی آگ جو کسی طرح نہ
بجھے اور مرض کی آگ سے دل کو جلاتی ہے - نادان آدمی کو وقت لذت
پانے کے کام آرام بخش ہے لیکن انجام مین دشمن بلا پیدا کرنے والا
ہے اور عاقل کو بنظر انجام کار کے پہلے ہی سے دشمن وتکلیف دہندہ
معلوم ہوتا ہے لہذا گیانی کا دشمن مدامی ہے اور تمام ہونا اُسکا

شوار ہے کیونکہ آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے سیر نہین ہوتا جسقدر لکڑی
وغیرہ بھڑکی ہوئی آگ مین ڈالو زیادہ ربھڑکے گی اسی طرح جسقدر سامان
عیش دُنیاوی میسر ہوتا جاتا ہے اُسی قدر حرص بھی ترقی پاتی جاتی ہے
لذات کی یافت سے ہوس فرو نہین ہوتی بلکہ زیادہ ہو کر رنج و تکلیف
دیتی ہے لہذا یہ خواہش ہمیشہ واجب الترک ہے ✣

इन्द्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते । एतै
र्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम् ॥ ४० ॥

م - اندری اور دل اور عقل اس کام کے رہنے کی جگہ ہے ان اندریون
کی لذت سے یہ کام (یعنی خواہش) عقل پر پردہ ڈال کر آدمی کو مدہوش کر دیتا
ہے جس سے اُسکو کچھ تمیز دریافت نیک و بد کی نہین ہے ✣

ٹیکا - اِندریان - حواس - مَن بُدّھ - دل و عقل - اسئیہ - اس کام کے
اِدھشٹھان - رہنے کی جگہ - اُچیتے - کہا جاتا ہے - اینر بموہیت ایکھ -
اِنہین اندریون کی لذات سے یہ کام - گیانم اورتیہ ڈیہنم - جسم ذاتی
شخصون کی عقل چُھپا دیتا ہے - کام کے رہنے کی جگہ اور اُسکے جیتنے کی
تدبیر دو اشلوک مین بیان کی گئی - اِندری یعنی مُدرکات ظاہری جسکو سامعہ
و باصرہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ کہتے ہین - دل اور عقل ان خواہشون کے
رہنے کی جگہ ہے اور یہ کام لذات ہے جو آتما کے آتم گیان کو چھپا دیتا ہے
یعنی غافل کر دیتا ہے - وہی - یعنی جیو آتما ✣

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ । पाप
मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम् ॥ ४१ ॥

ام - اس لیے اے بھرت کے خاندان مین افضل پہلے تم اندریونکو ضبط کرکے

اس پاپی کام کو جو گیان بگیان کا نیست کرنے والا ہے قتل کرو ؞

ٹیکا - تسمات - اس لیئے - توم - یعنی تُم - اندریان - اندریون کو - آدو - پہلے - نیمیتہ - رُوک کر - بھرت ارشبھہ - راجہ بھرت کے خاندان مین افضل - پاپ مانم - مُوجد گناہ بلکہ سراپا گناہ - پرجہیِ - قتل کرو یا دفع کرو - گیان جو شاستر کے احکام اور آچارج یعنی مجتہد کے اُپدیش یعنی تلقین سے معلوم ہو - بگیان - جو انبھو یعنی الہام دل سے عرفان ہو - ناشنم - نابود کرنے والا عقل کے مغلوب ہونے سے پہلے تم اِندریون کو جو قیام گاہ اس کام کی ہین - رُوک کر اس پاپی دشمن کو مارو ؞

इन्द्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परं मनः। मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥ ४२॥

۴۲ - اِندریان اشرف کہلاتی ہین اندریون مین افضل دل ہے اور دل سے افضل عقل ہے اور جو عقل سے منزہ یعنی بری ہے وہ ذات بحق ہے ؞

ٹیکا - اندریان - حواس - پرانیہ - افضل ہین - آہُ - کہلاتی ہین - اندریبے بھیہ پرم منہ - اندریون سے افضل مَن ہے - مَنسُٹ پرا بدّھ - دل سے بڑھکر عقل ہے - یُو بُدھے پرتست سہ - جو عقل سے افضل ہے - وہ جیو آتما ہے - بہ نسبت اور اعضا کے بسبب ادراک اور لطافت اور حُسن یعنی پرکاش کے خواہش کا درجہ اعلیٰ بید مین لکھا ہے اور پنڈت لوگ بھی کہتے ہین اور حواس سے دل بسبب اسکے کہ مالک و حاکم اُنکا ہے اور صاحب ارادہ و خواہش ہے فضیلت رکھتا ہے اور بسبب ہونے قوت ممیزہ عالم باقی و فانی کے اور باز رکھنے دل کے اُسکے ارادہ فاسد سے عقل کا رتبہ عالی ہے اور عقل سے برتر ہے وہ آتما ہے مراد یہ کہ عقل کی رسائی آتما

نک نہین ہے معنی ددم - وہ جیو آتما جو سب کے جسمون مین مقیم ہے اور
سب کا حافظ ہے اُسکو کام کرودھ وغیرہ اندری اور اُنکی لذات عقل کی
پریشانی کا باعث ہو کر برہم کے تصور سے غافل کر دیتی ہین چونکہ آتما سب سے
بے لوث و کنارے ہے لہٰذا عقل سے اُسکو برتر سمجھکر اپنا دل یکسو کر کے برہم
کا تصور کرو +

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना । जहि
शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम् ॥४३॥

۴۳ - اسطرح عقل سے برتر سمجھکر اپنے دل کو قائم و مضبوط کر کے اے مہاباہ
اس دشمن سخت یعنی کام کو مارو +

ٹیکا - اس آتما کو جو عقل سے مُنزہ ہے بخوبی علم الیقین سے باستقلال دل کے
سمجھکر اے مہاباہ یعنی دشمن کی مغلوبی مین قوت بازو رکھنے والے ایسے جو تم ہو
سو اس کام رُوپ دشمن یعنی ہوا و ہوس کو کہ بدقت تمام قبضہ مین آتا ہے اور
اسکی بازی گریان سمجھی نہین جاتی ہین مارو کیونکہ تمھاری لمبی باہنہ ہے یہ خطاب
واسطے رغبت و ہمت بندھانے کے ہے +

تمام ہوا تیسرا ادھیائے کرم جوگ کے بیان مین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्र
ह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जु
नसम्वादे कर्म्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः
॥३॥

آغاز ادھیاے چہارم

श्री भगवानुवाच॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम्। विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत्॥१॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ یہ بے زوال جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے مُن سے کہا اور بیوسوت مُن نے اِکشواک سے کہا +

ٹیکا - اِمم - یہ گیان جوگ جو کرم جوگ سے حاصل ہوتا ہے - بیوسوت نام سورج - دام مُن جو سورج کے بیٹے اور شرادھ کے دیوتا ہین - پرُوکتوان اَہم - ہین نے کہا - ابیئم - بے زوال جو بید سے نکلا ہے بوسوان سنوے پراہ - سورج نے مُن سے کہا - مُن اِکشواک وِسے بربیت - مُن نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہ انھین سے سورج بنسی راجاؤن کی ابتدا ہے کہا - بھگوان اپنا قدیم ہونا اور ظہور و عدم ظہور جنکو ابرجاو تروبھاو کہتے ہین اسکا ثبوت اور تمام بید کی مہا اک تت توم - اسی کے معنی پر غور کرنے کے نظر سے گیان جوگ کی بزرگی بیان کرتے ہین کہ یہی گیان جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے اپنے بیٹے مُن سے اور مُن نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہا +

एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः। स कालेनेह महता योगो नष्टः परन्तप॥२॥

۲- اسی طرح سلسلہ دار چلا آیا بڑے راج رِشی لوگ اسکو جانتے ہین بہت مدت سے اے پرم تپ یہ جوگ مفقود ہو گیا +

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - پرم پرا - سلسلہ دار - پراپت - چلا آیا - یم راجرشیو - بدُہ

اسکو بڑے راج رکھو لوگ راجرِ شِ وغیرہ جانتے تھے - سکا ہے نِہہ مَہتا جوگو - یہ
جوگ بہت مدّت مدید سے نشٹہ پرم تپ - مفقود ہوگیا ہے اے پرم تپ
پر بمعنی دشمن تپ بمعنی جلانے والے یعنی دشمن ظاہری و باطنی شہوت و
غضب و طمع و حسد وغیرہ کے جلانے والے مہتا کا ہے نہ - اس جگ کے پہلے
ہی سے بسبب غلبہ کام کرودھ وغیرہ کے +

स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः । भक्तोऽसि
मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३ ॥

۳ - اُسی پرانے جوگ کو کہ بہت بڑا بھید ہے اب ہم نے تم سے کیونکہ تم ہمارے
مطیع اور دوست ہو +

ٹیکا - سہ ایواَیم میاتے دیہ - اُسی کو اب ہم نے تم سے - جوگ یُرُ دگشتہ پُراتن -
جوگ قدیم کو کہا - بھکتوس مے تم ہمارے بھگت یعنی مطیع و خادم ہو - سکھا چیت
اور دوست ہو - رہستیہ ہیتت اُتم - یہ عمدہ بھید - ہم نے اُسی پرانے جوگ کو
کہ بہت عمدہ اسرار ہے اب تم سے کہا کیونکہ سوائے مطیع اور دوست صادق
کے دوسرا کوئی اس بھید کے کہنے کے لائق نہیں ہے بھگت کی لفظ سے
یہ مراد ہے کہ تم ہمارے کہنے کی تعمیل کروگے اور دوست کے خطاب سے یہ مطلب
ہے کہ اسرار پوشیدہ دوسرے سے کہنے کے لائق نہیں ہے +

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्व
तः कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४ ॥

۴ - ارجن نے کہا کہ آپ کی پیدائش تو حال ہیں ہوئی ہے اور سورج کی پیدائش
پیشتر سے ہے پس مجھے کیونکر یقین ہو کہ آپ نے پہلے سورج سے کہا ہوگا +

ٹیکا - اَپر - حال ہیں - دوسرے معنی اور بھی آپ کا جنم ہوا تھا - بھو تو جنم

آپ کا جنم۔ پرم جنم بوسوتہ۔ پیشتر سے سورج کا جنم ہے۔ کتھم سے تدبجانی
یام۔ یہ کیونکر جانا جاوے۔ توما دو پروکتو آن اِتِ۔ تم نے پہلے کہا ہو گا۔ پر
حال مین۔ دوسرے معنی یہ۔ کہ سورج کا جنم کوئی دوسرا ہوا ہے۔ چونکہ ارجن
کو یہ بات بھگوان کی غیر ممکن معلوم ہوئی لہذا یہ سوال کیا کہ تم انسان ہو اور اس
زمانہ مین پیدا ہوے ہو اور سورج دیوتا ہین بہ نسبت تمھارے قدیم ہین پس مجھے
کیونکر یقین ہو کہ تم نے یہ جوگ پہلے سورج سے کہا تھا +

श्रीभगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि
तव चार्जुन। तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥५॥

۵۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہمارے اور تمھارے بہت جنم گذرے
ہین اُن سب کو مین جانتا ہون لیکن تم نہین جانتے ہو اے پرم تپ +

ٹیکا۔ بھون مے بتی تان جنمان۔ بہت ہمارے جنم گذرے۔ تو چار جن اور
تمھارے اے ارجن۔ تان اہم بید سربان۔ اُن سب کو ہم جانتے ہین۔ نہ توم
بیتھ۔ تم نہین جانتے۔ پرم تپ۔ دشمن کے جلانے والے۔
ارجن کے خطاب سے یہ مُراد ہے کہ ارجن ایک قسم کا درخت ہے چونکہ تم اُسکے
ہم نام ہو لہذا عقل سے خالی ہو اور پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے ہو ہر گاہ تم
محبت اور دشمنی مین پھنسے ہو تو اگیانی ہو ہمارے اور تمھارے اور تمام عالم کے
بہت سے جنم ہوے ہین اُسکو ہم جانتے ہین اور تم نہین +

अजोपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोपि सन् प्रकृ-
तिं स्वामधिष्ठाय सम्भवाम्यात्ममायया ॥६॥

۶۔ بے ابتدا و بے انتہا اور سب عالم کا خداوند بھی ہون مگر اپنی قدرت
کاملہ کو اختیار کرکے اپنی مایا سے اوتار لیتا ہون +

ٹیکا - اجوپی سن - اپیے آتما - بے ابتدا و بے انتہا بھی ہون - بھوتانام ایشور
وپ سن - تمام عالم کا خداوند بھی ہون - پرکرتم سوامدھشتھا یہ - اپنی قدرت کاملہ
جو غیر ممکن کو بھی پیدا کر کے دکھلادے اختیار کر کے - یعنی دوم - اپنی خواہش
سے - پرکرت - قدرت و خواہش - سوام - اپے - ادھشتھانہ - اختیار کر کے
سنم بھوام - اوتار لیتا ہون - آتم مایا - اپنی مایا سے - اج - جسکا جنم نہین -
اپیے آتما - جسکو فنا نہین - خلاصہ یہ کہ ہم ست چت آنند گھن اج اور
اپتیے بھی ہین تاہم اپنی مایا کے اختیار کرنے سے بظاہر مجسم نظر آتے ہین مگر
درحقیقت ہمارا جنم نہین ہے +

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्। धर्म्म
संस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥ ८॥

۸ - نیکوکارون کی حفاظت اور بدکارون کے قتل کے واسطے اور دھرم کے قائم
رکھنے کو جگ جگ مین اوتار لیتا ہون +

ٹیکا - پرترانا ے - حفاظت کے واسطے - سادھونام - نیک مردون کے - بناشا
چہ - اور قتل کرنے کو - دشکرتام - بدکار اشرار مفسدون کے - دھرم سنستھاپنارتھا
دھرم کے قائم رکھنے کے واسطے - سنم بھوام - اوتار لیتا ہون - جگے جگے - بروقت
ضرورت وہر موقع مین - خلاصہ یہ کہ جب رواج دھرم کا موقوف
ہو جاتا ہے اور ظلم و بدکاری کا طریقہ پھیل جاتا ہے تو اچھون کی حفاظت
اور بدکارون کی بیخ کنی کے واسطے مین اوتار لیتا ہون اگر یہ اعتراض ہو
کہ جو گنہگار ہین انکو قتل کرتے ہین تو پرمیشور مین صفت رحیمی کی نہین
ہے اسکا دفعیہ یہ ہے کہ ماں باپ جو واسطے تحصیل علم اور نیک راہ چلنے
کے اولاد کو سزا دیتے ہین تو درحقیقت عین مہربانی اور رحم ہے علاوہ اسکے

بغیر سزا دہی انتظام دہرم کا نہیں رہتا اور ظلم و فساد کی جڑ نہیں جاتی ہے جیسا کہ منُ جی نے فرمایا ہے کہ ڈنڈ یعنی سزا سب رعایا کو ادب کی تعلیم اور حفاظت کرتا ہے اور غافلوں کو ہوشیار کرتا ہے اس لیے ڈنڈ دینا دہرم ہے +

قول منُ جی کا

दण्डःशास्ति प्रजास्सर्वादण्ड एवाभिरक्षति। दण्ड सुप्तेषु जागर्त्ति तस्माद्दण्डं जगुर्बुधाः॥ १॥

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः। त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन॥ ८॥

۸۔ ہمارا جنم اور کرم کہ طاقت بشری سے خارج ہے اُسکو جو کوئی بتحقیق جانتا ہے وہ اس جسم کو چھوڑ کر پھر جسم نہیں پاتا ہے بلکہ مجھے پاتا ہے اے ارجن +

ٹیکا ۔ جنم ۔ پیدائش ۔ کرم ۔ اخلاق و اعمال ۔ دِبیتہ ۔ طاقت بشری سے خارج ۔ معنی دوم ۔ روشن یعنی جہل کی تاریکی دور کرنے والا ۔ ایوم ۔ اسی طرح ۔ یوہتت جو جانتا ہے ۔ تتوتہ بتحقیق ۔ یعنی اپنے بندوں پر بنظر شفقت اُنکی بہتری کے واسطے ہمارا جنم کرم ہے ۔ تیکتو ادیہم ۔ پُنر جنم ۔ جسم کو چھوڑ کر پھر جنم ۔ نیت ماہیت نشور جن ۔ اے ارجن نہیں پاتا ہی +

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः। बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः॥ ६॥

۹۔ محبت اور خوف اور غصہ کو چھوڑ کر مجھی میں دل لگانے والے ایسے بہت لوگ تپ کرکے گیان سے پاک و طاہر ہو کر میرے مقام کو پہونچتے ہیں +

ٹیکا ۔ بیت راگ بھیہ کرودھ ۔ پریم اور خوف اور غصہ کو چھوڑ کر ۔ من میا مجھ میں دل لگائے ہوئے ۔ مائیا شرتاہ ۔ میرا ہی توقع رکھنے والے

اور برہم اور جیو کو ایک سمجھنے والے - بہو وگیان تپسا پوتا بہت لوگ گیان
اور تپ سے پوتر ہوکر - مد بھاو ماگتاہ - میرے مقام یعنی سایوجیہ مکت کے
درجہ کو پہونچتے ہین - مراد یہ ہے کہ بھگت کے مارگ نیا نہین ہے بلکہ قدیم
سے پرہلاد وغیرہ بھگت لوگ اسی طریقہ سے درجہ مکت کو پہونچتے ہین تپ کے
دوسرے معنی برہم بچار ہے گیان اور تپ ایک ہے پس گیان روپ تپ
یعنی برہم گیان سے مکت ہوتی ہے بچار اِس بات مین کرنے کو کہتے ہین - کہ
برہم کیسا ہے نرگن ہے یا سگن ہے نربکار ہے یا بکار وان ہے مجھ سے
بھن ہے یا نہین +

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् । मम वर्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

۱۱ - جو جیسا ہمکو بھجتا ہے یعنی یاد کرتا ہے ویسا ہی ہم اُسکا خیال رکھتے ہین
اے ارجن سب لوگ ہماری ہی راہ پر چلتے ہین +

ٹیکا - جے جتھا جو جیسے - مام پرپدینتے - میری طرف رجوع لاتے ہین - دوسرے
یہ کہ خدمت کرتے ہین - تان تتھیو - اُنپر ویسی ہی بھجامیہم - مہربانی و خیال کرتا ہون
مم ورتمان ورتنتے منشیاہ - میرے ہی حال پر سب لوگ چلتے ہین - پارتھ -
اے پارتھ یعنی ارجن - سرشہ - سب -
اگر یہ شبہہ ہو کہ جو پرمیشور کی شرن ہونگے اُنھین کی مکت ہوگی اور جو اپنے
کسی مطلب حاصل ہونیکے واسطے کرم کرتے ہین اُنپر تو کا ہے کو مہربانی ہوگی تو اُسکے
رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ سکام اور نسکام دونون طرح کے بھجن کرنے والون
کو موافق اُنکے بھجن کے ہم پھل دیتے ہین اے پارتھ یہ سب ہمارے ہی
بھجن کی راہ مین چلتے ہین کیونکہ اندر وغیرہ دیوتا کی پوجا بھی ہمارا ہی بھجن ہے

اور ہماری ہی بھگت ہے کیونکہ سب دیوتا ہمارے ہی نور کے جلوہ سے ظاہر ہوئے ہین ٭

काङ्क्षन्तः कर्म्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः । क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्म्मजा ॥ १२ ॥

۱۱- کرمون کے پھل کی خواہش سے دیوتون کا جگ کرتے ہین اس عالم ناسوت مین کرم کے پھل جلد ملتے ہین ٭

ٹیکا - کانکشنت - خواہش کرتے ہوئے - کرمنام - سدھم - کرم کے پھل یجنت ادہ دیوتاہ - دیوتون کا یگ کرتے ہین - کشپترم ہی مانگھے لوکے - جلد بتحقیق عالم ناسوت مین - سدھر بھوت کرمجا - کرم کے پھل جلد ملتے ہین اگر یہ شبہہ ہو کہ سب لوگ مکت ہی کے واسطے کیون نہین بھجن کرتے ہین تو اسکا یہ جواب ہے کہ کرمون کے پھل چاہنے والے اس دنیا مین بہت ہین وہ دیوتون کا جگ اپنے مطلب کے واسطے کرتے ہین انکو جلد پھل اسکا مل جاتا ہے اور گیان کا پھل تو نہایت دشوار ہے یعنی جلد نہین ملتا ہے اور اسکے متلاشی بھی کمتر ہین اس لیے وہ لوگ دیوتون کو پوجتے ہین ٭

کچھیپر - جلد - سدھر - نتیجہ - مانکھے لوکے - مرت لوک سے مراد ہے کہ سوا پردہ زمین کے برن آشرم دھرم اور جگ وغیرہ کرنے کی جگہ کسی لوک مین نہین ہے ٭

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्म्मविभागशः । तस्य कर्त्तारमपि मां विद्ध्यकर्त्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۲- گن اور کرم کی رو سے ہم نے چارون برن پیدا کیے اسکا کرتا اور اکرتا جسے بھی تو نہ لازوال ہون جانو ٭

ٹیکا - چاتُر برنم - چاروں برن - مَیا سرشٹم گُن کرم بِبھاگشہ - گُن اور کرم کی تقسیم ہے - تسیہ کرتارَپ - اُسکا کرتا بھی - مام بدہیتہ - مجھے جانو کرتارم - فاعل مطلق - اوَیَیم - بے زوال ستوگن سے براہمن پیدا ہوے اُنکے کرم شم دم وغیرہ ستوگنی کرم - اور تھوڑے ستوگن اور بہت رجوگن کے ملنے سے چھتری کی پیدائش ہے جنکی شجاعت وسخاوت ورعب وسیاست وغیرہ رجوگنی کرم ہیں اور بہت رجوگن اور تھوڑے تموگن کے ملنے سے بیش پیدا ہوے اُنکے کرم کھیتی وغیرہ ہیں - اور تموگن سے شودر پیدا ہوے اُنکا کرم تینوں برن کے ساتھ نیاز و تواضع وخدمت واطاعت سے پیش آنا - اویَیم یعنی بسبب نہ ہونے دلبستگی کے کچھ تردد پیدا کرنے اور فنا کرنے میں نہیں ہے ٭

नमां कर्म्माणि लिंपन्ति न मे कर्म्म फले स्पृहा। इति मांयोभिजानाति कर्म्मभिर्नसबध्यते ॥ १४॥

۱۴ - مجھے کرم نہیں لپیٹے نہ میں کرم پھل کی خواہش رکھتا ہوں جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ کرم کا پابند نہیں ہوتا ٭

ٹیکا - نہ مام کرمانی لِمپنت نہ مجھے کرم لپیٹے ہیں - نہ مے کرم پھل اسپرہا - نہ مجھے کرم کے پھل کی خواہش ہے - اِت مام یوبھجانات - ایسا مجھے جو جانتا ہے - کرم بھر نہ سبدھیتے - وہ کرم کا پابند نہیں ہوتا - یعنی دوم - خودی سے پاک ہو جاتا ہے خلاصہ یہ کہ کرم یعنی دنیا کا پیدا کرنا وغیرہ بسبب نہ ہونے پندار فاعلی کے ہم کو لوث نہیں ہے اور جو ہم کو ایسا سمجھتا ہے وہ بھی خودی سے پاک ہو کر گرفتار نتیجہ اعمال نیک و بد نہیں ہوتا ٭

एवंज्ञात्वाकृतं कर्म्मपूर्व्वैरपि मुमुक्षुभिः। कुरुकर्म्मैव तस्मात्त्वं पूर्व्वैः पूर्व्वतरं कृतम्॥ १५॥

۱۴ - ایسا ہی جان کر پُورویَ بھی مموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے لوگون نے
کرم کئے ہین اس لیئے تم بھی کرم کرو جو اگلون سے اگلون نے کئے ہین +

ٹیکا - مُموکشو - یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جَنَک وجاجات وجاڑ وغیرہ کہ
انھون نے بھی اور مُکتون ہین بے اہنکار اور بے خواہش نتیجہ کے واسطے صفائی
باطن کے جلنیہ وغیرہ کئے ہین تم بھی کرم کرو - اتوم - ایسا - گیاتوا جانکر - کرتم کرم -
کرم کئے ہین - پُورئی رپ - پہلے ہی - مُموکشو بھہ - مُکت چاہنے والون نے
کُرکر مُیوتسمات - کرو کرم اس لیے - توم پُورئی پُورب ترم اگلون سے بھی اگلون
نے - کرتم - کیا ہے +

किंकर्मकिमकर्मेतिकवयोऽप्यत्रमोहिताः।त
त्तेकर्मप्रवक्ष्यामियज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभात्॥१६॥

۱۵ - بڑے بڑے عقلمند لوگ اسمین حیران ہین کہ کون کرم ہے اور کون اکرم ہے
اُن سب کرمون کو ہم تم سے مفصل کہتے ہین جسکے جاننے سے اشبھ یعنی سنسار
سے چھوٹ جاؤ گے +

ٹیکا - کرم اُسکا نام ہے جو لائق کرنے کے ہو اور اکرم جو قابل ترک کے ہو - کَویہ
عاقل وصاحب تمیز یہ مُوہِتہ - یہان پریشان عقل ہین جیسے کشتی کے سوار کو
کنارے درخت چلتے دکھائی دیتے ہین اور دُور کا آدمی چلتا ہوا بھی کھڑا
نظر آتا ہے ویسے ہی عقلمندون کو بھی کردنی اور ناکردنی کی تحقیق مین توہم ہوتا ہے
سومین اب دونون تم سے کہتا ہون - تت نے کرم پرکشیام - وہ کرم تم سے
کہتا ہون یہ گیاتوا جسکو جان کر - مُوکشیسے - چھوٹ جاؤ گے - اشبھات - یعنی
سنسار کے قید سے مراد یہ کہ آدمی بعد تمیز فعل نیک و بد کے نیک راہ پر چلنے سے
قید دُنیاوی سے چھوٹ جاتا ہے +

कर्म्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्म्मणः। अ
कर्म्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्म्मणो गतिः ॥१७॥

۱۷ - کردنی کو جاننا چاہیے اور ناکردنی کو بھی جاننا چاہیے اور اکرم کو بھی سمجھنا
چاہیے کیونکہ کرم کے طریقے بہت دشوار فہم ہیں +

ٹیکا - کرم - جو بموجب شاستر کے کام کیا جاوے اور احکام شاستر کی تعمیل نہ کرنا
اکرم ہے - بکرم - برخلاف شاستر کے اقدام کرنے کو بکرم کہتے ہیں ان تینوں کا طریقہ
جاننا چاہیے کیونکہ کرم کی راہ نہایت دشوار الفہم ہے - کرمنو ہجیپ - کرم بھی -
بودھیم - جاننا چاہیے - بودھیتم چہ - اور جاننا چاہیے - بکرمنہ - ناکردنی -
اکرمنشچ بودھیم - اقدام ممنوعات کو بھی جاننا چاہیے - گہنا - دشوار فہم ہے
کرمنوگت - کرم کی راہ - اگر گیانی سے بتقاضائے بشریت اتفاقیہ کوئی
کام بد ہو جاوے تو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اسکو گناہ لازم نہیں
آتا اور صاحب تمیز آتما کو اکرتا یعنی جسم سے علیحدہ جان کر جسم اور اندریوں
کو فاعل فعل کا مانتا ہے تو اسکو پاپ نہیں ہوتا اور اگیانی بسبب وابستگی
وپندار خودی کے جو کام کرتا ہے وہ مستحق گناہ وثواب کا ہوتا ہے کیونکہ
وہ ان کرموں کو جو جسم اور اندریوں سے ہوئے بسبب پندار خودی
کے آتما کے ساتھ نسبت دیتا ہے لہذا ملوث ولائق سزا ہوتا ہے -
دوسرے معنی - اکرم یعنی کچھ نہ کرنا وہ دو قسم کا ہے ایک گیانی کا دوسرے
اگیانی کا گیانی سب کو آتما سمجھکر کرم سے دعوے فاعل کا نہیں رکھتا ہے
اور اگیانی بسبب اس فہم کے کہ کرم کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہے کرم
نہیں کرتا ہے +

कर्म्मण्य कर्म्मयः पश्येदकर्म्मणि च कर्म्मयः। स बु

मा न्म नु ष्येषु स युक्तः कृ त्स्न कर्म्मकृत् ॥ १८ ॥

۱۸ | کرم مین جو اکرم دیکھتا ہے اور اکرم مین کرم دیکھتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور جوگی ہے سب کام پورے کرچکا +

ٹیکا - کرمنہ اکرم - کرم مین اکرم پشیئت - دیکھتا ہے - اکرمن جہ کرمیہ - اور اکرم مین جو کرم دیکھتا ہے - سبدھمان منکھیشو - وہ آدمیون مین بدھمان ہے - سجکتہ وہ جوگی ہے - کرتسن - سب کرم کرت - کام کرچکا -

پیشتر جو بیان ہوا وہ کرم کا طریقہ بہت دشوار فہم اور باریک ہے اس اشلوک مین اسکو مفصل بیان کرتے ہین کہ پرمیشور کی پوجا جپ دھیان وغیرہ جو نیک کرم مطابق شاستر کے ہین انکو اکرم یعنی ناکردہ سمجھے اور اپنے پر فاعلی کا دعوے کرکے مغرور نہووے اور اکرم یعنی بد کام کو اپنے ساتھ نسبت دے کر سمجھے کہ یہ فعل بد ہم سے سرزد ہوا اور یہ نیک کام ہم سے متروک ہوا وہی مرد عاقل اور وہی جوگی ہے اس طریقہ سے اسکو گیان جوگ حاصل ہوگا - کرتسن کرم کرت - وہ سب کام پورے کرچکا - معنی دوم یہ کہ گیان کی نظر سے کرم یعنی کائنات مین اکرم یعنی آتما کو دیکھے ہین اور آتما مین تمام عالم کو دیکھے مراد یہ کہ صفات کو عین ذات اور ذات کو عین صفات دیکھنے والا عاقل اور جوگی ہے اور سب کام پورا کرنے والا ہے +

यस्य सर्व्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।
ज्ञानाग्नि दग्ध कर्म्माणां तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

۱۹ | جسکے سب کامون کی ابتدا بغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے سب کرم جل گئے ہون اسی کو عاقل لوگ گیانی کہتے ہین +

ٹیکا - جسیہ - جسکے سربے - سب - سمارمبھا - کامون کی ابتدا - کام سنکلپ برجتا

...فن نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے کرم جل گئے ہوں اُسی کو گیانی
...تے ہیں - گیان اگن دگدہ کرماتم - بسبب نہ ہونے پھندا زخودی اور روشنی
...نت کے کسی کام نیک یا بد کا نتیجہ اُسکو لوث نہیں کر سکتا اُسی کو فرمایا ہے
...گیان کی آگ سے کرم جل گئے - تم آہ - اُسکو کہتے ہیں - پنڈتم گیانی - بدھ -
...قل - حق و باطل کی تمیز کرنے والے عقل کو پنڈا کہتے ہیں جسکی ایسی عقل ہو
...سکو پنڈت کہتے ہیں ❖

त्यक्त्वा कर्म्मफलासंगंनित्यतृप्तोनिराश्रयः। कर्म-
ण्यभिप्रवृत्तोऽपिनैवकिञ्चित्करोतिसः॥ २० ॥

۲ - جو کرم کے پھل کی تمنا کو چھوڑ کر ہر ساعت بے تکیہ آسودہ رہے وہ
کرم میں معروف رہنے پر بھی ہرگز کچھ نہیں کرتا ہے ❖
...تیاگ - تیکتوا چھوڑ کر - کرم پھلا سنگم - کرم کے پھل کی خواہش کو - نیتم ترپتو - ہر وقت
آسودہ - نراشریہ - بے تکیہ - کرمینہ بھر - کرم میں - پر برتوب - معروف رہنے پر بھی - نیو ہرگز نہیں
...نچت - کچھ بھی - کروت سہ وہ کرتا ہے - جو کرم میں محبت اور اُسکے پھل کی خواہش نہیں
رکھتا اور آتم گیان کے سرور میں ہمیشہ ہر حالت میں آسودہ اور اپنے بقائے جسم کے
واسطے بھی کسی کا آسرا نہیں رکھتا ایسے شخص کی حرکات و افعال طبعی و تعمیل
احکام شاستر کی کرنا بھی بجائے نہ کرنے کے ہے کیونکہ بسبب نہ ہونے خواہش
نتیجہ و پھندا زفاعلی کے وہ ملوث نہیں ہوتا - اسنگ دلبستگی و تمنا داجر - نتیجہ
...ترپت - ہمیشہ آتم گیان کے مزہ میں سیر ❖

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्व्वपरिग्रहः। शारीरं
केवलंकर्म्मकुर्व्वन्नाप्नोतिकिल्विषम् ॥ २० ॥

۲۱- بے آسرے اور اندریوں کا روکنے والا تارک کُل تعلقات کا صرف ضروریات انسانی کا کرنے والا مطلق گنہگار نہیں ہوتا +

ٹیکا- نراشیر- بے آسرے رہنے والا- یت چت آتما- دل اور اندریوں کا بس میں رکھنے والا- تیکت سرب پرگرہہ- سب تعلقات کا تارک- یعنی دوم ذات وصفات کا ایک جاننے والا- شاریرم کیولم کرم کردن- بتقاضائے بشری خواہ بضروریات جسمی مثل گدائی وغیرہ جو کام بغیر پندار خودی کے کرتا ہے- ناپنوت- نہیں پاتا ہے- کلبشم- گناہ کو- یعنی اُسپر گناہ عدم تعمیل احکام شاستر کا لازم نہیں آتا- کیول کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اگر موجب احکام شاستر عمل نہیں کرتا اور صرف ضروریات جسمی کا کام کرتا ہے تو وہ بھی گنہگار نہیں ہوتا-

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वन्द्वातीतो विमत्सरः। समः
सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते ॥२२॥

۲۲- جو بے طلب حاصل پر قانع اور دووندسے منزہ اور بے حسد اور کامیابی اور ناکامی کو مساوی مانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی پابند نہیں ہوتا +

ٹیکا- یدرچھا لابھ سنتشٹو- جو تقدیر سے ناخواستہ مل جائے اُسکے بھلے یا برے یا بہت یا تھوڑے پر شاد و ناشاد نہ ہو کر قانع رہے- دوندآتیت سردی گرمی- رنج راحت- محبت عداوت خوشی ناخوشی سے فارغ- بمتسرہ- بے حد- سم- مساوی- سدھو- حاصل- اسدھو- نا یسر کر تواب نہ بندھیتے- ایسا شخص افعال طبعی و احکام شاستر کی تعمیل کرنے سے بھی پابند نہیں ہوتا +

गतसङ्गस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः। यज्ञा
याचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते ॥२३॥

شرح

۲۳ - جسکی خواہش دلی دُور ہو گئی ہے اور دھرم اور ادھرم سے بری ہے اور
گیان اُسکے دل مین قائم ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ پرمیشور کو ارپن کر دیتا ہے
ایسے آدمی کے سب کرم ناش ہو جاتے ہین +

ٹیکا - گت سنگسیہ - دُور ہو گئی خواہش دلی اور تعلق جسکا - مکتسیہ - دھرم -
ادھرم سے رہا - گیانا وستھت چیتسہ - گیان ہی مین دل مستقل و قائم - یگیانہ
پرمیشور کے ارپن - آچرتہ - کرتا ہوا - کرم - کرم کو - سمگرم - تمامہ - پرلی تے -
فنا ہو جاتے ہین +

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्। ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना॥ २४॥

۲۴ - برہم ارپن - یعنی سُروا وغیرہ آلہ ہوم کرنے کا - اور برہم ہب یعنی غلہ و
گھی جو آگ مین ڈالا جاتا ہے اور برہم ہی آگ اور برہم ہی ہوم کرنے والا برہم ہی
کو اس سمجھ سے پہونچتا ہے برہم کرم کی سمادھ سے +

ٹیکا - جو ایسا یقین کرتا ہے کہ آلات ہوم کرنے کے اور گھی اور غلہ وغیرہ
مصالح ہوم کا اور آگ اور ہوم کرنے والا اور عمل ہوم کرنے کا یہ سب
برہم ہے دوسرا نہین تو اس یقین کا نام برہم کرم سمادھ ہے پس برہم سمادھ
کی نمود سے جگ کرنے والا کام کرودھ سے بری ہو کر برہم مین ملجاتا ہے سوائے
برہم مین ملجانے کے دوسرا نتیجہ نہین ہے +

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते। ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति॥ २५॥

۲۵ - کرم جوگ والے دیوتون کا ہی جگ کرتے ہین اور گیان جوگ والے

برہم روپ آگ مین جگیہ کر کے جگیہ کا ہی ہوم کرتے ہین +

ٹیکا - اس اشلوک سے آٹھ اشلوک تک بلحاظ لیاقت اور فہم کے معرفت کے حاصل ہونے کے واسطے بہت سے جگیہ بیان کیے گئے تا کہ معلوم ہو کہ گیان جگیہ کا درجہ سب جگیون سے عالی ہے بلکہ سب جگیہ واسطے حاصل ہونے گیان کے کرتے ہین کرم جوگ والے دیوتون کو برہم سے جدا مان کر دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور برہم کی اپاسنا نہین کرتے اور گیان جوگ والے برہم کی آگ مین جگیہ ہی کا ہوم کرتے ہین یعنی سب کرم برہم کو ارپن کر کے جگیہ کو فنا کر دیتے ہین اور جمیع لوازم جگیہ کو برہم جانتے ہین کہ درحقیقت سب شے برہم ہے سوائے برہم کے اور کچھ نہین ہے - دیئو - اندر برن کبیر وغیرہ - ایو - دیوتون ہی کا جگیہ کرتے ہین برہم کا جگیہ نہین کرتے - اپرے - جگیم جوگنہ - کرم جوگ والے - پری اپاستے - جگیہ کرتے ہین - برہماگنا - برہم کے شعلہ مین - اپرے - دوسرے یعنی گیان جوگ والے جگیم جگیے نیو - سب کرم جگیہ وغیرہ کو برہم جگیہ ہی مین - اپجہوت ہوم کرتے ہین یعنی برہم ارپن کر کے برہم مین فنا کر دیتے ہین یعنی اسکو جلا دیتے ہین +

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति ॥ २६ ॥

۲۶ - کان وغیرہ اندریون کو بعض آدمی ضبط کی آگ مین ہوم کرتے ہین اور بعضے سماعت وغیرہ لذات کو حواسون کی آگ مین ہوم کرتے ہین +

ٹیکا - شروترادین اندریان - کان وغیرہ اندریون کو - انیے - بعضے سنیماگن شو - ضبط کی آگ مین - جہوت - ہوم کرتے ہین - شبدادین -

اِلہیہاں یعنی۔ سماعت ذائقہ لامسہ وغیرہ لذات کو بعضے اِندریون کی آگ
مین جلاتے ہین اِس اشلوک مین لفظ اَینے کی دو جگہہ ہے اول سے مراد نیشٹک
برہم چاری کی ہے جو برہم چرج کے وقت سے سنیاس اختیار کرتے ہین اور
دوم سے اشارہ گرہستھ لوگون کا ہے خلاصہ یہ کہ نیشٹک برہم چاری اپنے حواسون
کو ضبط کی آگ مین جلا کر کرم جوگ مین اس قدر بدل مصروف ہو کر یہان
تک اِندریون کو روکتے ہین کہ اُنکو اُسوقت طاقت حصول لذات
کی نہین رہتی نہ کان سے سُنتے ہین نہ آنکھ سے کسی چیز کو جو سامنے
آجاوے دیکھتے ہین نہ اُنکو خوشبو بدبو معلوم ہوتی ہے کیونکہ دِل اُنکا
تصور مین آتما کے محو ہو جاتا ہے اور گرہستھ لوگ لذتون کو اِندریون کی آگ
مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ سب لذت اُٹھاتے ہین مگر دلبستگی نہین رکھتے
اور دھرم کے کام مین اندریون کو لگاتے ہین۔ مثلاً غذا پرمیشور کو بھوگ
لگا کر کھاتے ہین اور ایام معینہ مین عورت منکوحہ سے مُباشرت کرتے ہین
اور کان سے دھرم کتھا یعنی نیک باتین سُنتے ہین اور زبان سے بید پاٹھ
و نام منتر و سچ بولنا اختیار کرتے ہین اور ہاتھ سے خدمت گُرو اور
پُوجا دیوتا کی کرتے ہین اور پیرون سے تیرتھون مین جاتے ہین
اور کل احکام شاستر کے بلاغرض نتیجہ کرتے ہین۔ یہی لذتون کا ہُوم
اِندریون کی آگ مین ہے۔ سنجم بمعنی ضبط دھارنا دھیان سمادھ
وغیرہ کے طور پر ؀

सर्वाणीन्द्रियकर्माणि प्राणकर्माणि चापरे ।
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥२७॥

۲۷۔ بعضے سب اِندریون کے کام اور پران کے کام ابل سمادھ یعنی

دھیان کے استغراق کی آگ مین جوگیان کی روشنی سے منوّر ہے ہوم کرتے ہین
ٹیکا - سربان اندریہ کرمان - سب اندریون کے کام - پران کرمان
چاپرے - اور بعضے پران کے کرمون کو - آتم سنجم جوگ - اگنو جھوٹ - آتما
کے سنجم کے جوگ کی آگ مین ہوم کرتے ہین - گیان دیپیتے - گیان کے نور
سے منوّر - خلاصہ یہ کہ ایسے دھیان مین غرق ہوجاتے ہین کہ جسم اور اعضا
اور دم سب اپنے لذات سے باز رہتے ہین - تفصیل دس پرانون کی -
پران - اسکا کام دم کا باہر آنا - اپان - دم کا نیچے آنا - بیان - کا کرم پھیلانا
اور سمیٹ لینا - سمان کا کرم سفید سیاہ سُرخ وغیرہ کا نکہت کا تمیز -
اُدان کا کرم اوپر آنا صرف پران کے اقسام ہین - ناک کا کرم ڈکار لینا
کورم کا کرم سُونا جاگنا آنکھ کھولنا بند کرنا - کرکل کا کرم چھینک آنا - دیودت
کا کرم جمہائی لینا - دھنجے کا کرم بعد مرگ کے باقی رہنا - کرم اندریون کی
تفصیل اور اُنکے کرم - زبان کا کرم بولنا - ہاتھ کا کرم کام کرنا - پیر کا کام چلنا
مقعد کا کام پاخانہ پھرنا - آلہ تناسل کا کام پیشاب کرنا - گیان اندریون
کے نام یہ - آنکھ - ناک - کان - زبان - جلد بدن یعنی مدرکات ظاہری باصرہ
شامّہ سامعہ ذائقہ لامسہ +

द्रव्य यज्ञास्तपो यज्ञा योगयज्ञास्तथापरे। स्वाध्या
यज्ञा यज्ञाश्च यतयः संशित व्रता॥२८॥

۲۸ - اکثر دربیہ جگیہ - تپ جگیہ - جوگ جگیہ - سوادھیاے جگیہ کرتے ہین
اور گیان جگیہ جتی لوگ قوی عہد کرتے ہین +

ٹیکا - دربیہ جگیہ - جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو اُسکو بغرض نتیجہ نہایت خوشی سے
شخص مستحق وقت ضرورت کے دیا جاوے - تپ جگیہ - کرچھر چاندراین وغیرہ

برت کرنا - جوگ جلبیہ - اشٹانگ جوگ سے دل کو ضبط کرنا - تفصیل اشٹانگ
جوگ کی - پہلا یم یعنی کامون کا بند دبست - اُسمین دس خصلتین ہین ایک
اہنسا یعنی من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا دوسرے ست یعنی جو دیکھا یا سُنا
یا اپنی عقل سے سمجھا ہو اُسکو صاف صاف بیان کر دینا کہ جسمین سُننے والے
کو شبہہ نہ رہے - تیسرے استیہ یعنی من بچن کرم سے کسی کا مال خلاف حکم شاستر
کے نہ لیوے - چوتھے برہم چرج یعنی غیر کی عورت کی خواہش نہ تنہائی مین نہ
زبان مین کرے نہ گفتگو بہ نیت حرام کرے اور نہ بدنگاہ سے دیکھے - پانچوین
دیا یعنی تمام عالم پر نظر ترحم کی رکھنا مگر خلاف حکم شاستر کے نہ ہو -
چھٹوین ارجو یعنی موافق حکم شاستر کے عمل کرے مگر یہ نہ کہے کہ ہم یہ
کام کرتے ہین - ساتوین چھما یعنی مطلب کے پانے سے خوش اور مکروہ
کے ملنے سے ناخوش نہ ہووے - آٹھوین دہرت یعنی سنتوکھ جو تقدیر سے
ملا اُس سے زیادہ کی خواہش نہ کرنا - نوین متاہار یعنی کم کھانا - سنیاسی
وبان پرستھ کو ۱۶ - گراس یعنی نوالا اور گرہستھ کو ۳۲ لقمہ اور برہم چاری
یعنی بید پڑھنے والے کو اُسقدر جسمین کہ پڑھنے کی محنت مین کاہلی نہ آوے
دسوین - شوچ یعنی طہارت ہاتھ پیر دھونا مٹی لگانا اسنان کرنا اور
بحالت بیماری پانی کو اسپرشش کر لینا اور پانی نہ ملے یا اُسکا چھوٗنا منع ہو
تو بھبوت یا مٹی بدن مین ملنا یہ طہارت ظاہری ہے اور طہارت باطنی
دل کو شہوت وغصہ وطمع وحسد وغیرہ سے پاک کرکے بید کے حکم سے
باہر نہوتا اور بید انت شاستر کا بچار کرنا - دوسرے نیم یعنی معمول کرنا
دس باتون کا اول تپ بدن کو محنت مین رکھنا کھانے پہرنے بات
کرنے چلتے بیٹھے سوتے جاگتے سردی گرمی کی برداشت مین -

دوم سنتوکھ یعنی دل کو آرام دینا کسی پیاری چیز کے نہ رہنے سے غمگین نہ
ہونا اور اچھی چیز کے ملنے مین جلدی نہ کرنا۔ تیسرے گرو اور شاستر مین سچا
بھاو رکھنا۔ چوتھے دان مال حلال سے کچھ محتاج کو دینا۔ پانچوین ایشور کی پو
سچے دل سے بلا پندار و ریا کے کرنا۔ چھٹے بیدانت کا سننا کامل و عاقل
لوگون سے۔ ساتوین پرشرم کرنا یعنی محنت کرنا نیک کامون کے
اختیار مین اور بد باتون کے ترک مین۔ آٹھوین نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھنا اگر نہ بھی ہو سکے۔ نوین جپ یعنی دل و زبان سے اُس منتر کو جو گرو د
بتاوے ورد کرنا۔ دسوین ہوم کرنا۔ یہ دونون یعنی یم اور نیم ہر شخص
کو کرنا چاہیے کچھ جوگ ابھیاس پر خصوصیت نہین ہے۔ اور چھ انگ
لوازم خاص جوگ کے ہین۔ آسن چودہ قسم کے ہین۔ ایک پدم آسن
دوسرے بیر آسن۔ تیسرے بھدر آسن۔ چوتھے سوستک آسن
پانچوین ڈنڈ آسن۔ چھٹوین شپاتر آسن۔ ساتوین پرجنک آسن۔
آٹھوین اجا آسن۔ نوین میور آسن۔ دسوین اشتر آسن۔ گیارھوین
گج آسن۔ بارھوین سم آسن۔ تیرھوین استھر شنکت۔ چودھوین
جتھا شکت جسے سکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے سے آرام
ملے اسی طرح بیٹھے۔ اور آسن کرنے کا یہ پھل ہے کہ سردی گرمی اُسکو
اثر نہین کرتی۔ چوتھے پرانایام وہ تین قسم کا ہے۔ پہلا آسان دوسرا
میانہ تیسرا دشوار۔ پنجم پرتیاہار یعنی اندریون کا روکنا اُنکی لذتون سے
اور من شنکلپ سے وہ چار درجہ رکھتا ہے اول یہ کہ اُسکے عامل کا دل خود
بخود لذتون سے بھر جاوے دوسرا یہ کہ لذتون کی خواہش ہو موافق حکم شاستر کے
تیسرے یہ کہ ہرگز لذات کی خواہش نہ رہے چوتھے یہ کہ اچھی چیز سے خوشی

اور بُری چیز سے رنج نہ ہووے۔ جھشوین دھارنا یعنی دل کا پوراٹک جانا پہلے گرو کے دھیان میں دوسرے کسی کام کے حاصل کرنے مین تیسرے پرمیشور کے گیان مین ساتوین دیان پانچ ہزار ایک سو چوراسی بار تک کمبھک کرنا۔ سوادھیاے جگیہ بید پڑھنے کا نام ہے گیان جگیہ بید کے معنی و مدعا سمجھنا۔ جیتہ۔ جو دل اور اندریون کو روک کر مراقبہ مین رہتے ہین۔ سنشیرت برت۔ پکا نیم یعنی عہد رکھنے والے اور اپنے عمل سے کسی حالت مین نہ ہٹنے والا ؁

अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे। प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः॥ २९॥

۲۹۔ کوئی اپان مین پران کو ہوم کرتے ہین اور کوئی پران مین اپان کو ہوم کرتے ہین پران اپان دونون کی حرکت کو بند کر کے پرانایام مین لگے رہتے ہین نیکا۔ اپانے۔ اپان مین۔ جھوٹ۔ ہوم کرتا ہے۔ پرانم۔ پران کو۔ پرانا پانم۔ پران مین اپان کو۔ تتھا پرے۔ ویسے بعضے۔ پرانا پان۔ نیچے کو جانے والی سانس اور اوپر کو آنے والی سانس۔ گتی رُدھا دونون کی حرکت بند کر کے پرانایام پرانیہ۔ پرانایام مین لگے رہتے ہین نیچے جانے والے دم کو اپان اور اوپر آنے والی سانس کو پران کہتے ہین پورک کے وقت پران اور اپان دونون کو ایک مین ملاتے ہین اور جب نیچے جانے والے اور اوپر آنے والے دم کو روکتے ہین یعنی حبس دم کرتے ہین اُسکو کمبھک کہتے ہین اور دونون سانس کو بعد کمبھک کے آہستہ آہستہ نیچے کی طرف چھوڑتے ہین وہ ریچک کہلاتا ہے کوئی اپان مین پران کو پران مین اپان کو ملاتے ہین ان دونون کی حرکت کو روک

مین مصروف رہتے ہین - دوسرے معنی کبھی جوگ والے اپان مین پران
کھینچکر ہوم کرتے ہین یعنی پران واپان کو ایک کر دیتے ہین اور بعضے لوگ کمبہک
پرانایام سے پران اور اپان کے اوپر آنے و نیچے جانے کی حرکت کو رُوک کر
ریچک کے وقت اپان کو پران مین کھینچکر ہوم یعنی محو کر دیتے ہین اسی طرح
پورک کمبھک ریچک کے قاعدے سے پرانایام مین لگے رہتے ہین باہر سے
والی سانس کو دماغ پر کھینچکر لیجانا پورک ہے اور نیچے جانے والے دم
اور اوپر آنے والے دم دونون کو دماغ مین رُوک رکھنا اُسکا نام کمبھک ہے
بعد کمبھک کے نیچے سانس چھوڑنے کا نام ریچک ہے آیام یعنی ریاضت
کی ریاضت کو پرانایام کہتے ہین +

अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति। सर्वेऽपि
तेयज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥३०॥

۳۰ - اور کوئی غذا کم کھانے سے اندریون کو اندریون مین ہوم کرتے ہین
یعنی اندریون کی قوت ضعیف کر دیتے ہین یہ سب لوگ جگیہ کے جاننے والے
جگیہ کرنے سے گناہون کو زائل کر دیتے ہین +

ٹیکا - اَپرے نیت اہا ۱۔ بعضے غذا کم کھاتے ہین نیت آہار یعنی آدھا پیٹ
غذا سے اور چوتھائی پیٹ پانی سے بھرے اور چہارم پیٹ واسطے آمد و رفت دم
کے خالی رکھے - پران پرانیس جہوت - پران کو پران مین ہوم کرتے ہین -
مراد یہ کہ قوی کو ضعیف کرتے ہین یا پورک ریچک دونون کو رُوک ہنس اور
سوہم کو اُلٹ پلٹ کرا جپا منتر کے ذریعہ سے تومسی کے ارتھ مین لگاتے ہین
تیسرے یہ کہ ایسی بھاونا یعنی یقین کی مشق کرتے ہین کہ جو ہم ہے سو ہم ہین
بھی سوہم ہے بعضے پرانایام ہی کو جگیہ کہتے ہین یعنی غذا کو

بقاعدہ مذکورہ بالا کم کھا کر کُنبھک پرانایام سے سب اندریون کو پران بایو
مین غرق کر دیتے ہین یعنی کُنبھک کی حالت مین سب حواس معطّل ہو جاتے ہین
یہ بیان ڈیڑھ اشلوک مین تمام ہوا۔ جیسے ہمیشہ کی مزاولت سے دل قائم و جمع
ہو جاتا ہے ویسے ہی سب اندریان بسبب تابع ہونے دل کے اپنی حرکت سے
معطّل ہو جاتی ہین۔ سرب ایپتے جگیہ بدو۔ یہ سب جگیہ کے جاننے والے ہین
[illegible] چھپت کلمکھہ۔ جگیہ پاپون کا دور کرنے والا ہے اِن بارہ قسمون کی
جگیون کا پھل آگے بیان ہوگا ÷

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम्। नायं
लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥३१॥

۳۱۔ جگیہ کا پس ماندہ امرت کھانے والا برہم قدیم کو پاتا ہے جگیہ نہ کرنے۔
[illegible] والون کو یہ دُنیا نہین ملتی اور عقبیٰ تو کہان ہے اپنے گُرو کے خاندان مین اشرف۔
[illegible] جگیہ شِشٹ۔ یعنی جگیہ سے فارغ ہونے کے بعد خواہ جگیہ سے باقی ماندہ
[illegible] امرت بھج۔ غذا لطیف و خوش ذائقہ جو واسطے شوگنی کے لائق ہے اُسکے
[illegible] والے خواہ جو جگیہ کا پس ماندہ کھاتا ہے وہ کھانا بجائے امرت حیات کے
ہے سو بذریعہ برہم گیان کے برہم قدیم و بے زوال کو پاتا ہے اور جگیہ نہ کرنے
والون کی دُنیا جسمین براے نام راحت ہے بہتر نہین ہوتی تو عاقبت کہان سے
بہتر ہوگی۔ یانت برہم سناتم۔ پاتے ہین۔ برہم قدیم تایم لوگو ستیہ اجگیہ
[illegible] نہ کرنے والے کی دُنیا ہی نہین ہے۔ کتو نیہ اور عقبیٰ کہان سے ہو۔ کُرستم۔
اے کُرنام راجہ کے گھرانے مین نامی ÷

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे। कर्मजा
न्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥३२॥

۳۲ - اسی طرح بہت طرح کے جگیہ بید نے اپنے مُنہہ سے مفصل کہے اور سب
بید اُنش کرم یعنی عمل سے جانو ایسا جان کر مکت ہو جاؤ گے ÷
ٹیکا - ایوم - اسی طرح - بہہ بدھا - جگیا - بہت قسم کی جگیہ - بتتا - مفصل
کہے گئے - برہمنو مکھے - بید کے مُنہہ سے - کرم جان بدھم - کرم سے پیدا ہو
جانو کہ زبان اور جسم اور دل سے ظاہر ہوتے ہین اور آتما کے سروپ سے
علیحدہ ہین کیونکہ آتما کرم سے آزاد ہے - تان سرباں اُن سب کو - ایوم گیا
ایسا جان کر یعنی گیان حاصل ہونے سے - بموکشیسے - چھوٹ جاؤ گے
جنم مرن کے قید سے ÷

योयान्द्रव्यमया द्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप । सर्वङ्क
र्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥३२॥

۳۳ - اے پرم تپ مال جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے سب کرم تمام اے پار
گیان مین اختتام پاتے ہین ÷
ٹیکا - شرے یان - اعلیٰ ہے دربیہ مہا جگیات مال کے جگیہ سے گیان جگیہ - برہم گیان
کا جگیہ - پرم تپ - دشمن کے جلانیوالے سرم کرم - اکھلم یعنی سب کرم مع اُنکے پھلون کے
گیانی - گیان مین - پرشماپتے ختم ہوتے ہین یعنی سب اعمال انتہا اور غایت گیان
دربیہ جگیہ یعنی دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے کیونکہ سوائے گیان جگیہ کے ریاضت
نفسانی دوسری نہین ہے بلکہ کرم اور نتیجہ کرم گیان مین داخل ہے اگرچہ دربیہ جگیہ و گیان
جگیہ مین دل کی توجہ ضرور نہین تاہم آتم سروپ کے گیان مین من ایک وسیلہ ہے کچھ
آتم گیان کا پیدا کرنے والا نہین ہے صرف اُسکے وسیلہ سے گیان ظہور پاتا ہے -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया । उपदेक्ष्यं
न्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४॥

م ۲ - وہ آتم گیان نہایت عجز و افتادگی و خدمت و استفسار سے گیانی لوگ جو ذات بحت کے دیکھنے والے ہین تم کو تلقین کرینگے جب تم سمجھوگے ❖

ٹیکا - تد - وہ آتم گیان - بدھ - جانوگے - پرن پاتے نہ - نہایت عجز و افتادگی سے - پر پرشنے نہ - پوچھنے سے - سیوا - خدمت سے - اُپدیشنیت تے گیانم - تلقین کرینگے تم کو گیان - گیان نہ - گیانی لوگ - تتو درشنہ - ذات بحت کے مشاہدہ کرنے والے ❖

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव। येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥३५॥

۳۵ - اے پانڈو جس گیان کو جان کر پھر ایسا تو ہم تم کو نہ ہوگا جسکے سبب سے سب کائنات کو تمام اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے ❖

ٹیکا - یت گیاتوا - جس آتم گیان کو جان کر - نہ پُنر - نہ پھر - مُوہ - وہم ایوم گیا سیئس پانڈو - اے پانڈو ایسا جانوگے - یے نہ - جسے بھوتانیہ شیشیلہے - سب عالم کو درکشیہ - دیکھوگے - آتمنیتہ - مجھے اپنے مین - اتھومئی - مجھ مین اپنے کو - اشیشینے - نہ بالکل جیساکہ ہے جس گیان کو پاکر بھائی وغیرہ کے قتل کرنے کا مُوہ تم کو نہ ہوگا کیونکہ جتنے رشتہ فرزندی پدری وغیرہ کے ہین وہ سب بسبب پندار خودی کے ہین اور جب فرق ہم اور تم کا بسبب گیان وحدت کے باقی نہ رہا تب موہ بھی نہ رہا - اُسوقت تمام عالم کو جیساکہ درحقیقت ہے اپنے مین دیکھوگے اور مجھے اپنے مین دیکھوگے ❖

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः। सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥३६॥

۳۶- اگر تم سب گنہگاروں میں افضل بھی ہو تو بھی گیان کی کشتی کے وسیلہ سے بے تردد جلد پار ہو جاؤ گے ⁂

ٹیکا- اپ چند میں پاپے بھیہ سرو بھیہ- اگر تم سب پاپ کرنے والوں میں- پاپ کرت تمہ- بہت بڑے پاپی ہو- سرو م گیان بلو نیو- سب گیان ہی کی کشتی سے- پرچنم- جھٹ پٹ- سن ترکھیس- بے تردد پار ہو جاؤ گے ⁂

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन। ज्ञाना

ग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ ३७॥

۳۷- اے ارجن جیسے لکڑیوں کو بھڑکی ہوئی آگ خاک کر دیتی ہے ویسے ہی گیان کی آگ سب کرموں کو بھسم کر دیتی ہے ⁂

ٹیکا- جتھیو دھانس- جیسے لکڑیوں کو- سمدھو گن- بھڑکی ہوئی آگ بھسمات کرتے خاکستر کر دیتی ہے- ارجن- اے ارجن- گیانا گن- گیان کی آگ سرب کرمان سب کرموں کو- بھسمات کرتے- راکھ کر دیتی ہے- تتھا- ویسے ہی اگر کوئی شبہہ کرے کہ گیان کی آگ تو سنچت کرم اور کریہ مان کرم کو جلاتی ہے اور سمدر کے پار ہو جانے کے بعد بھی سمدر ویسا ہی باقی رہتا ہے کچھ فنا نہیں ہو جاتا تو واسطے رفع اشتباہ مطلب اشلوک ۳۶ کے نظیر آگ کی دی گئی کہ گیان کی آگ سب کرموں کو جلا دیتی ہے اور پراربدھ کرم بعد فنائے جسم کے باقی نہیں رہتے اور سنچت اور کریہ مان کرم جو جنم اور مرن کے باعث ہیں وہ گیان ہوتے ہی جل جاتے ہیں تو پھر ظلمت میں کیا شک ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ گیان کی آگ سے پراربدھ کرم جو باعث جسم حال ہے وہ بھی جل جاتا ہے تو پھر جسم کیوں باقی رہتا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ جیسے کمہار چاک پھراتا ہے اور برتن تیار کر کے اتار لیتا ہے

بعد ۃ اُسکو کچھ ضرورت نہ رہی اُسوقت جو چاک پہلی تحریک سے گھومتا رہتا ہے اُسکے رُوکنے کی اُسکو ضرورت نہین رہتی اِسی طرح گیان حاصل ہونے کے بعد جو رنج وراحت پہلی تقدیر سے ہوتا ہے وہ بمنزلہ اُسی گردش بے مقصود کے ہے +

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते ।तत्स्वयंयो गसंसिद्धः कालेनात्मनिविन्दति ॥३८॥

۳۸ - گیان کے مانند کوئی شے اِس عالم مین پاک نہین ہے سو وہ خود بخود بہت دنون مین جوگ کی سِدّھ سے یعنی بخوبی پورے ہونے سے ملتا ہے +

ٹیکا - نہ گیاتے نہ تسدرشم پوترم - نہین گیان کے مانند پاک - اِہ - اِسعالم مین - بدیتے - ہے - تت - وہ - سوتم - خود بخود - جوگ سن سِدّھ - جوگ کے بخوبی پورے ہونے سے - کالینا ایک مدت مین - آتمن بندت - آپ حاصل ہوتا ہے - جوگ وغیرہ مین مانند گیان کے پاک ولطیف کچھ نہین ہے اگر اعتراض ہو کہ سب کوئی آتم گیان یعنی عرفان کی مشق کیون نہین کرتے اُسکے دفعیہ کے واسطے فرمایا کہ گیان بہت دنون مین کرم جوگ اور بھگت جوگ کے پورے ہونے سے آپ سے آپ ملتا ہے بغیر کرم جوگ اور بھگت جوگ کے گیان حاصل نہین ہوتا ہے +

श्रद्धावान् लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः । ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥३९॥

۳۹ - صاحب ارادت عرفان پاتا ہے اگر بخوبی ضبط حواس کرکے دل سے مصروف ہو اور بعد حصول گیان کے جلد مکت پاتا ہے +

ٹیکا - شردھا وان - ارادت مند - لبھتے گیانم - گیان کو پاتا ہے - تت پرہ - بدل معروف - سنس جیتندریہ - بخوبی اندریون کو بس کرنے والا - گیانم - لبدھوا - گیان کو پاکر - پرام شانتم - مُکت کو -

اچرینہ - جلد - اَدھگچھت - پہونچتا ہے - جو ارادات صادق سے گُرو کی ہدایت مین اعتقاد کامل رکھکر اندریون کو بخوبی بس کرے اُسی کو گیان ہوتا ہے دوسرے کو نہین اگر شردھا اور مُرشد کے ارشاد مین اعتقاد کامل نہ ہووے تو پہلے کرم جوگ ہی کرنا لازم ہے اور گیان حاصل ہونے کے بعد اُسکو کچھ کرنا باقی نہین رہتا اِس سبب سے گیان ہونے سے جھٹ پٹ مُکت ہو جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ بغیر ان تینون کے گیان نہین ہوتا اول اعتقاد کامل - دوم معروفی بدل سوم ضبط حواس یعنی اندریون کو بس مین لانا +

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति। नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥४०॥

۴۰ - احمق اور بے ارادت اور وہی غارت ہو جاتا ہے مشتبہ دل کو نہ دُنیا ہے نہ عقبیٰ ہے نہ آرام ہے +

ٹیکا - اگیہ - جو گُرو کے اُپدیش کا مطلب نہ سمجھے - اشردودھانشچ - جو ملقین کے مطلب کو سمجھکر بھی ارادت نہ رکھے - سنشاتما - جسکو شردھا ہونے پر بھی اس بات کا شبہہ ہووے کہ یہ کام درست ہوگا یا نہین - ونیشت - ناش ہو جاتا ہے یعنی اپنے مدعا کو نہین پہونچتا ہے - ایم لوکوسنت - اُسکو نہ دُنیا ہے - نہ پرو - نہ عقبیٰ ہے - نہ سُکھم - نہ آرام اور چین ہے - سن شیاتمنہ - مشتبہ دل کو - ان تینون مین مشتبہ دل سب سے زیادہ غارت جاتا ہے

کیونکہ اسکی دُنیا و دین دُرست نہین ہوتا اور کبھی آرام نہین پاتا +

योगसंन्यस्तकर्म्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्। आत्मवन्तं न कर्म्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय॥ ४१॥

اہم - کرم جوگ کا پھل ترک کرنے والا گیان سے شبہات کا دور کرنے والا جوگیانی اپنے کو جاننے والا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ہے اے دھننجے +

ٹیکا - جوگ سنیشت کرمانم - جسنے پرمیشور اپن کرم کے اور پھل سے اُسکے سنیاس کیا - گیان سن چھین سنشیم - جسکے شبہات گیان کے سبب سے دور ہو گئے - اور دیہابھمان یعنی پندار خودی ہو یا ایسا گیانی کرم کا پابند نہین ہوتا - اتم ونتم نہ کرمان بدھنت دھننجے +

اتم وان کو کرم پابند نہین کرسکتا اے ارجن +

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः। छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत॥ ४२॥

اہم - اس لیے یہ وسواس جو جہالت سے پیدا ہو کر دل مین بیٹھے ہین اُنکو آتم گیان کی تلوار سے کاٹ کرکے کرم جوگ مین مقیم ہو کر واسطے لڑائی کے اے بھارت اُٹھکر کھڑے ہو +

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اگیان سمبھوتم - جہالت سے پیدا ہوے - ہردستم - دل مین بیٹھا ہے - گیانا سنا تمنہ - گیان کی تلوار سے چھتوا - کاٹ کر - اینم سنشیم - اس وسواس کو - جوگ ماوتشٹھ جوگ مین قائم ہو کر - اُوتشٹھ بھارت - واسطے لڑائی کے اُٹھو کھڑے ہو اے بھارت +

تمام ہوا چوتھا ادھیاے کرم سنیاس کے بیان مین -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्म्मसन्यासयोगो नाम चतुर्थोऽध्याय: ॥४॥

آغاز ادھیاے پنجم

अर्ज्जुन उवाच ॥ सन्यासं कर्म्मणां कृष्ण पुनर्योगञ्च शंससि । यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम् ॥ १॥

ارجن نے کہا کہ اے کرشن مہاراج + آپ کرم کا تیاگ یعنی ترک فرماتے ہین اور پھر جوگ یعنی اختیار کرنا بھی کہتے ہین پس ان دونون مین ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ مجھ سے فرمائیے +

ٹیکا - سنیاسم - ترک کرنا - کرمنام - کرمون کا - پنر - پھر - جوگم چہ - اختیار کرنے کو بھی شنسس تلاتے ہو - یت شریہ - جو بہتر ہو - اے تیو ریکم - ان دونون مین سے ایک تن مے برو - وہ مجھ سے کہیے - سنشچیم - درحقیقت +

श्रीभगवानुवाच ॥ सन्यास: कर्म्मयोगश्च निश्रेयसकरावुभौ । तयोस्तु कर्म्मसन्यासात्कर्म्मयोगोविशिष्यते

٢ - شری بھگوان نے فرمایا کہ کرم کا ترک اور اختیار دونون نجات دینے والے ہین لیکن عملی کرم کے ترک سے کرم کا اختیار اعلی ہے +

ٹیکا - سنیاس کرم جوگشچ - کرم کا ترک اور اختیار - نشریہ سکراوبھو - دونون شریہ

یعنی نجات کے دینے والے ہین - تیوست کرم سنیاسات کرم جوگو وشیشیتے -
لیکن دونون مین یعنی کرم نہ کرنے سے کرم کا کرنا بہتر ہے کیونکہ کرم کا نہ کرنا
آتم گیانی یعنی عارف کو لازم ہے اور اگیانی کے واسطے کہ جسکو دیہہ اور آتما
مین تمیز نہین ہے یعنی جسم ہی کو آتما مانتا ہے کرم کا کرنا ہی ضرور ہے اور
تم دیہہ یعنی جسم کو آتما یعنی نفس ناطقہ مانتے ہو اور بھائیون کے مرنے کا غم
کرتے ہو لہذا اگیانی ہو پس تم کو کرم جوگ یعنی کرم کرنا ہی بہتر ہے جب
کرم کرنے کرتے بعد صفائی باطن کے تم کو گیان ہو گا تب تم کرم کے ترک
کر دینے کے لائق ہو گے یہ دونون امر موافق درجہ اور لیاقت کے بیان
کیے گئے ✤

ज्ञेयः स नित्य सन्यासी यो न द्वेष्टि न काङ्क्षति । नि
र्द्वन्द्वोहि महाबाहो सुखं बंधात्प्रमुच्यते ॥ ३ ॥

۳ - جو کسی سے نہ عداوت نہ محبت نہ خواہش رکھتا ہو اسکو ہمیشہ سنیاسی جاننا
چاہیے اے مہاباہو جو نِرِدوند ہے وہ بیشک آرام تمام بندھن یعنی قید سے
چھوٹ جاتا ہے ✤

ٹیکا - گینیہ سنیہ سنیاسی - جاننے کے لائق وہ ہمیشہ تارک - یونہ دویشٹ جو کسی
سے نفرت و عداوت نہ رکھے - نہ کانچھتی - نہ محبت و خواہش رکھے - نردوند - جو
رنج و راحت و نفرت و محبت سے بری ہو - وہ بیشک - مہاباہو - لمبی بانہہ والے
سُکھم - آرام تمام - بندھات - قید سے - پرمچیتے - چھوٹ جاتا ہے - جو کوئی
راگ اور دویش یعنی پیار اور عداوت نہین رکھتا ہے اور پرمیشور کی راہ
پر کرم کرتا ہے اور اُس کرم کا پھل نہین چاہتا وہ کرم کرنے پر بھی سنیاسی
ہے - اور جو نِرِدوند یعنی دوستی و دشمنی و مغائرت نہین رکھتا -

وہ گیان یعنی عرفان کے درجہ کو پہونچ کر بہ آسانی تمام سنسار کے بندھن سے
یعنی قید زادن و مردن سے چھوٹ جاتا ہے اسمین شک نہین ہے ÷

**सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः। एक
मप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम्॥४॥**

۴ - سانکھیہ اور جوگ مین بال یعنی نادان آدمی تفریق کرتے ہین اور پنڈت
یعنی عاقل نہین کرتے اگر بخوبی ایک پر بھی قائم رہے تو دونون کا ایک ہی
پھل ملتا ہے ÷

ٹیکا - سانکھیہ جوگو - سانکھیہ اور جوگ دونون - پرتھک - جدا - بالاہ لڑکے یعنی
نادان - پر بدنت - کہتے ہین - نہ پنڈتا - نہ عقلمند - ایکم اپیا ستھہ سمیک - ایک ہی پر
بخوبی قائم رہے - ابھیوز بندتے پھلم - دونون کا پھل ہوتا ہے - سانکھیہ اور جوگ
دونون ہم نے موافق درجہ ولیاقت کے بیان کیئے ان دونون مین کون بزرگ
ہے یہ نادان کہتے ہین کچھ عقلمند نہین کہتے ان دونون مین ایک پر بھی اگر بخوبی
قائم رہے تو نتیجہ واحد ہے یعنی موافق حکم شاستر کے دل لگا کر کرم کرنے سے
بھی دل صاف ہو کر بوسیلہ گیان کے مُکت ہوگی اس لیے دونون کا پھل ایک
ہے جو جسکا دل چاہے وہ اُسکو کرے ÷

**यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते। एकं
सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति॥५॥**

۵ - جو مقام سانکھیہ سے ملتا ہے وہی جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے جو سانکھیہ
اور جوگ کو ایک دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے ÷

ٹیکا - یت سانکھیی - جو سانکھیہ سے - پراپیت - ملتا ہے - استھانم
مقام - تد جوگئی رپ - وہان جوگ سے بھی - گمیتے - جاتا ہے -

ایکم سانکھیم چہ جوگم چہ ۔ سانکھیہ اور جوگ کو ایک ۔ یہ پشیت ۔ جو دیکھتا ہے ۔
سہ پشیت ۔ وہی صاف نظر ہے ۔ سانکھیہ یعنی سنیاس اور گیان سے جو درجہ
مکت کا حاصل ہوتا ہے وہی درجہ کرم جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے اس لیے
دونوں کو ایک ہی سمجھنا چاہیے یعنی اگر نِشکام کرم کرے گا تو اس سے بھی
گیان پا کر مکت ہو جاے گا +

संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । यो ।
युक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

۶ ۔ اے مہا باہُو یعنی صاحب قدرت سنیاس بغیر کرم جوگ کے مشکل ہے اور
کرم جوگ کرنے والے مُنی جلد برہم میں مل جاتے ہیں +
ٹیکا ۔ سنیاست مہاباہو دکھ یاپت ۔ سنیاس تو اے مہاباہُو دکھ دینے
والا ہے ۔ اجوگتہ ۔ بغیر کرم جوگ کے ۔ جوگ یکتو منی ۔ کرم جوگ میں لگے
ہوے منی ۔ برہم چرے نادھیگچھت ۔ برہم کو بہت جلد پہونچتا ہے ۔
اگر یہ اعتراض ہو کہ ہرگاہ کرم جوگ کے بعد کرم سنیاس ہوتا ہے
تو ہم پہلے ہی کرم سنیاس کیوں نہ کریں اسکے دفعیہ میں یہ ارشاد
ہے کہ بغیر کرم جوگ کے سنیاس دشوار ہے کیونکہ بدون صفائی باطن کے
گیان کی ارادت محال ہے اور جو کرم جوگ کرتا ہے وہ مُنی یعنی گیانی
ہو کر جلد برہم میں مل جاتا ہے اس لیے سنیاس کے پہلے کرم جوگ ہی
بہ ضرور ہے +

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥

جو کرم جوگ میں لگے ہوے صاف باطن ہیں اور جسم اور اندریان جنکے

بس مین ہین اور سب جاندارون کی جان اور اپنی جان کو ایک یعنی برابر جانتے ہین وہ باوجود کرم کرنے کے بھی ملوث نہین ہوتے یعنی کرم کے بندھن مین نہین پھنستے +

ٹیکا - جوگ یُکت - کرم مین لگا ہوا ہے بشُدھ آتما - صاف باطن - بجت آتما ضابط دل - جِتیندریہ - جسم اور اندریون کو بس مین رکھنے والا - سَرب بھوتا تم بھوتا تما - سب عالم کو اپنی جان کے برابر جاننے والا - کرون - کرتے ہوئے اپ - بھی - نہ لپیٹے - ملوث نہین ہوتا ہے +

नैव किञ्चित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् । पश्य
न् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन्नश्नन् गच्छन् स्वपन् श्वसन् ॥ ८ ॥

ا - کرم جوگ سے جو ذات بحت کو جانتا ہے وہ دیکھتے ہوئے سُنتے ہوئے لمس کرتے ہوئے سونگھتے ہوئے کھاتے ہوئے چلتے ہوئے سوتے ہوئے سانس لیتے ہوئے یہی جانتا ہے کہ ہم کچھ کرتے ہی نہین +

ٹیکا - یو - ہرگز نہین کنچت - کچھ - کرومِ - کرتا ہون - اِت - یہ - جُگت یمیت - کرم جوگ کرنے والا - تتوبِت - عارف تتوگیانی -

پشین - دیکھتے ہوئے - شرنون - سُنتے ہوئے - اسپرشن - لمس کرتے ہوئے - جگھرن - سونگھتے ہوئے - اشنن - کھاتے ہوئے - گچھن - چلتے ہوئے - سوپن - سوتے ہوئے - شوسن - سانس لیتے ہوئے - کیونکہ عارف سمجھتا ہے کہ سب افعال یعنی کام اندریون سے ہوتے ہین کچھ آتما سے نہین ہوتے آتما اندریون سے پرے یعنی علیحدہ ہے +

प्रलपन् विसृजन् गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि इन्द्रि

याणीन्द्रियार्थेषु वर्त्तन्त इति धारयन् ॥९॥

۹ - بولتے ہوئے بول وبراز کرتے ہوئے لیتے ہوئے آنکھ کھولتے بند کرتے ہوئے یہ یقین کرتا ہے کہ اندریان یعنی حواس اپنی لذتون کو اٹھاتے ہین +

ٹیکا - پرلپن ۔ گفتگو کرتے ہوئے - بسرجن - بول وبراز کرتے ہوئے ۔ گرہنن لیتے دیتے ہوئے - انمشن - آنکھ کھولتے ہوئے - نمشن - آنکھ بند کرتے ہوئے آپ - بھی - اندریان - حواس - اندریارتھے شو - اپنی لذات مین - برتنتے رہتی ہین - اِت دھارین - یہ تصور کرتا ہے +

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि संगं त्यक्त्वा करोति यः। लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥

۱۰ - کرمون کو برہم کے ارپن کرکے پھل کی خواہش چھوڑ کر جو کرتا ہے وہ گناہ مین ملوث نہین ہوتا جیسے کمل کا پتا پانی مین +

ٹیکا - برہمن - برہم مین - آدھاے - ارپن کرکے - کرمان - کرمون کو سنگم تیکتوا - پھل کی چھوڑ کر - کروتِ یہ - جو کرتا ہے +

لپیتے نہ - وہ ملوث - نہین ہوتا - سَ پاپے نہ - گناہ مین - پدم پترم ۔ کمل کا پتا جیسے - امبھسا پانی مین - اگر یہ شبہ ہو کہ جسکو کرم کرنے کا اہنکار یعنی غرور ہے وہ تو ضرور ملوث ہے اور بغیر صفائی دل کے سنیاس بھی نہین ہوسکتا تو نہایت مشکل ہوئی اس لیے فرمایا کہ جو کرم کو برہم کے ارپن یعنی نذر کر دیتا ہے وہ گناہ اور ثواب سے بری ہے جیسے کمل کا پتا پانی مین رہتا ہے مگر پانی اسمین ذرا بھی نہین لگتا ہے +

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि । योगिनः
कर्म कुर्वन्ति संगं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥११॥

۱۱ - جوگی لوگ جسم اور دل اور عقل اور بھی صرف اندریوں سے یعنی حواس خمسہ سے صفائی دل کیواسطے پھل کی تمنا چھوڑکر کرم کرتے ہین +

ٹیکا - کاییہ :- جسم سے - منسا - دل سے - بدھیا عقل سے - کیولئی - صرف - اِندریَی - اِندریون سے - آپ - بھی - جوگنہ - جوگی لوگ - کرم کروَنت - کرم کرتے ہین - سنگم تیکتوا آتم شدھیے - پھل کی تمنا چھوڑکر دل کی صفائی کے واسطے پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ کرم کرنے سے بندھن یعنی پابندی نہین ہوتی اب یہ بیان ہے کہ کرم باعث مُکت کا ہے کایا سے اسنان دان پوجن وغیرہ دل سے دھیان اور عقل سے یقین ذات اور صرف اندریون سے مُورت کا درشن اور پرمیشور کا نام لینا بید پڑھنا شاستر کا سننا یہ سب کام جوگی لوگ بیغرض نتیجہ واسطے صفائی باطن کے کرتے ہین اور بعد صفائی باطن کے گیان ہوتا ہے اور گیان سے مُکت ہوتی ہے +

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥१२॥

۱۲ - جُگت یعنی پرمیشور کا دھیان کرنے والا اہل یقین کرم کے پھل کی خواہش چھوڑکر مُکت پاتا ہے اور اجُگت یعنی خلاف جُگت سکام کرم کرنے والا پھل کی آرزو سے پابند رہتا ہے +

ٹیکا - جُگت جو بیغرض نتیجہ کے پرمیشور کو اپنے یقین سے دھیان بھجن کیرتن کرے کرم پھلم تیکتوا - کرم کا پھل چھوڑکر یعنی اُسکی خواہش چھوڑنے سے شانت مانوت شتکی

اہل یقین دل کا قرار یعنی شکت پاتا ہے اُکلث یعنی سکام کرم کرنے والا۔
سکام کار سے نہ پھلا سکت۔ سکام کرم کرنے سے پھل کا خواستگار ہو کر بند ہیتے
پابند ہو جاتا ہے یعنی جنم مرن کے قید مین گرفتار ہو جاتا ہے +

सर्व्व कर्माणि मनसा सन्न्यस्यास्ते सुखं वशी। नव
द्वारे पुरे देही नैव कुर्व्वन्न कारयन्॥ १३॥

۱۳- دل کو بس کرنے والا سب کرمون کو بدل چھوڑ کر اِس جسم کے شہر مین جسکے
نو دروازے ہین آرام سے رہتا ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے +

ٹیکا- سرب کرمان۔ سب کرم۔ منسا۔ دل سے۔ سنیسیہ چھوڑ کر استے
رہتا ہے۔ سکھم آرام سے۔ وشی۔ دل کو اور اندریون کو بس کرنے والا
نو دوارے پُرے۔ نو دروازے والے شہر مین۔ دیہے۔ جسم
مین۔ نو۔ ہرگز نہین۔ کُرون۔ کرتا ہے۔ نہ کارین۔ نہ کراتا ہے۔
مراد یہ کہ جسکا باطن صاف ہے اُسکو کرم جوگ کا ترک ہی بہتر ہے۔
دل کا بس مین رکھنے والا سب کرمون کو جو بارج مراقبہ مین اُنکو
دل سے ترک کرکے اِس قسم کے شہر مین گیان پاکر آرام سے رہتا ہے
جیسے شہر کے رہنے والے شہر کو اپنی ملکیت نہ سمجھکر اُسمین رہتے ہین اور
اُسکا لطف اُٹھاتے ہین اور باعث نہ ہونے محبت یعنی دعوی ملکیت کے
کچھ اُسکا انتظام نہ خود کرتے ہین نہ کسی سے کراتے ہین بلکہ بوجہ نہ ہونے
خودی اور محبت کے آرام سے رہتے ہین ویسے ہی بشئی لوگ جسم مین رہ کر
سب کیفیت اُٹھاتے ہین مگر جسم کو اپنا نہ سمجھکر بسبب نہ ہونے دعوی خودی
کے بآرام رہتے ہین کچھ رنج وتکلیف جسمانی کے دفعیہ یا راحت ظاہری کی
تدبیر نہ خود کرتے ہین نہ دوسرے سے کراتے ہین اور نہ کچھ پرلوک کے واسطے

بگیہ وغیرہ کرم کرتے ہین +

नकर्त्तत्वंनकर्म्माणिलोकस्यसृजतिप्रभुः। नकर्म्म फलसंयोगंस्वभावस्तुप्रवर्त्तते ॥ १४॥

۱۴ ۔ دنیا کا بنانے والا اور مالک نہ کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دینے والا ہے سب کوئی بالطبع اسمین لگے ہین +

ٹیکا ۔ نہ کرترتوم ۔ کرتا ہے ۔ نہ کرانی ۔ نہ کرواتا ہے ۔ لوکسیہ ۔ دُنیا کا ۔ سرجت پربھو بنانے والا اور مالک ۔ نہ کرم پھل سیجوگم ۔ نہ کرم کا پھل دیتا ہے ۔ سوبھاوست پرورتتے ۔ بالطبع سب لگے ہین ۔ جو یہ سمجھے کہ ایشور کو اختیار ہے جسے چاہتا ہے ثواب کروا کر بہشت مین بھیجتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گناہ کروا کر دوزخ مین ڈالتا ہے تو اس بے انصافی سے ایشور کو بھی پاپ اور پن لگتا ہوگا تو اُسکے رفع کے واسطے یہ دو اشلوک فرماتے ہین کہ پرمیشور نہ کرم کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دیتا ہے یہ تمام عالم اپنی پرکرت یعنی سوبھاو سے نیک و بد کام مین لگے ہین کیونکہ مایا یعنے پرکرت سے سب پیدا ہوے +

नादत्तेकस्यचित्पापंनचैवसुकृतंविभुः। अज्ञानेनावृतंज्ञानंतेनमुह्यन्तिजन्तवः ॥१५॥

۱۵ ۔ نہ کسی کا پاپ ایشور لیتا ہے نہ کسی کا پن اگیان یعنی جہالت سے گیان یعنی علم معرفت چھپ گیا ہے اُسی سے لوگ غافل ہین +

ٹیکا ۔ نادتتے ۔ نہ لیتا ہے ۔ کسیہ چت پاپم ۔ کسی کے پاپ کو ۔ نہ چیو سکرتم اور نہ پُن کو ۔ پربھو ۔ ایشور ۔ اگیانے نہ ۔ جہالت سے ۔ آبرتم ۔ چھپ گیا ہے ۔ گیانم ۔ گیان یعنی معرفت ذات ۔ تینہ مُہینت

اُسی موہ مین پڑے ہین - جنتوہ - سب عالم - ایشور کو کسی کا پاپ اور پُن نہین لگتا کیونکہ اُنکو کسی سے کچھ خواہش نہین ہے اگر کچھ خواہش ہوتی تو پاپ اور پُن بھی لگتا صرف موافق پرارَبدھ کرم یعنی تقدیر کے مایا سب کو کرم مین لگاتی ہے اگر یہ شُبہہ ہو کہ پرمیشور اپنے خادمون اور ارادتمندون پر مہربانی کرتے ہین اور نافرمان برداروں پر غُصّہ کرتے ہین بیغرضی کہان باقی رہی اُسکا جواب یہ ہے کہ جو لوگ اگیان سے پاپ کرتے ہین اُنکو سزا دینا بھی عین مہربانی ہے اور پرمیشور کے نزدیک سب برابر ہین چونکہ اگیان سے گیان چھپا ہے اِس لیے بھُول کر لوگ پرمیشور کو منصف وسم درشی یعنی مساوی دیکھنے والا نہین مانتے ہیں ✤

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः। तेषामा
दित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम॥१६॥

۱۶ - آتم گیان سے جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے اُنکو وہ گیان آفتاب کی طرح برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے ✤

ٹیکا - گیانین تُ - گیان سے تو - تد اگیانم - ایسا اگیان - تیشام ناشِتم آتمنہ - جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے - تیشام - اُنکو - آدِتیہ وَت - سُورج کی طرح - گیانم پرکاشیتی تَت پرم - وہ گیان برہم کے سُروپ کو روشن کرتا ہے - خلاصہ یہ کہ گیانیون کو مُوہ یعنی توہم نہین ہوتا علم ذات گیان ہے اور برعکس اسکے اگیان ہے جسکا اگیان گیان کے سبب سے دور ہو گیا اُسکو وہی گیان سورج کی طرح پُورن برہم کو روشن کر دیتا ہے جیسے سُورج اندھیرے کو دُور کر کے سب چیزون کو روشن کر دیتے ہین ✤

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः। गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७॥

۱۷ - جسکی عقل ایشور مین لگی ہے اور دل بھی اسمین لگا ہے اور اُسی کی اراد اور اُسی کی پناہ مین ہے اور جنکے پاپ دھو گئے ہین وہ وہان جاتے ہین - جہان سے پھر نہین آتے یعنی مُکت ہو جاتے ہین +

ٹیکا - تد بدھیہ - برہم مین عقل لگانے والے - تد اتمنہ - اُسمین دل بستہ تن نشٹھاہ - اُسی کی اراوت - تد پرانیہ - اُسی کی پناہ مین یا اُسی مین معروف ہین - گچھنت نپرابرتم - جاتے ہین وہان جہان سے پھر نہین آتے - گیان نر دھوت کلمکھاہ جن کے پاپ گیان سے دھو گئے ہین یعنے دور ہو گئے ہین +

विद्याविनयसम्पन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि। शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८॥

۱۸ - پنڈت سم درشی یعنی گیانی سب کو برابر جاننے دیکھنے والے برہمن صاحب علم و تواضع اور گئو اور بیل اور ہاتھی اور کُتے اور چاندال کُتے کے کھانے والے کو برابر آتما جانتے ہین +

ٹیکا - بدیا - علم - بنے - تواضع - سپین - بھرا ہوا - برا ہمنے - براہمن مین - گو - گئو و بیل مین - ہستت - ہاتھی مین - شُن - کُتی - شپاک چہ - اور سگخوار - پنڈتاہ - پنڈت لوگ - سم درشنہ - برابر جانتے ہین +

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः। निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९॥

۱۹- جنکے دل مین سمتا یعنی مساوات ٹھہر گئی ہے انھین نے دُنیا کو جیتا ہے برہم نردوش یعنی بے عیب اور سب جگہ موجود ہے اسو جہ سے سم درشی لوگ برہم مین قائم رہتے ہین ٭

ٹیکا - اِہیو - اس دُنیا مین - تیر جتہ - اُسنے فتح پائی - تے شام - جنکے - سامیے - استھتم منہ - مساوات دل مین قرار پائی - نردوشم ہی استھتم برہم - درحقیقت بے عیب یعنی جہوبکار سے بری برہم سب جگہ موجود - تسمات - اِس لیے برہمنی نے استھتاہ - برہم مین وہ لوگ قائم رہتے ہین ٭

नप्रहृष्येत्प्रियंप्राप्य नोद्विजेत्प्राप्यचाऽप्रियम्। स्थिर
बुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणिस्थितः ॥२०॥

۲۰- جو مطلوب کے ملنے سے خوش نہ ہو اور نامرغوب کے ملنے سے ناخوش نہ ہو اور جسکی عقل برجا ہو اور غفلت مطلق نہ ہو وہ برہم گیانی برہم مین مل جاتا ہے -

ٹیکا - پیتر ہرکھیت پریم پراپیہ - نہ خوش ہووے پیاری چیز کے ملنے سے - نو دوِجیت - نہ ناخوش ہووے - پراپیہ چاپریم - مخالف چیز کو پاکر - استھر بدّھ - مستقل عقل والا - اسم موڑھ - کچھ غفلت نہ ہو یعنی دانا - برہم بد - برہم کا جاننے والا - برہم استھتہ - برہم مین مل جاتا ہے - خلاصہ یہ کہ برہم گیانی کی یہ پہچان ہے کہ جو باوجود دانائی اور عقل برجا رہنے کے بھلی بات کے پانے سے خوش اور بُری بات کے ملنے سے ناخوش نہ ہو کر ہمیشہ برہم کے تصور مین رہے ٭

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विंदत्यात्मनियत्सुखम्।
सब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥२१॥

۲۱- جو لذات ظاہری مین دل نہین لگاتا اور باطن کے مزے حاصل

کرتا ہے وہ برہم جوگ مین دل لگانے والا بے زوال آرام پاتا ہے +
ٹیکا - باہجیہ اشپرشے کو - لذات ظاہری مین - اسکت آتما - دل نہین لگاتا
بندت - پاتا ہے - آتمن یت سکھم - باطن کے آرام کو - سبرہم جوگ جگت
آتما - وہ برہم جوگ مین لگانے والا - سکھم اکشے مشنتے - بے زوال سکھ
کو پاتا ہے - جو لذات ظاہری مین دل لگاتا ہے وہ بسبب فنا ہو جانے
اُن لذات کے ہمیشہ دُکھی رہتا ہے کیونکہ دُنیا فانی ہے اور اُسکی سب
چیزین بھی فانی ہین اور جو آتم گیان مین دل لگاتا ہے وہ مسرت لازوال کو
پاتا ہے کیونکہ آتما لازوال ہے +

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते । आद्य
न्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२

۲۲ - جو لذات کہ اندریون کے لمس سے پیدا ہوتی ہین وہ درحقیقت دُکھ
کی کھان ہے اے کنتی کے بیٹے جسکی ابتدا اور انتہا ہے عاقل اُسمین
دل نہین لگاتے +
ٹیکا - یے - جو - ہ - درحقیقت - اشپرش جا بھوگا - لمس سے پیدا ہوئی لذات
یعنی حواس عشرہ کی لذتین - دُکھ یونے آیو - دُکھوہی کی کھان ہین - تے - وہ
سب - آد - ابتدا - انت - انتہا - ونت - والے ہین - کنتیہ - اے کنتی کے فرزند
نہ تیہ کھو - رمتے بدھہ - عاقل اُنمین دل نہین لگاتے +

शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् । का
मक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥

۲۳ - جو دنیا مین خواہش اور غصہ کے غلبہ کو پیش از مرگ برداشت کرسکتا ہے
وہی آدمی جوگی ہے وہی سُکھی ہے +

ٹیکا - شکنوتی - سکتا ہے - اہیو - اس دنیا مین - سُوڈھم - جو برداشت
کرتا ہے - پراگ - پہلے - شریر بموکشنات - جسم چھوڑنے سے یعنی تمام عمر -
کام کرودھ ودبھوم بیگم - خواہش اور غصہ سے پیدا ہوے غلبہ کو - سنجکتہ
سشکھی نرہ - وہی جوگی ہے وہی سُکھی ہے یعنی مُکت پاتا ہے -
بڑی جوان مردی کی بات ہے جس نے کام اور کرودھ ایسے سخت
دشمنون کے غلبہ کو رُوکا تو وہی مرد لائق مُکت کے ہے کام کرودھ جو دل
کے پریشان کرنے والے ہین اُنکے غلبہ کو جو تمام عمر رُوک سکے وہی خوش
وقت ہے جیسے بعد مرنے کے بدن مین عطر وغیرہ ملنے سے خوشی یا
اُسکے جلا دینے سے رنج نہین ہوتا ویسے ہی جیسے جی کام کرودھ کا غلبہ
نہ ہو وہی جیون مُکت ہے +

योन्तःसुखोन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः। सयोगी ब्रह्मनिर्वाणं ब्रह्मभूतोधिगच्छति ॥२४॥

۲۴ - جسکو راحت باطنی اور سیر باطنی اور تجلی باطنی ہے وہ جوگی برہم ہوکر
برہم نرباݨ مین مِل جاتا ہے +

ٹیکا - یوئہ شکھہ - جسکو راحت باطنی - انتر ارام - سیر باطنی - انتر جوت - ایوچہ -
اور تجلی باطنی یعنی نور معرفت کا دل مین ہے - سجوگی - وہ جوگی - برہم نربانم - برہم کو
جو بیان مین نہین آتا - برہم بھوت - برہم ہوکر - ادھگچھت - پہونچتا ہے - یعنی
مل جاتا ہے - صرف کام کرودھ ہی رُوکنے سے مُکت نہین ہوتی بلکہ جسکو آتما
ہی مین راحت اور آتما ہی مین سیر ہے اور آتما ہی مین جوت یعنی نور معرفت
ہے وہی برہم ہوکر برہم مین مل جاتا ہے +

धायता त्मानः सर्वभूतहिते रताः ॥ २५ ॥

۲۵ - رکھ لوک جنکے گناہ دور ہو گئے اور دل کو بس مین رکھتے ہین اور سنغار دل مین نہ رہی اور شک دور ہو گئے اور سب عالم کی بھلائی مین لگے رہتے ہین وہ برہم نربان مین مل جاتے ہین +

ٹیکا لبھتے - پاتے ہین - برہم نر بانم - برہم نربان کو - رکھیۂ - رکھ لوک - چھین کلملھاہ - گناہ دور شدہ - چھن دویدھا - دوئی کا پردہ جنکے دل سے اٹھ گیا - یت اتمانہ - اندری کے جیتنے والے - سرب بھوت - سب عالم - ہتے رتاہ - بھلائی مین لگے ہوئے ہین - خلاصہ یہ کہ اس طرح کے رکھ لوگ مکت ہو جاتے ہین +

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यतचेतसाम्। अभि तो ब्रह्मनिर्वाणं वर्त्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥

۲۶ - کام کرودھ سے خالی سنیاسی دل کو بس مین رکھنے والے اور آتما کے تتو یعنی حقیقت کو جاننے والے دونون حالت مین برہم نربان مین مل جاتے ہین +

ٹیکا - کام کرودھ بمکتانام - کام کرودھ سے جدا رہنے والون کو - جتی نام - سنیاسیون کو یعنی جنکو دنیا اور عقبیٰ دونون کا سکھ درکار نہین ہے - یت چیتسام - دل بس کرنے والون کو - ابھتو - دونون طرح یعنی جیتے ہوے اور مرنے کے بعد - برہم نربام برتتے - برہم نربان مین جو کہنے کی طاقت سے باہر ہے مل جاتے ہین - ابھیا تمنام - آتما کے جاننے والے - خلاصہ یہ کہ بعد مرنے کے ہی برہم مین نہین ملتے بلکہ جیتے جی برہم مین مل جاتے ہین +

स्पर्शान् कृत्वा बहिर्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः। प्रा

राणा नौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तर-चारिणौ ॥२७॥

...ظاہری اندریون کی لذات کو دل سے باہر کرکے آنکھون کی نظر دونون ابرو
...بیچ مین رکھکر پران اور اپان جو ناک کے اندر جاتے آتے ہین اُن دونون کو
...کے یعنی رُوک کر ❊

...-اسپرشان کرتوا بہر باہیہ - شامہ ذائقہ سامعہ باصرہ لامسہ انکی لذتون کو دل
...باہر نکال کر - چکشُ چیوانترے بھرو - آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین
...کر - پرانا پانو سموکرتوا - پران باہر آنے والا دم و اپان نیچے جانے والا دم
...ان دونون کو رُوک کر - ناسابھینتر چارنو - یہ دونون پران اور اپان کیسے ہین کہ
...کے اندر چلتے رہتے ہین - یہ اشلوک قطع بند ہے یعنی اسکا مطلب دوسرے
...لوک مین واضح ہوگا ❊

यतेन्द्रिय मनो बुद्धिर्मुनि र्मोक्षपरायणः। विगते
च्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एवच ॥ २८॥

...۲ - جو مُن مُکت چاہنے والا ہے وہ اِندری اور دل اور عقل پر غالب اور بے
...خواہش اور بے غصّہ رہے وہ ہمیشہ مُکت ہے ❊

...کا - جیتیندریہ منو بُدہ - اِندریون کا جیتنے والا یعنی لذات کا پابند نہ ہونیوالا
...ن یعنی دل اور عقل پر غالب رہے یعنی جو دل چاہے وہ نہ کرے بلکہ سب
...کام موافق حکم شاستر کے کرے اور عقل پر غالب ہووے یعنی عقل کو خیالات
...فاسد کی طرف متوجہ نہ ہونے دیوے - مُنیر موکشش پرائنہ - مُن لوگ
...جو مُکت کے چاہنے والے ہین جو ہمیشہ دل مین تصور آتما کا رکھے -
...وہ مُن ہے - بگت اِچھا - جاتی رہے خواہش جسکی - یعنی دُنیا
...کی رحمت اور آخرت کی مسرت یعنی بہشت وغیرہ کی تمنا نہین ہے

ہے - خوف یعنی نقصان اور تکلیف کا خوف جاتا رہا ہے - کرودھ یعنی خلاف بات ہونے سے جسکو غصہ نہ پیدا ہو - ایسا آدمی - سدا مُکت ایوستھا یعنی ہمیشہ ہی مُکت ہے +

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्व्वलोक महेश्वरम् । सुहृदं सर्व्वभूतानां ज्ञात्वा मां शान्ति मृच्छति ॥२९॥

۲۹ - جگیہ اور تپسیا کا قبول کرنے والا سب لوک کا مالک تمام جہان کا دوست صادق جو مجھے جانتا ہے وہ شانت یعنی مُکت پاتا ہے +

ٹیکا - بھوکتارم - قبول کرنے والا - جگیہ تپسام - جگیہ اور تپسیا کا - سرب لوک مہیشورم - تمام عالم کا خداوند - سُہردم - دوست صادق - سرب بھوتانام - سارے جہان کا - گیاتوا مام - مجکو جان کر - شانت - برحقیقت مُکت پاتا ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ صرف اندریون وغیرہ کے ضبط کرنے ہی سے بغیر گیان کے مُکت ممکن نہیں ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ جو بھگت لوگ جگیہ اور عبادت کو میرے حوالہ کرتے ہین اُنکی ارادت سے قبول کرنیوالا عبادت کا اور حفاظت کرنیوالا اُسکا اور سب عالم کا مالک اور سب مخلوقات کا انترجامی یعنی دل آگاہ جو مجھے جانتے ہین وہ مہربانی سے مُکت پاتے ہین +

پانچوان ادھیاے سنیاس جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे सन्यास योगो नाम पञ्चमोऽध्यायः

آغاز ادھیاے ششم

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः। स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः॥१॥

۱- جو کوئی بغیر اُمید مزدکے کام واجب التعمیل کو کرتا ہے وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے نہ اگنی ہوتر کا تارک اور نہ کرم کا ترک کرنے والا +

ٹیکا- اناشرتہ کرم پھلم- کرم یعنی جگیہ تپ وغیرہ کے پھل کی امید چھوڑ کر- کارجیم کرم- کام واجب التعمیل- کروتی یہ- جو کرتا ہے- سنیاسی- وہی سنیاسی- چہ جوگی- اور وہی جوگی- نہ نراگن- کچھ اگن کا چھوڑنے والا نہیں- سنیاسی ہے نہ چاکریہ- اور کرم جوگ یعنی جگیہ تپ جوگ وغیرہ کا ترک کرنے والا- سنیاسی نہیں ہے +

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पांडव। न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन॥२॥

۲- اے پانڈو جسکو سنیاس کہتے ہیں اُسی کو جوگ جانو بغیر ترک کرنے خواہش دل کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا +

ٹیکا- یم- جسکو- سنیاس- بت پراہو- سنیاس کہتے ہیں- جو کم تم بدھ پانڈو- اے پانڈو اُسی کو جوگ جانو- نہج سنیسٹت سنکلپو- نہ بغیر چھوڑنے خواہش دل کے جوگی بھوت کشچن- کوئی جوگی ہوتا ہے- خلاصہ یہ کہ کرم جوگ ہی سنیاس کی بنیاد ہے یعنی بے طلب مزد کے جسنے کرم کیا وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے کیونکہ بدون ترک خواہش نتیجہ کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا پس کرم جوگ

اور سنیاس دونوں ایک ہیں +

आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म्म कारणमुच्यते । योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३ ॥

۳- مُن لوگوں کو جوگ پر آمادہ ہونے کا باعث کرم ہے اور گیان جوگ پر کمر باندھنے کا موجب سَم ہے +

ٹیکا - آرُرُکشو مُنیر جوگم - آمادہ جوگ کے مُن لوگوں کو - کرم کارن مجیتے - کرم باعث کہا جاتا ہے - جوگارُوڑھسیہ تسیئو - جوگ پر کمر باندھنے والے کو سَم کارن مجیتے - سَم یعنی مساوی جاننا گیان جوگ اور کرم جوگ کا سبب کہا جاتا ہے - یعنی دَم سَم یعنی سَمادھ کرنا اور اندریوں کو قابو میں کرنا شانت ہے +

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्म्मस्वनुषज्जते । सर्व्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥ ४ ॥

۴ - جو اندریوں کی لذات اور اُنکے کاموں میں گرویدہ نہ ہو اور سب خواہشوں کا تارک ہو وہ جوگ میں مشغول کہلاتا ہے +

ٹیکا - یدا ہنِندیارتھے شو - جو درحقیقت اندریوں کی لذات میں - نہ کرم سُوں مجیتے اُن لذتوں کے حصول میں دلبستہ نہ ہو - سرب سنکلپ سنیاسی - سب خواہشوں کا تارک - جوگارُوڑھستدوچیتے - وہ جوگ میں مشغول کہلاتا ہے +

उद्धरेदात्मनात्मानं नात्मानमवसादयेत् । आत्मैव ह्यात्मनो बन्धुरात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥

۵ - اپنے آپ کو نجات بخشے اور اپنے کو آپ تباہ نہ کرے اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور اپنا ہی دل اپنا دشمن بھی ہے +

ٹیکا - اُدھرت - نجات بخشے - آتمنا تمانم - اپنے کو آپ : آتمام وسادست - اپنے کو

تباہ وہلاک نہ کرے۔ آتمئی وَہیآتمنو بندھ۔ یہ آپ ہی اپنا بھائی ہے اور دوست ہے۔ دوسرے معنی یہ کہ یہی اِندریاں اور دل بس کیا ہوا اپنا دوست ہے۔ آتمیو رپُر آتمنہ۔ اپنا ہی دل اور اپنی اِندریاں جو بس مین نہون تو وہی اپنے دشمن ہین خلاصہ یہ کہ لذات مین پھنسنے سے پابندی اور لذات کے ترک سے نجات ہے پس چاہیے کہ آتما کے تصور سے اپنی رستگاری کرے اور لذات کے تصور سے اپنے کو نرک مین نہ ڈالے یا شور و کُتّے وغیرہ کے جنم مین نہ ڈالے کیونکہ اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور وہی اپنا دشمن ہے ✣

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मै वात्मनाजितः। अ
नात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६॥

۶۔ جسنے اپنے دل کو بس کیا وہی دل اُسکا بھائی ہے اور نہین بس کیا ہوا دل دشمن کی طرح عداوت کرتا ہے ✣

ٹیکا۔ بندھر آتما تمنس تسیہ۔ آتما یعنی دل اور اِندریاں اُسکی بندھو یعنی دوست مثل بھائی کے ہین یے نا تمنو آتمنا جِتہ جسنے اپنی اِندری اور دل کو آپ جیتا ہے انا تمنست شترتوے ورتیت۔ اور اِندری اور دل جسکا بس مین نہین ہے اُسکے ساتھ دشمنی کرتے ہین۔ شترووت۔ مانند دشمن کے ✣

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः। शी
तोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः॥ ७॥

۷۔ مَن اور اِندری بس کرنے والے اور پرشانت یعنی قطع علائق کرنے والے شخصون کو گرم و سرد و سُکھ و دُکھ و عزت و بیعزتی مین دل مطمئن و مستقل رہتا ہے ہرگز پریشان نہین ہوتا اور پرماتما کا اسکے دل مین قیام و ظہور ہوتا ہے۔ ٹیکا۔ جِت آتمنہ۔ مَن و اِندریون کا جیتنے والا۔ پرشانتسیہ دُنیا سے

بے تعلق شخص کو۔ پرماتما سماہتہ۔ پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے۔
سیتشُوشن۔ سردی وگرمی۔ سُکھ دُکھیش۔ رنج وراحت مین۔ تتھا۔ ویسے ہی
مانا پمانیوہ۔ عزت وبیعزتی مین +

ज्ञानविज्ञानतृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः। युक्त
इत्युच्यते योगी समलोष्टाश्मकाञ्चनः ॥८॥

۸۔ گیان بگیان سے آسُودہ دل اور فساد ومکر سے خالی اندری جیتنے والے
کو ہے اور پتھر اور سونے کو برابر جاننے والے کو جُگت یعنی صاحب جوگ کہتے ہین
ٹیکا۔ گیان۔ جو گُرو اور شاستر کی ہدایت سے جانا جاوے۔ بگیان۔ جو
اپنے دل کے یقین اور مشاہدہ سے معلوم ہو۔ ترپت آتما۔ سیر دل۔ یعنی
گیان اور بگیان کے حاصل ہونے سے دل کو کسی چیز دُنیادی یا اُخروی کے
خواہش باقی نہ رہے۔ کوٹستھ۔ خالی فسادات سے یعنی حرص شہوت غضب
کینہ حسد طمع وغیرہ نہ ہو۔ بجت اِندریہ۔ اِندری کا جیتنے والا۔ جُگت۔ جوگ
مین مشتغل۔ اِت اُچتے۔ یہ کہا جاتا ہے۔ سم برابر لوشٹ۔ لوہا۔ اشم۔
پتھر۔ کانچن۔ سُونا +

सुहृन्मित्रार्युदासीनमध्यस्थद्वेष्यबन्धुषु। साधु
ष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥

۹۔ دوست صادق اور اخلاص مند اور دشمن سے بے پروا اور متوسط اور
بدخواہ اور رشتہ دار اور نیک مرد اور بدکار کو مساوی جاننے والا درجہ
عالی رکھتا ہے +

ٹیکا۔ سُہرد۔ جو بیغرض بدنکے بالطبع خیرخواہ بدل ہو جیسے ماں یعنی والدہ مہر
جو محبت کے جوش سے بامید غرض بھلائی کرے جیسے باپ بھائی جو رشتہ دار کہ انکی

محبت بغرض اپنے آرام وفائدہ کے ہے اُداشین - جو دو لڑنے والون مین سے کسی کا بھلا یا بُرا نچاہے - مدھیستھ - یعنی ثالث جسکو پنچ کہتے ہین اور اپنے گھر اور اولاد وغیرہ مین محبت نہ رکھے عام کے برابر سمجھے - دویکھیہ بُندھش - دشمن اور بھائی دونون کو برابر جانے - سادھوشو اپ - نیکو کارین بھی - چہ پاپیہ شُو اور گنہگارین - سم بدّھو - برابر سمجھنے والا - بشکھیتے - عالی مقام ہے ❊

योगी युञ्जीत सतत मात्मा नं रह सि स्थितः। एकाकी यत चित्तात्मा निरा शीर परि ग्रहः ॥ १० ॥

۱۰ - جو ہمیشہ خلوت مین اکیلا بیٹھکر آتما مین دل لگاوے اور بدن اور اندریان اور دل کو اختیار مین رکھکر بیخواہش ہووے اور کچھ جمع نہ کرے وہ جوگی ہے ❊

ٹیکا - جوگی یُنجیت ستت آتمنام - جوگی ہمیشہ آتما مین دل لگاوے - رہس اِستھتہ خلوت مین بیٹھکر - ایکاکی - تنہا یت چت آتما - بدن اور اندریون کو مع دل کے اختیار مین رکھے - نراشیہ - کچھ کسی طرح کی خواہش نہ رہے - اپر گرہ - کچھ جمع نہ کرے ❊

शुचौ देशे प्रति ष्ठा प्य स्थिर मा सन मात्मनः। नात्यु च्छ्रितं नाति नीचं चैला जिन कुशो त्तरम् ॥ ११ ॥

۱۱ - پاک زمین پر جو نہ بہت بلند ہو نہ بہت پست ہو اپنا آسن لگاوے اول کشا اُسپر مرگ چھالا اُسپر کپڑا بچھاوے ❊

ٹیکا - شچو دیشے - پاک زمین مین یا کسی تیرتھ مین - پرتشٹھاپیہ - بیٹھکر - استھر آسن آتمنہ - اپنا آسن قائم کرے - نات اُچھرتم - نہ بہت بلند - نات نیچم - نہ بہت پست - چیل - کپڑا - اجن - مرگ چھالا - کشوترم -

اُشتا کے بعد۔ اس طرح آسن لگا وے +

त्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः। उपवि

पुपासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२॥

۱۲- اُس آسن پر دل کو جمع کرکے ہوش وحواس کی حرکت کو روک کر بیٹھے اور
صفائی کے واسطے جوگ کرے یعنی پرماتما مین دل لگاوے۔ اشٹانگ
جوگ کی تفصیل یہ ہے۔ یَم نِیَم آسن پرانایام پرتیاہار دھیان
دھارنا سمادھ +

ٹیکا۔ تتر۔ اُس آسن پر۔ ایکاگرم منہ۔ کرتوا۔ دل کو یکسو کرکے۔ یت
روک کر۔ چیت۔ ہوش وحواس یعنی اندری۔ اندریہ کریا۔ حواس کی
حرکت۔ اُپ بشیاسنے۔ بیٹھکر آسن پر۔ یُنجیات جوگم۔ جوگ کرے یعنی آتما مین
دل لگا کر محو ہووے۔ آتم بشدھیے۔ دل کی صفائی کے واسطے +

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः। संप्रे

क्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३॥

۱۳- قد اور سر اور گردن کو سیدھا و بیحرکت قائم کرکے یعنی ٹھہرا کر اپنی ناک
کی نوک کو نظر ٹھہرا کر دیکھے دوسری طرف نہ دیکھے +

ٹیکا۔ سم۔ سیدھا۔ کائے۔ یعنی قد۔ شِر و گریوم۔ شیر اور گلے کو۔
دھارین۔ رکھکر۔ اچلم۔ بے حرکت۔ استھرہ۔ قائم۔ سم پریکشیہ۔ نظر ٹھہرا کر
دیکھے۔ ناسکاگرم سوم۔ اپنی ناک کی نوک کو۔ دشسچا نولوکین۔ دوسری
طرف نہ دیکھے +

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः।

मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४॥

۱۴- ہوش جمع کرکے بیخوف برہم چاری کے طریق پر قائم ہو کر دل کو حرکت سے
خوب روک کر مجھ مین دل لگاوے جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر میرے
دھیان مین بیٹھے +

ٹیکا - پرشانتا تما - ہوش جمع کرکے بگت بہہ - بے خوف - برہم چاری برتے
استھتہ - برہم چاری کے طریق پر قائم رہکر یعنی تھوڑا کھاکر تھوڑا سوکر اندریون کو
لذات سے روک کر - منہ سنجمیہ - دل کو بخوبی حرکت سے روک کر - ست چیتو مجھ مین
دل لگاوے اور غایت مطلوب سمجھے - یُکت آسیت - جوگ کی مشق کے واسطے
اُس آسن پر بیٹھے - بمت پرہ - مجھ مین دھیان لگاکر +

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियतमानसः। शान्तिं
निर्वाणपरमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ १५॥

۱۵- اس طریق سے ہمیشہ آتما مین وصل ہونے سے جوگی دل کا جمع رکھنے والا
دنیا سے کُل بے نیازی و رہائی پاتا ہے اور میرا روپ ہو جاتا ہے +

ٹیکا - یُنجن اَیوَم - اسطرح دل لگائے ہوے - سد اتمام ہمیشہ آتما مین -
جوگی نیت مانسہ - جوگی دل کا روکنے والا - شانتم زبان پر نام - دُنیا سے
کُل بے نیازی و رہائی کو - مت سنگستھام - میرے روپ کو - ادھ گچھت -
پہونچتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے +

नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तमनश्नतः। न चा
तिस्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६॥

۱۶- اے ارجن بہت کمانے سے یا بالکل نہ کھانے سے یا بہت سونے سے
یا بہت جاگنے سے جوگ نہین ہوتا ہے +

ٹیکا - نا تیش نہ - نسنت جو گوست نہ بہت کھانیوالے کو جوگ ہے - نہ ایکانت مَنش نتہ

نہ بہت کم کھانے والیکو نہ چاپ سونیکی شیلسیہ ۔ نہ بہت سونے والے کو ۔ جاگ
نہ بہت جاگنے والے کو ۔ ارجن ۔ اے ارجن +

युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्म्मसु । युक्तस्व
प्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥

۱۷ ۔ اعتدال سے کھانے اور چلنے اور باندازِ سب کاموں کے کرنے اور باندازہ
سونے اور جاگنے والے کو جوگ دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے +

ٹیکا ۔ جگت آہار ۔ اعتدال سے کھانے والے یعنی آدھی بھوک رکھکر کھانے
والے اور غذا مفید وسُبک وخوش ذائقہ ہو اُسکا کھانے والا ۔ بہار سیہ حرکات
سکنات چلنا پھرنا بیٹھنا اٹھنا محنت کرنا ۔ جگت چیستیسیہ کرمسُ سب کام
اندازے کرنے والے ۔ جگت سُوپنا وبُودھسیہ ۔ اندازے سونے جاگنے
والے کو ۔ جو گو بھوت دُکھہا ۔ جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے +

यदा विनियतं चित्त मात्मन्ये वावतिष्ठते । निस्पृ
हः सर्व्व कामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८ ॥

۱۸ ۔ جب دل کو بخوبی جمع کرکے آتماہی میں ٹھہرادے اور سب خواہشوں سے
بے پرواہو جاوے اُسوقت جگت یعنی واصل بحق کہا جاتا ہے +

ٹیکا ۔ یدا ۔ جب ۔ بنیتم چیت ۔ دل کو جمع کرکے ۔ آتمنیو اوتشٹھے ۔
آتماہی میں ٹھہرادے ۔ نسپرہ ۔ بے پروا ۔ سرب کامے بھیو ۔ سب
خواہشوں سے ۔ جگت اتیو چیتے ۔ واصل بحق کہا جاتا ہے ۔ تدا ۔
اُسوقت +

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सोपमा स्मृता यो
गिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥ १९ ॥

۱۹- جیسے چراغ ہوا بند مکان مین جنبش نہین کرتا اُسی طرح اپنے دل کو
یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے +

لنکا- جتھا- جیسے- دِیپو نواس اِستھو- چراغ ہوا بند مکان مین- نینگلے-
مین ہلتا- سو پاشمرتا- وہی مثال خیال کرو- جوگنو یت چتسیہ- جوگی دل رو کنے
والے کی- یُنجتو جوگ ماتمتنہ- اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے- جیسے
چراغ بے ہوا کے مکان مین روشن اور بے جنبش رہتا ہے ویسا ہی جوگی دل کو
روکنے والا تصور مین آتما کے اپنے دل کو روشن اور بے حرکت رکھتا ہے +

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया । यत्र चै वात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥२०॥

۲۰- جہان جوگ کی مشغولی کی قید سے دل اُٹھتا ہے اُس جگہ آتما ہی کو اپنے
... ق دل سے دیکھتا ہے اور آتما ہی مین سیر ہوتا ہے +

لنکا- یتر- جہان- اُوپرمتے- اُٹھتا ہے- چتم دل- نرُدّھم- قید سے- جوگ
سیویا- جوگ کی مشغولی- یتر- اُس جگہ- چیوا تمنا تمانم- آتما ہی کو اپنے
مین- پشین- دیکھتے ہوئے- آتمن تکھتے- آتما ہی مین سیر ہوتا ہے
یعنی آسودہ وخوش حال رہتا ہے- جسوقت دل جوگ کی مشغول
کی قید سے ہٹ جاتا ہے اُسوقت اپنی صفائی دل سے آتما ہی کو
دیکھتا ہے کچھ جسم وغیرہ پر نظر نہین کرتا اور آتما ہی مین آسودہ رہتا ہے
کچھ لذات حواس مین آسودہ نہین ہوتا- اس جوگ کا حال چار اشلوک مین
بیان کیا گیا ہے +

सुखमात्यन्तिकं यत्तद् बुद्धिग्राह्यमतीन्द्रियम । वेत्ति यत्र न चैवायं स्थितश्चलति तत्त्वतः ॥२१॥

۲۱- وہ بے نہایت آرام جو عقل کامل کے تعلق ہے اور اندریوں سے خار[ج]
ہے اُسکو جان کر اور اُسمین مستقل ہو کر تو یعنی آتم گیان سے تجاوز نہین [کرتا]
ٹیکا- سُکھم- آتینتِکم یت- جو آرام بیحد- تدبُدھ گراہیم- جسکا جاننا [عقل]
کامل کے تعلق ہے اتیندریم- اندری یعنی حواسون کے ادراک [سے]
خارج ہے- ویتی یتر نہ چیو ایم- جو اُسکو جانتا ہے- استھتش چلت[ی]
تتوتہ- باستقلال تتوتہ یعنی آتم گیان سے نہین تجاوز کرتا- خلاصہ
کہ آتم گیان کا مزہ جسکا حد و پایان نہین اور صرف عقل کامل کے ذری[عہ]
سے حاصل ہوتا ہے اور حواسون سے یعنی آنکھ ناک کان وغیرہ [سے]
وہ لذت تعلق نہین رکھتی جب اُسپر مستقل ہو جاتا ہے تو پھر کسی ط[رح]
اُس سے ہٹتا نہین کیونکہ اُس سے زیادہ کوئی آرام دونون جہا[ن]
مین نہین ہے ❊

[यं] लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः। यस्मिन्
[स्थि]तो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते॥ २२॥

۲۲- جسکو پاکر کوئی فائدہ عظیم اُس سے زیادہ نہین مانتے اور اُسمین مستق[ل]
ہونے پر نہایت تکلیف پانے سے بھی نہین پھرتے ❊
ٹیکا- یم- جسکو- لبدھوا- پاکر- چاپرم لابھم- بڑا فائدہ- منیتے- [نہین]
مانتے ہین- نادھکم تتہ- اُس سے زیادہ نہین- یسمن استھتو نہ- [جب]
اُسمین قائم ہونے پر- دُکھینہ- تکلیف سے- گرونا- نہایت- اپ[ی]
بھی- بچالیتے- پھرتے ہین- خلاصہ یہ کہ جسنے آتم گیان پایا وہ اُس
سے زیادہ کوئی فائدہ عظیم نہین سمجھتا اُس آرام مین قائم رہنے وا[لے]
دل کو آفات عظیم بھی پریشان نہین کر سکتین یعنی اگر کیسی ہی مصیبت و تکلیف

جسمانی یا روحانی پہونچے تاہم اُسکا دل آتم گیان کی لذت سے نہین پھرتا +

तंविद्याद्दुःखसंयोग वियोगं योगसंज्ञितम् । सनिश्च
येन योक्तव्यो योगो निर्विण्ण चेतसा ॥२३॥

۲۳- جو دُکھ کی آمد کو دور کرتا ہے یعنی دُکھ کو سُکھ مانتا ہے اُسی کو جوگ جاننا چاہیے وہ جوگ دل و یقین مستقل سے عمل کرنے کے لائق ہے +

ٹیکا- تم اُسکو- تدیات- جاننا چاہیے- دُکھ سنجوگ- دُکھ کے ملنے کو- بیوگم- دور کرنے کو- جوگ سنگیتم- جوگ کہتے ہین- سنشچیے نہ- یقین کے ساتھ- جوگ تبیتو- عمل کرنے کے لائق ہے- جو گو نربرن چتیسہ- مستقل دل سے- جس حالت مین سُکھ اور دُکھ کا لوث نہ ہو اور جیو اور آتما کا وصل ہو جاوے اُس حالت کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین اپنے دل کو مضبوط کرکے یقین کامل مشغول ہونا چاہیئے اگر جلد حاصل نہ ہو تو بھی مشکل سمجھکر گھبراوے نہین بلکہ لگا ہی رہے +

संकल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः। मन
सैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥२४॥

۲۴- خواہش سے پیدا ہوے سب مطلبون کو بالکل ترک کرکے دل سے اندریون کی جماعت کو رُوک کر جوگ کرے +

ٹیکا- سنکلپ- خواہش دل- پربھوان- پیدا ہوے- کامان- مطالب- تیکتوا- چھوڑ کر- سربان- سب- اشیکھیشہ- بالکل مع باسنا کے- منسو- دل ہی سے- اندریہ گرامم- اندریون کی جماعت کو- بن یمیہ- رُوک کر- سمنتتہ بعدہ جوگ کرے- جو جو مطلب کہ خواہش سے خلاف جوگ کے پیدا ہوے ہین اُن سب کو مع تخم یعنی باسنا کے چھوڑ کر لذات کے عیوب سے آگاہ ہو کر دل سے

اِندریون کی جماعت کو جو ہر چہار طرف پریشان ہو رہی ہین بخوبی روک کر جوگ
سمادھ کرنا چاہیے اسقدر پہلے اشلوک مین قطعہ بند ہے +

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया । आत्मसं
स्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५॥

۲۵ - آہستہ آہستہ اپنی عقل مستقل سے ترک تعلق کرے آتما مین اپنے دل کو
ٹھہرا کر اور کچھ خیال نہ کرے +

ٹیکا - شَنَئیِ شَنَئیِ - آہستہ آہستہ - اُپ رہے - ترک علائق کرے - بُدھیا دھرت
گرہیت یا - عقل مستقل و برگزیدہ سے - آتم سنگستھم منہ کرتوا - آتما مین من کو ٹھہرا کر
نہ کنچت - نہ کچھ - اَپ - بھی - چِنتیت - خیال کرے +

خلاصہ یہ کہ پہلے اشلوک مین درج ہے کہ مَن سے اِندریون کو روک کر
جوگ کرے اگر دوسرے جنم کے کرمون کے پھل سے دل سمادھ سے بہک
جائے تو عقل جو دھارنا یعنی استقلال سے بس مین ہوتی ہے اسکی مدد سے
آہستہ آہستہ آتما مین من کو لگا کر لذات دُنیاوی کو ترک کردے اور کچھ دوسرا
دھیان نہ کرے +

यतो यतो निश्चरति मनश्चंचलमस्थिरम् । ततस्त
तो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६॥

۲۶ - یہ دل بیقرار و بے استقلال جہان جہان جاوے وہان وہان سے روک کر
آتما ہی مین لگاوے تو بس مین ہو جاتا ہے +

ٹیکا - یتو یتو - جہان جہان - نشچرت - جاتا ہے - مَنَش چنچل استھرم - دل
بیقرار و بے استقلال - تتَس تتو - وہان وہان سے - نیمیہ - روک
کر - ایتدا - یہ - آتمینو - آتما ہی مین لگاوے - وشم نیئت -

بس ہو جاتا ہے اگر رجوگن کے زور سے من دھیان سے بھگے تو پرتیاہار سے
پھر بس مین آجاتا ہے پرتیاہار کے تین معنی جوگ شاستر مین لکھے ہین اول جسکے
ایک کُمبھاک مین ۱۴۴۰ منتر جپے جاوین دوسرے کم کھانا تیسرے تمام عالم کو
برہم دیکھنا من چنچل بالطبع ہے اور استھر یعنی قائم کرنے پر بھی بھاگ جاتا ہے
جس جس لذت کے خیال مین دل جاوے وہان سے اُسکو قید کرکے آتما مین
لگاوے تو بس ہو جاوے ✣

प्रशान्त मनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम् । उपैति शान्त रजसं ब्रह्मभूत मकल्मषम ॥२७॥

۲۷- جسکا دل جمع ہووے وہ اُتم سُکھ کو پاتا ہے جوگی رجوگن دور ہونے سے
برہم ہوکر پاپ سے دُور ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا- پرشانت منسم- جسکا من شانت ہے یعنی دل ٹھہر گیا ہے- ہ- درحقیقت
اینم- اس- جوگنم- سُکھم اُتمم- جوگی اُتم سُکھ کو- اُپیت- پہونچتا ہے- شانت
رجسم- رجوگُن کے دُور ہونے سے- برہم بھوت- برہم ہوکر- اکلمشم- پاپ
سے خالی- خلاصہ یہ کہ جس جوگی کا رجوگُن دُور ہو جاتا ہے اور خیالات
فاسد رفع ہو جاتے ہین اور دل حرکت سے باز رہ کر جمع ہو جاتا ہے اور
پاپ یعنی باسنا سے خالی ہو جاتا ہے وہ جوگی برہم سمادھ مین پہونچکر آسائش
بیحد پاتا ہے ✣

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगत कल्मषः । सुखेन ब्रह्म संस्पर्श मत्यन्तं सुख मश्नुते ॥२८॥

۲۸- اسی طرح سدا آتما مین دل لگائے ہوے جوگی پاپ سے پرے آرام
سے برہم کو ملکر کے رحمت بیحد پاتا ہے ✣

ٹیکا - یُنجن - جوگ کرتے ہوئے - ایوم - اسطرح دل کو بس کرکے - سدا - ہمیشہ - آتمانم - آتما کو - جوگی گت کلمکھ - جوگی پاپ کی باسنا سے دور - سکھینہ برہم سپرش لیکا ایک برہم کو ملس کرتا ہے یعنی غفلت جہل سے دور ہو کر برہم میں وصل ہو جاتا ہے اتنیت - بہید - سُکھو مشنتے - راحت پاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے +

सर्व्व भूतस्थ मात्मान सर्व्व भूतानि चात्मनि। ईक्षते योग युक्तात्मा सर्व्वत्र समदर्शन: ॥ २९ ॥

۲۹ - جنکا دل آتما مین لگا ہے وہ اپنے مین سب عالم کو اور آپ کو سب جانداروں مین دیکھتا ہے اور سب جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے +

ٹیکا - سرب بھوتستھم آتمانم - سب عالم مین آپ کو - سرب بھوتانی چاتمن سب جانداروں کو اپنے مین - ایکشتے جوگ مکت آتما - دیکھتا ہے آتما کے جوگ مین دل لگانے والا - سرتر سم درشنہ - ہر جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے برہم کے مشاہدہ کرنے والے کا یہ نشان ہے کہ سم درشی ہو جاتا ہے یعنی جو سب کے دکھ سکھ کو اپنے سکھ دُکھ کے برابر جانے اور ہمیشہ دل و زبان و ہاتھ پاؤن سے سب کے بھلے مین مصروف رہے اور کسی کا برا نہ چاہے کیونکہ سب کو اپنا ہی روپ دیکھتا ہے +

यो मां पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वं च मयि पश्यति। तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥

۳۰ - جو مجھے ہر جگہ یعنی ہر شے مین دیکھتا ہے اور ہر شے کو مجھ مین دیکھتا ہے اُسکو مین ناش نہین کرتا اور وہ مجھے ناس نہین کرتا +

ٹیکا - یو مام - جو مجھے - پشیت - دیکھتا ہے - سرتر - سب جگہ و ہر شے مین - سرم چہ - اور سب کو یعنی ہر شے کو - مئی پشیت مجھ مین دیکھتا

تسیاہم - اُسکو مین - نہ پرنشیام - مین ناش نہین کرتا مجھے - پرنشیت -
اور وہ میرا ناش نہین کرتا یعنی اُس سے مین پوشیدہ نہین رہتا اور
نہ وہ مجھے غائب رہتا ہے کیونکہ سب عالم میرا ہی رُوپ ہے ہر شے
مین مجھے دیکھنے والے سے مین پوشیدہ نہین رہتا بلکہ ظاہر دکھائی دیتا
ہون اور اُسپر مہربانی کرتا ہون مجھے سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھنا ہی
آتم گیان کی اصل ہے ÷

सर्व्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः ।
सर्व्वथा वर्त्तमानोऽपि स योगी मयि वर्त्तते ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو مجھے سب شے مین مقیم وحدت مین قائم جان کر پوجتا ہے وہ جوگی
ہر حالت مین رہنے پر بھی مجھ مین واصل ہے ÷

ٹیکا - سرب بھوت استھتم یُومام - جو مجھے سب شے مین مقیم - بھجتیے -
پوجتا ہے - ایکتو ماستھتہ - وحدت مین قائم جان کر - یعنی مجھ مین اور دوسرے
جیو مین فرق نہین کرتا - سرتھا برتما نوپ - یعنی سب کرم چھوڑنے پر بھی
سنجوگی مئی برتتے - وہ جوگی مجھ مین مل جاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے کرم
چھوڑ دینے سے خراب نہین ہوتا ÷

आत्मौपम्येन सर्व्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन। सुखं
वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥३२॥

۳۲ - اے ارجن جو شخص اپنے سب کے سُکھ یا دُکھ کو برابر دیکھتا ہے وہ بہت
بڑا گیانی جوگی ہے ÷

ٹیکا - آتم اُوپمیئے - اپنے مانند سرتر سب جگہ سیم پشیت یکسان دیکھتا ہے یو ارجن
سُکھم یا یدیا دُکھم سُکھ یا دُکھ کو - سجوگی پرمو متہ - وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے -

خلاصہ یہ کہ ہمارے دھیان کرنے والے جوگیون مین جو سب جانداروں پر مہربانی
رکھے اور سب کے سُکھ دُکھ کو برابر جانے وہ سب سے بڑا ہے +

**अर्जुनउवाच ॥ योयं योगस्त्व याप्रोक्तः साम्येन मधु
सूदन। एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वास्थितिं स्थिराम ३३**

۳۳ - ارجن نے پوچھا کہ اے مدھسودن یہ جوگ سب کو برابر جاننے کا
جو آپ نے کہا اُسکا دیر تک ٹھہرنا بسبب بیقراری دل کے مجھے دکھائی
نہین دیتا +
ٹیکا - یوئیم یوگ - جو یہ جوگ - تویا پرُوکتہ - تم نے کہا - سامیتے نہ -
مساوی جاننا - مدھسودن - اے بھگوان - اے تسیا ہم نہ پشیام
اُسکو مین نہین دیکھتا - چنچلتوات استھتم استھرام - بسبب بیقراری دل
کے دیر تک قیام +

**चंचलं हि मनः कृष्णप्रमाथि बलवद्दृढम। तस्याहं
निग्रहं मन्ये वायो रिव सुदुष्करम ॥ ३४॥**

۳۴ - اے شری کرشن ہمارا جی دل درحقیقت بیقرار ہے اور پرماتھی یعنی
جسم و حواس کو گھبرا دینے والا زور آور و زبردست ہے اُسکا روکنا مثل ہوا کے
روکنے کے ہم دشوار جانتے ہین +
ٹیکا - چنچلم - جو بالطبع ایک جگہ پر نہ رہے - پرماتھ - دیہہ اور اندریون کو گھبرا دینے والا
بلوت یعنی بچار سے بھی نہین رُکتا - درھم - یعنی تکھے باسنا سے مضبوط بندھا - جیسے
آسمان مین بھری ہوئی ہوا کو گھڑون مین یا مٹھی مین بند نہین کر سکتے ویسے ہی
اس دل کو بھی نہین روک سکتے - تسیا ہم - اُسکا مین - نگرہم - روکنا - منیے -
مانتا ہون - وایورو - ہوا کی طرح - سُدشکرم - دشوار تر ہے +

श्रीभगवानुवाच ॥ असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम्। अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ३५

۳۵- شری بھگوان نے جواب دیا کہ اے صاحب قدرت یہ دل جسکا خواص بیقراری ہے بلاشک دشواری سے قید ہوتا ہے لیکن جوگ کی مشق اور بیراگ سے قید ہوجاتا ہے +

ٹیکا- اسنشئم- بلاشک- مہاباہو- اے صاحب قدرت- منم- یہ دل- دُرنگرہم دشواری سے قید ہونے والا- چلم- جسکا خواص بیقراری ہے- ابھیاسے نہ- جوگ کی مشق سے- تُ- لیکن- بیراگیے نہ- بیراگ سے- گرہتے- قید ہوتا ہے اے مہاباہو یعنی تم کو دل کے قید کرنے مین قدرت ہے یہ دل ایکبار مین جمع نہین ہوتا اور پریشان رہتا ہے- بے شک قید نہین ہوتا - اور ہرجگہ پھرتا رہتا ہے لیکن ابھیاس یعنی لذات کے خیال سے کنارہ کرکے صرف پرمیشور کا دھیان دل مین قائم کرکے اور بیراگ یعنی اندریون کی لذات سے متنفر کرنے سے بس ہوجاتا ہے +

असंयतात्मना योगो दुःप्राप्य इति मे मतिः। वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः॥ ३६॥

۳۶- ہمارے دانست مین جسکا دل بس نہ ہو اسکو جوگ دشواری سے حاصل ہوتا ہے اور جو من کو بس کرکے جوگ مین لگے وہ تدبیرات سے حاصل کرسکتا ہے +

ٹیکا- اسم یتاتمنؤ- دل بس نہ کرنے والے کو جو گوگ وہ پراپیہ- جوگ دُکھ سے حاصل ہوتا ہے یعنی نہایت تکلیف دہندہ ہے- مے متہ- ہمارے نزدیک بشیاتمنات- اور دل بس کرنے والے کو- یتتا- جوگ کرنے والے اور بیراگ والے کو- شکیوواپت

ہوسکتا ہے - اُپایتہ - تدبیرات یعنی ابھیاس و بیراگ سے - خلاصہ یہ کہ بغیر بس کرنے
اندریوں کے جوگ دُکھ دینے والا ہے اور دل بس کرنے والے کو ابھیاس اور
بیراگ سے یکسوں میسّر نہیں ہو سکتی ہے +

अर्जुन उवाच ॥ अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमान
सः अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ॥३७

۳۷ - ارجن نے پوچھا کہ اے کرشن مہاراج جو بارادت تمام شروع کرے
اور جوگ سے دل ہٹ جاوے تو بغیر ہونے جوگ کامل کے کس مقام پر پہونچتا ہے
ٹیکا - ایئہ تسر دھوپے تو - جو نہایت سردھا سے جوگ کو شروع کرتا ہے
اور اُسکی مشق تمام نہووے جوگات چلیت مانسہ - جوگ سے من
ہٹ جاوے - اپراپیہ - بغیر حاصل کیے - جوگ سن سِدھ - جوگ کی
سدھ یعنی کمال کے - کانگتم کرشن گچھت - اے کرشن مہاراج وہ کس
مقام پر پہونچتا ہے +

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति।
अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥३८॥

۳۸ - جو شخص بے توقع ہو گیا اور برہم کی راہ سے ناواقف رہا تو کیا وہ
دونوں طرف سے گذر جاتا ہے اور بادل کے ٹکڑے کی طرح معدوم
ہو جاتا ہے +
ٹیکا - کچت نوبھیہ بھرشٹ - کیا دونوں طرف سے محروم رہتا ہے - چھِنّا بھرمو -
بادل کے ٹکڑے کی طرح - نشیت - ناپیدا ہو جاتا ہے - اپرتشٹھو - بے آسرے - مہاباہو -
اے صاحب قدرت - بموڑھو برہمنہ پتھہ - برہم کی راہ سے ناواقف - اے مہاباہو
یعنی تمھاری لمبی باہنہ ہے جب کرم چھوڑ دیا اور بسبب ناتمام رہنے جوگ کے ٹکٹ

ہی نہو اسی طرح جو دونون طرف سے بھرشٹ ہوا اُسکو کسی کا بھی آسرا نہیں رہتا تو
ما دو رہیم گیان کی راہ کا ناواقف بادل کے ٹکڑے کی طرح نیست و نابود ہو جاتا ہے
یا کچھ اُسکا ٹھکانا لگتا ہے ؞

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः। त्वदन्यः
संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते॥ ३९॥

۳۹ - اے کرشن مہاراج یہ ہمارا شبہہ تم بالکل رفع کر سکتے ہو تمہارے سوا
اور کوئی اس شبہہ کا دور کرنے والا نہ ملے گا ؞

ٹیکا - اے تن - مے سنشیم - یہ ہمارا شبہہ - کرشن - سب - چھیتُ مرہتیہ - کاٹ
سکنے ہو - اشیکھتہ - بالکل - یعنی جسمین کچھ شبہہ باقی نہ رہے - تُودنیہ سنشیہ
سیاشیہ چھیتا - تمہارے سوا دوسرا اس شبہہ کا کاٹنے والا - نہ
ہیُدییتے - نہ ملے گا ؞

श्रीभगवानुवाच॥ पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य
विद्यते। नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४०

۴۰ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے بیٹے اُسکا اِس عالم
اور اُس عالم مین ہرگز زوال نہیں ہوتا اور نیکوکار دن مین کوئی بھی اے پیارے
بد عاقبت نہیں ہوتا ؞

ٹیکا - پارتھ - اے کنتی کے فرزند - نُو - ہرگز نہیں - اِیہہ - اس عالم مین یعنی دُنیا مین
امُتر یعنی عقبیٰ مین - بناشہ - زوال - تسیہ - اُسکا - بدیتے - ہوتا ہے - نہ کلیان کرت
کشچد - نہیں نیک کام کرنے والا کوئی - دُرگتم - بُری گت یعنی نرک کو - تات
اے پیارے - گچھت - جاتا ہے - اِس سوال کا جواب ساڑھے چار
اشلوک سے ظاہر ہے اِس لوگ کا ناش جوگ اور کرم سے محروم رہنا او

پرلوک کا ناش جہنم مین جانا نیک کام کرنے والے کو یہ دونون باتین نہین ہوتین
کیونکہ نیک مرد کبھی دوزخ مین نہین جاتا +

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः ।
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ॥ ४१॥

۴۱ - جو مقام کہ ثواب کرنے والے کو ملتا ہے وہان پہونچکر اور مدت دراز
تک وہان رہکر پھر دولتمند پاک طینت کی نسل مین جوگ بھرشٹ آدمی
پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - پراپیہ - پہونچکر - پُنیہ کرتان لوکان - ثواب کرنے والون کے مقام کو یعنی جہان
اسومیدہ وغیرہ جگیہ کرنے والے جاتے ہین اُن مقامون کو - اُشتوا شاشوتی سماہ -
مدت دراز تک وہان مقیم رہکر - شُچی نام - پاک طینتون کے - شری مان - دولتمندون کے
گیہے - گھرمین - جوگ بھرشٹوبھ جایتے - جوگ بھرشٹ یعنی جسکا جوگ ناتمام رہ جاتا ہے
وہ ایسون کے گھرمین پیدا ہوتا ہے +

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् । एतद्धि
दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥ ४२॥

۴۲ - خواہ جوگیون کے یا عقلمندون کے گھرانے مین پیدا ہوتا ہے ایسا جنم اس
دنیا مین درحقیقت بہت دشواری سے ملتا ہے +

ٹیکا - اتھوا - خواہ - جوگنا میو - جوگیون ہی کے - کُلے بھوت - گھرانے مین ہوتا
ہے - دہی متام - عقلمندون کے - ایتدھ - یہ درحقیقت - دُرلبھترم
بہت دشواری سے ملتا ہے - لوکے - اس دُنیا مین - جنم یدی درشم -
ایسا جنم - پہلے اشلوک مین تھوڑے ست جوگ کرنے والون کا بیان
ہوا اور اس اشلوک مین یہ بیان ہے کہ جو بہت دلون تک جوگ کرکے

کہ جوگ کرنے کو باقی رہ جاتا ہے اور وہ جوگی بحالت ناتمام رہ جائے جوگی کے مرجانا کے
تو وہ جوگی گیانی اور جوگیوں کے گھر مین پیدا ہوکر پھر اُس جوگ کی مزاولت کرکے
جلد مُکت ہو جاتا ہے ایسا جنم اس دُنیا مین بہت دشوار ہے +

तत्रतं बुद्धिसंयोगं लभते पौर्व्वदेहिकं यतते
च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥ ४३॥

۴۳ - دونون گھرانون مین پیدا ہونے پر بھی اس شخص کو اگلے جنم کی عقل حاصل
ہوتی ہے اور پھر اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے اے راجہ
کُرو کے فرزند +

ٹیکا - تتر - دونون خاندان یعنی دولتمند نیک طینت و جوگی کے یہان پیدا ہوگا
تم - اُس شخص کو - بُدھ سنجوگم - عقل کی توجہ - لبھتے پُورب دیہکم - پہلے جنم کی ملتی ہے
یعنی اُس برہم بِدیا کا اُسکو شوق ہوتا ہے - یتتے چہ تتو بھویہ - اور پھر اُسی کے واسطے
بہت بیر یعنی مشق کرتا ہے - سنسدھو - اتمام کہ مراد مُکت سے ہے - کُرنندن -
اے راجہ کُرو کی اولاد - خلاصہ یہ کہ دولتمند نیک طینت اور جوگی کے گھر مین
پیدا ہونے کے بعد اُسکو پھر جوگ ابھیاس یعنی آتم گیان کی طرف عقل کی توجہ
مطابق پہلے جنم کے ہوتی ہے اور اُسی کے پورے ہونے کے واسطے
مشق کرتا ہے +

पूर्वाभ्यासेनतेनैव ह्रियते ह्यवशोपि सः। जिज्ञा
सुरपि योगस्य शब्दब्रह्माति वर्तते ॥ ४४॥

۴۴ - اُسی پہلے جنم کی عادت سے وہ بے اختیار ہو کر بھی جوگ مین معروف
ہو جاتا ہے اور مُکت کا چاہنے والا بھی شبد برہم مین مُکت ہو جاتا ہے +

ٹیکا - پُوربابھیاسے نہ - پہلے جنم کی مشق سے - تے نیو - ہی نہ -

ہری تیج بشونسہ - بحالت بے اختیاری بھی یعنی کسی موانعے کے سبب جوگ سے منحرف ہو جانے پر بھی وہ لذتون کو چھوڑ کر برہم کا دھیان کرتا ہے - جگیاسُر پ مُکت کا چاہنے والا بھی - جوگسیہ - جوگ کے قرینہ سے شبد برہم - بید کے موافق عمل کرکے اُسکا نتیجہ پاکر - نیرتتے - رستگار ہوتا ہے یعنی مُکت پاتا ہے -

دوسرے معنی - ایش - بے اختیار جنم سابق کی مشق اُسکو جوگ ابھیاس مین لگا دیتی ہے +

प्रयत्ना द्यतमानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः। अने
कजन्म संसिद्ध स्ततो याति परां गतिम्॥ ४५॥

۴۵ - جوگی گناہون سے پاک نہایت تدبیرون مین لگے ہوئے بھی بیشمار جنمون مین کمال کو پہونچ کر مُکت پاتا ہے +

ٹیکا - پریتنادیت مانسُتُ - نہایت تدبیرون مین لگے ہوئے بھی - جوگی سنشدھ کلبکھہ - جوگی گناہ سے پاک - انیک جنم سن سدھ بیشمار جنمون تک تدبیر کرنے سے کمال کو پہونچ کر - تتو بعد اُسکے - یاتت پرانگتم - پرم گت کو پاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے -

तपस्विभ्योधिको योगी ज्ञानिभ्योपिमतोधिकः।
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगीभवार्जुन॥ ४६॥

۴۶ - ہماری دانست مین مرتاضون سے جوگی افضل ہے اور گیانیون سے بھی بزرگ ہے اور کرم کرنے والون پر بھی شرف رکھتا ہے اِس لیے تم اے ارجن جوگی ہو جاؤ +

ٹیکا - تپسوبھیو - عبادت کرنے والون مین - ادھکو جوگی - بڑا ہے جوگی - گیانبھیو - گیانیون سے بھی - یہان گیانی مُراد شاستر جاننے والون سے ہے متو دھکہ - میری دانست زیادہ ہے - کرم بھیچادھکو جوگی - کرم کرنے والون سے بھی جوگی بڑا ہے - تسمات

جوگی بھو ارجن - اس لیے تم اے ارجن جوگی ہو جاؤ +

योगिना मपि सर्व्वेषां सद्गतेना न्तरात्मना । श्रद्धावान भजते यो मांस मे युक्त तमो मत: ॥४७॥

۴۷ - سب جوگیون مین بھی جسکا دل مجھ ہی مین لگا ہے اور جو پورے اعتقاد سے میرا بھجن کرتا ہے میرے نزدیک وہی جوگی سب جوگیون مین افضل ہے یُگنا - جوگنا مپ سربے لکھام - سب جوگیون مین بھی - مدگتینا نتسر اتنا - مجھ ہی مین دل لگانے والا - شردھاوان بھجتے یو مام - پورے اعتقاد سے جو مجھے بھجتا ہے - یعنی میری پوجا ودھیان کپٹ چھوڑ کر اور بغیر اہنکار کے کرتا ہے - سمے یکت تمو مَتَہ - وہی جوگیون مین افضل ہے میری راے مین - خلاصہ یہ کہ یم نیم وغیرہ کرم جوگ کرنے والون سے بھی ایشر بھکت والا افضل ہے کہ ایشور مین محبت ہونے سے تمام کائنات مین بیراگ یعنی نفرت ہوتی ہے اور بعد بیراگ کے آتم گیان اور آتم گیان ہونے سے مکت ہوتی ہے +

چھٹا ادھیاے آتم سنیجم جوگ نام تمام ہوا

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णा र्ज्जुन संवादे आत्मसंयमयोगोनाम षष्ठो ऽध्याय: ॥६॥

آغاز ادھیاے ہفتم

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यासक्तमनाः पार्थ योगंयुञ्जन्मदाश्रयः असंशयंसमग्रं मांयथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ।। १ ।।

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کُنتی کے فرزند بھروسہ کر کے مجھ ہی مین دل لگا کر جوگ کی مزاولت کرنے سے جس طرح مجھکو بالیقین پورا جانوگے وہ سُنو*

ٹیکا- میاسکت منہ- مجھ ہی مین دل لگائے- پارتھ- اے ارجن- جوگم یُنجن- جوگ کی مشق کرتے ہوے- بلاشریہ- بھروسہ کر کے- اسنشیم- بالیقین- سمگرم- سب بھوت- بل اشیرح- بمپت- مام مجھے- یتھا گیاسیس- جیسے جانوگے- بت شرن- وہ سُنو-

ज्ञानंतेहंसविज्ञानमिदंवक्ष्याम्यशेषतः । यज्ज्ञात्वा नेहभूयोन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ।। २ ।।

۲- گیان مع بگیان بالکل ہم تم سے کہینگے جسکے جاننے کے بعد اس جہان مین کوئی چیز جاننے کے قابل باقی نہ رہے گی*

ٹیکا- گیانم تے ہم- گیان جو علم وہدایت مُرشد سے معلوم ہو وہ گیان ہم تم سے سبگیان مع بگیان جو انُبھو یعنی الہام سے جانا جاے- ادم بکشیامیہ شیکھت- وہ ہم بالکل کہینگے- یت گیاتوا نیہہ بھویونیت- جسکو جان کر اس جہان مین کوئی چیز بہر گیا تیم- ابشیکھتے- جاننے کے لائق باقی نہ رہے گی-

मनुष्याणांसहस्रेषु कश्चिद्यततिसिद्धये । यततां

नपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥ ३ ॥

٣- ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی واسطے کمال کے کوشش کرتا ہے اور ہزارون کوشش کرنے والے کاملون مین سے کوئی مجھے کما حقہ جانتا ہے +

ٹیکا- منکھیانام سہستریشُ- ہزارہا یعنی بیشمار آدمیون مین سے کسیچت- کوئی یتنت- کوشش کرتا ہے- سدہیے- کمال کے واسطے- یتتانام- اپ سدھانام کوشش کرنے والے کاملون مین بھی کسیچت نام بیت- کوئی مجھے جانتا ہے- تتوتہ- کما حقہ- خلاصہ یہ کہ تمام عالم لذات مین پھنس رہا ہے ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی آدمی واسطے تحصیل کمال علم وریاضت کے کوشش کرتا ہے اور جسکو کچھ کمال علم خواہ ریاضت کا یعنی سدھ حاصل ہوئی وہ اُسی کے مزہ مین بھول کر پھنس جاتا ہے اور کاملون مین سے بھی کوئی کمال کی لذت کو فانی جان کر مجھکو جیساکہ مین درحقیقت ہون جانتا ہے ہر ایک نہین جانتا ہے +

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च । अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥

٤- مٹی پانی آگ ہوا آکاش یعنی خلا دل عقل اہنکار یعنی خودی یہ آٹھ قسم کی پرکرت جداگانہ ہین +

ٹیکا- بھومم- مٹی- اپ- پانی- انل- آگ- بایو ہوا- کھم- آکاش- منو- دل- بدھ- عقل- ایو چہ- یہ لفظ بضرورت وزن اشلوک کے ہے- اہنکار- خودی- اِتی یم مے- یہ میری- بھنا- جداگانہ- پرکرت- مادہ ترکیب جسم- اگرچہ پرکرت چوبیس ہین- لیکن یہان انہین آٹھ قسم مین سب داخل ہین

پرکرت دو قسم کی ہے پرا پریہ آٹھو جز یعنی بیجان ہین اور تھوڑے زمانہ تک قا[illegible]

رہتی ہین۔ اشٹ دھا۔ آٹھ قسم +

परेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम्। जीवभू

तां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत्॥ ५॥

۵۔ سوا اسکے اے مہابا ہو اور بھی عمدہ خاص پرکرت یعنی طبیعت کا اور[illegible]

میری جانو وہ جیو یعنی روح ہے جسنے اس دنیا کو اختیار کیا ہے +

ٹیکا۔ اپرنید بت ستونیام۔ سوا اسکے اور بھی۔ پرکرتم پدھم پرام میری

عمدہ تر پرکرت۔ یعنی قدرت کاملہ جانو۔ جیو بھوتام۔ جیو روپ یعنی جان۔

مہاباہو۔ صاحب طاقت۔ یہ یدم دھاریتے جگت۔ جسنے اس دنیا کو اپنی

تقدیر سے اختیار کیا ہے +

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय। अहं

कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा॥ ६॥

۶۔ یہی دونوں پرکرت جائے پیدائش تمام عالم کی ہین اور مین ہی سب

کائنات کا ہست و نیست کرنے والا ہون +

ٹیکا۔ ایتد یونین بھوتان سربانیت اپدھارے یہی دونون قسم کی پرکرت

جائے پیدائش تمام جہان کی ہین۔ اہم کرتسنسیہ جگتہ۔ مین ہی تمام جہان کا۔ پربھو

پیدا کرنے والا۔ پرلے۔ فنا کرنے والا ہون +

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनञ्जय। मयि स

र्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव॥ ७॥

۷۔ اے دھننجے یعنی مال پر فتحیاب دوسرا مجھسے کوئی بڑا نہین ہے سب عالم

مجھ مین گوندھا ہے جیسے دھاگے مین جواہر کے دھانے +

ٹیکا - مَتہ - مجھ سے - پرترم نانیت - افضل تر دوسرا نہیں - کِنچِد شت دھننجے -
کوئی ہے ارجن - مئی سرب ہدم پروتم - مجھ مین یہ سب گندھا ہے - سوترے
منی گنڑام او - جیسے دھاگے مین جواہر کے دانے +

रसो ह मप्सु कौन्तेय प्रभास्मि शशिसूर्य्ययोः। प्रण
वः सर्व्व वेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८॥

۸ - اے کُنتی کے بیٹے پانی مین لذت اور چاند سورج مین روشنی اور سب
بیدون مین پرنو اور آکاش یعنی خلا مین آواز اور آدمیون مین کوشش اور
مردانگی مین ہون +

ٹیکا - رسوہم اپسو - پانی مین لذت مین ہون - کونتیے - اے کُنتی کے بیٹے - پربھا
سمِش سوریوہ - روشنی ہون چاند سورج مین - پرنوہ سرب بیدیش - سب
بیدون مین پرنو - شبد کھے - آواز خلا مین - پورکھم نرکھو - مردون مین مردانگی مین ہون +

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ।
जीवनं सर्व्व भूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ॥ ९ ॥

۹ - مٹی مین خوشبو اور آگ مین نور و طاقتِ سوخت اور سب موجودات مین زندگی
اور عابدون مین عبادت مین ہون +

ٹیکا - پُنیو گندھ - خوشبو - پرتھبیام - مٹی مین - تیجش چاسمِ - اور طاقت سوخت
و روشنی - بِبھاوسو - آگ مین - جیونم سرب بھوتیشو - زندگی سب جاندارون مین
تپشچاسمِ - اور عبادت دریافت مین ہون - تپسوِشو - عابدون مین +

बीजं मां सर्व्व भूतानां विद्धि पार्थ सनातनम्। बुद्धि
र्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ १०॥

۱۰ - اے پارتھ سب موجودات کا جھلو تخم قدیم جانو عقلمندون مین دانائی

اور ارباب حشمت مین جلال و حشمت مین ہون +

ٹیکا - بیجم مام - بیج مجھکو - سرب بھوتانام سب موجودات کا - بدھ پارتھ - اے ارجن جانو - بدھر بدھ متامسم - ارباب یقینون مین یقین جو خاص عقل کی صفت ہے مین ہون - تیجس تیجسونا ہم - ارباب حشمت مین جلال مین ہون +

बलं बलवतानस्मि कामरागविवर्जितम् । धर्म्मा
विरुद्धो भूतेषु कामोस्मि भरतर्षभ ॥ ११॥

۱۱- اے فخر خاندان راجہ بھرت زور آورون مین قوت مین ہون اور خواہش بے گردیدگی مین ہون دھرم کے موافق آدمیون مین شہوت مین ہون +

ٹیکا - بلم بلوتا چاسم - زور آورون مین قوت مین ہون - کام راگ برجتم - خواہش بے گردیدگی - دھرما برُدھو بھوتیشُ - دھرم کے موافق سب آدمیون مین - کاموسم - شہوت مین ہون - بھرتر کھبھہ - اے راجہ بھرت کے فخر خاندان - کام - غیر میسر کی خواہش - راگ - جو حاصل ہے اُسمین دلبستگی - دھرم اُبرُدھ کام - شہوت مطابق شرع یعنی جو خواہش عورت منکوحہ کے ساتھ بغرض ہونے اولاد کے ہوتی ہے سوا اسکے اور نیک کامون کی خواہش جو ہین وہ مین ہون +

येचैवसात्त्विकाभावाराजसास्तामसाश्चये । मत्त
एवेतितान्विद्धि नत्वहंतेषुतेमयि ॥ १२॥

۱۲- جو ستوگن ورجوگن و تموگن سے پیدا ہوے ہین اُنکو مجھی سے پیدا ہوے جانو مین اُنکے اختیار مین نہین ہون بلکہ وہ میرے اختیار مین ہین +

ٹیکا - یے چیو ساتوکا بھاوا - اور جو ستوگن کا بھاو رکھتے ہین یعنی سم دم وغیرہ کرتے ہین - راجسا - خوشی وغرور وغیرہ کرنے والے -

تامسا بھیے۔ تامس بھاؤ یعنی غم و غصہ و غفلت و وحشت وغیرہ جو بحسب تقدیر ظاہر ہوتے ہین وہ سب مجھی سے پیدا ہوئے ہین کیونکہ میری مایا یعنی قدرت کی صفات رجوگن وغیرہ سے ہوئی ہین اور مثل جیو کے مین اُنکے تابع نہین ہون بلکہ وہ میرے تابع ہین۔ متّ۔ اِسے۔ ہیتِ تان بدّھ۔ مجھی سے اُنکو جانو۔ نہ تُو اہم تیش۔ نہ مین اُنسے۔ تے مئی۔ وہ مجھ سے +

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्व्वमिदं जगत्। मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३॥

۱۳۔ تینون گنون کی تاثیر سے تمام عالم غافل ہو رہا ہے اور مجھے کہ ان سب سے برتر اور بے زوال ہون نہین جانتے +

ٹیکا۔ تربھرگُنمئی بھاؤی۔ تینون گنون کی تاثیر سے۔ ایے بھِہ سرب۔ اِدم جگت اِسی سے یہ سب جگت۔ موہیتم نابھجاناتِ۔ مدہوش ہو رہا ہے اور نہین جانتا ما۔ ایبھیہ پرم اویم۔ مجھے کہ برتر و بے زوال ہون +

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया। मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते॥ १४॥

۱۴۔ دَیوی یعنی یہ گن سے بھری ہوئی میری مایا دشوار گذار ہے جو میری ہی پناہ مین آتے ہین وہ اِس مایا سے پار ہو جاتے ہین +

ٹیکا۔ دَیوی۔ یعنی آلوکک پُرتعجب۔ ایشا گُن مئی۔ یہ گن سے بھری ہوئی۔ مم مایا۔ میری قدرت۔ دُرتیا۔ دشوار گذار۔ مامے وَیے پر پدّینتے۔ جو میرے ہی سرن مین رہتے ہین۔ مایامے تام۔ اس مایا سے۔ ترنت تے۔ وہ پار ہو جاتے ہین +

न मां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः। मायया

दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः । माययापहृतज्ञाना आसुरं भावमाश्रिताः ॥ १५ ॥

۱۵- بدکار و نادان و نالائق لوگ میری پناہ مین نہین آتے مایا سے بدھ کو کھو کر اسُر بھاو یعنی خوے بد پر تکیہ کرتے ہین +

ٹیکا - نہ بام دشکرت نو موڑ ہاہ - نہ میری بدکار نادان - پُرپدینتے - پناہ لیتے ہین - نرادھماہ - نالائق لوگ - مایاپ ہرتک گیانا - مایا سے خرد باختہ - آسُرم بھاوماشرتاہ - خوے بد پر تکیہ کیے ہوے +

آدمیون مین جو نہایت نالائق ہین وہ میری طاعت نہین کرتے اور نالائقی کا سبب جہل و نادانی ہے اور جہل کا باعث بدکاری ہے اور گیان جو شاستر اور گرُو کی تلقین سے پیدا ہوتا ہے جن لوگون کا گیان مایا یعنی پندار خودی کے سبب سے غارت ہوگیا وہ اسُر بھاو یعنی پاکھنڈ و غرور و سخت گوئی وغیرہ بدکاریون پر تکیہ کرکے مجھے یاد نہین کرتے +

चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन । आर्तो जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجن چار قسم کے نکوکار لوگ میری طاعت کرتے ہین دردمند اور خواہان معرفت اور صاحب غرض اور عارف اے بھرت کے گھرانے مین اشرف +

ٹیکا - چتر بدھا - چار قسم کے - بھجنتے ام - میرا بھجن کرتے ہین - جناہ سُکرت نورجن - نکوکار لوگ اے ارجن - آرتو - دردمند - زگیاسُ - خواہان معرفت ارتھارتھی - اہل غرض - گیانی چہ - اور عارف - بھرت اشربھ - اے بھرت کے خاندان مین اشرف سُکرتی یعنی نکوکار میری یاد کرنے والے چار قسم کے ہوتے ہین ایک آرت یعنی بیمار وغیرہ - اگر ایسے قسم کے نکوکار ہین تو مجھے یاد کرتے ہین شل گجیندر وغیرہ ورنہ بھوت وغیرہ

کی خدمت کرتے ہین دوسرا جگیاسو یعنی آتم گیان کا چاہنے والا مثل اُودھو وغیرہ
سوم ارتھارتھی مثل ارجن وغیرہ دنیا یا عقبیٰ کی آسائش چاہنے والے - چہارم
گیانی مثل نارد وسشٹھ وغیرہ آتما کے جاننے والے +

तेषां ज्ञानी नित्ययुक्त एकभक्तिर्विशिष्यते। प्रियो हि ज्ञानिनोऽत्यर्थमहं स च मम प्रियः॥ १७॥

۱۷- اُنمین گیانی ہمیشہ مجھ مین مصروف و وحدت پرست سب سے افضل ہے
درحقیقت مین گیانی کو پیارا ہون اور وہ مجکو پیارا ہے +

ٹیکا - تیسے کھام - اُنمین - گیانی نت جُکت - عارف ہمیشہ مجھ مین مصروف
ایک بھگت - وحدت پرست - وششیتے - افضل ہے - پریو ہہ گیانِنو تیرتھ
اہم - درحقیقت گیانی کو مین پیارا ہون - سچ - اور وہ - مم پریہ -
مجھے پیارا ہے - ان چارون مین گیانی بڑا ہے کیونکہ گیانی کو دیہہ کا
ابھمان نہین ہوتا اس لیئے اُسکا دل پریشان نہین ہوتا اور ہر وقت
مجھی مین دل لگاتا ہے +

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मे मतम्। आस्थितः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमां गतिम्॥ १८॥

۱۸- وہ سب بالتحقیق عالی ہمت ہین اور گیانی تو ہمارے نزدیک ہماری ذات
ہی ہے وہ مجھ سے دل ملانے والا مجھی مین جو سب سے برتر ہون قیام پاتا ہے -
ٹیکا - اُداراہ - سرب - سب عالی ہمت ہین - ایوے تے - درحقیقت
وہ - گیانی تو آتمیو - گیانی تو میری ہی ذات ہے - مے متم - ہمارے نزدیک
آستھتہ سہی یُکتاتما - درحقیقت وہ مجھ سے دل ملانے والا قیام پاتا ہے - مامیو
مجھی مین - اُتما گتی - جو سب سے برتر ہون +

اگر شبہہ کیا جاوے کہ اور بھگت جو تین قسم کے ہین کیا انکی مُکت نہین ہوتی اُسکے
دفعیہ مین فرمایا ہے کہ وہ سب بالتحقیق اُودار یعنی لائق مُکت کے ہین اور گیانی
تو درحقیقت خاص میری ہی ذات ہے - جگیاتما مُجھ مین دل لگانے والا
سب سے بڑی آتم گت مین پہونچتا ہے یعنی میرے وصل کے سوا اور
فائدہ عظیم نہین سمجھتا +

बहूनां जन्मनामन्ते ज्ञानवान्मां प्रपद्यते । वासुदेवः सर्वमिति स महात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥

١٩- بہت سے جنموں کے بعد گیانی ہو کر مجھ مین پہونچتا ہے اور سب کو باسدیو
یعنی محیط کُل جاننے والا برگزیدہ خلائق نایاب ہے +

ٹیکا - بہونام - بہت ہے - جنمنامنے - جنموں کے بعد گیان - عارف - نام پر
پدیتے - مجھکو پہونچتا ہے - باسدیوہ سرب مت - باسدیو سب ہے
سمہاتما - ایسا مہاتما - سُدُرلبھہ - نایاب ہے - بہت جنموں کی نکوکاری جمع
ہو کر آخر جنم مین عارف ہو کر مجھکو پہونچتا ہے اور سب عالم کو باسدیو سمجھنے والا
مہاتما یعنی عالی مقام بہت نایاب ہے +

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः । तं तं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया ॥ २० ॥

٢٠- دل کی خواہشوں سے گم کردہ عقل لوگ اور دیوتا کی عبادت کرتے ہین
اور اُن اُن دیوتوں کے نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کو اختیار کرتے ہین اپنے پہلے
جنموں کی عادتوں سے +

ٹیکا - کامیئس تیئس تیر ہرت گیاناہ - خواہشات دل سے جنکی عقل ماری گئی - پرپدینتے
انیہ دیوتا - اور اور دیوتوں کی عبادت کرتے ہین - تم تم نیم ماستھایہ - اُن اُن دیوتوں کے

نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کرتے ہین۔ پرکرتیان ٹیاشتویا۔ اپنے پہلے جنمون کی عادت سے۔ جو کامی یعنی اہل غرض ہین اُنہین جو بغرض حصول مقصد دنیا وی بھی پرمیشور کو پوجتے ہین وہ اپنی مراد پاکر آہستہ آہستہ مُکت ہوجاتے ہین اور جو اہل غرض نہایت رجوگنی وتموگنی ہین وہ جھوٹے دیوتا چھو بھوت وغیرہ کی عبادت کرتے ہین اور ہزارون بار جنم لینے اور مرنے کی قید ہین پڑے رہتے ہین۔ چار اشلوک ہین یہ بیان ختم ہوا کہ جو نادان لوگ خواستگاران فرزند ونیکنامی ودشمن کی سنگونی وغیرہ کے ہین وہ اور دیوتا یعنی بھوت چھو وغیرہ کی پوجا کرتے ہین اور جو پہلے جنم کی نیک عادتون کے مقید ہین وہ برت وان نیم وغیرہ پر قائم ہوکر اُسی ہین معروف رہتے ہین +

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति। तस्य तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम्॥ २१॥

۲۱۔ جو جو شخص جس جس دیوتا کا خادم اور اپنے سچے عقیدہ سے پرستش کی خواہش کرتا ہے اُسی دیوتا ہین اُسکے اعتقاد کو مین قائم ومضبوط کردیتا ہون۔ یتکا۔ یو یو یام یام۔ جو جو جس جس۔ تنم بھکتہ۔ دیوتا کا بھکت۔ شردھیارچت مچھت۔ سچے عقیدے سے پوجنے کی خواہش رکھتا ہے۔ تسیہ تسیہ اچلام شردھان۔ اُسی اُسی دیوتا ہین اُسکی اچل شردھا کو۔ تامیو بدھامیہم۔ قائم کردیتا ہون۔ جو کوئی نیک اعتقادی سے جس دیوتا کی کہ درحقیقت میری ہی ذات ہے آرادھن یعنی پوجا کرتا ہے وہ اُسی دیوتا سے اپنے مطلب کو کہ جو ہمارا ہی بخشا ہوا ہے پاتا ہے +

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभते च ततः कामान्मयैव विहितान्हि तान्॥ २२॥

۲۲ - وہ بھگت اُسی شردّھا سے اُن دیوتون کی آرادھنا کرتے ہین پھر
بعد میرے کیے ہوئے کامون کو پاتے ہین کیونکہ سب دیوتون کا سروپ مین
ہون اس لیے وہ سب میرے آدھین ہین ✣

अन्त वत्तु फलं तेषां तद्भ वत्यल्प मेधसाम्। देवान्दे
व यजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥२३॥

۲۳ - اُن کم عقلون کی عبادت کے نتیجے فانی ہوتے ہین دیوتون کے پوجنے
دیوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ✣
ٹیکا - اَنْتْ وَتّ بھَوَتْ تیشام - فنا ہونے والے نتیجے اُنکے - تد بھوَتْیلپ میدھسام
اُن کم عقلون کے ہوتے ہین - دیوان دیویجو یانت - دیوتون مین دیوتون کے پوجنے
ملتے ہین - مدبھکتا یانت مامپ - میرے بھگت مجھ مین ملتے ہین کیونکہ جس شے مین کوئی
دل بخوبی لگاتا ہے ایک مدت کی مشق سے اُسی کی صورت ہو جاتا ہے ✣

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः। परं भा
व मजानन्तो ममाव्यय मनुत्तमम्॥ २४॥

۲۴ - مین لاشکل ہون مجھے نادان لوگ شکل دار جانتے ہین اور میرے رتبۂ اعلیٰ کو
اکہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے ✣
ٹیکا - اَبُدّھیَم - لاشکل کو - ویکتم آپنّم - باشکل ہُوئے - مانتے ہین - مام - مجھے - ابدھیہ
نادان لوگ - پرم بھاوم - رتبۂ اعلیٰ کو - اجانن تو - نہین جانتے - مم - مجھے - اویَی
بے زوال - انتم - برترکو - اگر شبہہ ہو کہ ہر گاہ محنت عبادت کی برابر ہے اور
فائدہ زیادہ تو لوگ اور دیوتون کو چھوڑ کر پرمیشور ہی کو کیون نہین پوجتے - اُسکا
جواب یہ ہے کہ ہم اپکت مایا سے پرے ہین ہمکو مثل مچھلی اور کچھوا وغیرہ کے
صورت دار جو جانتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ میرا رتبہ عالی جو ہے یعنی لافانی

اور اُتم یعنی سب سے برتر ہون نہین جانتے اس سبب سے مجھے سب دیوتون کے برابر ہی جانتے ہین بلکہ فی الفور پھل دینے والے دیوتون کو ہی پُوجا کیا کرتے ہین +

नाहं प्रकाशः सर्व्वस्य योगमाया समावृतः। मूढोयं नाभि जानाति लोको मामजमव्ययम्॥ २५॥

۲۵- مین سب پر ظاہر نہین ہون قدرت کاملہ سے چھپا ہوا ہون یہ نادان لوگ مجھکو بے ابتدا اور بے انتہا نہین جانتے +

ٹیکا- ناہم پرکاشہ سربسیہ- مین سب پر ظاہر نہین ہون- جوگ مایا سما برتہ- قدرت کاملہ مین لپٹا ہوا ہون- موڑھویم- یہ نادان لوگ- نابھ جانات- نہین جانتے- لوکو ما اج ابیئیم- لوگ مجھے بے ابتدا اور بے انتہا- ہم سب پر ظاہر نہین ہین بلکہ صرف اپنے بھگتون ہی پر ظاہر ہین کیونکہ اپنی جوگ مایا کے پردے مین چھپے ہین اور نادان لوگ ہم کو اَج یعنی ناپیدا اور ابیئے یعنی لازوال نہین جانتے جوگیشور کی عقل کی کیفیت کا نام مایا ہے کہ غیر ممکن کو ظہور مین لاوے- دوسرے معنی مایا کے یہ ہین کہ ما بمعنی نہین یا بمعنے جو- یعنے جو درحقیقت نہین ہے- صرف بھرم یعنی وہم کی صورت ہے +

वेदाहं समतीतानि वर्त्तमानानि चार्ज्जुन। भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन॥ २६॥

۲۶- اے ارجن جو لوگ گذر گئے یا موجود ہین اور جو پیدا ہونگے اُن سب کو ہم جانتے ہین اور ہمکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا- بیدا ہم- ہم جانتے ہین سمتیتانی- جو گذر گئے- برتمانان- جو موجود ہین-

چارجُنہ - اے ارجن - بھوشیان چہ بھوتان - اور پیدا ہونے والے عالم
نام تُو بیدہ کشچن - مجھے تو کوئی نہیں جانتا - یعنی جیسے بازی گر اپنے شعبدہ
میں آپ نہیں پھنستا ہے ویسے میں بھی مایا میں پابند نہیں ہوں سو ایسا مجھے
کوئی نہیں سمجھتا +

इच्छाद्वेषसमुत्थेन द्वन्द्वमोहेन भारत। सर्व्वभू-
तानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परन्तप ॥२७॥

۲۷ - اے بھارت یعنی بھرت کی اولاد محبت اور عداوت سے جو رنج اور
راحت پیدا ہیں انہیں اے پرم تپ تمام عالم غافل ہو جاتا ہے +
ٹیکا - اِچھا دویکھ سمتھے نہ - محبت اور عداوت سے پیدا ہوئے - دونْد -
رنج وراحت - موہے نہ - غفلت سے - بھارت - اے بھرت کی اولاد
سَرب بھوتان سم موہم - تمام عالم موہ میں - سرگے یانت پرم تپ -
غافل ہو جاتے ہیں اے پرم تپ -
دونْد - سردی گرمی رنج راحت - موہ - توہم اور غفلت جو باعث خوشی
وناخوشی کا ہے +

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्यकर्म्मणाम्। ते द्व-
न्द्वमोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढव्रताः ॥२८॥

۲۸ - جن نکوکاروں کے کل گناہ آخر ہوگئے وہ دونْد یعنی رنج وراحت و
الفت وعداوت وسردی وگرمی و موہ یعنی غفلت وتوہم سے چھوٹ کر
مجھکو سچے اعتقاد سے پوجتے ہیں +
ٹیکا - یے شام تونت گتم پاپم - جنکے پاپ آخر ہوگئے - جناام پنیہ کرم نام - نکوکار
لوگوں کے - تے دود موہ نرمکتا - وہ دونْد موہ سے چھوٹ کر - بھجنتے مام درڑھ برتاہ

مجھے سچے اعتقاد سے پوجتے ہین کل پاپ یعنی سنچت پاپ جو پرار بدھ کے سوا

پچھلے لاکھون جنموں کے باقیات ہین ؛

जरामरण मोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये। तेब्रह्म
तद्विदुः कृत्स्न मध्यात्मं कर्म्म चाखिलम॥२९॥

۲۹ - ضعیفی و موت سے چھوٹنے کے واسطے میری پناہ مین آکر جو تدبیر کرتے
ہین وہ برہم کو جانتے ہین اور بالکل اور ادھیاتم اور پورے کرم کو جانتے ہین
ٹیکا - جرامرن - ضعیفی و موت - موکشایہ - چھوٹنے کے واسطے - مامآ
شرتیہ - میری پناہ مین آکر - یتنتت - جو تدبیر کرتے ہین - تے برہم تد بدہ
وہ اس برہم کو جانتے ہین - کرتسن - سب تدھیاتم کرم چاکھلم
ادھیاتم یعنے دیہہ سے علحدہ صرف آتما کو جانتے ہین اور
اس کے حاصل ہونے کے اسباب جو کرم ہین اُن سب کو
جانتے ہین ؛

साधिभूताधिदैवं मांसाधियज्ञं चयेविदुः। प्रया
णकालेपिच मांते विदुर्युक्तचेतसः॥३०॥

۳۰ - سادھ بھوت اور سادھ دیو اور سادھ جگیہ کا مالک جو مجھکو جانتا ہے
وہ وقت مرگ بھی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتا ہے ؛
ٹیکا - سادھ بھوت ادھ دیوم مام - سادھ بھوت سادھ دیو سادھ جگیہ
یعنی سادھ بھوت مراد تمام کائنات اور سادھ دیو یعنی دیوتون کا مالک
اور سادھ جگیہ یعنی جگیہ کا مالک - مام - مجھے - یے بد - جو جانتا ہے -
پریان کالیپچ مام - اور مرنے کے وقت بھی مجھے - تے بدر
یکت چیتسہ - جو جانتا ہے دل لگا کر - خلاصہ یہ کہ مرتے وقت

بھی تکلیف نزع سے مجھے فراموش نہیں کرتا +

تمام ہوا ساتواں ادھیاے گیان اور بگیان جوگ کے بیان میں

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे ज्ञानयोगो नाम सप्तमोऽध्यायः॥ ७॥

آغاز ادھیاے ہشتم

अर्ज्जुन उवाच॥ किं तद्ब्रह्म किमध्यात्मं किं कर्म पुरुषोत्तम। अधिभूतञ्च किं प्रोक्तमधिदैवं किमुच्यते॥१॥

۱ - ارجن نے کہا کہ اے پرشوتم برہم کیا ہے اور ادھیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور ادھ بھوت اور ادھ دیو کیا ہے +

ٹیکا - کم تد برہم - وہ برہم کیا ہے - کم ادھیاتم - ادھیاتم کیا ہے - کم کرم پرشوتم - کرم کیا ہے اے پرسون مین اتم - ادھ بھوتم چہ کم پروکتم - ادھ بھوت کیا کہلاتا ہے - ادھ دیوم کم اچیتے - ادھ دیو کیا کہلاتا ہے +

अधियज्ञः कथं कोऽत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन। प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः॥२॥

۲ - جگیہ کا مالک اور پھل دینے والا کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے اور مرنے کے وقت دل کے ضبط کرنے والے لوگ تم کو کسطرح جان سکتے ہین +

ٹیکا - ادھ جگیم کتھم - جگیہ کا مالک کون ہے اور پھل کا دینے والا کوتر دیہے اسمن - کون ہے اس جسم مین - مدھ سودن - اے مدھ دیتیہ کے مارنے والے - پریان کالے چہ - اور مرنے کے وقت کتھم گینیوس - کسطرح جاننے کے لائق تم ہوتے ہو - نیتاتم بھہ - دل کو ضبط کرنے والون سے +

श्रीभगवानुवाच॥ अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते। भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः॥३॥

۳-شری بھگوان نے کہا کہ برہم بے زوال ولطیف تر و فائق کائنات ہے
اُسی برہم کا جلوہ جو قالب مین رہتا ہے اُسکو جیو یعنی ادھیاتم یعنی سوبھاؤ
کہتے ہین سب کا پیدا کرنے والا ہے اور بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم
کرنا اسکا نام کرم ہے ✣

ٹیکا-اَکشرم برہم پرم-بے زوال برہم لطیف-سوبھاوو ادھیاتم مچیتے-اسکو جیواتما
اور سوبھاو کہتے ہین-بھوت بھاو دبھوکرو سب عالم کا پیدا کرنیوالا بسرگ کرم سنگیت
بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسی کو کرم کہتے ہین جگیہ مین جو ہوم ہوتا ہے
وہ سورج کو پہونچتا ہے اور سورج کے مقام سے مینھ ہو کر برستا ہے اُسی مینھ سے
غلہ او غلہ سے سب عالم پیدا ہوتا ہے ✣

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम्। अधिय
ज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतांवर ॥ ४ ॥

۴-اِدھ بھوت فانی ہے پُرکھ ادھ دیو ہے اور جسم مین مین ہی اَدھ جگیہ ہون
اے جسم والون مین اشرف ✣

ٹیکا-اَدھ بھوت جسم جو پانچ عناصر سے مرکب ہے کشرو بھاوہ-فانی ہے پرکھش
چا دھ دیوتم-پُرکھ یعنی براٹ جو تمام عالم مین محیط ہے اُسکو ادھ دیوت کہتے ہین
اور جسم مین ہے اَدھ جگیو ہے واتر دیہے-اَدھ جگیہ مین ہون جسم مین-دیہہ بھرتا بر
اے جسم والون مین اشرف-سورج لوک مین رہنے والا اور اپنے جزو سے
پیدا ہوئے سب دیوتون کا مالک وہی ادھ دیو ہے اور اس جسم مین آکاش
یعنی خلا کے مانند انترجامی یعنی دل آگاہ ہو کر جو مین رہتا ہون سو ہی ادھ جگیہ
یعنی جگیہ وغیرہ کامون مین لگانے والا اور اسکا پھل دینے والا مین ہون-

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम्। या

याति स मद्भावं याति नास्त्यत्र संशयः ॥५॥

۵- اخیر وقت مین مجھی کو یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑ کر جو رحلت کرتا ہے وہ میرے مقام کو پہنچتا ہے اسمین کچھ شک نہین +

ٹیکا- انت کالے چہ- اور اخیر وقت مین- مامیو اسمرن- مجھی کو یاد کرتا ہوا مکتوا کلیورم- جسم کو چھوڑ کر- نہ پریاتی- جو کوچ کرتا ہے- سمدبھاوم یاتی- وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے- ناستیہ- اتر سنشیہ- اسمین شک نہین ہے +

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम्। तंतमे वैति कौन्तेय सदा तद्भावभावितः ॥६॥

۶- یا جس جس چیز کو یاد کرتے ہوئے بھی اخیر وقت مین جسم چھوڑتا ہے اے کنتی کے فرزند وہ اسی چیز مین مل جاتا ہے جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے +

ٹیکا- جن جن واپ- یا جس جس کو بھی- اسمرن بھاوم- شے کو یاد کرتے ہوئے- تیجتی انتے کلیورم- اخیر وقت مین جسم کو چھوڑتا ہے- تم تمویتی کونتیہ- وہ اسی شے مین مل جاتا ہے اے کنتی کے فرزند- سدا تدبھاو بھاوتہ- جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے- اس لیے ہمیشہ پرمیشور کی یاد کی مشق رکھنا چاہیے کہ وقت مرنے کے وہی یاد رہے +

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युद्ध्य च। मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम् ॥७॥

۷- اس لیے ہر وقت مجھے یاد کرو اور لڑو جو مجھی مین دل اور عقل لگاؤ گے تو بیشک مجھ مین مل جاؤ گے +

ٹیکا- تسمات- اس لیے- سرویشو کالیشو سب وقتون مین- مامنو اسمر- مجھے یاد کرو

یَتہ چیپ - اور تہ دہ مینی ارپت منو بُدہہ - مجھی مین دل اور عقل لگانے سے - ا
ویشئیہ سنشیہ - بیشک مجھی مین مل جاؤگے ✣

अभ्यास योग युक्तेन चेतसा नान्य गामिना । परमं
पुरुषं दिव्यं याति पार्थानु चिन्तयन् ॥ ८ ॥

۸ - اے پارتھ جو کوئی جوگ کی مُداومت مین مشغول ہو کر دل کو ماسوا سے
اُٹھا کر پرم پُرکھ کا دھیان کرتا ہے وہ بار بار دھیان کرنے سے پرم پُرکھ کو پاتا ہے
ٹیکا - ابھیاس جوگ جُکتینہ - جوگ کی مُداومت کی مشغولی سے - چیتسا نہ
گامنا - دل کو دوسری شے مین نہ لگانے سے - پرمم پُرکھم دیبیم - پرم پُرکھ
پرکاشمان کو - یاتِ پارتھان چینیم - اے پارتھ بار بار دھیان کرنے
سے پاتا ہے ✣

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरे
द्यः । सर्वस्य धातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात्

۹ - ہمہ دان و قدیم و سب کا سزا دینے والا و ذرہ سے بھی خورد و سب کا
خالق و تصور سے برتر و آفتاب کی طرح تاریکی سے منزہ ہے اُسکو جو کوئی ہر دم
یاد کیا کرتا ہے ✣

ٹیکا - کبم - عالم مطلق - پُران - قدیم - انشا - بشار - سب کا سزا
دینے والا - انروا نڑی یان - ذرہ سے بھی ذرہ یعنی جز د لا ینجز ہے سمنسمرِ ییہ
جو ہر دم یاد کرتا ہے - سرسیہ دھاتارم - سب کا خالق - اچنتیہ رُدپم -
تصور مین نہ آنے والا رُوپ - آدِتیہ برنم - آفتاب کی رنگت - تمسہ
پرستات - مایا کی تاریکی سے پاک یعنی اِن صفات کے ساتھ جو میری ذات کو یاد کرتا ہے

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन

नचैव ॥ भुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक स त
पुरुषमुपैति दिव्यम् ॥ १०॥

اور رحلت کے وقت قائم دل سے کمال ارادت اور جوگ کی قوت سے
دونوں ابرو کے بیچ میں پران یعنی دم کو ٹھہرا کر جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم پرکھ
یعنی برہم کو پاتا ہے ÷

ٹیکا - پریان کالے - رحلت کے وقت - منسا چلے نہ - مستقل دل سے - بھگتیا
یکتو - پوری ارادت کے ساتھ - جوگ بلے نہ چیو - اور جوگ کی قوت سے - بھرور
مدھیے - دونوں بھوں کے درمیان میں - پران آویشیہ - دم کو ٹھہرا کر -
سمیک - بخوبی - ستم پرم پرکھم - وہ اس پرم پرکھ کو - اپیتی دیتیم -
اس نورانی کو پاتا ہے - دونوں ابرو کے درمیان پران کو ٹھہرانا بدون
پرانایام کی پوری مشق کے ممکن نہیں اس لیے پرانایام کی مشق ہمیشہ کرنا
ضرور ہے ÷

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागा
यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये
॥ - جسکو بید کے جاننے والے بے زوال کہتے ہیں اور جسمیں جتی یعنی خواہش
کے روکنے والے اور بے تعلق لوگ داخل ہوتے ہیں اور جسکی خواہش [illegible] برہم
چرج کرتے ہیں اس عالی مقام کو مختصر بیان کرتا ہوں ÷

ٹیکا - ید کشرم - جس بے زوال کو - بید بدو وندنت - بید کے جاننے
والے کو کہتے ہیں - وشنت ید - داخل ہوتے ہیں جسمیں - جتیو - جتی
یعنی خواہش اور جو ان کے روکنے والے - بیت راگاہ - جو لوگ
تعلق نہیں رکھتے - ید اچھنتو - جسکی خواہش ہیں - برہم چریم -

برہم چرج کو۔ چرنت۔ کرتے ہین۔ تن نے یدم۔ اُس عالی مقام۔ سنگرہینے۔ با اختصار
پر نکشیے۔ صاف کہتا ہون ✤

सर्व्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च। मूर्द्ध्न्याधा
यात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम्॥ १२॥

۱۲۔ سب دروازون کو خوب بلند کرکے اور دل کو سینہ مین قید کرکے اپنے دم کو
دماغ مین ٹھہراکر جوگ مین قائم ہووے ✤

ٹیکا۔ سرب دواران۔ سب دروازے یعنی آنکھ ناک کان مُنھ آلت۔ مقعد کو۔
سن یمیہ۔ بخوبی رُوک کر۔ منو ہردے۔ دل کو سینہ مین۔ نردھیہ چہ۔ روک کر یعنی
خیال لذات ظاہری اور تصورات دنیاے فانی کو دل مین آنے نہ دیوے۔
مُورد ھنیا دھایاتمنہ پران۔ دماغ مین اپنے دم کو ٹھہراکر۔ استھتو جوگ دھارنم۔
جوگ کے اختیار مین مستقل ہووے ✤

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन्। यः प्र
याति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम्॥ १३॥

۱۳۔ پرنو یعنی الف واو میم۔ ایک حرف برہم کا دھیان اور تلفظ کرتے ہوے
مجھے یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم گت یعنی مُکت پاتا ہے ✤

ٹیکا۔ اُوم ات۔ صرف پرنو۔ ایکاکشرم برہم۔ ایک حرف برہم
معنی دوم اکثر بے زوال۔ بیاہرن۔ کہتے ہوے۔ مانسمرن۔ مجھکو
باربار دھیان کرتا ہے۔ یہ پریات۔ جو رحلت کرتا ہے۔
تیجن دیہم۔ جسم کو چھوڑکر۔ سجات پرمانگتم۔ وہ پاتا ہے پرم گت
یعنی مُکت کو ✤

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः। तस्या

हं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः ॥ १४॥

۱۴ - اے پارتھ دل کو ماسوائے ہٹا کر ہر ساعت بلا توقف روز بروز میرا دھیان کرتا ہے اُس شاغل مُدامی کو مین آسانی سے میسر ہوتا ہون +

ٹیکا - اننیہ چیتاہ - دل کو غیر سے یعنی جو آتما کے سوائے ہو اُس سے ہٹا کر - سَتتم - ہر ساعت ہر دم - جُو مام اسمرتِ - جو مجھے یاد کرتا ہے - نتیہ سہ - ہر روز - تسیا ہم - اُسکو مین - سُلبھہ - سہج مین مل جاتا ہون - پارتھ - اے ارجن - نتیسہ جگتسیہ - شاغل مدامی کو - جُوگنہ - جوگیون مین سے - یعنی سب جوگ کرنے والون مین سے جو مجھے ہر روز ہر دم بلا وقفہ یاد کرتا ہے اُسکو مین سہج ہی مین مل جاتا ہون +

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् । नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥ १५॥

۱۵ - مہاتما یعنی میرے بھگت لوگ مجھکو پاکر پھر جنم جو دُکھ کا گھر اور ناپایدار ہے نہین پاتے بلکہ پرم سِدّھ یعنی مُکت کو پاتے ہین +

ٹیکا - مامُپیتیہ - مجکو پاکر - پُنر جنم - پھر جنم - دُکھالیم - دُکھ کا گھر - اشاسوتم - ناپائدار کو - نا پنونت - نہین پاتے - مہاتمانہ - میرے بھگت لوگ - سن سدھم پرما - پوری سِدّھ کو - گتا - پہونچتے ہین - مہاتما - جو آتما کو سب مین یقین کرے -

خلاصہ یہ کہ جو آتما کو سب مین محیط جانتا ہے وہ مجکو پاتا ہے اور میری یافت یہی پرم سِدّھ ہے پھر وہ اِس عالم مین کہ ناپائدار اور دُکھ کا گھر ہے جنم نہین پاتا مُکت ہو جاتا ہے +

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन । मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६॥

۱۶ - اے ارجن برہم لوک سے لیکر جتنے لوک ہین سب جاے بازگشت ہین مجھے
پاکر اے کنتی کے فرزند پھر جنم نہین ہوتا ❖

ٹیکا - ابرہم بھونا لوکا - برہم لوک سے لیکر جتنے لوک ہین - پنرا برتنو ارجن - سب
جاے بازگشت ہین اے ارجن - مامُپیتّیہ - مجھے پاکر - کونتیے - اے کنتی کے
فرزند - پنر جنم - پھر جنم - نہ بدیتے - نہین ہوتا - چونکہ برہم لوک بھی فانی ہے اس لیے
جنکو گیان یعنی علم عرفان نہین ہوتا وہ برہم لوک مین بھی پہونچکر پھر دنیا مین پیدا
ہوتے ہین اور گیان والا آدمی برہما کے ساتھ مکت ہو جاتا ہے ❖

सहस्र युग पर्य्यन्त म हर्य्य द्ब्रह्मणोविदुः। रात्रि
युग सहस्रान्तां ते हो रात्र विदो जनाः॥१७॥

۱۷ - ہزار جگ یعنی ہزار چوکڑی تک برہما کا دن کہلاتا ہے اور رات بھی ہزار
چوکڑی مین تمام ہوتی ہے یہ رات دن عارف لوگ جانتے ہین ❖

ٹیکا - سہسر جگ - ہزار جگ یعنی چوکڑی - ست جگ دواپر - ترتیا کلجگ کے
دورہ کو چوکڑی کہتے ہین - پرینتم - تک - اہر - دن - ید - جو - برہمنو بدہ -
برہما کا کہلاتا ہے - راترم - رات - جگ - چوکڑی -
سہسر انتام - ہزار مین تمام ہونے والی - تے - وہ - اہو راترم - دن رات
بدو جناہ - جانتے ہین عارف لوگ - اگر یہ اعتراض ہووے کہ جو ان مین لکھا ہے
کہ تپ کرنے والے اور دان کی عادت والے اور بیراگی یعنی دنیا سے نفرت
رکھنے والے اور تتکشو یعنی صعوبت کے متحمل لوگ مہر لوک وغیرہ مین جہان
سے پھر آنے کا غم نہین ہے جاتے ہین ہر گاہ یہ سب لوک فانی ہین تو
بازگشت لازم آئی اسکا یہ جواب ہے کہ وہ مقام بہ نسبت اور مقامون
کے دیرپا ہین اور برہما کی عمر اپنے دن رات کی برسون سے سو برس کی

اور تینون لوک یعنی سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک برہما جی کے ہر روز مین
پیدا اور ہر رات مین فنا ہو جاتے ہین ہزار چوکڑی گذرے تو برہما کا ایک دن
ہوتا ہے اور اُسی قدر رات ہوتی ہے اور دیوتون کا دن رات آدمیون کے
ایک برس مین ہوتا ہے جسمین چھ مہینہ اُترائن مکر کی سنکرانت سے دھن کی
سنکرانت تک دیوتون کا دن ہے اور کرک کی سنکرانت سے کُمبھ کی سنکرانت
تک دکشنائن چھ مہینہ رات ہے ایسے تین سو ساٹھ دن کا ایک سال
دیوتون کا ہوتا ہے بارہ ہزار برس کی ایک چوکڑی اور ہزار چوکڑی کا برہما
کا ایک دن ہے - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برسون کا ست جُگ - بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برسون کا تریتا جگ - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برسون کا دواپر
جگ - چار لاکھ بتیس ہزار برسون کا کلجگ - اور کل چارو جگ تینتالیس
لاکھ بیس ہزار برس ہوے جب اِسکو ہزار سے ضرب دیجاوے تو چار پدم
بتیس ہزار برس کا برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے ایسے دن کے حساب سے
سو برس کی عمر برہما جی کی ہوتی ہے ✣

**अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्व्वाः प्रभवन्त्यहरागमे । रा
त्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८॥**

۱۸ - لاشکل سے سب اشکال دن کے ہوتے ہوے پیدا ہوتے ہین اور رات
کی آمد مین اُسی بے شکل مین سب محو یعنی فنا ہو جاتے ہین ✣

ییکا - اَبکتا د - بے شکل سے - بیکتہ سَتر بے سب صورتین - پربھونتیہ
ہوتے ہین - اَہر - دِن - آگمے - آمد مین - راتریاگمے - رات ہوتے
وقت - پرلی نیتے - فنا ہوتے ہین - تتر یو اَبکیت سَنگیکے - اُسی مین
جسکو بے شکل کہتے ہین - دن سے مُراد برہما کے دن کی ہے اور بے شکل

ھرا وپرمیشور بیچون ہے - خلاصہ یہ کہ جب برہما جی کی صبح ہوتی ہے تب پرمیشور جنکی کچھ شکل نہین ہے اُنسے تمام عالم پیدا ہوتا ہے اور جب برہما جی کی شام ہوتی ہے تب اُسی پرمیشور مین تمام عالم محو یعنی فنا ہوجاتا ہے +

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते। रात्र्या गमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥१९॥

۱۹- اے ارجن وہی سب مخلوقات اُسی صبح کے ہوتے ہوے پیدا ہوکر رات کی آمد مین فنا ہوجاتی ہے اور پھر دن کی آمد مین بے اختیار پیدا ہوتی ہے - ٹیکا - بھوت گرامہ - سب عالم - سئے وائم - وہی صبح کے ہوتے ہوے - بھوتوا بھوتوا - پیدا ہوکر - پر لی یتے - فنا ہوتا ہے - راتریاگمے اُبشہ - رات کی آمد مین بے اختیار - پارتھ - اے ارجن - پربھوتیہ - پیدا ہوتا ہے - آہراگمے - دن کی آمد مین - بے اختیار یعنی تقدیر کے موافق بار بار سب جنم لیتے ہین اور مرتے ہین - بید مین لکھا ہے کہ وہی سب جیو جو پہلے پیدا ہوسکتے برہما نے آغاز خلقت مین پھر پیدا کیا +

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः। यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥२०॥

۲۰- برتر اِس لیے عجیب و بے شکل و قدیم ہے کہ سب کائنات کے فنا ہوے پر بھی معدوم نہین ہوتا +

ٹیکا - کل عالم کو فانی بیان کرکے ست چت آنند کو فضل قرار دیتے ہین اُسی کو پرم گت اور اپنا دھام اپنی ذات سے متحد کہتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ برہم سے جدا نہ کوئی جگہ اور نہ کوئی مُکت ہے پورن برہم کے پہچاننے ہی کو مُکت اور پرم دھام اور پرمیشور کی یافت کہتے ہین اُس سے جدا سمجھنا ہی توہم اور دوئی ہے +

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम्। यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥२१॥

۲۱ - جو بے شکل اور بے زوال کہلاتا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جہان جاکر پھر نہین آتے وہی برتر مقام میرا ہے ❖

ٹیکا - اَبیکت - بے شکل - اَکشر - بے زوال - اِتیکیہ - جو کہلاتا ہے - تم اُہ - اُسے کہتے ہین - پرماگتی - نجات مُکتی - یم پراپیہ - جہان پہونچ کر - نہ نِبرتنتے - نہین پھرتے - تد دھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے - جو شے کہ حواس سے محسوس نہ ہو اُسکو اَبیکت اور بے زوال اور پرم گت اور پرم پُرشارتھ یعنی سعی کامل کہتے ہین - جسکو حاصل کرکے پھر بازگشت نہین کرتے وہی میرا برتر مقام ہے خلاصہ یہ کہ پرم گت مین خود ہون اور وہی پرم گت میرا برتر مقام ہے ❖

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया। यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम्॥२२॥

۲۲ - اے پارتھ یعنی پرتھا کے فرزند پُرکھ یعنی پربرہم اننیہ بھگت سے جسے عقیدت بے شرک کہتے ہین ملتا ہے جسکے اندر تمام عالم قائم ہے اور جو سب مین بھرا یعنی محیط کُل ہے ❖

ٹیکا - پُرکھ جو سب کے اندر رہے یعنی برہم - س - وہ - پرہ - سب سے برتر - پارتھ - پرتھا یعنی کُنتی کے بیٹے بھگتیا بھگت سے - لبھیہ - مل سکتا ہے - تو اننیا - اننیہ بھگت سے - یعنی ہر شے مین اور ہر جگہ مین اور ہر وقت مین سوا برہم کے غیر نہ سمجھے سب کو برہم جانے اُسی کو اننیہ بھگت کہتے ہین اور یہ نہین اننیہ بھگت ہے کہ ہم ایک بشن کو مانتے ہین اور شو اور دیبی وغیرہ اور دیوتون کو نہین پوجتے

یا ایک شو کو مانتے ہین بشن وغیرہ دیوتون سے کچھ واسطہ نہین بلکہ سب دیوتا اور سب موجودات مین ایک برہم ہی کو دیکھے - جسیان تسنتھان - جسکے اندر قائم ہے - بھوتان - سب عالم - یسے نہ سرب مدیم تتم - جس سے یہ سب عالم ہے اور جو سب سے بھرا ہے ✢

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः । प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ ॥ २३ ॥

۲۳ - اے فخر خاندان بھرت جس وقت مین جوگی لوگ مرکر پھر جنم نہین پاتے اور جس وقت مین مرکر پھر جنم پاتے ہین اُن وقتون کو مین کہتا ہون ✢

ٹیکا - یتر کالے - تونا برتّ - جس وقت مین پھر نہین آتے - آبرتم چیو - اور بازگشت کرتے ہین - جوگنہ - جوگی لوگ - پریاتا انت - آتے جاتے ہین - تم کالم - اُس وقت کو - بکشیام - کہتا ہون - بھرترکھبھہ - اے بھرت کے فخر خاندان ✢

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम् । तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः ॥ २४ ॥

۲۴ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن چھ مہینہ اُترائن کے جو دیوتون کا دِن ہے اُسکے شُکل پکش مین مرنے والے جوگی لوگ برہم مین مِل جاتے ہین ✢

ٹیکا - اگنہ جوتہ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن - آہہ - دن - شکلہ - شکل پکش - کھن ماسا اُترانیم - چھ مہینہ اُترائن کے - یعنی مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک اُترائن کہلاتا ہے جو دیوتون کا دن ہے اِن مہینون کے شکل پکش مین جو مرتے ہین وہ پھر دنیا مین نہین آتے سُورگ مین باس کرتے ہین اور دیوتون کے ساتھ ہوتے ہین - تتر - اُس وقت -

برِیاتا - جانے والے - گچھنتہ - پہونچتے ہین - برہم - برہم مین - برہم بِدُو جناہ - برہم کے جاننے والے لوگ +

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्। तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्त्तते॥२५॥

۲۵ - کرشن پکش جو دیوتون کی رات ہے اندھیری راہ چھ مہینہ دچھنائن کے اسمین رحلت کرنے والے جوگی لوگ چاند کی طرح روشن سورگ لوک مین پہونچ کر پھر بازگشت کرتے ہین +

ٹیکا - دُھومو - اندھیری - راتر - رات - تتھا کرشن - اور کرشن پکش - کھن ماسا چھ مہینہ - دکشنایم سورج - یعنی کرک کی سنکرانت سے دھن کی سنکرانت تک - تتر - وہان - چاندرسم جوت - چاند کی طرح روشن - جوگیم - جوگی لوگ - پراپیہ - سورگ لوک مین پہونچ کر - نبرتتے - بازگشت کرتے ہین یعنی پھر جنم پاتے ہین +

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते। एकया यात्यनावृत्तिमन्यया वर्त्तते पुनः॥२६॥

۲۶ - شُکل یعنی روشن کرشن یعنی تاریک راہ اس عالم کی قدما کے اتفاق رائے سے ہے ایک راہ سے معاودت نہین ہوتی اور دوسری راہ سے معاودت ہوتی ہے +

ٹیکا - شُکل کرشن - اُجیالی اندھیاری - گتیہ - راہ تحقیق - اے تیے - اس جگتہ جگت کی - شاشوتے قدیم - متے - اتفاق رائے سے - ایکیا یانیہ - ایک راہ سے ہوتی ہے - اَنابرت - نہ بازگشت - انیہ یا برتتے - دوسری راہ سے بازگشت ہوتی ہے - پُنیہ - پھر +

नैतेसृती पार्थ जानन् योगी मुह्यति कश्चन । तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन ॥२७॥

۲۷ - اے پارتھ یعنی ارجن ان دونون راہ کا جاننے والا جوگی کبھی غافل نہین رہتا اس لیے اے ارجن ہر وقت جوگ مین مشغول رہو +

ٹیکا - نیتی تے سرتی - نہ اس راہ سے - پارتھ - ارجن - جانن - جاننے والا - جوگی موہیتے کشچن - جوگی غافل رہتا ہے کوئی - تسمات - اس لیے - سربکیو کالے کو - سب وقت مین - جوگ یکتو بھوارجن - جوگ مین مشغول رہو اے ارجن +

वेदेषु यज्ञेषु तपःसु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम् । अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम् ॥२८॥

۲۸ - بید پڑھنے مین اور جوگ کرنے مین اور تپ کرنے مین اور دان کرنے مین جو پن پھل شاستر نے بیان کیا ہے اُن سب سے بڑھکر اِن سب کو جان کر جوگی اعلیٰ ترین مقام کو پاتا ہے +

ٹیکا - بیدیشُ - چار بیدون کے پڑھنے سے - جگیشُ - جگیون کے کرنے سے یعنی اشومیدھ جگیہ - راجسوے جگیہ وغیرہ - تپسُ چیو - اور تپ یعنی ریاضتون کے کرنے سے مثل کرچھر وچاندراین وغیرہ برت - دانیشُ - دانون کے کرنے سے مثل پرتھوی دان - سونا دان گئو دان وغیرہ - یت پنیہ پھل - جو پن پھل - پردشتم - شاستر نے بتلایا ہے - اتئے تیب - تمامہ - اُس سے زائد - سرب یدم - ان سب اٹھ انگون کو - ودتوا جان کر - جوگی پرم - استھان -

وکی بلند تر درجہ کو - اُپیت پاتا ہے - پَرَا دیم - اور قدیم کو - یعنی بشن کا
رم پد پاتا ہے ÷

تمام ہوا آٹھواں اَدّھیائے مہاپُرش جُوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिष
त्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुन सम्बादे महा
पुरुष योगो नामा ष्टमोऽध्या
यः ॥८॥

آغاز ادھیا ئے نہم

श्री भगवानुवाच

इदन्तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे। ज्ञानंवि
ज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसे शुभात् ॥१॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ نہایت پوشیدہ بھید گیان بگیان سمیت مین تم سے کہتا ہون جسکے جاننے سے تم قید دُنیاوی سے چھوٹ جاؤ گے کیونکہ تم مبرّے عیب جُو نہین ہو +

ٹیکا- اِدنت- یہ تو- تے- تمکو- گُہج تمم- نہایت پوشیدہ بھید کو- پربکشام- کہتا ہون انسویوے- اے عیب نہ دیکھنے والے یعنی ہم جو بار بار نہایت ترحم سے اپنی عظمت بیان و اظہار کرتے ہین اُسکو تم عیب نہین جانتے- بگیان- یعنی اُپاسنا اور گیان بمعنی معرفت- سہتم- سہت یدگیاتوا- جسکو جان کر- موکشیسے- چھوٹ جاؤ گے اشبھات- قید دُنیاوی سے +

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम्। प्रत्य
क्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्त्तुमव्ययम् ॥२॥

۲- سب علمون کا بادشاہ اور سب بھیدون کا بادشاہ نہایت عمدہ و پاک ہے اور پھل اُسکا صاف نظر آتا ہے اور عین دھرم اور باسانی ہو سکتا ہے اور بے زوال ہے +

ٹیکا- راج بدیا سب علمون کا بادشاہ جسکو علم اعلیٰ کہتے ہین- راج گُہج سب بھیدون کا بادشاہ یعنی بہتر حق- پبترم- نہایت پاک جو بیشمار جنمون کے گناہ دور کر دیتا ہے- اِدم یہ علم عرفان- اُتم- عمدہ تر- پرتیکشا وگم- پھل اسکا صاف ظاہر نظر-

تا ہے یعنی جیتے جی عرفان سے روشن دلی ہو جاتی ہے۔ دُھرمیم - عین دھرم
سُسُکھم کرتم - بآسانی کرنے کے لائق - اویم - بے زوال - یعنی جس کے
حاصل ہو جانے سے خود لازوال ہو جاتا ہے اِس اشلوک سے ہدایت عمل
اور فضیلت عرفان اور سہولت اُسکی واسطے رغیب ارجن کے ارشاد
فرماتے ہین +

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्म्मस्यास्य परंतप। अप्रा
प्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३॥

۔ اے پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے اِس دھرم مین جسکو ارادت
نہین ہے وہ لوگ مجھ تک نہین پہونچتے اور عالم موت یعنی دُنیاے فانی
مین پریشان پھرتے ہین - اگرچہ یہ شُبہ کیا جاے کہ جو یہ عمل ایسا ہی سہل
ہے تو دُنیا ہی باقی نہ رہے گی سب لوگ مُکت ہو جاوینگے - اِسکا جواب یہ ہے
کہ بے ارادت لوگ مجھکو نہین پہونچتے - اپراپیہ یعنی جو لوگ اور تدبیرات میرے
پانے کی کرتے ہین وہ بھی بغیر ارادت اس دھرم کے مجکو نہین پاتے اور دُنیا مین
جو موت کا گھر ہے پڑے پھرتے ہین +
اشردھانا - اَشردھاناہ پُرکھا - بے عقیدت لوگ - دھرمسیاسیہ - اِس دھرم
کے - پرم تپ - کام کرودھ وغیرہ دشمنون کے جلانے والے - اپراپیہ مام
مجھے نہ پاکر - نِورتنتے - پڑے پھرتے ہین - مرتُ سنسار ورتمن - دُنیا موت
کے گھر مین +

मयाततमिदं सर्व्वं जगदव्यक्तमूर्तिना। मत्स्
नि सर्व्वभूतानि न चाहन्तेष्ववस्थितः ॥ ४॥

۔ یہ سب عالم میرے جسم بے شکل سے بھرا ہے سب عالم مجھ مین رہتا ۔

ہے اور ہم اُنمین نہین رہتے +
ٹیکا - مَیاتت ۔مِدم سَربَم ۔مجھ سے یہ سب بھرا ہے ۔جگت ۔بیَکت مُورتِنا ۔عالم جسیم بے شکل سے ۔تِسمن تِھان سَرب بھُوتانِ ۔سب کائنات مجھ مین رہتی ہے ۔نہ چاہم ۔اور مین نہین تیشو اوستھتہ ۔اُنمین نہین رہتا ۔چونکہ سب کا خالق مین ہون مجھ سے سب جگت بھرا ہے استھاور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب مجھ مین رہتے ہین یعنی میرے سبب سے قائم ہین مگر مین مُلوث نہین ہون اور اُنکے سبب سے میرا قیام نہین ہے جیسے مٹی گھڑے کی صورت کا باعث ہے اور تمام گھڑے پر مٹی محیط ہے پس مٹی سے گھڑے کا قیام ہے مگر گھڑے سے مٹی کا قیام نہین کیونکہ گھڑے کے فنا ہونے سے مٹی کی فنا لازم نہین آتی +

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ।
भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥

۵ - یہ ہمارے جوگ کی طاقت اور عظمت کو دیکھو کہ سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی اور مین سب کو پیدا کرتا ہون اور پرورش کرتا ہون مگر میرا دل اُسمین متعلق نہین لہذا سب مین نہین رہتا +
ٹیکا - نہ چہ مت ستھان بھُوتان ۔سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی ۔پشیہ ۔دیکھو ۔مے جوگ ایشورم ۔میرے جوگ کی عظمت کو کہ جو تصور سے مُبرا ہے ۔بھوت بھرن ۔سب عالم کا خالق اور پروردگار ۔نہ چہ بھُوت استھو ۔نہ سب عالم مین قائم ۔ماتما ۔میرا دل ۔بھُوت بھاونہ ۔عالم کا پالنے والا +
ہمارے جوگ کی عظمت کو دیکھو کہ سب خلقت کا قیام ہم سے ہے مین ہی سب کو پیدا کرتا ہون اور سب کو پالتا ہون پر دل میرا بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اُنمین متعلق نہین ہے کیونکہ سب سے کنارے ہون اگر یہ شبہہ ہو کہ

تم نے پہلے کہا کہ ہم سب مین پُر اور سب کے آشرے یعنی تکیہ گاہ ہین اور اب
کہتے ہو کہ ہم سب عالم مین نہین رہتے یہ دو ضد ون کا ایک جگہہ جمع ہونا لازم
آنا ہے اُسکے رفع کے واسطے فرماتے ہین کہ ہماری قُدرت کاملہ ہے غیر ممکن کو ظاہر
کرنا یہی مایا ہے پس اُس مایا کے آگے کچھ تعجب نہین ہے ❖

यथा काशस्थितो नित्यं वायुः सर्व्वत्रगो महान्। तथा
सर्व्वाणि भूतानि मत्स्थानी त्युपधारय ॥ ६॥

۶ - جسطرح خلا مین رہنے والی ہوا سب جگہہ ہمیشہ بھری اور بہت بزرگ ہے اُسی
طرح سب عالم مجھ مین رہتا ہے اسکو یاد رکھو ❖
ٹیکا - یتھا - جیسے - آکاش استھتو - آکاش مین رہنے والی - نیتیم ہمیشہ - بایو
ہوا - سرتبرگو - سب جگہہ محیط - مہان بہت بزرگ ہے - تتھا - ویسے ہی -
سربان - سب - بھوتان - عالم - متستھانی - مجھ مین رہتا ہے - اِت اُپدھاریہ
اسکو یاد رکھو - جیسے ہوا بغیر آکاش کے نہین رہتی اس لیے آکاش مین
ہمیشہ رہ کر سب جگہہ پُر اور بزرگ ہے تسپر بھی خلا کو اُسمین لیپ یعنی لوث
لوث نہین ہے ❖

सर्व्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम्। कल्प
क्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥ ७॥

۷ - اے کُنتی کے بیٹے سب عالم مین کے دن کے اخیر مین میری مایا مین ڈوب
جاتا ہے اور پھر کلپ کے شروع مین اُسکو مین پیدا کرتا ہون ❖
ٹیکا - سرب بھوتان - سب عالم - کونتے - اے کُنتی کے بیٹے - پرکرتیم
یانت - مایا مین ڈوب جاتے ہین - ماکمِنم - ہماری - کلپ کشیے - برہما
کے دن کے اخیر مین - پُنستان - پھر اُنکو - کلپ آدو - کلپ کے

شروع یعنی برہما کی صبح مین پیسر جا یسیم - پیدا کرتا ہون ایا اور جو اُس سے
بنے ہین اور جیو روپ سب بے اختیار ہین اور پرمیشور سدا اسنگ یعنی بے لوث
ہے جیسے جگت کے اول مین بے لوث ہے ویساہی جگت کے فنا ہونے پر
بھی بے لوث ہے +

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः। भूतग्राम
मिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात्॥ ८॥

۸ - اپنی پرکرت یعنی مایا کے اختیار کرنے سے سب عالم کو کہ موافق اپنی تقدیر
کے بے اختیار ہے بار بار پیدا کرتا ہون +

ٹیکا - پرکرِم سوام - اپنی مایا کو - اوشٹبھیہ - تکیہ کرکے یعنی اختیار کرکے - بہوت
گرام - پیدا کرتا ہون - پُنہ پُنہ - بار بار - بھوت گرام مِم - اِس تمام عالم کو - کرتسنم
جملہ - اوشم - بے اختیار - پرکرتیر وشات - تقدیر کے موافق - بار بار کہنے سے
عالم کا دور و تسلسل و قدامت ظاہر کیا جیسے چوتھے ادھیاے مین فرمایا کہ ہم نے
یہ سب راجہ کیا پہلے سے تجھے یا پھر نہ ہونگے الا صہ یہ کہ سب عالم قدرت کے اختیار
مین ہے اور قدرت پرمیشر کے اختیار مین ہے +

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय। उदासी
नवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु॥ ९॥

۹ - اے ارجن وہ کام مجھکو پابند نہین کرتے کیونکہ دل برداشتہ کی طرح رہتا
ہون اور اُن کامون مین مجھے دلبستگی نہین ہے +

ٹیکا - نچہ مام - اور نہ مجھے - تان کرمان - وہ کام - نبدھنت - پابند کرتے ہین
اُداسین وت - دل برداشتہ کی طرح - آسین رہتا ہون - اسکتم تے کو
کرمسُ - ان کامون مین دل باختہ نہین ہون -

اگر شبہہ ہو کہ تم کرم کرتے ہو تم کو بھی پابندی ہوگی اُسکے دفعیہ مین فرماتے ہین کہ مجھکو اُن کرمون مین دلبستگی نہین ہے بلکہ اُداسین کی طرح رہتا ہون لہذا پابند نہین ہون اور لوگون کو بسبب پندار خودی اور محبت کے پابندی ہوتی ہے ✣

मयाध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते स चराचरम् । हेतुनानेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १०॥

۱۰- میری حکومت سے مایا چر یعنی متحرک و اچر یعنی ساکن کو پیدا کرتی ہے اسی سبب سے اے کنتی کے فرزند سب عالم بلاشک پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے

ٹیکا - میا دھیاکشین - میرے حکم سے - پرکرت - مایا - سوئیتے - پیدا کرتی ہے - سچراچرم - متحرک و ساکن کو - ہیتُنانینہ - اسی سبب سے - کونتیہ - اے کنتی کے فرزند - جگدھ - جگت بیشک - پریرتتے - جنم لیتا ہے اور مرتا ہے ✣

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् । परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११॥

۱۱- نادان مجھکو جسم انسانی اختیار کرنے سے نہین پہچانتے اور میری عظمت کو کہ سب کائنات کا خداوند تعالیٰ ہون نہین جانتے ✣

ٹیکا - اوجانَنتی - نہین پہچانتے - مام - مجھے - موڑھا - نادان لوگ - مانُشیم تنم - انسان کے جسم کو - آشرتم - اختیار کرنے سے - پرم بھاوم - عظمت کو - اجانَنتو - نہین جانتے - مم - میری - بھوت مہیشورم - سب جہان کا خداوند تعالیٰ - ہم نے جو بھگتون کے واسطے انسان کی صورت اختیار کی ہے اس لیے نادان لوگ ہمکو دکھی اور سکھی سمجھتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ

ہم صاحب عظمت اور سب عالم کے مالک ہین +

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः। राक्षसीमासुरीञ्चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः ॥१२॥

۱۲- جو پریشان دل ہین اُنکی امید بیفائدہ اور کرم عبث اور علم بے نتیجہ ہے وہ راکششی اور آسُری طبیعت پر جو غافل کرنے والی ہے تکیہ رکھتے ہین +

ٹیکا- مُوگھاشا- امید موہوم- مُوگھ کرمانو- کرم عبث- مُوگھ گیانا- علم بے نتیجہ و تصور باطل- وِچیتسہ- پریشان دل والے- راکششی- آسُری- راکششن اور آسُرون کی- پرکرتم- طبیعت پر- موہنی- غافل کرنے والی- شِرتا- تکیہ رکھتے ہین- جو اور دیوتون سے جلد مطلب برآری کی امید رکھتے ہین- اُنکی توقع عبث ہے اور اُنکے کرم بھی بے ثمرہ ہوتے ہین- اور شاستر پڑھکر جو بیہودہ تقریر کرتے ہین اور عمل نہین کرتے اُنکا علم بے نتیجہ ہے وہ لوگ راکششی طبیعت پر یعنی دل آزاری و آسُری پرکرت یعنی خواہش بیہودہ و خودی کہ عقل کی زائل کرنے والی ہے اُسپر تکیہ رکھتے ہین اس لیے وہ پریشان دل احمق ہین +

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः। भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् ॥१३॥

۱۳- اے پارتھ پاک دل لوگ تو فرشتون کی خصلت پر تکیہ کرتے ہین اور مجھے سب کا مبدع اور بے زوال جان کر حضور دل سے یاد کرتے ہین +

ٹیکا- مہاتما تُو- پاک دل لوگ تو جو کام کرودھ وغیرہ سے بری ہین- مام- مجھے- پارتھ- اے ارجن- دَیویم پرکرتم- دیوتون کی ایسی طبیعت پر- آشرتا- تکیہ کرکے- بھجنیہ- یاد کرتے ہین- اننیہ منسو- دل ما سوا سے

ہنا کر یعنی سوا ے میرے دوسرے کا دھیان نہ کرکے - گیانوا - جانکر - بھوتا نہ سب عالم کی ابتدا - رتیم - بے زوال کو ؛

सततं कीर्त्तयन्तो मां यतन्तश्च दृढव्रताः । नमस्यन्तश्च मां भक्त्या नित्ययुक्ता उपासते ॥ १४ ॥

۱۴ - جو ہمیشہ ہمارا کیرتن یعنی استوترا اور منترا ور نام زبان پر لاتے ہین اور ہین یعنی اندریون کو بس کرتے ہین یا پوجا مین پرمیشور کے مستعد ہوتے ہین اور جو مضبوط عقیدہ والے بھگت سے نمسکار کرتے ہین اور دل لگا کر ہمیشہ پوجا کرتے ہین

ٹیکا - ستتم - ہمیشہ - کیرتینتو مام - ہمارا جس گاتے ہین - یتنت جتن کرتے ہین - درہ برتاہ - مضبوط عقیدہ والے - نمسینتش چہ مام - اور نمسکار کرتے ہین مجھے - بھکتیا - سچے عقیدہ سے - نتیہ یکتا - ہمیشہ دل لگانے والے - اپاستے - پوجا کرتے ہین ؛

ज्ञानयज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते । एकत्वेन पृथक्त्वेन बहुधा विश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥

۱۵ - کوئی گیان جگت سے مجھے واحد جان کر میری پوجا کرتے ہین اور بہت سے اپنے سے مجھے جدا جان کر مجھکو کہ تمام عالم منہ میرا ہے پرستش کرتے ہین ؛

ٹیکا - گیان جگیینہ - گیان جگیہ یعنی سب باسدیو ہے ایسی سمجھ سے - انیے یعنی - یجنتو مام - میرا جگیہ کرتے ہین - اپاستے - میری اپاسنا کرتے ہین ایکتوے نہ - یعنی اپنے سے مجھے جدا نہین جانتے - ابھید سمجھتے ہین - نہ پرتھکتوے نہ - اپنے سے مجھے علٰحدہ سمجھ کر آپ کو داس اور مجھے ایشور جانتے ہین - بہدھا - انیک - بشوتو مکھم - مجھکو کہ تمام عالم منہ میرا ہے یعنی سب کی آتما ہون براٹ روپ - پرتھکتوے نہ -

کے دوسرے یعنی جو کہ برہما بشن رُدر وغیرہ کو جُدا جُدا سمجھکر میری پوجا ہر قسم سے کرتے ہین ✤

अहं क्रतुरहं यज्ञः स्वधाहमहमौषधम् । मन्त्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहं हुतम् ॥ १६ ॥

۱۶- مین کرتو یعنی جگیہ اور مین جگیہ اور مین شرادھ اور مین اوشدھ اور مین منتر اور مین گھی اور مین آگ اور مین ہوم کرنے والا ہون ✤

ٹیکا - اہم - یعنی مین - کرتو - یعنی اگنشٹوم وغیرہ جگیہ - اور مین جگیہ یعنی اسمارت کے جو پانچ جگیہ ہین سو مین ہون اول پاٹھ یعنی بید اور استوتر پڑھنا - دوم ہوم یعنی منتر سے غلہ وغیرہ آگ مین دیوتون کے واسطے ڈالنا - سوم اتتھ یوجن یعنی مہمان کی تواضع - چہارم ترپن یعنی دیوتا اور رکھا اور پتر کو منتر سے پانی دینا - پنجم بل بیشودیو یعنی کھانے کے وقت غلہ وغیرہ منتر سے دیوتا اور پتر کو دینا یہی پانچ جگیہ اسمارت کے ہین - سودھا - یعنی شرادھ مین ہون - اہم اوشدھ یعنی غلہ اور دوا مین ہون - منتر وہم - مین منتر ہون جو جگیہ مین پڑھتے ہین - اہمیو اجیہ - مین ہی گھی وغیرہ لوازم ہوم کا ہون - اہم اگن - مین اگن ہون اگن تین ہین - اول دکشناگن - دوم گارہ پتیہ اگن - سوم اہونیہ اگن - اہم ہتم - مین ہت یعنی شے لائق ہوم کرنے کے ہون - چار اشلوک سے سرب اتما یعنی سب جگہ برہم کا ہونا ظاہر کرتے ہین ✤

पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामहः । वेद्यं पवित्रमोंकार ऋक् साम यजुरेव च ॥ १७ ॥

۱۷- اس جگت کا باپ اور ماں اور کرم کا پھل دینے والا اور دادا اور سنراوار جاننے کے اور سب سے لطیف اور اونکار یعنی الف واو میم اور رگ بید اور سام

بید اور یجر بید میں ہون ÷

ٹیکا - پتاہم - باپ میں ہون - اسیہ جگتو - اس جگت کی - ماتا - ماں - دھاتا - جزاے اعمال دنیے والا - پتامہ - دادا - بیدیم - سنرادار جاننے کے - پوتر - نہایت پاک ولطیف - اونکار - الف واو میم - اور تینون بید میں ہون ÷

गतिर्भर्ताप्रभुः साक्षी निवासः शरणंसुहृत् । प्रभवः
प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम्॥ १८॥

۱۸ - رستگاری دینے والا پالنے والا سزا اور انعام دنیے والا نیک وبدکام کا دیکھنے والا اور آرام گاہ اور جاے پناہ اور بغیرغرض بدلہ کے نیکی کرنے والا و پیدا کرنے والا و فنا کرنے والا و جاے قرار و جاے گنت و تخم بےزوال میں ہون ÷

ٹیکا - گت - قید جنم و مرن سے چھڑانے والا - بھرتار - پالنے والا - پربھ - جزاے اعمال دنیے والا - ساکشی - بھلے برے ارادون اور کامون کا دیکھنے والا - نواسہ - جاے آرام جہاں پہونچ کر پھر بازگشت نہ کرے - شرن - آفات سے بچانے والا - سہرد - بےخواہش بدلے کے بھلائی کرنے والا - پربھوہ - پیدا کنندہ - پرلیہ - نیست کنندہ - استھان - جاے قرار - ندھان - جاے گنت - بیج - تخم - ابیّم - بے زوال میں ہون ÷

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च । अमृत
ञ्चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन॥ १९॥

۱۹ - اے ارجن میں گرمی کرنیوالا اور برسانیوالا اور کھینچنے والا اور چھوڑنے والا ہون اور زندگی اور موت اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا میں ہون ÷

ٹیکا - تپامیہم - اے ارجن سورج روپ ہوکر میں سب کو گرم کرتا ہون اہم برکھم - اور میں برساتا ہون - نگرہنامی - اور جذب کرتا ہون -

اُتسرجامیچہ - اور برف اور شبنم کو گراتا ہون - اُمرتم - یعنی حیات - مرتیچہ - یعنی موت - ست یعنی سب سے بڑا جو نظر آتا ہے - اُست - سب سے چھوٹا جو نظر نہ آوے یعنی جزو لایتجزٰی بھی مین ہون +

त्रैविद्या मां सोमपाः पूतपापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते ।
ते पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकमश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् ॥२०॥

۲۰ - تینون بید کے جاننے والے سوم لتا کے پینے والے گناہون سے پاک جگیہ کر کے دیوتون کے رتبہ کو چاہنے والے ثواب کی مدد سے اندر لوک مین پہونچکر دیوتون کی نعمتون سے لذات اُٹھاتے ہین +

ٹیکا - ترے - تینون بید - بدیا جاننے والے - مام - مجھے - سوم پا - سوم لتا کے پینے والے - پوتا پاپا - گناہون سے پاک - جگئی رشٹوا - جگیہ کرکے - سورگتیم دیوتون کے رتبہ کو - پرارتھ یتے - چاہنے والے - تے - وہ - پُنیہ ماسادیہ ثواب کی مدد سے - سُریندر لوک - اندر لوک مین پہونچ کر - اشننت دیان کھاتے ہین لطیف - دِوِ - سُرگ مین - دیو بھوگان - دیوتون کی نعمتین - خلاصہ یہ کہ جو مجھے چھوڑ کر اور دیوتون کو پوجتے ہین وہ سُرگ لوک مین جاکر پھر پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین +

ते तं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोकं विशन्ति ।
एवं त्रयीधर्ममनुप्रपन्ना गतागतं कामकामा लभन्ते ॥ २१॥

۲۱ - وہ اُس وسیع اور عمدہ سُرگ کے عیش کو اُٹھا کر بعد ختم ہونے پُن یعنی ثواب کے مرت لوک یعنی دنیاے فانی مین داخل ہوتے ہین اسی طرح ترئی یعنی تینون بید کے مطابق دھرم کرنے والے لذتون کے طالب آمد و رفت مین پڑے رہتے ہین +

ٹیکا - وہ سوم لتا کا شیرہ پینے والے تم - اُس سورگ کو بھگتوا عیش اور نعمت
اُٹھا کر - سورگ لوکم بشالم - عمدہ اور وسیع سورگ لوک کو - کشینے پنیے
بعد خاتمہ ثواب کے - مرت لوکے بششنت - مرت لوک میں داخل ہوتے
ہیں - ایوم - اسی طرح - تریی - تینوں بید - دھرم منُ پرپنا - بید کے کہے
ہوے دھرم ہیں - معروف - گتا گتم - آمد رفت یعنی سورگ و نرک
ہیں رہتے ہیں - کام کاما - بھوگوں کے خواستگار - لبھنتے
حاصل کرتے ہیں +

अनन्याश्चिन्तयन्तो मां ये जना: पर्य्युपासते। तेषां नि
त्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहाम्यहम्॥ २२॥

۲۲ - اننیہ بھگت سے دھیان کرتے ہوے جو لوگ میری پوجا کرتے ہیں
اُن ہر دم مجھ میں ملنے والوں کا فوائد دنیاوی و دینی اور اُنکی حفظ مراد ادر
ملکت بجا لاتا ہوں +
ٹیکا - اننیہ - یعنی سواے میرے دوسرا مطلوب نہ رکھنے والا - چنتینتوہم
دھیان کرتے ہوے مجھے - جے جنا - جو لوگ - پری اُپاستے - پوری اُپاسنا
کرتے ہیں - تیشام - اُنکا - نتیا بھریکتانام - سدا مجھ سے ملے ہوؤں کا یعنی مجھ
میں ہر دم اعتقاد رکھنے والوں کا - جوگ - بلا خواہش بھی فوائد دنیاوی و
آخروی کشیم - اُنکی حفظ مراد دینی و دنیاوی - بہامیہم - میں بجا لاتا ہوں
یعنی ذمہ میرے ہے +

येप्यन्यदेवता भक्ता यजन्ते श्रद्धयान्विता: तेपि मा
मेव कौन्तेय यजन्त्यविधिपूर्व्वकम्॥ २३॥

۲۳ - جو اور دیوتوں کے بھگت بھی پوری شردھا سے بلیہ کرتے ہیں

اے کنتی کے فرزند وہ بھی میرا ہی جگیہ کرتے ہین بے قاعدہ +

ٹیکا - یے - یپ - جو بھی - انیہ دیوتا بھگتا - اور دیوتون کے بھگت - بخشنے - جگیہ کرتے ہین - شردھیا نوتا - شردھا سے بھرے ہوئے - نتیتب - وہ بھی - مامیو - میرا ہی - کونتیے یہ - اے کنتی کے فرزند - یجنتہ - جگیہ کرتے ہین - ودھی پورکم - خلاف قاعدہ +

جو بیچید انند نراکار کو چھوڑ کر دوسرے ساکار دیوتا کا بھجن بھگتی سے کرتا ہے وہ بھی میرا ہی بھجن کرتا ہے کیونکہ مین محیط کُل ہون اور بے قاعدہ یہ ہے کہ جس دیوتا کا جو بھگت ہے وہ بعد مرنے کے اُسکے لوک مین رہ کر پرلے کے وقت اُس دیوتا کے ساتھ مجھ مین ملے گا اور اگر میری ہی بھگتی کرے گا تو بفور مرنے کے مجھ مین وصل ہوگا اور اگر اُسی کرم کو بے خواہش نتیجہ کے میرے ارپن کرے گا تو درحقیقت اُسنے میری ہی پوجا کی و بوسیلۂ گیان کے فورمکت ہوگا پورن برہم کو ایک دیوتا ساکار یعنے سرگُن جانتا اِس سے زیادہ کیا بے قاعدہ ہوگا +

अहं हि सर्व्वयज्ञानां भोक्ता च प्रभुरेव च। न तु मामभि
जानन्ति तत्वेनातश्च्यवन्ति ते ॥ २४॥

۲۴ - درحقیقت سب جگیون کا لذت لینے والا اور اصل مالک مین ہون جو مجھ کو ٹھیک ٹھیک نہین جانتے وہ پھر آتے و جاتے ہین +

ٹیکا - اہم - مین - ہ - درحقیقت - سرب جگیا نام - سب جگیون کا - بھوکتا - کھانے والا و نتیجہ بخشنے والا - چہ - اور - پربھر یوچ - مالک کُل - تُ - نہین - ابھی جانتی - مجھے جانتے - تو - نہ - ٹھیک ٹھیک - اتش چیونت تے - وہ مرنے جینے کی آمد رفت مین پڑے رہتے ہین

ہین ہی سب جگیتون کا پھل دیتا اور انتر جامی اور سچدانند ایشور رُوپ اور برہم جی دیو رُوپ ہو کر یا اُسی دیوتا کی صورت مین جگیہ کے پھل کا کھانے والا ہون۔ مجھ سے کچھ جُدا نہین ہے پربھو کے لفظ سے تت پد کا مفہوم اور بھوکتا کے لفظ سے تُم پد کا اشارہ یعنی دونون مین ہون اہم کے لفظ سے اسی پد کا مقصود ہے اور جگیہ صرف غلہ ہے آگ مین جلانے کا نام نہین ہے۔ بلکہ جپ وید پڑھنا اور اندری اور پران کا روکنا بڑا جگیہ ہے اور جب صرف دیوتا کے واسطے ہوم کرتے ہین تو وہ ہوم جگیہ کا قبول کرنے والا دیوتا تصور ہوتا ہے جو درحقیقت جگیہ کا مالک مین ہون ایسا نہ سمجھکر جگیہ دیوتا کے نام سے جو کرتے ہین وہ جیتے مرتے ہین یہی بات بے قاعدہ ہے کہ کُل کو جزو سمجھنا +

यान्ति देवव्रता देवान् पितॄन्यान्ति पितृव्रताः। भूतानि यान्ति भूतेज्या यान्ति मद्याजिनोऽपि माम् ॥२५॥

۲۵ - دیوتون کے پُوجنے والے دیوتون مین پہونچتے ہین اور پترون کے پُوجنے والے پترون مین ملتے ہین اور بھُوت کے معتقد بھوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین +

ٹیکا - یانت - پہونچتے ہین - دیوبرتا - دیوتون کے پُوجنے والے - دیوان - دیوتون کو - پترین یانت - پترون مین ملتے ہین - پتر برتا - پترون کے پوجنے والے - بھُوتان یانت - بھوتون مین ملتے ہین - بھوتجیا - بھُوت کی جگیہ کرنے والے - یانت - جاتے ہین - مدیا جنوپ مام - ہماری جگیہ کرنے والے بھی ہم کو ملتے ہین - اندر وغیرہ کے پوجنے والے بعد مرگ دیوتون مین ملتے ہین اور جو شرادھ وغیرہ پترون مین کرتے ہین وہ پترون مین ملتے ہین اور بھُوت

یعنی بنایک اور ماتر کا وغیرہ کے پوجنے والے اُنہیں اور میرے بھگت جو میرا
جگیہ کرتے ہیں یعنی برہم نشٹھا کرتے ہیں وہ مجھ میں واصل ہوتے ہیں یعنی درجہ
بے زوال پاتے ہیں جو برہم میں واصل ہوجاتا ہے یعنی اُسمیں مل جاتا ہے
وہ کبھی قیامت میں بھی برہم سے جدا نہیں ہوتا ہے ہمیشہ راحت جاودانی
میں رہتا ہے +

पत्र पुष्प फल तोय यो मे भक्त्या प्रयच्छति । तदहं भक्त्यु
प हृतम श्नामि प्रयतात्मनः ॥२६॥

۲۶ - جو کوئی بھگت یعنی پاک محبت سے پتہ پھول پھل پانی میری نذر کرتا ہے
وہ محبت کی دی ہوئی چیزیں نہایت خوشی سے کھاتا ہوں +
ٹیکا - پترم - پتہ - مثل بیل پتر و تلسی و دونا مروا و اشوک - پشپم - پھول -
پھلم - پھل یعنی میوہ جات - تویم - پانی - جو یہ - جو شخص مجھے - بھکتیا - پاک
محبت سے - پریچھتی - نذر کرتا ہے - تدہم - وہ میں - بھگت اُپہرتم - پیار
سے دیا ہوا - اشنامی - کھاتا ہوں - پریتاتمنہ - نہایت خوشی سے - خلاصہ
یہ کہ جو کچھ ادنی چیز بھی مثل پتے و پھول وغیرہ کے جسمیں کچھ خرچ و تردد نہیں ہے
جو پاک محبت سے مجھے نذر کرتا ہے اُسکو براہ ترحم میں بخوشی کھاتا ہوں کچھ اور
دیوتوں کے جگیہ کی طرح بہت مال اور محنت درکار نہیں ہے - دوسرے معنی
یہ کہ شگن روپ میری مورت کا پوجن جو سچی عقیدت سے پھل پھول وغیرہ
سے اُسکے میرے ارپن کرتا ہے اُسکو میرے ارپن کرنے سے برہم گیان سہل
میں حاصل ہوجاتا ہے +

यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत् । यत्तप
स्यसि कौन्तेय तत्कुरुष्व मदर्पणम् ॥ २७॥

۲-جو کرتا ہے جو کھاتا ہے جو ہوم کرتا ہے جو دیتا ہے جو تپسیا یعنی عبادت یا منت کرتا ہے وہ اے کُنتی کے فرزند سب میرے ارپن کر دے ÷
کھا-یت کروش-جو کرتا ہے-یدشناس-جو کھاتا ہے-بجہوسی-ہوم کرتا ہے-ودا س یت-جو دیتا ہے-یت تپسیہ س-جو تپ یعنی ریاضت کرتا ہے-کونتے یہ-اے کُنتی کے فرزند-یت کرشو-وہ کرو-مدرپنم-میرے نذر-پرمیشور نہایت ترحم سے اور بھی سہل تدبیر بتلاتے ہیں کہ اگر کسی روز میرے بھگت کو پھل پھول پتی کے ملنے میں بھی دقت ہو تو کچھ سوچ بچار نہ کرے بلکہ جو اپنے جسم سے جو اعمال کرے وہ میرے ارپن کرے مطلب یہ کہ پھل کی اِچّھا مت کرو یہ بھی وسیلہ برہم گیان کا ہے-
جیسا کہ یہ اشلوک ہے-تم آتما ہو عقل پاربتی ہیں دنیا حواس خادم ہیں جسم آپ کا مندر ہے اور لذات جو حاصل ہوتی ہیں وہ پوجا ہے خواب غرق سمادھ کا قیام ہے پیروں سے چلنا پھرنا آپ کی پرکشنا ہے گفتگو سب آپ کی مدح ہے جو جو کام کرتا ہوں سب آپ کی خدمت ہے اے شمبھو ÷

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्म्मबन्धनैः। सन्यास
योगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥२८॥

۲۸-اس طرح کرنے سے بھلے اور بُرے کام کے پھل کی قید سے چھوٹ جاؤ گے سنیاس جوگ میں دل لگانے سے آزاد ہو کر مجھ میں مل جاؤ گے ÷
شبھاشبھ-نیک اور بد-پھلیہ-پھل سے-ایوم-اسی طرح-موکشیسے-چھوٹ جاؤ گے-کرم بندھنی-کرم کی قید سے-سنیاس جوگ-کرم کے پھل کو نہ چاہنا-بلکہ پرمیشور کے ارپن کرنا-

نجّنا نما-سنیاس جوگ مین دل لگانے والا-نیکتو-نیک، وربد کرمون کے پھل کی قید سے مُکت یعنی آزاد-مامیٔ کھیس-مجھ مین ملجاؤگے-خلاصہ یہ کہ جو پاک محبت، اور سچے اعتقاد سے جو کرمون کے پھل کی خواہش چھوڑکر اُن کرمون کو میرے حوالہ کرے گا تو کرمون کے پھل کی قید سے چھوٹ کر صفائی دل کے سبب سے مُجھ پرمانند سروپ مین مل جاوے گا ❊

समो हं सर्व्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति नप्रियः। ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम्॥ २९॥

۲۹-سب عالم مجھکو برابر ہے نہ میرا کوئی دوست ہے نہ دشمن جو محبت سے میری خدمت کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین بھی اُنمین ہون ❊

ٹیکا-سموہم-یکسان ہون-سرب بھوتیشُ-سب عالم مین-نے دویکھو سُت-نہ مجھے عداوت ہے-نہ پریہ-نہ محبت ہے-جے تُم-جے تمام-جو میری خدمت کرتے ہین-بھکتیا-بھکت سے-میئی-مُنے-وہ مجھ مین ہین-تیشُ چاپیہ ہم-انمین مین بھی ہون-اگر یہ اعتراض کیا جاے کہ پرمیشور اپنے بھکت کو مُکت دیتے ہین تو کیا اُنکو بھی دوست اور دشمن مین تفریق ہے اور کسی سے محبت اور کسی سے عداوت ہے اُسکے رفع مین یہ فرمایا ہے کہ ہم کو سب برابر مین نہ ہمارا کوئی دوست ہے نہ دشمن ہے لیکن جو مجھ مین محبّت رکھتا ہے اُسمین اور مجھ مین کچھ فرق نہین رہتا جیسے آگ اور کلپ برچھ کو کسی سے دوستی اور دشمنی نہین ہے لیکن جو اُسکے نزدیک جاتا ہے اُسکا جاڑا اور اندھیرا اور احتیاج دُور ہو جاتی ہے اسی طرح میری محبت کرنے سے مُجھ مین مل جاتا ہے اور یہ نہین ہے کہ بھکت کرنے والون مین سے کوئی نجات پاوے اور کوئی نہ پاوے کیونکہ بیر یعنی عداوت

دِرپیار یعنی محبت مجھ مین نہین ہے ÷

अपिचेत्सु दुराचारो भजते मामनन्यभाक् । साधुरेव समन्तव्यः सम्यग्व्यवसितोहिसः ॥ ३०॥

۳۰ - اگر بدکار بھی ہو اور اننیہ بھگت یعنی سب موجودات مین سوا میرے دوسرے کو نہ دیکھے ایسی بھگت سے میری پوجا کرے تو وہ نیک مرد ہے ماننے کے لائق ہے کیونکہ اُسکی کوشش نیک ہے ÷

ٹیکا - اَپ - بھی - چیت - ہووے - سُدراچارہ - نہایت بدکار - بھجتے - خدمت دیا کرتا ہے - مام - مجھے - اننیہ بھاگ - اننیہ بھگت سے - سادُھو ریو - نیک مرد ہے یقین بتنیہ - وہ لائق ماننے کے ہے - سمیک - سب طرح سے - بیوسِتوہ نہہ - کوشش کرنے والا ہے وہ - اننیہ بھگت کے دوسرے معنی یہ کہ سب طرف سے دل کو روک کر صرف پرمیشور کا دھیان کرے ایسا آدمی اگر کچھ پوجا وغیرہ رسوم ظاہری نہ کرے تو بھی اُسکو نیکوکار ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ اُسکا یقین و اعتقاد درست ہے ÷

क्षिप्रं भवति धर्म्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति कौन्तेय प्रति जानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ॥ ३१

۳۱ - ای کنتی کے فرزند تم یہ عہد کرو کہ میرا یعنی نارائن کا بھگت ناش یعنی ضائع نہین ہوتا ہے وہ جلد نیکوکار ہو کر راحت دوامی پاتا ہے ÷

ٹیکا - کشپرم - جلد - بھوتی - ہوتا ہے - دھرماتما - نیکوکار - شَشوت - شانتِم - راحت دوامی کو - نگچھتی - پاتا ہے - کونتیہ - اے کنتی کے بیٹے - پرتِ جانیہ - تم یہ عہد کرو - نہ مے بھگت - نہین میرا بھگت - پرنشیتی - برباد ہوتا ہے یعنی بُری گت نہین ہوتی اے ارجن تم سرمجلس

ہاتھ اُٹھا کر یہ عہد کرو کہ پرمیشور کا بھگت بدکار بھی کبھی ناش نہیں ہوتا ہے بلکہ
نیکوکار ہو جاتا ہے اور شاشوت شانت یعنی آرام مدامی پاتا ہے ✤

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येपि स्युः पापयो न यः ।। स्त्रि
यो वैश्या स्तथा शूद्रा स्ते पि यान्ति परां गतिम् ।। ३२ ।।

۳۲- اے پارتھ جو پاپ جُون ہیں اور مجھ ہی پر تکیہ کرتے ہیں استری بیش۔
شُودر وہ بھی پراگت یعنی مُکت پاتے ہیں - پاپ جون جنھوں نے بعوض
گناہ کے جسم خراب مثل چانڈال وَرن سنکر وغیرہ کے پائے ہیں اور عورت
اور بیش اور شودر بھی جنکو بید پڑھنے کا اُدھکار نہیں ہے وہ بھی مُکت پاتے
ہیں صرف مجھ پر آسرا رکھنے سے میری بھگت میں سب کا ادھکار ہے اور
بھگت کے سبب سے سب گیان پا کر مُکت کے لائق ہوتے ہیں ✤
ٹیکا - مام - مجھکو - ہ - درحقیقت - پارتھ - اے ارجن - بیاشرتیہ - آسرا کرکے
یئپ سیہ - جو ہیں - پاپ جونیہ - خراب جسم والے اور بدکار - استری بیش
شُودر - عورت و بنیا و رذیل قوم - تیپ - وہ بھی - یانت جاتے ہیں - پر انگم
پرم گت یعنی مُکت کو ✤

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा। अनि
त्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ।।

۳۳- اور پھر براہمن نیکوکار اور بھگت راج رِکھو کا کیا کہنا ہے بے ثبات اور
محض بے آرام شریر اس دنیا میں پا کر میری پوجا کرو ✤
ٹیکا - کم پُنر - کیا پھر - براہمناہ پُنیا - براہمن لوگ نیکوکار بھگتا راج رکھس تھا - اور
بھگت راج رکھو لوگ - انتیم - بے ثبات کو - اسکم - خالی از آرام کو - لوکم -
اس دنیا کو - امم - اسکو - پراپیہ - پا کر - بھجسو مام - میرا بھجن کرو -

ہر گاہ شودر وغیرہ بھی بھگلت کر کے مکت ہو جاتے ہین تو تم نے تو راج رکھو کا
شریر پایا ہے اور یہ شریر بے ثبات ہے اور جائے آسائش نہین ہے پس
آرام کا تردد چھوڑ کر میری پوجا کرو تو ضرور مکت ہو جاؤ گے +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु । मामेवैष्य
सि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ॥ ३४ ॥

۳۴- مجھی مین دل لگاؤ میری ہی پوجا کرو میرا ہی جگیہ کرو اور مجھی کو نمسکار
کرو اس طرح مجھ سے دل بستہ ہو کر اپنے دل کو مجھ مین لگا کر مجھ مین مل جاؤ گے
ٹیکا - من منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - مت بھکتا - میری بھگلت یعنے
پوجا کرو - مدیاجی - میرا جگیہ کرو - مام نمسکرو - مجھے نمسکار کرو - ا ہیوئی
کمیس - مجھ مین مل جاؤ گے - یکتو یہ ما تمام - مجھ مین دل لگاؤ مت پر اینہ
مجھ مین مل جاتا ہے - یہ طریقہ بھجن کا ہے +

تمام ہوا نوان ادھیائے راج بدیا و راج گہج

جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसंवादे राजविद्याराजगुह्ययो
गो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

آغاز ادھیاے دہم

श्री भगवानुवाच ॥ भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः ।
यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया ॥ १ ॥

۱- شری کرشن جی نے فرمایا کہ اے مہاباہو پھر بھی ہمارے پرم بچن یعنی بڑے بھید کی باتون کو سنو کیونکہ تم ہماری باتون سے بہت خوش ہوتے ہو بس تمہاری بہتری کے واسطے مین کہتا ہون +

ٹیکا - بھوئیہ ایو - پھر بھی - مہا باہو - اے دلاور شرن ہے - سن میری - پرم بچ - بڑی بھید کی باتون کو - یت تے ہم - جو تم ہمارے - پریہ مانا ے - باتون سے بہت راضی ہو بکشیام - کہتا ہون - ہت کامیہ یا - بھلائی کے واسطے ساتوین ادھیاے مین بھبوت کا بیان مجملاً ہو چکا اب دسوین ادھیاے مین پھر اسکو مفصل بیان کرتے ہین مہا باہو کا یہ مطلب کہ لڑائی وغیرہ اپنے دھرم مین دست دراز رکھتے ہو خواہ بزرگون کی خدمت مین بازو قوی رکھتے ہو پرم بچن یعنی پورے بھید کی باتین سنو +

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः । अहमादि
र्हि देवानाम् महर्षीणांच सर्व्वशः ॥ २ ॥

۲- دیوتا لوگ ہمارے پربھو یعنی ظہور کو نہین جانتے اور نہ بڑے برکھ لوگ جانتے ہین کیونکہ ہم سب دیوتا اور مہا رکھ لوگون کے آدکارن اور پیدا کرنے والے ہین +

ٹیکا - نہ مے بدھو - نہ مجھے جانتے ہین - سرگناہ - دیوتون کے گروہ - پربھوم

ھور کو۔ نہ مہرکھ۔ نہ بڑے رکھ لوگ۔ اہم۔ مین۔ آدزہ۔ بالتحقیق آدھون یعنی مبدء
ادل۔ دیوانام۔ دیوتون کا۔ مہرکھنام چہ۔ اور بڑے رکھ لوگون کا۔ سرنبہ۔ سب
پربھو کی قدرت کو جبکہ دیوتا لوگ نہین جانتے تو آدمیون کی کیا طاقت ہے کیونکہ
علت کو معلول نہین جان سکتا +

यो मामजमनादिञ्च वेत्ति लोकमहेश्वरम् । असम्मूढः समर्त्येषु सर्व्वपापैः प्रमुच्यते ॥ ३ ॥

۳۔ جو مجھکو اج یعنی پیدائش سے مبرا اور اناد یعنی بے ابتدا اور سب عالم
کا مالک کل جانتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور سب گناہون سے
چھوٹ جاتا ہے +

ٹیکا۔ یو۔ جو شخص۔ نام۔ مجھے۔ اجم۔ جنم نہ لینے والا۔ اناد م چہ۔ اور بے
ابتدا۔ سرب لوک۔ سب عالم کا۔ مہیشورم۔ خداوند مطلق۔ اسم موڑھ۔
عاقل کامل۔ سمرتیش۔ وہ انسانون مین۔ سرب پاپیہ۔ سب گناہون سے۔
پرمچیتے۔ کل چھوٹ جاتا ہے +

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमा सत्यं दमः शमः । सुखं दुःखं भवो भावो भयं चाभयमेव च ॥ ४ ॥

۴۔ عقل اور عرفان اور بے غفلتی اور حلم اور سچائی اور دم اور شم اور سکھ اور دکھ
اور پیدائش اور فنا اور خوف اور بے خوفی +

ٹیکا۔ عقل یعنی سچ کو جھوٹ سے تمیز کرنا۔ گیان۔ آتما کا پہچاننا۔ اسم
موہ یعنی یقین۔ کشما۔ سکھ دکھ کو برداشت کرنا۔ اور ستیہ یعنی سچ
بولنا اور دم یعنی باہر کی اندریون کو روکنا۔ اور شم یعنی دل کو اسکی حرکت
سے روکنا۔ سکھ۔ مطلوب کا ملنا۔ دکھ۔ خلاف اسکے۔ بھو۔

پیدائش - ابھاو - فنا ہے - خوف - ابھے - بے خوفی ✤

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयशः । भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः ॥५॥

۵ - اہنسا - کسی کو دُکھ نہ دینا - سمتا - برابری یعنی نہ کسی سے عداوت نہ کسی سے محبت - تشٹ - جو تقدیر سے ملے اُسپر قناعت کرنا -
تپ - ریاضت جیسی شل برت وغیرہ - دان - مال حلال وقت ضرورت مین کسی شخص مستحق کو دینا - جش - نیکنامی - اجش - بدنامی - یہ سب قسم کی باتین - بھونت - ہوتی ہین - بھاوا - سب باتین بھوتانام - جیودن کو مت ایو - مجھی سے - پرتھاک بدھا - جدا جدا لوگون کو جدا جدا میری طرف سے ہوتی ہین ✤

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा । मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ॥६॥

۶ - سات مہرشی اُنسے بھی پہلے چار منُ اور چودہ منُ یہ سب میرے مانس بھاوسے پیدا ہوے ہین جنکی اولاد یہ سب عالم ہے ✤
ٹیکا - مہرکھیہ سپت - ساتون مہارکھو - یعنی مریچ - اتر - انگرا - پلہ - کرت پرہا - پرچیتا - کشیپ - بھردواج - بشِشٹھ - پوربے چتوار دمنوستھا - اُنسے بھی پہلے چار منُ - سنک - سنندن - سناتن - سنت کمار اور چودہ منُ یعنی سانبھو - سوارُوچکم - اُوتم - تامس - ریوت - چاکشچکم - بیوشوت - شابرن دکش سابرن - دھرم سابرن - رُدرشابرن - برہم شابرن - دیوسابرن - سابرن - مدبھاوا مانساجاتا - میرے مانس بھاوسے پیدا ہوے ہین -

بے کام - جُنلے - اَنام - یہ لوگ - پرجا - اولاد ہین ✣

एतांविभूतिं योगञ्च मम यो वेत्ति तत्त्वतः । सोऽविक
म्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

۷ - اس بھوت جوگ یعنی صفات اور جوگ یعنی خداوندی کو کما حقہ جانتے ہین وہ بیشک اٹل گیان پاتے ہین ✣

ٹیکا - اِتیام - اس - بھوم - صفات - یوگم چہ - اور جوگ یعنی خداوندی کو - تور - جو - مم - میرے - ہیت - جانتا ہے - تو تہ - جیسا کہ ہے - سو یکمپینہ - وہ اٹل جوگے نہ - گیان جوگ سے - یجتتے - وصل ہوتا ہے - نا تر - نہین - سنشیہ - شبہہ ہے ✣

अहं सर्व्वस्य प्रभवो मत्तः सर्व्वं प्रवर्त्तते । इति मत्वा
भजन्ते मां बुधाभावसमन्विताः ॥ ८ ॥

۸ - مین سب کا پیدا کرنے والا اور مجھی سے سب صفات ظاہر ہوتی ہین ایسا مجھے جان کر عاقل لوگ سچی نیّت سے میرا بھجن کرتے ہین ✣

ٹیکا - اہم - مین - سربتیہ - سب کا - پربھو - پیدا کرنے والا - متہ - مجھی سے - سربم - سب - پربرتتے - ظہور پاتا ہے - اِت - ایسا - متوا - مان کر - بھجنتے - بھجن کرتے ہین - مام - مجھکو - بدھا - عاقل - لوگ - بھاوسمنوتاہ - تتو گیان مین لگے ہوے اور سچی نیت سے بھرے ہوے ✣

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् । कथ
यन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

۹ - مجھ مین دل لگا کر اور آنکھ وغیرہ باہری اندریون کو روک کر ایک دوسرے

کا پرمان پُورک بُودھ کرتے ہوے سد انجکوانا دکتے ہوے سنتوکھ اور
مُکت کو پاتا ہے ✣

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम् । ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १०॥

۱۰ - اُن ہمیشہ دل لگانے والون اور پُوری محبت سے پُوجا کرنے والون کو
ایسی عقل لطیف سے ملا دیتا ہون جس سے وہ مجھے پاتے ہین ✣

یعنی جو ہمیشہ رات دن پوری محبت سے مجھی مین دل لگاتے ہین اُنکو وہ
عقل لطیف ملتی ہے جس سے مُجھ مین اور اُنمین یکتائی ہو جاتی ہے یعنی سوا ے
میرے اپنی خودی سے بری ہو کر سب کائنات مین مجھی کو دیکھتے ہین
اور یہی میر الملنا ہے ✣

ٹیکا - تے کم - اُنکو - سَتت ہمیشہ - یُکتانام - دل لگانے والون کو - بھجتام
پُوجا کرنے والون کو - پرِیت پُوربکم - سچی محبت والون کو - ددام - دیتا ہون
بُدھ جوگم تم وصل کی عقل - یینہ - جس سے - مام مجھے - اُپیانت تے - پاتے
ہین وہ لوگ ✣

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः । नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११॥

۱۱ - اُنمین پر رحم کرکے اے پارتھ اگیان سے جو اندھیرا پیدا ہے اُسکو عقل
لطیف مین بیٹھکر گیان کے چراغ کی روشنی سے نیست و نابود کر دیتا ہون ✣
ٹیکا - تے کھامیو - اُنمین کو - انُکم پارتھ - رحم کرکے اے ارجن
اہم - مین - اگیان جم تمہ - اگیان سے پیدا ہوا جو اندھیرا ناشام
نیست و نابود کرتا ہون - آتم بھاوستھو - عقل لطیف

کے اندر بیٹھکر۔گیان دیپ نہ بہا ستوتا۔جو گیان کے چراغ سے منور ہے خلاصہ یہ کہ اگیان یعنی پندار خودی کے دور ہونے سے اور معرفت کی روشنی سے سب سنسار میرا ہی روپ نظر آتا ہے ✣

अर्जुन उवाच॥ परम्ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्। पुरुषं शाश्वतं दिव्य मादिदेव मजं विभुम्॥ १२॥

۱۲-ارجن نے کہا کہ اے پرم برہم یعنی ذات بحت و پرم دھام یعنی برتر مقام و امیدگاہ و بہترم پرمم یعنی نہایت پاک و منزہ پرش یعنی سب جسمون مین محیط و شاسوت یعنی قدیم سے قدیم و دویہ یعنی نور مطلق و آدد یو یعنی سب دیوتون کے مبدع یعنی پیدا کرنے والے و اج جسکا جنم نہین و بہم۔یعنی بیاپک جسکو محیط کل کہتے ہین ✣

आहुस्त्वामृषयस्सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा। असितो देवलो व्यासः स्वयञ्चैव ब्रवीषि मे॥ १३॥

۱۳-یہ تمہارے اوصاف سب رکہی لوگ اور دیو رکہی یعنی نارد وغیرہ اور اسِت اور دیول مُن اور بیاس جی کہتے ہین اور آپ بہی مجہ سے فرماتے ہین ٹیکا-آہ-کہتے ہین-توام-تم کو-رکہیہ سربے-سب رکہی-دیو رکہ-نارد وغیرہ-نارد ستہا-اور نارد جی-اسِتو-اسِت رکہی-دیولو-دیول رکہ-بیاسہ-بیاس جی-سوئیم چیئو-اور آپ بہی-برَبکہ مے فرماتے ہین مجہے ✣

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव। नहिते भगवन व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः॥ १४॥

۱۴-یہ سب صفت آپ کی ہم سچ مانتے ہین جو آپ نے بیان فرمائی

اے کیشو آپ کے سورُوپ یعنی ماہیت کو نہ دیوتا جانتے ہین نہ دانو +

ٹیکا - سربم - سب - اے تد - یہ صفات - رتم منیے - سچ مانتا ہون - ین مام - جو مجھے - بدس کیشو - کہتے ہوا ے بھگوان - نہہ تیے - نہ تمھارے بھگون ابیکتم - اے صاحب قدرت ماہیت - بدہ - جانتے ہین - دیوا - دیوتا لوگ نہ دانوا - نہ دانو لوگ +

آپ کی صورت کو دیوتا لوگ نہین جانتے کہ ہماری بھلائی اور حفاظت کے واسطے ہے اور نہ دانو سمجھتے ہین کہ ہمارے سزادہی کے واسطے ہے یعنی فہم وادراک سے بری ہو تمھاری ذات وصفات کو دیوتا اور دانو وغیرہ کوئی نہین جان سکتا +

स्वयमेवात्मनात्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम । भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

۱۵ - اے پرکھوتم تمام عالم کے پیدا کرنے والے اور سب جہان کے مالک دیوتون کے دیوتا سنسار کے پالنے والے آپ ہی اپنی آتما کو جانتے ہین - یہ چند کلمہ کمال تعظیم سے ارجن نے کہے کہ اے پرشوتم سب دنیا کے بنانے والے اور سب کے مالک سورج وغیرہ دیوتون مین روشنی بخشنے والے اور سب جہان کی پرورش کرنے والے اپنی ذات کو آپ ہی جانتے ہین دوسرے کو قدرت نہین کیونکہ بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کی حکمت کو کیونکر جان سکتی ہے درحقیقت جبتک برہم کو اور آپ کو ایک نجانے گا تب تک برہم گیان نہین ہو سکتا +

ٹیکا - سویمیو - آپ ہی - آتمنا تمانم - اپنی ذات کو - ویتھ توم - جان سکتے ہین - پرشوتم - اے پرشون مین اُتم - بھوت بھاون - سب

عالم کے پیدا کرنے والے ۔ بھوتیش ۔ سب عالم کے خداوند ۔ دیو دیو دیوتون کے دیوتا ۔ جگت پتیے ۔ اے جگت کے مالک +

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः। याभिर्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६॥

۱۶ ۔ جن جن بھوت یعنی صفات منور و لطیف سے اس تمام عالم مین آپ پُر و قائم ہو رہے ہین اُن اپنی صفتون کو آپ ہی تمام و کمال بیان کر سکتے ہین یعنی جب آپ کو سوائے آپ کے اور کوئی نہین جان سکتا صرف آپ ہی اپنی ذات کو آپ جان سکتے ہین تو اپنی صفتین بھی آپ ہی بالکل بیان کر سکتے ہین +

ٹیکا ۔ وکتُم ارہسیہ ۔ اشیشن ۔ آپ بالکل کہہ سکتے ہین ۔ دِویا ہیاتم بھوتیہ ۔ منور و لطیف اپنی صفات کو ۔ یابھر جس ۔ بھوت ۔ پُر صفات سے ۔ لوکان کانام ۔ اس لوک مین ۔ توم ۔ آپ ۔ بیاپت ۔ پُر ہو کر ۔ تشٹھت ۔ قائم ہو رہے ہو +

خلاصہ یہ کہ وہ کون سے صفات ہین جن جن صفات سے آپ تمام عالم مین محیط ہین اُن صفات سے مین آپ کا دھیان کرون اُنکو آپ بتمامہ بیان فرما سکتے ہین +

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन्। केषु केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥ १७॥

۱۷ ۔ اے جوگیشور آپ کا سدا دھیان کرتے ہوے کسطرح معلوم کرون کہ کن کن چیزون مین آپ کا تصور مجھے کرنا چاہیے +

ٹیکا ۔ کتھم ۔ کیونکر ۔ بدیا اہم ۔ مین جانون ۔ جوگینم ۔ اے جوگیشور ۔ توم ۔ تمکو ۔ سدا پرچنتین ۔ سدا دھیان کرتے ہوے ۔ کیشکے چہ ۔ اور کن کن ۔ بھاوِ شکو ۔

چیزون مین ۔ چنتیوس ۔ آپ دھیان کرنے کے لائق ہین ۔ بھگون بیتا ۔ مالک میرے ۔ اب ارجن صفائی دل کا طریق پوچھتے ہین کہ کن کن چیزون مین آپ کا دھیان کرون کہ جس دھیان سے مجھے صفائی باطن حاصل ہو ۔ بھگون کے خطاب سے یہ مراد ہے کہ آپ کی قدرت سے یہ امر نزدیک ہے +

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिञ्च जनार्द्दन। भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम्॥ १८॥

۱۸ ۔ اے جناردن اپنے جوگ اور بھوت کو مفصل پھر کہیے کہ مجھکو اس امرت یعنی جان بخش باتون کے سننے سے سیری نہین ہوتی +

ٹیکا ۔ بستریں ۔ تفصیل ۔ آتمنو ۔ اپنے ۔ جوگم ۔ جوگ یعنے ہمہ دانی اور طرح طرح کی قدرت کو ۔ بھوتم چہ ۔ اور قدرت کاملہ کو ۔ جناردن ۔ اپنے بندون کے حاجت روا ۔ بھوییہ ۔ بھوییہ کتھیے ۔ پھر کہیے ترپتیرہ ۔ درحقیقت سیری شرنوتو ۔ سننے سے ۔ ناشت مے ۔ نہین ہے مجھے ۔ امرتم ۔ جان بخش باتون کو ۔ ارجن کے سوال سے یہ غایت ہے کہ صفات مین ذات کو دیکھنا طریق ہے ذات مین صفات دیکھنے کا اگر ان بھوتیون مین ذات کا یقین حاصل ہوگیا تو ذات اور صفات واحد ہو جائینگی پس اصل مطلب حاصل ہو جاے گا +

श्रीभगवानुवाच॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः। प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे

۱۹ ۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کورون کے خاندان مین افضل مین براہ مہربانی تم سے اپنی روشن صفات کو کہونگا جو خاص بخاص ہین اور

تفصیل کی میرے حد ونہایت نہیں ہے ÷
ٹیکا - ہم ہنتے - مین مہربانی سے تمکو - کتھ ایکشیام - کہونگا - دیّیاہیاتم - روشن اپنی
بھوتیہ - صفات کو - پرا دھانیہ تہ - خاص الخاص - کرشریشٹھو - راجاکوروکے
گھرانے مین افضل - نا ستے - نہین ہے انتو - حد ونہایت - وستر سیہ - تفصیل
کی - ہے - میرے - روشن صفات یعنی جہان جہان مین صفات
مین ظہور کامل ہے ÷

अहमात्मा गुडाकेश सर्व्वभूताशयस्थितः। अहमादिश्च मध्यञ्च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

۲۰ - اے شب زندہ دار مین آتما ہون اور سب جانداروں کے دل مین
رہتا ہون سب عالم کا آد یعنی پیدا کرنے والا ہون اور مدّھیہ یعنی پالنے والا
اور انت یعنی ناش کرنے والا مین ہون - یعنی سب عالم مجھ سے پیدا ہوا
اور مجھ مین قائم ہے اور مجھی مین محو ہو جاے گا اور ایسے ہی دھیان کرنے
کو ایسا کہتے ہین ÷
ٹیکا - اہماتما - مین آتما ہون جو ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے - گڈاکیش
شب زندہ دار نیند کا جیتنے والا یعنی خواب جہل و غفلت سے بیدار -
سرب بھوتاشے استھتہ - سب کائنات کے اندر باہر مقیم - اہماد - مین
اول - چہ مدّھیم - اور درمیان - چہ بھوتانام - اور سب عالم کا - انت ایوچہ
اور آخر بھی ہون ÷

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान्। मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

۲۱ - ادت کی اولاد مین وشنو نام سورج مین ہون مریچ نام ہوا اور

ستاروں مین چاند مین ہون +

ٹیکا - آدِتیا نام - آدِت کی اولاد مین - اَہم وِشنُو - مین وِشن نام سُورج ہون جیوتِشام - نورانیون مین - رب - سُورج - اَنشُمان - کِرن والے - مَرِیچ مریچ نام ہوا یا مرت گن مین ہون - یا مریچ رکھو مین ہون - مرتا مسم - ہواؤن مین مریچ نام ہوا مین ہون - نکشترانام اَہم اہم شششی - ستاروں مین چاند مین ہون +

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः । इन्द्रि-याणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥ २२

۲۲ - بیدون مین سام بید مین ہون دیوتون مین اِندر مین ہون - اندریون مین مَن مین ہون اور سب مخلوقات مین عقل مین ہون - یعنی گیان شکت +

ٹیکا - بید انام سام بیدو - بیدون مین سام بید مین ہون - دیوانامسم باسوہ - دیوتون مین اندر مین ہون - اِندریانام - اندریون مین مَنشچاسم - مَن مین ہون - بھوتانامسم - پرانیون مین - چیتنا - گیان شکت +

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् । वसू-नां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥ २३ ॥

۲۳ - رُدرون مین شنکر نام رُدر مین ہون اور جلش رَاکشش مین کُبیر مین ہون اور آٹھو بسُن مین آگ مین ہون اور پہاڑون مین سُمیر مین ہون +

ٹیکا - رُدرانام - گیارہ رُدرون مین - شنکرہ چاسم - شنکر شری سداشوجی مین ہون بِتّیشو - کبیر - جلش راکششام - جچھو اور راکچھسون مین - بسُونام - آٹھو بسودن مین پاوکشچاسم - پاوک -

یعنی آگ مین ہُون جو پوِتر کرے اُسے پاوک کہتے ہین ۔ میرُو تِلکِھرنا فہم پہاڑون مین سُمیر مین ہون +

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् । सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

۲۴ - پُروہتون مین سردار برہسپت مجھکو اے ارجن جانو اور فوج کے افسرون مین اسکند مین ہون اور تالابون مین سمندر مین ہون +

ٹیکا - پرُودھسام - پُروہتون مین - مُکھیم مام - سردار مجھے - بدھ پارتھ برہسپتم - جانو اے ارجن برہسپت کو - سیناَنی نام - فوج کے افسرون مین - اہم اسکند - مین اسکند ہون - سرسامسم ساگرہ - تالابون مین سمدر مین ہون +

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् । यज्ञानां जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥ २५॥

۲۵ - مہارشیون مین بھرگ اور آواز مین ایک اکشر یعنی پرنو اور سب جگیون مین جپ جگیہ اور سب پہاڑون مین ہمالے پہاڑ مین ہون +

ٹیکا - مہرشی نام - بڑے رشیون مین - بھرگُرہم - بھرگ نام رشی مین ہون - گرامسم - آوازون مین - ایک اکشرم - ایک حرف یعنے پرنو مین ہون - جگیانام جپ جگیوسم - جگیون مین جپ جگیہ مین ہون - کیونکہ اور جگیون مین دل کو دوسری طرف جانے کی گنجائش ہے اور جپ مین دوسری طرف دِل کو جانے کی فرصت نہین ہے اور منتر زبان سے اُسکے معنی کے تصور کے ساتھ نکلے یا منتر کے پڑھنے کے ساتھ دیوتا کے رُوپ کا تصور ہووے وہی جپ ہے اور اگر دل سے دُنیا کے کامون کا

تصور اور زبان سے نام جپا جاے تو وہ جپ نہین ہے - اَستھاور نام ہماکیہ سلم کِن چیزون یعنی پہاڑون مین ہماے نام پہاڑ مین ہون ✣

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणाञ्च नारदः।
गन्धर्वाणां चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः॥२६

۲۶-سب درختون مین پیپل اور دیورکھیون مین نارد اور گندھربون مین یعنی دیوتون کے گانے بجانے والون مین چتررتھ نام گندھرب اور سِدّھون مین کپل مُن مین ہون ✣

ٹیکا - اَشوتھ پیپل - سَرب برکشانام سب درختون مین - دیورکھونام جہ نارد اور دیورکھیون مین نارد - گندھرنانام چترّرتھ - گندھربون مین چتررتھ نام گندھرب - سدّھانام گپلومُنہ - سِدّھ جسکو جنم ہی سے گیان ہو اُنہین کپل مُن مین ہون ✣

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम्। ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणाञ्च नराधिपम्॥ २७॥

۲۷-گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا اور ہاتھیون مین ایراوت نام ہاتھی جو امرت سے پیدا ہوا ہے اور آدمیون مین بادشاہ مین ہون ✣

ٹیکا - اُچّی شروسمشوانام - گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے - بدھ مام - جانو مجھے - امرتُو دبھوم - امرت سے پیدا ہوا - ایراوتم گجیندرانام - ایراوت عمدہ ہاتھیون مین - نرانام - آدمیون مین - نرادھپم - بادشاہ - جب امرت کے واسطے سُمدر منتھا گیا - اُسوقت یہ گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے اور چار دانت کا ہاتھی جو اندر کے پاس ہے یہ دونون نکلے تھے اسوجہ سے اُنکا خطاب امرتُو دبھو ہوا اور جو راجہ موافق دھرم شاستر کے انصاف رعیت پروری کرے

وہ میرا ہی رُوپ ہے +

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् । प्रज
नश्चास्मि कन्दर्प्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

۲۸- ہتھیاروں میں بجر اور دھینوؤں میں کامدھین اور اولاد پیدا کرنے والوں
میں کامدیو اور سانپوں میں باسکی میں ہوں +

ٹیکا- آیدھانام- ہتھیاروں میں- اہم بجرم- میں بجر ہوں جو اندر کا ہتھیار
ہے اور دَدھیچ کی ہڈی سے بنا ہے- دھینونامسم- گؤوں میں میں ہوں
نام دُھک- کامدھین جو سُورگ میں رہتی ہے اور جو کچھ اُس سے چاہو
دیتی ہے- پرجنیش چاسم- اولاد پیدا کرنے والوں میں میں ہوں -
کندرپ- کامدیو یعنی نطفہ- سرپانام- زہریلے سانپوں میں اسم میں
ہوں- باسکہ- باسکی نام سانپ -
کندرپ اُس شہوت کا نام ہے جس سے حمل قرار پاوے خلاف اسکے کندرپ
نہیں کہلاتا اور سرپ زہریلے سانپ کو کہتے ہیں +

अनन्तश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् । पितॄ
णामर्य्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥२९

۲۹- ناگوں میں اننت نام شیش ناگ اور پانی کے رہنے والوں میں
برُن میں ہوں اور پتروں میں اَرجما نام پتر میں ہوں اور سزا دینے والوں
میں جمراج میں ہوں +

ٹیکا- انتش چاسم- اننت یعنی شیش ناگ میں ہوں- ناگانام- ناگوں میں- برُنو-
برُن جو پانی کے دیوتا ہیں- یادسانہم- پانی کے جانوروں میں میں ہوں-
پتری نام اَرجما چاسم- پتروں میں ارجما نام پتر میں ہوں- جمہ-

جمراج - سیمتا ہم - سزا دینے والون مین یمین ہون +

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम्। मृगाणां च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥३०॥

٣٠ - دیتون مین پرہلاد اور بس کرنے والون یا حساب کرنے والون مین کال اور چار پایون مین شیر نر اور پرندون مین گرڑ مین ہون +

ٹیکا - پرہلاد شچاسم دیتیانام - دت کی اولاد یعنی دیتیہ اُنمین پرہلاد مین ہون کال - زمانہ - کلیتا مہم - بس کرنے والون یا شمار کرنے والون مین مین ہون - مرگانا مچہ - چار پایون مین - مرگیندر وہم - بادشاہ چار پایون کا شیر نر مین ہون - بینتیشچہ - اور گرڑ - پکشنام - پرند جانورون مین +

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम्। झषाणां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥३१॥

٣١ - زور سے تیز چلنے والون مین ہوا مین ہون اور سلاح بند یعنی جوان مردون مین رام چندر مین ہون اور مچھلیون مین مکر یعنی گھڑیال مین ہون اور ندیون مین گنگا مین ہون +

ٹیکا - پونہ - ہوا - پلوتا انسم - زور سے جلد چلنے والون مین مین ہون - رامہ - رام چندر - شستر بھرتا مہم - ہتھیار بندون مین مین ہون - جھکھانام - مچھلیون مین - مکر شچاسم - مگر گھڑیال مین ہون - سروتسام - ندیون مین - اسم - مین ہون - جاہنوی - گنگاجی +

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन। अध्यात्मविद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥३२॥

۳۲- سب مخلوقات کا اول وآخر ومیانہ یعنی پیدا کنندہ وپرورش کنندہ وفنا
کنندہ مین ہون اور علمون مین علم الٰہی اور مباحثہ کرنے والون مین بحث یعنی
فیصلہ مین ہون +

ٹیکا - سرگانام - سب کائنات - آد - اول ومبدع - انتشچہ - اور آخر -
مدھیم چیو - اور وسط - اہم - مین - ارجن - اے ارجن - ادھیاتم بدیا - علم الٰہی
یعنی بیدانت یا برہم بدیا - بدیانام - علمون مین - باد بحث وفیصلہ - پربدتام -
مباحثہ کرنے والون مین مین ہون +

अक्षराणामकारोस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च । अ
हमेवाक्षयः कालो धाताहं विश्वतोमुखः ॥३३

۳۳- حرفون مین اکار مین ہون اور سماسون مین دوندسماس مین ہون مین ہی
زمانہ بے زوال اور سب کرمون کا پھل دینے والا اور سب جگت کا مکھ ہون
یا سب طرف میرا منھ ہے +

ٹیکا - اکشرانام - حرفون مین - اکار وہم - اکار مین ہون - جیسے کہ حرف کے اخیر
مین آ سمجھا جاتا ہے اسکا نام اکار ہے - اسی طرح ہندی مین سب حرف
بغیر اکار کے ادا نہین ہوتے - دوندہ ساماسکسیہ چہ - اور چھ ۶ سماس مین
دوندسماس مین ہون - اہمیوا کشیہ کالو - مین ہی زمانہ بے زوال ہون
دھاتا ہم - سب کرمون کا پھل دینے والا مین ہون - وشوتو مکھم - سب
عالم چہرہ میرا ہے یا ہر طرف منھ میرا ہے یعنی کچھ پورب اور پچھم کی تخصیص
نہین ہے جس طرف مجھے دیکھے یا میری عبادت کرے یا مجھے پوجے
توجہ کرتا ہون +

मृत्युः सर्व्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यतां कीर्तिः

श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥३४॥

۳۴ - موت سب کی فنا کرنے والی مین ہون اور پیدا ہونے والون مین آفرینش اور عورتون مین خوبصورتی و نیکنامی و دولت ور ونق و خوش کلامی و قوت حافظہ و عقل و استقلال و علم مین ہون *

ٹیکا - مرتیہ - موت - سَرب ہَرشچاہَم - سب کا نابود کرنے والا مین ہون - اُدبھو پَتیہ - آفرینش و شدنی - بھوِشیتام - پیدا ہونے والون مین - کیرت - نیکنامی دھرم کی شہرت - شری - خوبصورتی و صفائی و رونق و دولت جو کہ نیک راہ مین خرچ ہو - باک - سرستوتی خوش کلامی شیرین زبانی - سمرت - حافظہ یادداشت - میدھا - ہر علم کے دقائق بخوبی و صحیح سمجھنا - دھرت - خواہشات کے روکنے کی قوت - یہ سات عورت کیرت وغیرہ دھرم کی زوجہ مین سو مین ہی روپ ہین - چھما - خوشی و ناخوشی مین دل کو یکسان رکھنا و قصور کا معاف کرنا باوجود قدرت انتقام کے *

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् ॥ मासानां मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥३५॥

۳۵ - سام بید کی رچاؤن مین برہت سام اور چھند یعنی علم عروض و قوافی مین گایتری چھند مین ہون اور مہینون مین مگسر یعنی اگہن اور فصلون مین فصل بہار مین ہون - بسبب اعتدال سردی و گرمی کے اگہن مہینا افضل ہے اور موسم بہار مین براہمنون کا جنیو ہوتا ہے اور اگن ہوتر کا شروع اور نہایت سبزی و خوشبویات سے دل فزا ہے *

ٹیکا - برہت سام تتھا سامنام - برہت سام نامے رچا سام بید مین - گایتری - گایتری نام چھند یعنی وزن شعر چھند سامہم - سب بید کے

ون میں ہوں - نارسانام - مہینوں میں - مارگ شیرگموہم - اگہن مہینا میں
ہوں - رتونام - فصلوں میں - کسماکر - بسنت رت پھولوں کا خزانہ ہے
مثل کسم وغیرہ +

द्यूतं छलयतामस्मि तेजः तेजस्विनामहम्। जयोऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्त्वं सत्त्ववतामहम् ॥ ३६॥

۳۶ - فریبوں میں جوا میں ہوں اور صاحب جلالوں میں جلال ہوں فتح میں
ہوں سعی میں ہوں اور ستوگنی لوگوں میں ستوگن میں ہوں +
ٹیکا - دیوتم - جوا کا کھیل - چھلتاشم - فریب دینے والوں میں میں ہوں -
تیجہ - جلال تیجسونامہم - صاحب جلالوں میں میں ہوں - جیتوسم - فتح
میں ہوں - بیوسایوسم - کوشش میں ہوں - ستوم - ستو یعنی دھرم
اور بیراگ گیان ایشورج تیج راستی - ستوونامہم - ستوگن والوں
میں میں ہوں +

वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पाण्डवानां धनंजयः। मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७॥

۳۷ - بِرشنیوں میں باسدیو میں ہوں پانڈوں میں ارجن میں ہوں - مُن
یعنی بید کے مطلب میں دل لگانے والوں میں بیاس جی میں ہوں اور شاعروں
میں اوسنا یعنی شکراچارج میں ہوں +
ٹیکا - برشنی نام - بِرشنیوں میں - باسدیوسم - میں باسدیو کا بیٹا ہوں -
پانڈوانام - راجہ پانڈ کی اولاد میں - دھننجے - ارجن - منی نامپیہ اہم بیاسو -
مُن یعنی بید کے مطلب میں دل لگانے والوں میں بید بیاس میں ہوں -
کبی نام - کب یعنی شاعروں میں - اشنا - یعنی شکراچارج کب میں ہوں

दण्डोदमयतामस्मि नीतिरस्मिजिगीषताम् । मौनं चवास्मिगुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥३८॥

۳۸ - سیاست کرنے والوں میں سزا میں ہوں فتح چاہنے والوں میں نیت یعنی انصاف خواہ واجب حق پر فتحیابی و خاموشی بھیدوں میں میں ہوں و عارفوں میں عرفان میں ہوں +

ٹیکا - دنڈؤ - سزا - دم یتامشم - سیاست کرنے والوں میں میں ہوں - نیت رسم - انصاف اور چار قسم کی نیت یعنی سام دام دنڈ بھید خواہ حق واجب پر فتحیابی میں ہوں - جگی کھشتام - فتح چاہنے والے بادشاہوں میں - مونم چیو - اور خاموشی - اسمِ گہیانام - اسراروں میں میں ہوں - گیانم - عرفان - گیان و انھم گیان والوں میں میں ہوں +

यच्चापिसर्व्वभूतानां बीजं तदहमर्ज्जुन । न तदस्ति विना यत्स्यान्मयाभूतं चराचरम् ॥३९॥

۳۹ - جو سب عالم کا بیج یعنی سبب پیدائش ہے وہ میں ہوں اے ارجن اچر یعنی متحرک اور اچر یعنی غیر متحرک کا وجود بغیر میرے غیر ممکن ہے +

ٹیکا - یچ چاپ سرب بھوتانام - جو سب مخلوقات کا ہے - بیجم - تخم یعنی اصل پیدائش - تد اہم ارجن - وہ میں ہوں - اے ارجن - نہ تدستی - نہ وہ ہے - بنایت سیان میا - بغیر میرے موجود - بھوتم - کائنات - چراچرم متحرک و ساکن +

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप । एषतूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥४०॥

۴۰ - اے پرم تپ ہمارے صفات روشن کی انتہا نہیں [illegible]

بمظہر صفات ہم نے تم سے بطور مختصر بیان کیا +

ٹیکا۔ نانٹوشت۔ انتہا نہین ہے۔ مم۔ ہماری۔ دِبیانام۔ روشن۔ بھوتی نام۔ مظہر صفات کی۔ پرم تپ۔ اے دشمن کے جلانے والے۔ ایکھ تُودیشتہ۔ یہ تو مختصر پروکتہ۔ بیان کیا۔ بھوتے۔ مظہر صفات۔ بستر ونیا۔ مفصل ہین نے +

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा। तत्तदेवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसम्भवम् ॥ ४१॥

۴۱۔ جو جو حشمت اور دولت اور ہر طرح کی رونق اور ترقی ہے وہ سب ہمارے نور کے جزو سے پیدا ہوے ہین +

ٹیکا۔ یدیَد۔ جو جو۔ بھوت مَت ستوم حشمت و دولت وغیرہ۔ شری مد۔ دولتمند۔ اُرجِت میو وا۔ یا ہر طرح کی رونق ترقی۔ تدتدیو۔ وہ ہے سب۔ اوگچھتوم۔ پیدا ہوے ہین۔ مم۔ ہمارے۔ تیجو نش۔ نور کے جزو سے۔ سمبھوم۔ پیدا شدہ۔

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन। विष्टभ्याहमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२॥

۴۲۔ یا ان بہت چیزون کے جانتے سے اے ارجن تمکو کیا کام ہے یہ سب عالم ہمارے ایک جزو مین قائم ہے +

ٹیکا۔ اتھوا۔ یا یہ بہُنہ۔ بہت سے۔ تو کیتے نہ کم۔ ایسے کیا۔ گیانے نہ۔ جاننے سے۔ تو۔ تم کو۔ ارجن۔ اے ارجن۔ وِشتبھا ہم۔ اختیار کرنے کے لائق کہا۔ اِدم۔ یہ۔ کرتسن۔ سب۔ ہے کانگشے۔ استیتا جگت۔ ایک جزو مین تمام عالم قائم ہے +

تمام ہوا اُدھیاے دسوان بھوت جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विभूतियोगो नाम दशमोऽध्यायः ॥ १० ॥

ادھیائے گیارھوان

अर्जुन उवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् । यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا کہ میرے اوپر کمال الطاف سے علم الٰہی کے مخفی بھید کی باتین جو آپ نے فرمائین اُس سے میری غفلت دور ہو گئی ٭

ٹیکا - انگرہائے پرمم - میرے اوپر کمال شفقت سے - گُہیم - مخفی - ادھیاتم علم الٰہی - سنگیتم - جو کہلاتا ہے - یت تو یوکتم - جو تم نے کہا - بچس - کلام - تینہ - اُس سے - مُوہویم - یہ غفلت - بگتو - دور ہوئی - مم میری - انگرہ یعنی ہمارے شوک کے دفع کے واسطے پرمم یعنے پرمارتھ - ادھیاتم سنگیتم - یعنے اتما اور اتما کا تمیز کرنا ٹوہ یعنی ہم قائل

ہوہ یعنی ہم فاعل اور نہ مفعول ہے ہمارے انسے ہوگا۔ گتو نم۔ یہ غفلت میری
آتما کو فاعل اور فعل سمجھتا تھا دور ہوئی۔ درحقیقت آتما قید فعل و فاعلی سے منزہ
ہے اور یہ جو ظاہر نظر آتا ہے صرف توہم ہے جیسے کشتی کے سوار کو دریا کے
کنارے پر کے درخت و مکان چلتے دکھائی دیتے ہین ویسے ہی توہم سے
آتما جو بیچون وچرا ہے اُسمین یہ عالم کی نمود بے بود ہے چار اشلوک مین
ارجن نے بیان کیا ✣

भवाप्ययौहि भूतानांश्रुतौ विस्तरशो मया। त्वत्तः कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥२॥

۲-اے کمل کے پتے کی سی آنکھ والے سب عالم کی ابتدا اور انتہا مین نے مفصل
آپ سے سُنی اور بیحد مہاتم یعنی بزرگی بھی ✣

ٹیکا۔ بھواپیہ یوہ۔ پیدا ہونا اور فنا ہونا درحقیقت۔ بھوتانام۔ سب عالم کا
شرتو۔ سُنا۔ بستر شوہیا۔ مین نے مفصل۔ توشتہ۔ تم سے۔ کمل پتر اکشہ۔ کمل کی
پتی کی سی آنکھ والے۔ ماہاتم۔ آپ۔ بزرگی بھی۔ یعنی مناسب طور پر عالم کو
ظاہر کرنا اور فنا کرنا اور برعکس طریقے پر بھی ظہور ہونا جسے ممکن اور ناممکن دونوں
کے ظہور مین قادر کہتے ہین اور باینہمہ ہر حال مین سب فعلوں سے مُبّرا ہو
اویم۔ بے زوال ✣

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर। द्रष्टुमिच्छामि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥३॥

۳-اے پرمیشور جیسا آپ اپنے کو کہتے ہین ویسا آپ کا رُوپ دیکھنے کی
آرزو رکھتا ہون اے پُرشوتم ✣

ٹیکا۔ ایوم۔ اسی طرح۔ ایتد۔ یہ یتھا تتھ۔ جیسے کہا۔ توم۔ آپ نے۔ آتمانم

اپنے کو۔ پرمیشور۔ اے سب ایشوروں سے یعنی برہما بشن مہادیو جی سے بھی بزرگ
درشٹوم۔ دیکھنے کو۔ اچھامی۔ تمنا رکھتا ہوں۔ تے روپم۔ آپ کے روپ کو۔ ایشور
اور قدرت کو۔ پُرشوتم۔ اے پرشوتم۔

اے پرمیشور جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ ہمارے ایک انش میں سب جگت
قائم ہے آپا دھ یعنی اپنے لوازم سمیت اور بغیر آپا دھ اور سب سے بڑا۔ ایشورج
یعنی اقتدار جو آپ نے فرمایا مجکو اسمین یقین ہو گیا لیکن اپنے کرتارتھ ہونے
یعنی کامیاب ہونے کے واسطے آپ کے اُس روپ کے دیکھنے کی تمنا رکھتا ہوں
اور پرشوتم کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ سب سے بزرگ ہیں اور بزرگوں کے
کلام بیشک صحیح ہوتے ہیں مجکو کسی طرح کا شبہہ نہیں ہے کہ آپ گیان
اور بل اور شکت اور بیرج اور ایشورج اور تیج سے بھرے ہوئے ہیں سو اُس
روپ کے دیکھنے کی مجھکو بڑی تمنا ہے ✢

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो । योगेश्वर
ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥ ४ ॥

م۔ اے پربھو سب کے مالک اور جوگیشور یعنی سدھ والے جوگیوں کے مالک
جو آپ مجھے اُس روپ کے دیکھنے کے لائق سمجھتے ہوں تو مجھے اُس بےزوال
صورت کو دکھلائیے ✢

ٹیکا۔ منیسے یدی۔ مانتے ہو اگر۔ تدچھکم۔ اُسکے لائق۔ میا درشٹم۔ مجھے دیکھنے کے۔ مے
پربھو۔ اے میرے پربھو۔ جوگیشور۔ اے جوگیوں کے سرتاج۔ تتو مے توم۔ پھر تم مجھے
آپ۔ درشیا تمام ابیم۔ دکھلائیے اپنے روپ لازوال کو ✢

श्रीभगवानुवाच पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोथ सह
स्रशः नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥

شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ میرے سیکڑون ہزارون روپ کو دیکھو
طرح کے عجائب وشور و انواع رنگ کے روپ بھگوان ارجن کو چار شلوک
خبردار کرتے ہین چونکہ ارجن نے نہایت عاجزی سے عرض کیا تھا اس لیے
شفقت فرماتے ہین کہ تم لائق دیکھنے کے ہو ہمارے سیکڑون ہزارون
روپ کو ہر طرح کے عجیب اور رنگ برنگ کی صورتون مین روشن
انکو تم دیکھو ✦

- یشیہ مے - دیکھو میرے پارتھ - اے ارجن - روپان - روپون کو - شت
- سیکڑون - سہسرشہ - ہزارون - نانا بدھان - رنگ برنگ کی - دیّیان -
- نانا برن - انواع رنگ - اکرتی نچ - صورتون مین ✦

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा।
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

- اے راجہ بھرت کی اولاد ہماری دیہہ مین سب سورجون کو اور بسوون اور
رون اور دونون اشونی کمار اور انچاس مرت یعنی ہوا اور اور بہت سے
بات جو کبھی نہ دیکھے ہون انکو دیکھو ✦
- پشیہ - دیکھو - آدتیان - بارہ سورجون کو - بسون - اٹھو بسون کو - رودرن
- ہزرودرون کو - اسونو - دونون اشونی کماروں کو - مرتس تھا - اسی طرح
- ہزارون کو - بہون - اور بہت سے - ادرشٹ پوربان - جو پہلے نہین
دیکھا ہو - پشیہ - دیکھو - اشچرجان - عجائبات - بھارت - اے بھارت یعنی
راجہ بھرت کی اولاد ✦

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम्। मम
देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

۷- اے شب زندہ دار اسی جگہ ٹھہر کر ہمارے بدن مین سب جگت متحرک اور
ساکن کو اور کچھ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہو ابھی دیکھو +
ٹیکا - اِہے گُڈاکیشم - اسی جگہ ٹھہر کر جگت کرتسنم - سب دنیا - پشیہ اَدیہ -
دیکھو ابھی - سچر - متحرک - اَچرم - ساکن سمیت - مَم دیہے - میرے بدن مین -
گُڈاکیش - اے نیند کے جیتنے والے - یت چانیت - اور جو کچھ - یعنی دنیا
کس سے پیدا ہوئی اور کہان قائم ہے اور کہان فنا ہوتی ہے اور اس لڑائی
مین کون ہارے گا اور کون جیتے گا اسکے دیکھنے کی جو تم کو خواہش ہے - درشٹ
مچھسی - دیکھا چاہتے ہو +

न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा। दिव्यं ददा
मि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम्॥ ८॥

۸- اپنی ان آنکھون سے تم مجھے نہ دیکھ سکو گے تم کو روشن آنکھین دیتا ہون
میرے جوگ (قدرت کاملہ) اور ایشورج یعنی خداوندی کو دیکھو +
ٹیکا - نتُ مام - نہ تم مجھکو - شکیسے - سکو گے - درشٹم - دیکھنا - انینے نو
ان ہی - سوچکشُس کہنا - اپنی آنکھون سے - دیویم - روشن - دوام - دیتا
ہون - تے - تم کو - چکشُہ - آنکھین - پشیہ - دیکھو - مے - میرے
جوگ - قدرت کاملہ کو - ایشورم - خداوندی کو - دِویَہ چکشُس -
نظر عقل لطیف سے جس سے سب بات نظر آوے - جوگ - جو عقل سے
باہر کی چیزون کو ظاہر کرے - اَیشورج - اَسادھارن تیج - جسکے مقابلہ مین
کوئی جلال نہ رکھتا ہو +

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा ततो राजन्महायोगेश्वरो हरिः।
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम्॥ ९॥

۹- سنجے نے کہا کہ اے راجہ دھرتراشٹر مہا جوگیشور ہری یعنی شری کرشن مہاراج نے یہ کہکر بعدہ ارجن کو اپنا پرم ایشورج کا روپ دکھایا +

ٹیکا- ایوم- اس طرح- اکتوا- کہکر- تتو- بعد اسکے- راجن- اے راجہ مہا جوگیشور ہری- مہا جوگیوں کے سردار ہری نے- درشیا- ماس دکھلایا دکھایا- ارجن کے واسطے- پرم روپ ایشورم- پرم یعنی برتر روپ ایشور یعنی اقتدار کامل کا +

अनेक वक्त्र नयनमनेकाद्भुत दर्शनम्। अनेक दिव्या भरणं दिव्यानेकोद्यता युधम् ॥१०॥

۱۰- بیشمار منھ اور بیشمار آنکھیں اور عجائب تماشے اور بیحد اور لاتعد چمکتے ہوئے زیورات اور بے انتہا چمکتے ہوئے ہتھیار لئے ہوئے +

ٹیکا- انیک- بے شمار- بکتر- منھ- نین- آنکھ- انیک- بے شمار- ادبھت- عجائب- درشنم- تماشے- انیک- بے حد- دبیا- بھرنم- روشن وچمکتے ہوئے زیور- دبیا نیکا دیوتا یُدھم- بے شمار چمکتے ہوئے ہتھیار رکھے ہوئے +

दिव्य माल्याम्बर धरं दिव्य गन्धानुलेपनम्। सर्वाश्चर्य मयं दीम मनन्तं विश्वतो मुखम् ॥११॥

۱۱- عمدہ و روشن مالا و پوشاک پہنے ہوئے و لطیف عطریات ملے ہوئے سرتاپا عجائبات سے پُر اور باتجلی اور بے نہایت ہر سمت میں عالم کے منھ رکھے ہوئے +

ٹیکا- دبیہ- روشن- مالیا مبر دھرم- مالا اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے- دبیہ گندھان لیپنم- لطیف عطریات ملے ہوئے- سرباشچرج مئیم- سب عجائبات سے

گیہ-درشیوم-دیکھا-اننتم-بے انتہا-لیشو توکھم-تمام جہان مین منہ-ایسا روپ ارجن نے دیکھا ÷

दिविसूर्य्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता। यदिभा: सदृशीसास्याद्भासस्तस्य महात्मन: ॥१२॥

۱۲- اگر ایکہی دفعہ ہزاروں آفتاب آسمان مین طلوع ہون توانکی روشنی مہاتما کی تجلی کے مانند ہوتی ہے +

ٹیکا-دِوِ-آسمان مین-سوریہ-آفتاب-سہسریہ-ہزاروں-بھویت-ہووین یکپت-ایکہی دفعہ-اُت تھتا-طلوع کیئے-جو-بھا-تجلی-سدرشی-مانند-سا سیات ہووے-بھاس تسیہ-روشنی اُسکی-مہاتمنہ-مہاتما یعنی روشن دل لوگ +

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा। अपश्यद्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥१३॥

۱۳- اُسی جگہ پانڈو نے دیوتوں کے دیوتا شری کرشن جی کے بدن مین تمام عالم کی موجودات ہر قسم کو جُوق جُوق جدا گانہ یکجا قائم دیکھا +

ٹیکا-تتریک استھم-اُسی جگہ قائم-جگت کرتسنم-تمام جگت کو-اپشیت دیکھا-دیو دیوسیہ شریرے-دیوتوں کے دیوتا کے شریر مین-پانڈوستدا-پانڈو نے تب +

ततः सविस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनञ्जयः। प्रणम्य शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥१४॥

۱۴- بعدہ اُس عجائب صورت کے دیکھنے سے کمال حیرت سے دھننجے یعنی ارجن کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوگئے اور اُس ذات نورانی کو سر کے بل ڈنڈوت کرکے دست بستہ عرض کیا +

یسی عجیب صورت دیکھکر ارجن کچھ ڈرے نہین اور نہ آنکھین بند کین اور نہ کچھ
گھبرائے بلکہ نہایت خوشی سے رونگٹے بدن پر کھڑے ہوگئے اُس وقت جو
ہشیاری کا لازمہ تھا ادا کیا یعنی سر زمین پر رکھدیا اور ہاتھ باندھکر عرض
کرنے لگے۔ دھننجے ارجن کا نام تین معنی سے ہے اول یہ کہ مہادیوجی سے
مقابلہ کیا اور اُنکو مہربان کرکے پاشوپت نام ہتھیار لیا۔ دوسرے یہ کہ راجسوے
یگیہ کے معرکہ مین سب پر غالب ہوکر مال کثیر پایا۔ تیسرے یہ کہ دھننجے نام آگ کا ہے
آگ کی طرح روشن اور تیز اور پُرجلال ہین ؛

تیکا۔ تتہ۔ وہ۔ بسمیا وِشٹو۔ تعجب مین بھرکر۔ ہرشٹ رُوما۔ بال بدن
پر کھڑے ہوگئے۔ دھننجیہ۔ ارجن۔ پرنمیہ۔ پرنام کرکے۔ شرسا۔ سر کے
بل۔ دیوم۔ دیوکو۔ کرتان۔ جلہ۔ دست بستہ ہوکر۔ بھاشتہ۔
کہنے لگے ؛

अर्जुन उवाच पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशेषसंघान्। ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च सर्वानुरगांश्च दिव्यान्

۱۵۔ ارجن نے کہا کہ اے دیو آپ کے جسم مبارک کے اندر سب دیوتون کو
اور اسی طرح ہر قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون برہما افسر کو کمل کی
مسند پر اور سب رکھی اور سب چمکنے والے سانپون کو ؛

اے دیو یعنی ذات شور آپ کے بدن مین اُدت کی اولاد اور اسی طرح
تمام عالم یعنی چارون قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون اول جرایج
جو جھلی مین لپٹے ہوے پیدا ہوتے ہین جیسے انسان اور چارپایہ۔ دوم انڈج
جو انڈے سے نکلتے ہین جیسے طیور و سانپ وغیرہ۔ سوم سویدج جو پسینے
سے پیدا ہوتے ہین مثل جوئن و چیلر وغیرہ۔ چہارم اُدبھج جو زمین سے

جتنے ہین مثل درخت وغیرہ اور بشنشہ وغیرہ رکھو اور تحنثات وغیرہ ناگ اور سب
دیوتون کے افسر برہما جی جو بشن جی کی ناف سے نکل کر کمل کے پھول پر بیٹھتے ہین
اُنکو دیکھتا ہون ✤

ٹیکا - پشیام - دیکھتا ہون - دیوان - دیوتون کو - تو تمھارے - دیو - اے نور مطلق
دیہے - جسم مین - سربان - سب - تتھا - ویسے ہی - بھوت بشیکھ سنگھان - جماعت
موجودات ہر قسم کو - برہمانم - برہما کو - الیشم - افسر دیوتون کے - کملاسن استھتم
کمل کے آسن پر بیٹھے ہوے رکھیشنچ سربان - اور سب رکھیشورون کو - اُرگا نشنچ
دبیان - صاحب جلال ناگون کو ✤

अनेक बाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्व्वतोऽनन्तरूपम।
नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूपम ॥१६॥

۱۶ - بیشمار بازو اور پیٹ اور مُنھ اور آنکھین اور سب مین محیط تمھارے
اننت رُوپ کو دیکھتا ہون نہ تمھاری انتہا ہے نہ وسط نہ ابتدا اے سنسار
کے مالک سب سنسار کو تمھارا ہی رُوپ دیکھتا ہون ✤

ٹیکا - انیک - بے شمار - باہُ - بازو - اُدر - پیٹ - بکتر - مُنھ -
یعنی دَہن - نیترم - آنکھین - پشیام - توام - دیکھتا ہون تم کو - سربتو -
سب مین محیط - اننت - بے حد - رُوپم - رُوپ کو - تانتم - نہ انتہا
ہے - نہ مدھیم - نہ وسط ہے - نہ پُنہ - تو ادم - نہ پھر تمھاری ابتدا ہے
پشیام - دیکھتا ہون مین - بشویشو - اے جگت کے مالک - بشوروپم -
اے تمام جہان کے رُوپ -

خلاصہ یہ کہ تمام جہان کو تمھارا رُوپ دیکھتا ہون اور سب عالم کے بیشمار
مُنھ اور آنکھ وغیرہ اعضا کو آپ ہی کے اعضا دیکھتا ہون جس کے

فعل کی انتہا نہین تو اُسکے فاعل کی انتہا کہان سے ہو گی پس آپ کی کچھ انتہا نہین ہے +

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तम्
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम् ॥१७॥

۱۷ - کریٹ والے یعنی تاج شاہی پہنے ہوے اور گدا یعنی گرز لیے ہوے اور چکر لیے ہوے نور کا خزانہ ہر جگہ منور ایسے تم جو واحد و بے شمار سورج اور بھڑکتے ہوے شعلہ آتشی کی طرح منور ہو آنکھیں تمکو نہین دیکھ سکتین اور عقل سے منزہ سو تمکو ہر چہار طرف دیکھتا ہون +

ٹیکا - کِرِیٹِنَم - صاحب تاج کو - گدِنَم - گرز لیے ہوے کو - چکرِنَم چہ - اور چکر لیے ہوے - تیجوراشِم - نور کا خزانہ - سرتو - سب و ہر جگہ - دیپت منتم - منور پشیام - دیکھتا ہون - توام - تمکو - دُرنِریکشیم - بدشواری دیکھنے کے لائق - سمنتات - ہر جگہ - دیپتانل - شعلہ ور آگ - ارک - سورج - دیوت روشن - اپرمے یم - بے شمار و بے حد یعنی عقل سے بری +

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे ॥१८॥

۱۸ - تم بے زوال اور پرم یعنی سب سے بزرگ برہم اور لائق جاننے کے ہو اس عالم کے پناہ و مخزن کل و ہمیشہ و قدیم و دھرم کے حفاظت کرنے والے میرے عقیدہ مین قدیم پرش ہو +

ٹیکا - توم - آپ - اکشرم - بے زوال کو - پرم سب سے اعلیٰ یعنی برہم - بیدیتبیم جاننے کے لائق - توم - آپ - اسیہ - اس - بشوسیہ - عالم کے - پرم - مخزن کل - ندھانم - پناہ - توم - آپ - ابیم - بے زوال - شاسوت

دھرم۔ ندیم طریقہ نیک کے۔ گوپتا۔ محافظ۔ سناتن۔ ستوم۔ تم۔ قدیم ہو۔
یعنی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں۔ پرکھو۔ پرشش ہو۔ متو۔ ہے۔ میرے
عقیدہ میں ✤

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्तबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्।
पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्।

۱۹ آپ کا اول اور وسط اور آخر نہیں بیحد قوت و جلال و بے شمار بازو
و چاند و سورج آپ کی آنکھیں دیکھتا ہون آگ کے شعلہ کی طرح آپ کا منھ
خواہ آگ روشن آپ کے منھ میں ہے اپنی تجلی سے اس عالم کو جلاتے یا
روشن کرتے ہو ✤

ٹیکا۔ انا۔ جسکا اول نہیں۔ مدھ۔ نہ درمیان۔ انت۔ نہ آخر۔ اننت۔ بیرجم۔ بیحد قوت
و جلال۔ اننت باہ۔ بیشمار بازو۔ ششی۔ چاند۔ سوریہ۔ سورج۔ نیترم۔ آنکھیں۔ پشیام
دیکھتا ہون۔ توام۔ تمکو۔ دیپت۔ روشن۔ ہتاشن۔ آگ کی طرح۔ روشن۔ بکترم
منھ کو۔ سو۔ اپنے۔ تیجسا۔ تجلی سے۔ بشوم۔ عالم کو۔ ادم۔ اس۔ تپنتم۔
روشن کرتے ہو ✤

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च
सर्वाः। दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं
प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

۲۰۔ آسمان اور زمین اور ان دونون کے درمیان درحقیقت ایک
آپ ہی سے بھرا ہے اور سب اطراف عالم بھی۔ اے مہاتما یعنی بھگتون
کو بے خوفی دینے والے آپ کا یہ بھیانک اور عجیب دیکھکر تینون لوگ
ورے نہایت پریشان ہین ✤

- دَیا ہوا - آسمان - پرتھیو - زمین - رونترم - جو زمین اور آسمان کے
بین ہے - ہ - درحقیقت - بیاپتم تویا ایکے نہ - بھر رہا ہے - صرف ایک آپ
- دِشَشچہ - اور جہات - سربا - سب - یعنی آٹھو دشا - درشٹوا - دیکھکر -
بھتم - عجائب رُوپم - صورت - اُگرم - بھیانک - تو - تمھارا - اِدم -
لوک - ترئم - تینون لوک یعنی سورگ لوک - مرت لوک - پاتال لوک -
تھیتم - نہایت دُکھی ہین - مہاتمن - اے مہاتما یعنی بھگتون کو - امنی
ہ دینے والے +

امی ہی تواں سُرسنگھا وشنتی کے چد بھیتا: پرانجلیو گرنتی۔
سوستیتیوکتوا مہرشی سدھ سنگھا: ستُووَنتی تواں ستُتی بھی: پُشکلا

یہ دیوتون کی جماعت آپ کی پناہ مین آئی ہے اُنمین کوئی ڈرکے مارے
ہاتھ جوڑکر عرض کرتے ہین مہارکھ اور سِدّھون کے گروہ سوسنت یعنی خیر باد
کہکر بہت بڑی توصیفون سے آپ کی حمد کرتے ہین +

امی - یہ - ہ - درحقیقت - توام - آپ کی - سُرسنگھا - دیوتون کی جماعت
وشنتی - پناہ لیتے ہین - کیچت - کوئی - بھیتاہ - ڈرے ہوے - پرانجلیو
ہاتھ جوڑکر - گرنتی - عرض کرتے ہین - سوستی اِتی - خیر باد -
اُکتوا - کہکر - مہرشی - بڑے رشی - سدھ سنگھا - سِدّھون کے
گروہ - ستُووَنتی - توام - مدح کرتے ہین تمھاری - ستُتی بھی
توصیفون سے - پُشکلا بھی - بہت سی - اسوقت زمین کا بوجھ دور
کرنے کی صورت جو بھگوان نے دکھلائی اُسکو دیکھکر ارجن نے کہا کہ یہ دیوتون
کی جماعت بسو وغیرہ دیوتا جو آدمی کی شکل ہوکر بھیشم وغیرہ پیدا ہوے تھے ہین
آپ کے مُنہ مین دھسے چلے جاتے ہین اور دونون لشکر جو نہایت ڈر گئے

ہین اور بھاگنے کی طاقت نہین رکھتے وہ دُور ہی سے دست بستہ ہوکر آپ کی
مدح کرتے ہین کہ ہمکو بچائیے آپ کی شرن ہین اور مہارکھو اور سِدّھ لوگون کے
گروہ نارد وغیرہ ایسی آفت جہان سوز کو دیکھکر سوسْت یعنی سب کا بھلا ہو
کہتے ہین اور بڑی بڑی ثنا و صفت سے آپ کی حمد کرتے ہین ✤

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चो
ष्मपाश्च । गन्धर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षन्ते
त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे ॥२२॥

۲۲- گیارہو رُدّر یعنی ہنیو-منو-مہی لِس-جہان شیو-کرتدھوج-اور رِتبا-بھو-کال-بامدیو-دھرت بھرت-اور بارہو سورج یعنی ارجا دھاتا-متر-برُن-اندر-بوسوان-پُوکھا-پرجنیہ-انش-بھگ تشٹا-بشنُ-اور آٹھوبسُ یعنی درون-پران-دھرب-ارک-اگنی-دوس-بسُ-بھاوسُو-اور سادھیہ نام کے جو دیوتا ہین اور بشوے دیو اور اشونی کمار اور ۴۹-ہوا کے دیوتا اور پِتّر لوک اور گندھرب لوک اور جچّھ اور راچھس اور سِدّھون کی جماعت سب آپ کا رُوپ دیکھکر حیران ہوتے ہین ✤

ٹیکا-رُدّر-گیارہ رُدّر-ادتیہ-بارہو سُورج-بسُو-آٹھوبسُو-یے جِہ-اور جو-سادھیا-سادھیئہ نام کے دیوتا-بستو بشوبُو-اور دونون بشوے دیو یعنی ماترِ بشوے دیو اور پِتر بشوے دیوا-مرُتشچ-اور ۴۹-مرُت یعنی ہوا کے دیوتا-اُوشمپاشچ-اور گرم غذا کھانے والے پِتر لوک گندھرب-دیوتون کے گانے بجانے والے-یکشا-جچھ لوگ ایک قسم کے دیوتا جن مین کُبیر ہین-اسُر-راکشش-پروجن وبانا سُر وغیرہ-

سِدھ سنگھا - سِدھوں کے گروہ - نِرِیکشنتے تُوام - آپ کو دیکھتے ہیں - وِسمتا شچیو سروے - حیران ہو رہے ہیں سب ✣

रूपं महत्ते बहुवक्त्रनेत्रं महाबाहो बहुबाहूरुपादम्। बहूदरं बहुदंष्ट्राकरालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाहम्॥ २३॥

۲۳ - اے مہاباہو یعنی آپ کی لمبی بانہہ ہے یہ سب بڑا روپ آپ کا جس مین بہت سے مُنہ اور بہت سی آنکھین اور بہت سے بازو اور بہت سی جانگھ اور بے تعداد پانون اور بہت سے پیٹ اور نہایت مُہیب اور تیز دانت دیکھکر تمام عالم نہایت خوف سے عاجز ہو گیا ہے اور مین بھی ✣

ٹیکا - رُوپم - رُوپ کو - مہت - بڑے - تے - آپ کے - بہو وکتر - بہت مُنہ - نیترم - آنکھین - مہاباہُو - اے بڑی بانہہ یعنی آپ کی قدرت کی لمبی بانہہ ہے - بہو باہو - بے شمار بازو - اُرُ - جانگھ - پادم - پانون - بہودرم - بہت سے پیٹ - بہو - بہت - دنگشٹرا - دانت - کرال - مُہیب و تیز - درشٹوا - دیکھکر - لوکا - تمام عالم - پرویتھتا - نہایت خوف سے عاجز - تتھاہم - اسی طرح مین بھی ✣

خلاصہ یہ کہ تمام عالم کی آنکھ بانہہ جانگھ سر دانت سب آپ ہی کے ہین ایسا ہم آپ کو دیکھتے ہین ✣

नभःस्पृशं दीप्तमनेकवर्णं व्यात्ताननं दीप्तविशालनेत्रम्। दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विन्दामि शमं च विष्णो॥ २४॥

۲۴ - اے بشن آسمان سے چھوا ہوا پُر نور ہر طرح کے رنگ برنگ بہت سے مُنہ پسارے ہوے شعلۂ آتشی کی طرح روشن بڑے

بڑی آنکھین ایسے رُوپ کو آپ کے دیکھکر دل میرا گھبراہٹ سے بہت ہی
پریشان ہے اور استقلال اور تسکین دل مجھکو معلوم نہین ہوتی ہے مجھ مین ہی ڈر
ڈرسے پریشان نہین ہون بلکہ میرا انتراتما یعنی دل اور جسم اور اِندریون کا ہوش
اور شم یعنی خاطر جمعی ایسا رُوپ دیکھکر باقی نہین ہے +

ٹیکا - نبھہ سپرشم - آسمان کو چھوا ہوا - دیپت - پُرنور - انیک - بے شمار
برنم - رنگ - بیاتاننم - ہر طرف بہت سے مُنہ پسارے ہوے -
دیپت - شعلۂ آتش کی طرح روشن - بشال نیترم - بڑی بڑی آنکھین -
درشٹوا - دیکھکر - ه - درحقیقت - توام - تم کو - پربیتھا نتہ
آتما - نہایت گھبراتا ہے دل - دِھرتم - یعنے دیہہ اور اِندریون کا
ہوش - نہ بندام - نہین برجا ہے - شمم چہ - دل کا قرار - بشنو -
اے بشن بیاپک +

दंष्ट्राकरालानिच ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभा
निदिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥२५॥

٢٥ - آپ کے ہر ایک مُنہ مین نہایت مُہیب اور تیز دانت قیامت کی آگ
کے مانند دیکھکر سمت اور راہ مجھے معلوم نہین ہوتی اور نہ آرام ملتا ہے اے
دیوتون کے مالک اے جگت کے نواس یعنی محیط کُل آپ مہربان ہو جیسے میرا
ڈر چھوٹ جاے اور آپ کے درشن کی خوشی ہو +

ٹیکا - دنگشٹرا - دانت - کرالان - مہیب و تیز - چہ تے مکھان - اور آپ
کے مُنہ مین - درشٹوا - دیکھکر - کالانل - قیامت کی آگ - سنّبھان -
مانند - دِشو - سمت - نہ جانے - مین نہین جانتا - نہ لبھے چہ
شرم - اور نہ آرام ملتا ہے - پرسید - خوش ہو کر رحم کیجیے - دیویش -

اے دیوتون کے مالک - جگت نواسہ - اے تمام عالم کے محیط *

अमी चत्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्व्वे सहैवावनिपालसंघैः। भीष्मो द्रोणः सूतपुत्रस्तथासौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ॥२६

۲۶ - یہ سب دھرتراشٹر کی اولاد اور سب راجاؤن کے گروہ اور ہماری فوج کے افسر اور بھیشم اور درون اور کرن مع لشکر کے - یہ سب دھرتراشٹر کے ننو بیٹے سوا ے جوجوتسو کے جو جرم سے پیدا ہوا تھا اور اس مہابھارت مین زندہ بچ رہا تھا اور بھیشم اور درون اور کرن جنکو ہم کبھی ہارنے والے نہین سمجھتے تھے اور تمام راجاؤن کی جمعیت مع لشکر و ہماری فوج کے افسرون کی جماعت مع اپنے ہمراہیون کے *

ٹیکا - اَمی چہ - اور یہ - تووان - آپ - دھرتراشٹرسیہ - دھرتراشٹر کے پُترا بیٹے - سَربے - سب - سہئو - ساتھیون سمیت - اونِ پال - زمین کے محافظ یعنی راجاؤن کی - سنگھی - جماعت - اور بھیشم اور درون - سوت پُتر - یعنے کرن - تتھا سو - بھی یہ - سہاسم دی ئی - مع ہمراہیان ہمارے کے - اَپ - بھی - یودہ مکھیی - پہلوانون مین افسر *

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि। केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥२७॥

۲۷ - آپ کے مُنھ مین نہایت تیزی سے دھسے چلے جاتے ہین اور مہیب اور تیز دانتون مین اور کوئی کوئی دانتون کی درازون مین لگ رہے ہین اور سر اُنکا چور چور دکھائی دیتا ہے - یعنی دھرتراشٹر کے سب بیٹے اور

بھیشم وغیرہ مذکورہ بالا سب آپ کے منھ مین بہت تیزی سے دھسے چلے جاتے ہین اور بہتیرے دانتون سے جو کہ سخت تیز وخونخوار ہین آپ انکو چباتے کھاتے چلے جاتے ہین کوئی دانتون کی دراڑون مین لگ رہے ہین جیسے کھانے کے بعد کچھ کھانا دانتون مین لگا رہ جاتا ہے جسکو خلال سے صاف کرتے ہین اور سر انکا چور چور نظر آتا ہے ÷

ٹیکا - ترجمہ ان تے - آپ کے منھ مین - تورمانا - شتابی سے - وشنت - دھسے چلے جاتے ہین - دنگشٹرا - دانت - کرالانی - سخت و تیز - بھیانکان - خوفناک - کیچت - کوئی - بلگنا - لگے ہوئے - دشنانترے - دانت کی دراڑون مین - سندرشینتے - نظر آتے ہین - چورنتی - چور چور ہوئے - اُتمانگئی - اعضاء رئیس یعنی سر - اشخاص مذکورین کے ÷

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति। तथा तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥२८॥

۲۸ - جیسے ندیون کا بہت بڑھا ہوا پانی سمندر ہی کی طرف چلا جاتا ہے ویسے ہی یہ جہان کے پہلوان آپ کے اس شعلہ دار منھ مین زور سے گھسے چلے آتے ہین ÷

ٹیکا - یتھا - جیسے - ندی نام - ندیون کا - بہوو - سب - بیگا - بہت بڑھا ہوا پانی کا زور ہوتا ہے - سمدرمیو - سمندر ہی - ابھمکھا - کی طرف - درونت - بہا جاتا ہے - تتھا - ویسے ہی تواے - آپ کے - یہ - نرلوک - تمام جہان کے - بیرا - بہادر لوگ - وشنت - دھسے چلے جاتے ہین - بکترانی - منھ مین - ابھوجولنت - مشتعل

یعنی شعلہ دار +

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः। तथैव नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः॥२९॥

۲۹- جیسے بھڑکتی ہوئی آگ مین پتنگے (پروانے) اپنے مرنے کے واسطے
بے اختیار بہت زور سے چلے جاتے ہین ویسے ہی سب عالم اپنے مرنے کے
واسطے بے اختیار آپ کے منھ مین گھسا جاتا ہے +

ٹیکا- یتھا- جیسے- پردیپتم- بھڑکی ہوئی- جولنم- آگ مین- پتنگان
پتنگے- وشنت- دھستے ہین- ناشائے- مرنے کے واسطے- سمردھ-
ویگاہ- بے اختیار بہت زور سے- تتھیو- اُسی طرح- ناشائے-
فنا ہونے کے لیے- وشنت- دھستے ہین- لوکاہ- سب عالم-
تواپ- تمہارے ہی- وکتراڼ- منھ مین- سمردھ ویگاہ- بے اختیار
بہت زور سے +

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः। तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो॥३०॥

۳۰- اے بشن آپ اپنے آتشین دہن مین تمام عالم کو نگلے چلے جاتے ہین
اور چٹنی کی طرح مزہ لیتے ہین آپ کی تجلی سے سب جہان بھر گیا ہے اور اُسکے
سخت سوزان شعلہ سے جلا جاتا ہے +

ٹیکا- لیلہیسے- چٹنی کی طرح آپ چاٹتے ہین- گرسمانہ- نگلے جاتے ہین-
سمنتات- ہر طرف سے مزہ لیتے ہین- لوکان سمگران- تمام عالم کو- ودنیہ- منھ
سے جولدبھ- آتشین سے- تیجوبھ- تجلی سے- آپوریہ- بھر گیا-
جگت سمگرم- تمام جہان- بھاسس تو- تمہاری روشنی سے-

اُگرا-نہایت سوزان-پرتپنتی-جلے جاتے ہین-لشنو-اے بشنو
ارجن کو بھگوان نے اسواسطے دکھلایا تاکہ انکو معلوم ہو کہ ہمارے سب
دشمن مرینگے +

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोस्तु ते देववर प्रसीद। विज्ञा
तुमिच्छामि भवन्तमाद्यं नहि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ३१
۳۱- مجھے تبلائیے کہ آپ بھیانک روپ کون ہین اے نورانیون مین افضل
مین آپ کو نمسکار کرتا ہون مہربان ہو جیے مین آپ کو کہ آدپرش ہین جاننا
چاہتا ہون اور آپ کے ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ کو بھی +
آکھیا-اکھیاہِ-مجھے فرمائیے-کوبھوان-آپ کون ہین-اگرہ-بھیانک
روپو-صورت-نمو ستُتے-آپ کو نمسکار ہے-دیوبر-دیوتون سے
افضل-پرسید-مہربان ہو جیے یعنی اس شکل مہیب کو تبدیل کیجیے-
وگیاتم-جاننے کو-اچھام-تمنا رکھتا ہون-بھونتمادیم-آپ کو آپ
کیسے ہین کہ آدپرش یعنی مبدع اول ہین-نہ پرجانام-بخوبی نہین جانتا
ہون-تو-آپ کے-پرورتم-ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ خواہ
آپ کی قدرت کاملہ +

श्रीभगवानुवाच॥ कालोस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो
लोकान्समाहर्त्तुमिह प्रवृत्तः। ऋतेपि त्वां न भविष्य
न्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः॥३२॥
۳۲- شری بھگوان نے فرمایا کہ مین ملک الموت ہون سب عالم کا فنا
کرنے والا سب عالم کے فنا کرنے مین مصروف جو پہلوان لڑنے کو
دشمن کی فوج مین قائم ہین اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ سب نہ رہین گے-

ارجن نے جو عرض کیا تھا کہ ایسے بھیانک روپ والے آپ کون ہین اُسکا
جواب یہ ہے کہ مین کال ہون اور لوگ یعنی دُرجودھن وغیرہ دہی اقتدارون
کے قتل ہین مین مصروف ہون اگر تم یہ سمجھو کہ اگر ہم نہ لڑینگے تو یہ لوگ کیون
مرینگے سو یہ غلط ہے اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ لوگ نہ بچین گے تمہارے لڑنے
نہ لڑنے پر کچھ منحصر نہین ہے *

کالوسمی - کال یعنی ملک الموت مین ہون - لوک کشئے کرت - تمام عالم
کو فنا کرنے کو - پرِبرِدھو - مصروف - لوکان - عالم کو - سماہرتم - نفی کرنے مین
مصروف - رِتے پتوام - درگذر کرنے پر بھی تمہارے - نہ بھوشینت سربے
باقی ہین گے سب - یے او ستھتاہ - جو موجود ہین - پرتیہ نیکے کو - تمام
فوج مین - یودھا - پہلوان جنگی *

तस्मात्त्व मुत्तिष्ट यसो लभस्व जित्वा शत्रून भुंक्ष्व राज्यं स मृद्धम्। मयै वैते निहता: पूर्व्व मेव निमित्त मात्रं भव सव्यसाचिन ॥ ३३॥

۳۳ - اِس لیے تم اُٹھو کھڑے ہو اور نیکنامی لو دشمنون کو جیت کر راج کی
دولت سے بھوگ بلاس کرو ہم نے درحقیقت اُنکو پہلے ہی مار رکھا ہے اے
سبیہ ساچن یعنی بائین ہاتھ سے تیر نشانہ پر لگانے والے تم صرف نمت ماتر
یعنی نام کے لیے نام رہو *

تسمات - اس لیے - توم اُتشٹھ - تم لڑنے کو کھڑے ہو جاؤ - یشو لبھسو
نیکنامی حاصل کرو - یعنی جو بھیشم اور درون دیوتون پر بھی غالب رہے اُنکو
ارجن نے مارا اس نیکنامی کو حاصل کرو - جتوا ستروں - جیت کر دشمنون کو -
بھنکشو - لذت اُٹھاؤ - راجیم سمردھم - راج کی دولت وحشمت کو

رسی وِی تے ۔ ہم ہی نے ۔ بُنا ۔ مار رکھے ہین ۔ پُوربم ایو ۔ پہلے ہی ۔ نمت مار
سرف بہانہ ۔ بھو ۔ ہو ۔ سبیہ سا چن ۔ بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے ۔ اے
ارجن تم اُنکے قتل کے ایک حیلہ ہو جاؤ کیونکہ ہم نے تو در حقیقت اُنکو پہلے
ہی مار رکھا ہے ✣

द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान्। मया हतांस्त्वं जहि माव्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान्॥ ३४॥

۳۴ ۔ بھیشم اور درون اور جیدرتھ اور کرن اور دوسرے لڑنے والے بہادر
بھی سب ہمارے مارے ہوئے ہین اُنکو تم مارو اور کچھ غم نہ کرو اس لڑائی
تم دشمنون پر فتح پاؤگے ✣

ٹیکا ۔ بھیشم چہ ۔ اور بھیشم ۔ درونم چہ ۔ اور دروناچارج ۔ جیدرتھم چہ ۔ اور
جیدرتھ ۔ کرنم ۔ کرن ۔ تتھا ۔ ویسے ہی ۔ اینان اَپ ۔ اور دوسرے بھی ۔
یُودھ ویران ۔ لڑنے والے بہادر ۔ مَیا ہتا ۔ میرے مارے ہوئے ۔ تُوم
جہہ ۔ اُنکو مارو ۔ مابیتھسٹا ۔ دل مین غمگین نہ ہو اور سوچ نہ کرو ۔ یُدھسو ۔
لڑو تم ۔ جِتیاس ۔ تم جیتوگے ۔ رَنے ۔ اس لڑائی کے میدان مین ۔
سپتنان ۔ دشمنون کو ✣

संजय उवाच॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी। नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य॥ ३५॥

۳۵ ۔ سنجے نے کہا کہ ارجن نے یہ باتین بھگوان کی سُنکر کانپتے ہوئے
اور ہاتھ باندھکر سری کرشن جی کو بار بار نمسکار کرکے اور نہایت

ے سجدہ کرکے گھگھی بندھی ہوئی آواز سے ڈرتے ڈرتے پھر کہا +
کہا۔ اِیند شرتوا۔ یہ سُنکر۔ بچنم۔ باتیں۔ کیشوسیہ۔ بھگوان کی۔ کرتا
ل۔ ہاتھ جوڑکر۔ ویپ مانہ۔ کانپتا ہوا۔ کریٹی۔ ارجن۔ نمسکرتوا۔ نمسکار
کے۔ بھوئی ایواہ۔ پھر یہ کہا۔ کرشنم۔ کرشن کو۔ سگدگدم۔ رکی ہوئی
وازسے۔ بھیت بھیت۔ ڈرتے ڈرتے۔ پرنمیہ۔ سجدہ کرکے۔ کریٹی۔ صاحب
تاج جسکو اندر نے تاج دیا تھا۔ گدگد۔ خوف سے یا خوشی سے ارجن کا
ا رک گیا تھا +

अर्जुन उवाच॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्र
हृष्यत्यनुरज्यते च। रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे
नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः॥३६॥

۳۶۔ ارجن نے کہا کہ اے ہرکھی کیش آپ کی مدح وثنا میں تمام عالم جو رہتا
ہے اور خوشی سے محبت کرتا ہے وہ سزاوار ہے اور راچھس لوگ خوف
سے ہر ایک سمت کو بھاگے جاتے ہیں اور سدھوں کی جماعت آپ کو
سجدہ کرتی ہے۔ اے سب اندریوں کو حرکت دینے والے چونکہ آپ کی
نہایت عجوبہ قدرت اور بھگتوں پر مہربانی ہے اس لیے آپ کی مدح سُنکر
صرف میں ہی خوش نہیں ہوں بلکہ تمام جہان جو خوش ہوتا ہے اور محبت
کرتا ہے سزاوار ہے اور راچھس لوگ جو ڈر سے ہر طرف بھاگے جاتے
ہیں وہ لائق ہے اور سب سدھوں کی جماعت نمسکار کرتی ہے سو
زیبا ہے۔ یہ اشلوک راچھسوں کے بھگانے کو منتر شاستر میں مشہور ہے
اسکو نارائین کے اشٹاکشر منتر اور سُدرسنا شتر منتر ہے۔ سمپٹ
کرکے پڑھتے ہیں +

ٹیکا۔ ستھانے۔ سزاوار ہے۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک۔ تو۔ آپ کی۔ پرکیرتیا۔ مدح و ثنا سے۔ جگت۔ سب عالم۔ پرہرکھشیہ۔ خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے۔ انُ ر جیتے چہ۔ سزاوار ہے۔ رکشانس۔ راچھس لوگ بھیتان۔ ڈرے ہوے۔ دِشہ دُرونت۔ ہر سمت کو بھاگے جاتے ہین۔ سربے۔ سب نمسینت چہ۔ اور نمسکار کرتے ہین۔ سِدھ سنگھا۔ سِدھون کی جماعت ❖

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

۳۷۔ اے مہاتما کیونکر آپ کو نمسکار نہ کرین کہ برہما وغیرہ بزرگوارون کے پیدا کرنے والے آپ ہی ہین اے سیدا اے دیوتون کے مالک محیط کل عالم آپ بے زوال ہین اور جو ظاہر و پوشیدہ سے برتر ہے وہ آپ ہی ہین۔

اے مہاتما نہایت رحیم و کریم دل والے لاانتہا والے دیوتاؤن کے مالک اے جگت مین محیط یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے آپ کو سدھون کے گروہ کیونکر نمسکار نہ کرین کہ آپ برہما جی سے بڑے بلکہ برہما جی کے خالق ہین اور ست یعنی امر اور اَست یعنی نفی ان دونون سے مبرا ایسے جو آپ بے زوال و خالق کائنات ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین ❖

ٹیکا۔ کسمات چہ۔ کیونکر۔ تے۔ آپ کو۔ نہ نمیرن۔ نہ نمسکار کرین نو صفتون سے ارجن کہتے ہین کہ آپ ہر گاہ ایسے ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین یعنی مہاتما اننت۔ دیویش۔ جگن نواس۔ برہما کے پیدا کرنے والے۔ بے زوال ست اَست سے برتر۔ مہاتمن۔ بزرگوار۔ گری یسے۔ پیدا کرنے والے۔ برہمنو پیاد۔ برہما جی کے بھی۔ کرترے۔ اے خالق۔

اننت - بے نہایت - دیویش - دیوتون کے مالک - جگن نواس - جگت مین رہنے والے یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے - توم اکشرم - تم نیروال ہو - ست - بمعنی ظاہر اور جلم بید - اسَت بمعنی پوشیدہ وخلاف بید - تد پرم - اُس سے اعلی - یت - جو - ست جو تھا اور اسَت یعنی مایا اِن دونون سے آپ پرے ہین یا یہ تینون آپ ہی ہین خواہ ست یعنی ابتگیت (بے شکل) اور اسَت یعنی صورت دار اِن دونون سے پرے جو ذات بحت لازوال ہے وہ آپ ہی ہین ✤

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्। वेत्तासि वेद्यञ्च परञ्च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८॥

۳۸ - تم سب دیوتون سے اول اور قدیم پُرش اور اس دُنیا کے جائے محو ونفی وعالم مطلق اور سزاوار جاننے کے وبرتر مقام ہو اے اننت رُوپ یہ عالم تم سے پُر ہے ✤

ٹیکا - توم - تم - آدِ دیوہ - سب دیوتون کے مبدع یا سب سے اول - پُرشہ - ہر جسم مین سونے والا یعنی محیط اور جہان کا پالنے والا - پُرانہ - قدیم - توم اسیہ بشوسیہ پرم ندھان - تم اس عالم کے جائے محو ونفی - ویتّاسی - عالم مطلق ہو - بیدم چہ - جاننے کے لائق - پرم چہ دھام - برتر مقام - تویا تتم - تم سے سب پُر ہے - بشوم تمام عالم - اننت رُوپ - اے اننت رُوپ ✤

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च। नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥ ३९॥

۳۹ - بائیو یعنی ہوا اور جم یعنی ملک الموت اور اگن اور برن یعنی پانی کے دیوتا اور چندرما اور پرجاپت یعنی براٹ یا برہما اور پرپتامہ یعنی برہما جی کے باپ آپ ہی ہیں سو ہزاروں مرتبہ آپ کو نمسکار ہے - بائیو کے لفظ سے سب دیوتوں کا اشارہ ہے ✣

ٹیکا - بائیو - ہوا جم ملک الموت - اگن - آگ - برن - پانی کے دیوتا - ششانگ - چندرما - پرجاپت - برہما - توم - آپ - پرپتامہشچہ - پردادا یعنی برہما جی کے باپ نمو - نمسکار نمستے ستُ - نمسکار ہو آپ کو - سہسترہزار ہا - کرتوا - کرکے - پُنشچہ - اور پھر - بھوئیوپ - بار بار - نموُنمستے - نمسکار نمسکار ✣

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व। अ-
नन्त वीर्य्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ४०

۴۰ - آپ کے آگے اور آپ کے پیچھے نمسکار بلکہ اے سرب آپ کو سب طرف اور سب جگہ نمسکار ہے بے نہایت قوت و بیحد فوقیت علم محاربہ و محیط کل و کل عالم آپ ہی ہیں یعنی سب روپ آپ ہی کا ہے ✣

ٹیکا - نمہ - نمسکار - پرستاد - آگے یعنی حاضر - اتھر - اور - پرشٹھ تستے - پیچھے یعنی غائب آپ کے - نموُ شتُتے - نمسکار ہے آپ ہی کو - سربت ایو سب ہی جگہ اور سب ہی زمانہ میں - سرب - اے سب روپ سے ظہور کرنے والے - انتت - بے حد - ببرج - قوت و قدرت و جلال - امت - بہت بہت - بکرمہ - علم محاربہ میں یکتا - توم - آپ - سربم - سب کو - سماپنوکہ - محیط ہو - تتوس - اس سبب سے تم ہو - سرب - سب یعنی محیط کل ✣

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति। अ-

ज्ञानताम हिमा नन्त वेदं मयाप्रमादात्प्रणयेन वापि ४१

۴۱ - آپ کو دوست سمجھکر بے ادبی سے جو مین نے اے کرشن اے جادو اے
سکھا کہا ہے سو آپ کی اس عظمت کے نجاننے سے بابیخبری یا محبت سے ؛
ٹیکا - سکھیتی متوا - دوست سمجھکر - پرسبہم - بے ادبی سے - یدکتم - جو کہا
ہے - ہے کرشن - اے کرشن - ہے جادو - اے جادو - ہے سکھا - اے
دوست - اجانتا - نجاننے سے - مہانم - عظمت کو - تو - آپ کی - ادم - یہ
مبا - مین نے - پرمادات - بیخبری سے - پرنیہ نہ - محبت اور عاجزی سے
وا - یا - اپ - بھی ؛

यच्चावहासार्थमसत्कृतोसि विहारशय्यासनभोज
नेषु। एकोथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वा
महमप्रमेयम् ॥ ४२॥

۴۲ - جو کچھ ہنسی کی راہ سے آپ کی بے ادبی وگستاخی چلتے پھرتے سوتے
بیٹھتے کھانے پیتے خلوت یا جلوت مین مجھ سے ہوئی ہو اسکو آپ معاف
فرماوین اے بے کینہ اے بے حد عظمت و قدرت والے ؛
ٹیکا - یت - چہ - اور جو کچھ - اوہا - سارتھم - ہنسی کی راہ سے - اسَت
کرتوس - آپکی گستاخی اور بے ادبی ہوئی ہو - بہار - چلتے پھرتے یا کھیل
کود کرتے - شینا - سوتے - آسن - بیٹھتے - بھوجنے شو - کھانے پینے مین -
ایکو - تنہائی مین - اتھوا - یا - اپ - بھی - اچیت - اے - بے کینہ
تت - برادری اور دوستون کے - سماکشم - روبرو - تت وہ -
کشامیے - معاف ہونا چاہتا ہون - توام - آپ سے - اہم - مین -
پرمیم - بے حد عظمت و قدرت والے - بہار - کھیل وکشتی وغیرہ

شتیا۔ بلند و پست فرش پر سونا ۔ آسن ۔ بڑے چھوٹے سنگھاسن پر بیٹھنا ۔
بھوجن ۔ جماعت کے ساتھ کھانے میں تقدم و تاخر کا خیال نہ کرنا یا لذیذ کھانے
کی کمی و بیشی ÷

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् । न
त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभावः ४३

۴۳ - آپ اس عالم کے ساکن و متحرک کے باپ یعنی خالق ہین اور آپ
معبود اور سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ ہین جب تینون لوک مین آپ کے
برابر کوئی نہین تو افضل اور کون ہوگا اے بزرگ بعدیل ÷

پیتا ۔ اسی ۔ آپ باپ و خالق و حافظ ہین ۔ لوکسیہ ۔ اس عالم کے چر ۔
متحرک ۔ اچرسیہ ۔ ساکن کے ۔ توم اسیہ ۔ آپ ہین ۔ پوجیشچہ ۔ معبود ۔ گرو ۔ گری
یان ۔ سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ ۔ نہ توت سموستہ ۔ آپ کے
برابر کوئی نہین ۔ اپ ۔ بھی ۔ ادھکہ ۔ افضل ۔ کتو نیو ۔ دوسرا کہان ہے
لوک ترئیے پیہ ۔ تینون لوک مین بھی ۔ اپرت میر ۔ بھاوہ ۔ جسکی
بزرگی بیشمار ہے ÷

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीश
मीड्यम् पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रिया।
यार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

۴۴ - اس لیے ڈنڈوت یعنی تمام بدن کو زمین پر ڈال کر پرنام کرکے آپ کی
مہربانی چاہتا ہون آپ دنیا کے مالک اور سزاوار حمد کے ہین جیسے باپ بیٹے
کے قصور اور دوست کی خطا کو دوست اور عورت کی گستاخی کو شوہر معاف
کرتا ہے اسی طرح اے عالم نورانی ہمارے قصور معاف کرنے کو آپ سزاوار ہین

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - پرنیم - پرنام کرکے - پرندھایہ - زمین پر ڈال کر -
کایم - تمام جسم کو - پرسادیئے - مہربانی چاہتا ہون - توام - آپ کو - ایم -
ین - اِیشم - مالک جہان کو - اِیڈیم - سزا وار حمد کو - پیتیو - باپ کی طرح
پترسیہ - بیٹے کا - سکھیو - جیسے دوست - سکھو - دوست کا - پریم
شوہر - پریایا - عورت کا - ارہس - سزا وار ہو - دیو - اے
عالم نورانی - سوڑھم - یعنے میرے پچھلے گناہ آپ مہربانی کرکے
سب معاف کیجیے ✣

अदृष्ट पूर्व्वं हृषितोस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे । तदे
व मे दर्शय देवरूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५॥

۴۵ - ایسا روپ جو کبھی نہین دیکھا تھا اُسکو دیکھکر مین خوش ہون اور
نہایت خوف سے میرا دل بیقرار ہے اے عالم تجلی اور اے دیوتون کے
مالک و محیط عالم وہی روپ مہربانی کرکے دکھلائیے - یعنی اے دیویش یعنی
برہما و اندر وغیرہ کے مالک جگت نواس جسکی ذات مین سب عالم قائم ہے
خواہ آپ تمام جگت مین پُر ہین ✣

ٹیکا - ادرشٹ - نادیدہ - پوربم - پیشتر کو یعنی ایسے روپ کو پہلے کبھی نہین
دیکھا تھا - ہرکھشوسم - نہایت خوشی ہون - درشٹوا - دیکھکر - بھئے نہ چہ - دہشت
سے بھی - پربیتھم - نہایت ہراسان ہے - منو مے - میرا دل - تدیو - وہی
پہلا روپ - مے - مجھے - درشئے - دکھلائیے - دیو - اے عین تجلی - پرسیدم - ٹرکھ
پرسید - مہربان ہوجیے - دیویش - اے دیوتون کے مالک - جگن نواسہ -
اے محیط کُل عالم ✣

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्त मिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव तेनै

वरूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥४६॥

۴۶ - اے ہزار ہاتھ والے ویسا ہی کرٹ بھی سروپ مکٹ والے گدا چکر لیے ہوئے کو دیکھا چاہتا ہوں اے بشوروپ وہی روپ ہو جایئے ✣

ٹیکا - کرٹینم - تاج شاہی والے - گدنم - گدا یعنی گرز والے کو - چکرہستم - اور چکر ہاتھ والے کو - اچھام - چاہتا ہوں - توام - آپ کو - درشٹم - دیکھنا اہم - میں - تتھیو - ویسا ہی - تینیو - اُسی - روپینہ - روپ سے - چترجیکن چار ہاتھ والے - سہسر باہو - اے ہزاروں ہاتھ والے - بھو - ہو جایئے - بشومورتے - اے تمام عالم کی صورت ✣

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् । तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥४७॥

۴۷ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہم نے نہایت مہربان ہو کر اپنی جوگ مایا سے یہ روپ برتر و نورانی بشوروپ اور اننت یعنی صورت کل عالم بے ابتدا و بے انتہا جس میرے روپ کو پہلے تم سے کسی اور نے نہیں دیکھا تھا وہ تم کو دکھلایا ✣

ٹیکا - مَیا - میں نے - پرسنّینہ - مہربانی سے - تو - تمکو - ارجن اِدم - اے ارجن - روپم - روپ - پرم درشتم - برتر کو دکھلایا - آتم - اپنے - یوگات - جوگ کی قوت سے - تیجومیم - پر از نور - بشوم - بشوروپ - اننتم - بیحد جسکو کسی زمانہ یا مکان یا شے میں محصور نہ کر سکیں - آدیم - سب کا مبدء - ین مے - جو مجھے - توَدنینہ نہ - تمہارے سوا دوسرے نہ درشٹو - نہ دیکھا - پوربم - پیشتر - جوگ - یعنے جوگ مایا جسکی طاقت

...سوا دوسرا اس سے باہر ہے +

नवेद यज्ञाध्ययनैर्न दानैर्नचक्रियाभिर्नतपोभिरुग्रैः। एव

रूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥ ४८ ॥

۴۸ - اے راجہ کُرو کے گھرانے مین بہادر نہ بید پڑھنے سے نہ جگیہ کرنے سے

نہ شاستر پڑھنے سے نہ دان کرنے سے نہ کریاؤن سے نہ اگر تپ سے ایسے رُوپ کو

اِس عالم مین تمہارے سوا دوسرا نہین دیکھ سکتا +

...کا - نہ بید - نہ بید پڑھنے سے - جگیہ - نہ جگیہ کرنے سے - اُدّھیئنے - نہ شاستر

پڑھنے سے - نہ دانئی - نہ زمین و سُونا و گئو و تُلا دان کے دان کرنے سے - نہ

کریان - اور نہ جوگ وغیرہ شم دم سادھن کی کریا سے - نہ تپوبھہ اُگری -

ریاضت سے مثل بے دانہ پانی برت و کرچھر و چاندراین وغیرہ برت

کرنے سے - ایوم - ایسا - رُوپم - رُوپ - شکیہ - سکتا ہے - اہم - مجھے - نرلوکے

عالم ناسوت مین - درشٹوم - دیکھنا - تودنّے نہ - سوا اے

تمہارے دوسرا - کُرپربیر - اے راجہ کُرو کے گھرانے مین بڑے...

मातेव्यथामाचविमूढभावोदृष्ट्वारूपं घोरमीदृङ्

ममेदम्। व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे

रूपमिदंप्रपश्य ॥ ४९ ॥

۴۹ - ہمارے ایسے بھیانک رُوپ کو دیکھکر تم نہ گھبراؤ اور نہ ڈرو ڈر

چھوڑ کر خاطر جمعی سے بخوشی اُسی رُوپ کو سُورُوپ مین تم پھر بخوبی دیکھو -

یعنی یہ رُوپ جو تمہارے اوپر مہربانی کرکے ہم نے بے شمار سر اور مُنھ

اور بازو وغیرہ دکھلایا اس بھیانک رُوپ سے ہرگز تم نہ ڈرو اور

نہ گھبراؤ بلکہ ہم اس بشو رُوپ کو تبدیل کرکے اُسے پہلے چتربھجی رُوپ کو ج...

ظاہر کرتے ہین بیخوف اور خوش دل ہو کر دیکھو ؞

ٹیکا - ماتے ویتھا - تم نہ ڈرو - ماچہ ومُوڑھ بھاوُ و - اور نہ گھبراؤ - درشٹو، رُوپم گھورم - دیکھ کے بھیانک رُوپ کو - اِیدرِ نگ - ایسے - ممے دم - ہمارے اِس رُوپ کو - ویپیت بھِیہ - ڈر چھوڑ کر - پریت منا ہ - خوش دلی سے - پُنسؔتوم - پھر تم - تدیو - وہی - سے - میرا - رُوپ اِدم - اس رُوپ کو - پرپشیہ - بخوبی دیکھو ؞

संजयउवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेव स्तथोक्त्वा स्वकं रूपंदर्शयामा सभूयः। आश्वासयामास चभीतमेनंभूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ५०

۵۰ - سنجے نے کہا کہ ارجن سے باسدیو نے یہ کہکر پھر اپنا رُوپ دکھایا اُس خوفناک ارجن کو تسلی دے کر وہ مہاتما پھر لطیف صورت ہو گئے ؞

ٹیکا - اِتِ اَرجُنم - یہ ارجن کو - باسدیو - اُس محیط کُل نے - تتھوکتا - کہکر - سوکم رُوپم - اپنے روپ کو - درشیاماس - دکھلایا - بھُویہ - پھر - اشواسیاماس چہ - اور تسلی دے کر - بھیت مینم - اس ڈرے ہوئے کو - بھُوتوا - ہو کر - پُنہ - پھر - سومیہ - لطیف - وپُ - جسم مہاتما - کامل دل - سومیہ وپُ - نہایت خوبصورت - مہاتما - یعنی بسو رُوپ - یا تخفیق یا سرگیہ یا سب کا ایشور یا دل باکمال - سوکم رُوپم یعنی چتر بھج کریٹ مُکت سنکھ چکر گدا پدم لیے پیتا مبر سُرسی بنش کثوت شبھ ن ما اپہنے ہوئے ؞

अर्जुनउवाच। दृष्टेदंमानुषंरूपं तवसौम्यंजनार्दन। इदा
नीमास्मि सम्वृत्तः सचेताः प्रकृतिंगतः ॥५१॥

۵۱ - ارجن نے کہا کہ اے جناردن یہ آپ کی پاکیزہ آدمی کی صورت دیکھکر
اسوقت میرا دل ٹھہر گیا اور خوشوقت اور مطمئن طبیعت ہوئی +
ٹیکا - درشتوے دم - اِسکو دیکھکر - مانُشم رُوپم - آدمی کا رُوپ - تو
تمہارا سَومیم - نہایت مترحم وخوبصورت - جناردن - اے جناردن -
اِدانیم - اسوقت - اَسم - ہُوں ہیں - سم برتا - دل جمع - سچیتا - راضی و مطمئن
پرکرتم - طبیعت - گتا - ہوئی +

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ।
देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२ ॥

۵۲ - شری بھگوان نے کہا کہ اس ہمارے رُوپ کو کہ جسکا دیکھنا نہایت
دشوار ہے تم نے دیکھا ہے دیوتا بھی اِس رُوپ کے دیدار کی ہمیشہ
آرزو رکھتے ہیں +
ٹیکا - سُدرُدرش - عسیر اللقا یعنی جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے - اِدم یہ مم
یہ رُوپ - درشٹوانس - دیکھتے ہوئے ہو - یَن مم - جو میرا - دیوا اَپ - دیوتا بھی - اَسیہ
رُوپسیہ - اِس رُوپ کے - نِتیہ ہمیشہ - درشن کانکشنہ - درشن کے آرزومند ہیں
اِس ہمارے رُوپ کا دیکھنا جو تم کو نظر آیا نہایت دشوار ہے دیوتا بھی
اسکے دیکھنے کے ہمیشہ مشتاق ہیں مگر اُنکو نصیب نہیں ہوتا تم پر ہماری کمال
شفقت ہے کہ جو درجہ اِندر وغیرہ کو میسّر نہیں وہ تم کو ملا یہ درشن کمال
عبادت سے بھی نہیں ملتا +

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया । शक्य एवंवि
धो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥

۵۳ - یہ جو رُوپ تم نے ہمارا دیکھا ہے ایسا رُوپ نہ بید پڑھنے سے

نہ تپ کرنے سے نہ دان دینے سے نہ جگیہ کرنے سے دیکھ سکتا ہے +

ٹیکا - ناہم - نہ مین - بیدیہ - بید پڑھنے سے نہ تپسا - نہ تپ کرنے سے - نہ دانینہ - نہ دان کرنے سے - نچہ اجیبا - نہ جگیہ کرنے سے - شکیہ - سکتا ہے ایوم ودھو - اسطرح - درشٹم - دیکھنا - درشٹوانس - دیکھتے ہو - مام - مجھکو - جتھا - جیسے +

भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन। ज्ञातुं द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥५४॥

۵۴ - انینہ بھگت سے اسطرح کا فی نفس الامر مجھے جان سکتا ہے اور دیکھ سکتا ہے اور مجھ مین داخل بھی ہو سکتا ہے اے پرم تپ کرنے والے اگر شبہہ ہو کہ جب بید اور جگیہ اور دان سے تم کو نہین دیکھ سکتا تو بجز کس تدبیر سے دیکھ سکتا ہے اس لیے فرمایا کہ انینہ بھگت سے یعنے سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھے اس بھگت سے میرے روپ کو صرف شاستر ہی سے نہین جانے گا بلکہ ساکشات مجکو دیکھ سکتا ہے اور بید انت شاستر کے سُننے اور غور کرنے اور اُسپر عمل کرنے سے مجھ مین مل سکتا ہے اے پرم تپ یعنی اگیان روپ دشمن کے جلانے والے - یعنی جب برہم کے سوائے دوسرے کو نہ دیکھا تو برہم مین مل گیا اب اَبدیا مع اپنے کارج کے فنا ہو گئی صرف برہم ہی رہ جاتا ہے -

ٹیکا - بھگتیا سے تو - بھگت سے تو - اننیا یعنی بھگت کہ انبد یعنی سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھنا - شکیا - سکتا ہے - اہم - مجھے - ایوم بدھ اسطرح - ارجن - اے ارجن - گیاتم - جاننا - درشٹوم چہ - اور دیکھنا تتوسے نہ - درحقیقت - پربشٹم چہ - اور داخل ہو - پرم تپ

اے عدو سوز ÷

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः सङ्गवर्जितः निर्वैरः सर्वभूतेषु यः समामेति पाण्डव ॥ ५५॥

۵۵ - اے پانڈو میری نیت سے کرم کرنے والا مجھی پر تمہارے سعی کرنیوالا اور میری ہی بھگت کرنے والا بے تعلق رہنے والا اور کسی سے عداوت نہ رکھنے والا جو ہے وہ مجھے پاتا ہے ÷

ٹیکا - مت کرم کرت - سب کاموں کو میرے ارپن یعنی نذر کرنے والا مت پرم - جسکی کوشش صرف میری ہی شناخت کے واسطے ہو - مد بھگت - میری بھگت یعنی محبت رکھنے والا - سنگ برجتہ - بے تعلق و بے خواہش و خلوت پسند - نربیرہ سرب بھوتے کھو - بے عداوت تمام جہان سے بلکہ دشمنوں کا بھی بھلا چاہنے والا - یہ - ایسا شخص سامیت - وہ مجھے پاتا ہے - پانڈو - اے راجہ پانڈ کے فرزند ÷

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विश्वरूपदर्शनो नामैकादशोऽध्यायः ॥ ११॥

تمام ہوا گیارھواں ادھیاے بشوروپ درشن نام

آغاز ادھیائے دوازدہم

अर्जुनउवाच ।। एवंसततयुक्ता यमक्तास्त्वांपर्युपासते । पेचाप्यक्षरमव्यक्तं तेषांके योगवित्तमाः ।। १ ।।

۱ - ارجن نے پوچھا کہ اسطرح بلا وقفہ جو تمہاری بھگت مین لگے رہتے ہین اور جو اکشر یعنی بے زوال اور ابیکت یعنی بے شکل کی اپاسنا کرتے ہین اُنمین افضل جوگ جاننے والا کون ہے یعنی -

ارجن نے پوچھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کرم کرے وہ میرے ارپن کرے اور ہر دم مجھ مین دل لگاوے اور میری بھگت بے تمنائے نتیجہ کرکے سب سے بے کینہ رہے وہ مجھے پاتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ بہت جنموں کے بعد گیانی مجھے پاتا ہے اور سب کو باسدیو جاننے والا مہاتما نایاب تر ہے پس سگن اور نرگن عبادتون مین کون اعلیٰ ہے - خلاصہ یہ کہ آپ نے کرم جوگ اور گیان جوگ اور سانکھیہ جوگ اور سگن برہم کی اپاسنا اور ابیکت برہم کی اپاسنا جو پچھلے ادھیایون مین فرمایا اُن سبھون مین تمام کون اپاسک جوگ کا جاننے والا ہے ❊

ٹیکا - ایوم - اسطرح ستت - بے وقفہ یکتا لگے رہنے والے - یے جو - بھکتا ستوم بھگت تملو - پری پاستے - اپاسنا کرتے ہین - یے چیر اپ - اور بھی جو اکشرم - بے زوال کو - ابیکتو - بے شکل کو - تیے کہام - انمین - کیے جوگ ودتماہ - کون بڑے جوگ جاننے والے ہین ❊

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यावेश्य मनो ये मां नित्य

पुक्ताउपासते । श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्त
तमामताः ॥२॥

..شری بھگوان نے فرمایا کہ مجھ میں دل لگا کر جو میری اُپاسنا کرتا ہے اور
..تقاد کامل سے لگا رہتا ہے وہ کامل جوگی میری راے میں ہے ÷

..کا - معنی آبیشیہ مَنُو - مجھ میں دل بستہ ہو کر یعنی میری بھگت میں جسکو حالت
..جد و محویت کی ہو - یے مام - جو مجھے - نتیہ یکتا - میری ہی نیت سے ہمیشہ سب
..م کرنے والا - اُپاستے - اُپاسنا کرتا ہے - شردھیا پرَیُو - پورے اعتقاد سے
..ا ہ - ملا ہوا - تے ہے - وہ میری - یُکت تما - کامل جوگی ہے - متاہ -
..ے میں - یعنی پورا جوگی وہی ہے جو کسی وقت کسی حالت میں پریشور کی
..ے جدا نہ ہووے بلکہ تمام حالت میں محویت کا عالم ہے ÷

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते । सर्वत्र
गमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम् ॥३॥
सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः । ते प्राप्नु
वन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः ॥४॥

..و ہم - جو بے زوال و بے چون و چرا و بے شکل و محیط کل و باقی جان کر
..اندریوں کی جماعت کو بخوبی روک کر اُپاسنا کرتے ہیں اور سب جہان کے بھلے
..میں مصروف اور سب جگہ یکسان جاننے والے ہیں وہ مجھے پاتے ہیں ÷

..ینکا - یے تو کشرم - جو بے زوال کو - انر دیشیہ - جسکا نشان نہ ہو یعنی
..و بچون و چرا و قوت بیان سے باہر ہے - ابیکت - بے روپ - پری
..شنے - اُپاسنا کرتے ہیں - سرترگم - سب میں پُر - اچینتیہ - تصور سے
..تر - کوٹستھم - تادر معلق مایا کے ظہور کا مالک - اَچل - یعنی کمی و بیشی

سے پاک - دُھرو - باقی - بس نیمیہ - بخوبی روک کر - اِندریہ گرامم - جواس کی جماعت کو - سربتر - ہر جگہہ - سم بُدّھ - برابر جاننے والے - تے - وہ لوگ پرانپُوت - پہونچتے ہین - مامیو - مجھی کو - سرب بھُوت - سب عالم کے - ہتے رتا - نیکی مین معروف *

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्। अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ॥५॥

۵ - جو بے شکل پر دل لگاتے ہین اُنکو بہت محنت ہوتی ہے جسم سے محبت رکھنے والے کو بے شکل تک رسائی بدشواری تمام ہوتی ہے - اگر شبہہ کیا جاے کہ جو نرگن کی اُپاسنا درجۂ اعلیٰ رکھتی ہے تو سب لوگ نرگن ہی کی اُپاسنا کیون نہین کرتے تو بھگوان وجہ اُسکی اور سگن اُپاسنا کی فضیلت کی دلیل بیان فرماتے ہین کہ پابند خودی اور جسم کی محبت رکھنے والون کو بیچون وچرا تک رسائی نہایت دشوار ہے اس لیے جب تک آدمی کو جسم اور اعضا سے محبت رہے تب تک سگن برہم کی اُپاسنا کرے کیونکہ بدن سے محبت رکھنے والے مقید لذات ہین اور جسم سے برہم کو جدا جانتے ہین لہذا لائق نرگن اُپاسنا کرنے کے نہین ہین وہ لوگ سگن اُپاسنا کر کے جلد مجھ تک پہونچتے ہین بنظر سہولت کے سگن اُپاسنا کو ترجیح دیتے ہین *

ٹیکا - کلیشو دِھک تر - نہایت تکلیف - تے کام - اُنکو - اویا کت چیتسام - بے شکل پر دل لگانے والون کو - ہیگت - بے شکل مین - درحقیقت گت - رسائی - دُکھم - تکلیف ہے - دِہیہ وِدبھیہ - اصحاب جسم کو - اواپیتے - دشوار تر ہے *

येतु सर्व्वाणि कर्म्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः । अन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ॥ ६ ॥

جو سب کرمون کو میرے ارپن کرکے اننیہ جوگ سے میرا دھیان روپ اپاسنا کرتے ہین - اب چھ اشلوک مین سگن اپاسنا جو وسیلہ نرگن برہم تک پہنچنے کا ہے اسکو تبلاتے ہین *

کا - ینیتُ سروان کرمان - جو سب کامون کو - مئی سنیسیہ مت پراہ - میرے اوپر ڈالا کرتے ہین یعنی حرکت وسکون وخواب وبیداری ونیک وبد سب کا مالک مجھی کو جانتے ہین - اننیین ئیو - ہمہ اوست ہی ہین - جوگے نہ - لگے رہ کر - مام مجھکو - دھیانت دھیان کرتے ہین - اپاستے - اپاسنا کرتے ہین *

तेषामहं समुद्धर्त्ता मृत्यु संसार सागरात् । भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ॥ ७ ॥

اے پارتھ جسکا دل مجھی مین پھنسا ہے اسکو سنسار کے سمندر سے جسمین موت بھری ہے مین جھٹ پٹ پار کردیتا ہون *

تیشا - تیہِ لکام - انکو - اہم - مین - سمدھرتا - پار کرنے والا - مرت - موت سنسار ساگرات - سنسار کے سمندر سے - بھوام - ہوتا ہون - اچرات - جھٹ پٹ بے تامل - پارتھ - اے ارجن - مئی - مجھی مین - آبیشت - پھنسے ہوے چیتسام - دل والون کو *

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय । निवसिष्यसि मय्येव अत ऊर्द्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

۸ - مجھی مین دل کو ٹھہراؤ اور مجھی مین بدھ کو لگاؤگے تو بعد اسکے بلاشک مجھی مین مل جاؤگے - یہ دونون اشلوک قطعہ بند ہین اس اشلوک

ہین یعنی اُپاسنا کا بیان ہے کہ من جو سنکلپ بکلپ کرنے والا ہے اُسکو مجھ مین ٹھہراؤ اور عقل جو یقین و تحقیق کرنے والی ہے اُسکو مجھ مین لگاؤ تو بعد اس جسم کے مجھ مین مل جاؤ گے اسمین شک نہین ؛؛

ٹیکا - مے ایو - مجھی مین - من آدھتسو - دل کو ٹھہراؤ - مئی - مجھ مین بدھم - عقل کو - نیویشیہ - لگاؤ - نواسشیسی - داخل ہوگے - مئی ایو - مجھی مین اُت اوردھم - اُسکے اوپر یعنی بعد چھوٹ جانے اس جسم کے - نہ سنشیہ - بلا شک - یعنی بے شک بعد مرنے کے تم پرمانند سوروپ ہو جاؤ گے یعنی مجھ مین مل جاؤ گے ؛

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम्। अभ्यासयोगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय ॥ ९॥

۹ - اگر تم اپنے دل کو جو بیقرار ہے مجھ مین نہ ٹھہرا سکو تو اے ارجن جوگ ابھیاس سے مجھ سے ملنے کی خواہش کرو - دل کے ٹھہرانے کی تدبیر تبلاتے ہین کہ جب دل دوسری طرف کو بھکے تو اُسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ اور اس مشق سے میرے ملنے کی خواہش کرو ؛

ٹیکا - اتھ چتم - جو دل کو - سمادھاتم - ٹھہرانے کی - نہ شکنوس - نہ طاقت رکھتے ہو - مئی - مجھ مین - استھرم - بیقرار جو چارون طرف جاتا ہے - ابھیاس جوگے نہ - جوگ کے ابھیاس سے - یعنی جب دل دوسری طرف بھکے تو پھر اُسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ - تتو - بعد اسکے - مام اچھاپتم - میرے پانے کی خواہش کرو - دھننجے - اے ارجن ؛

अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्मपरमो भव। मदर्थमपि कर्माणि कुर्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १०॥

۱۰-جو ابھیاس کی بھی تم کو طاقت نہ ہو تو میری نیت سے کرم مین مشغول ہو
میری نیت سے کرم کرنے مین تمکو مکت ملے گی - کرم مثل برت ایکادشی و نام
جپ و بھجن و غربا و بزرگ و نیک مردون کی خدمت و دنیا: مندی و پنچ بولنا
و جت رسانی و دیوتون کا پوجن و دان دینا وغیرہ ان باتون سے بھی تم کو
مکت ملے گی ÷

ٹیکا - ابھیاسے اپ - ابھیاس مین بھی - اسمرتھوسی - بے طاقت ہو تم نیت
کرم - میرے کرم مین - پرمو بھو مصروف ہو - مدرتھم پ میرے واسطے بھی - کرمان
کرمون کو - کُرون - کرتے ہوے - سدھ ہو اپسیکس - مکت پاؤ گے ÷

अथैतदप्यशक्तोसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः । सर्व
कर्म्मफलत्यागंततः कुरु यतात्मवान् ॥११॥

۱۱-جو یہ بھی تم سے نہ ہو سکے تو ہمارے جوگ یعنی شرن کے آسرے سب کرمون
کے پھل کو چھوڑ اپنی اندریون کو بس مین کرو - جو لوگ دھرم کرم کے کرنے مین
بھی نپٹ بے طاقت ہین اُنکے واسطے دوسری تدبیر بیان کرتے ہین کہ جو
تم سے دھرم کرم بھی نہین ہو سکتا تو صرف ہماری شرن کے آسرے سے سب
کرم مثل اگنی ہوتر و جگیہ وغیرہ کے پھل کو مضبوط کرکے چھوڑ دو اور حواسون کو
لذات سے روکو ÷

ٹیکا - اتھی تدپیہ - اگر یہ بھی - اشکتوسی - کرنے کے لائق تم نہین ہو - کرتم - کرنے
کے - مدیوگ ماشرتہ - بھگت جوگ کے آسرے ہو کر - سرب کرم پھلم تیاگم - سب
کرمون کے پھل کو تیاگ - وتتہ کرو - بعد اسکے کرو - یتاتم وان - حواسون
یعنی اندریون کو ضبط کرکے ÷

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते

ध्यानात्कर्म्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥१२॥

۱۲- ابھیاس سے درحقیقت گیان بڑا ہے اور گیان سے دھیان اعلیٰ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ بڑا ہے اور کرم کے پھل کو تیاگنے سے شانت دوامی افضل ہے۔ گیان سے خالی جو ابھیاس یعنی کرم جوگ ہے اُس سے بید کے اُپدیش اور ارتھ کے گیان سمیت جو گیان ہے وہ بہتر ہے اور ایسے گیان سمیت جو دھیان ہے یعنی ہمہ اوست کا تصور عمدہ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ افضل ہے کیونکہ تیاگ کے بعد شانت یعنی مُکت ہوتی ہے +

ٹیکا- شریہ۔ وہ عمدہ ہے درحقیقت۔ گیانم۔ گیان۔ ابھیاسات۔ جوگ ابھیاس سے۔ گیانات دھیانم۔ گیان سے دھیان سے۔ وششیتے زیادہ تر ہے۔ دھیانات۔ دھیان سے۔ کرم پھلم تیاگہ۔ کرم کے پھل کا تیاگ۔ تیاگات۔ ترک کرنے سے۔ شانتہ۔ مُکت۔ انتنرم۔ مدامی ملتی ہے +

अद्वेष्टा सर्व्वभूतानां मैत्रः करुण एव च। निर्ममो निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥१३॥

۱۳- سب عالم سے بے عداوت ہو کر دوستی و ترحم بے ما دمتی رکھے اور بے غرور ہے راحت و رنج کو یکسان سمجھے اور عفو شعار ہو وے اب بھگت شانت روپ گیانیوں کے نشان اور پہلے اشلوک کے عاملوں پر جسمیں جلد پرمیشور کی کرپا ہو اُن عادتوں کا بیان ہوتا ہے +

ٹیکا- اَدویشٹا- بے کینہ یعنی اپنے سے بہتر کے ساتھ عداوت نہ رکھے اور برابر والے سے بھی دوستی رکھے اور چھوٹوں پر ترحم

۔ سرب بھوتا نام ۔ بلکہ سب عالم سے بھی بے عداوت رہے
ہ ۔ خیر خواہ عالم ۔ کرن اُوچیہ ۔ ترحم ہی رکھے ۔ نرممو ۔
ی جسم اور لوازم دُنیا کو پیارا نہ سمجھے ۔ نراہنکارہ ۔ بے نادہنی
ی علم وعبادت و زہد و فیاضی وغیرہ نیک عادتوں کا دعوی و
ورنہ کرنا ۔ سم دُکھ سکھہ ۔ رنج و راحت کو مساوی سمجھے یعنی سُکھ سے
شی اور دُکھ سے رنجیدہ نہ ہو ان دونوں کو تقدیر ہی سمجھکر رنج جسمی کے
ور کرنے اور راحت کے ملنے کی تدبیر نہ کرے ۔ چھمی ۔ عفو کار یعنی با وجود
یذا پہونچنے کے بھی دل مین تغیر نہ آوے ایسا شخص درجۂ شانت یعنی
ت کو پاتا ہے +

सन्तुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढ निश्चयः। मय्यर्पि
तमनो बुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४॥

م ا ۔ ہمیشہ قانع و یک دل اور من اور اندریون کو بس مین رکھنے والا
واثق الیقین دل اور عقل مجھی مین لگائے ہوے جو میرا بھگت ہے
وہ مجھے پاتا ہے +
ٹیکا ۔ سنتشٹہ ۔ قانع محض ۔ ستتم ہمیشہ یعنی ہر لحظہ و ہر دم ۔ جوگی ۔ ایکدل
یا اشٹانگ جوگ کرنے سے دل کو قائم رکھنے والا ۔ یت آتما ۔ اپنے جسم اور من
اور اندریون کو بس مین رکھنے والا ۔ دڑھ نشچیہ ۔ واثق الیقین یعنی ہم برہم ہین
ایسے تصور کی پختگی سمیت آتما کا جاننے والا جو دل اور عقل کو مجھ مین لگائے
ہوے میرا بھگت ہے وہ مجھے پاتا ہے +

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते चयः।
हर्षामर्ष भयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५॥

۱۵- جس شخص سے لوگون کو خوف ضرر کا نہ ہو اور دُنیا کے خوفون سے نہین گھبراتا اور خوشی و رنج و خوف و گھبراہٹ سے جو کنارہ کش ہے وہ مجھے پیارا ہے - یعنی جو سب کا دوست ہو گا اُس سے کوئی نہ ڈرے گا اور بنظر خدا پرستی کے وہ بھی کسی سے نہ ڈرے گا +

ٹیکا- یسمات- جس سے نو دُبجتے- نہ اُدیگ پاوے یعنی گھبراہٹ- کو کو- سب عالم- لوکات- زمانہ سے- اُدبجتے چہ- نہ پریشان و آزردہ ہوتا ہے- یہ- جو شخص ہرکھ- خوشی- امرکھ- دوسرے کی بہتری سے ملول ہونا- بھے- تصور خلاف مقصود اور شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے دیکھنے سے اور فریب اور دغا پانے سے جو کیفیت رنج کی دل کو حاصل ہوتی ہے- اُدبیگ- دل کی بیقراری و پریشانی سے- مکتو یہ- جو چھوٹ گیا- سہ مے پریہ- وہ میرا پیارا ہے- خلاصہ یہ کہ جو خوف و رنج و راحت و بیقراری دل سے آزاد ہے وہ مجھے پیارا ہے +

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः। सर्वारम्भ
परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः॥ १६॥

۱۶- بے غرض و پاک طینت و عاقل و چالاک و سب سے بے سروکار و بے تعلق و سب امور کا تارک ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے +

ٹیکا- اَن پیکشہ- بے غرض یعنی جو راحت اور لذات کہ تقدیر سے ناخواستہ حاصل ہو وین اُنسے بھی بے پروا- شچ- طہارت ظاہری صفائی مکان و جسم وغیرہ طہارت باطنی شہوت و غضب و حسد و حرص و طمع سے دور دکش- سے نے تامل بر وقت معینہ جیسا چاہیے ویسا تعمیل کرنا- اُداسین- نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت رکھنا- گت بیتھہ- جو کسی طرح سے

ایذا بھی پہونچے تو اُسکو تکلیف نہ ماننا - سَربارمبھ پرتیاگی - سب دنیا اور عقبیٰ کے پھل دینے والے کاموں کو ترک کرنا - یُو مد بھکتہ سَہ مے پریہ - ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے ✤

योन हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न कांक्षति। शुभाशुभ परित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

۱۷- جو خوش و ناخوش نہیں ہوتا ہے اور نہ افسوس کرتا ہے اور نہ خواہش کرتا ہے اور نیک کام اور بد کام کا تارک ہے ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے - یعنی جو مطلوب کے ملنے سے خوش اور خلاف طبع کے ملنے سے رنجیدہ نہیں ہوتا اور فوت مقصد سے افسوس نہیں کرتا اور نا میسّر کی طلب نہیں کرتا اور ثواب و عذاب دونوں کے نتیجہ کو دل سے چھوڑنے والا بھگت مان جو ہے وہ مجھے پیارا ہے ✤

ٹیکا - یَو - جو شخص - نہ ہرکھیت - نہ خوش ہوتا ہے - نہ دویشٹ - نہ ناخوش ہوتا ہے - نہ شوچت - نہ شوچ کرتا ہے - نہ کانکشت - نہ خواہش کرتا ہے - شُبھا شُبھہ - شُبھہ یعنی نیک کام اور اشُبھہ یعنی بد کام کا - پَرتیاگی - چھوڑنے والا بھگت مانیہ - راسخ الاعتقاد - یَہ - جو ہے - سَہ مے پریہ - وہ مجھکو پیارا ہے یعنی عزیز ہے ✤

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः। शीतोष्ण सुख दुःखेषु समः संगविवर्जितः ॥ १८ ॥

۱۸- جسکو دشمن اور دوست اور عزت اور ذلت برابر ہے اور سردی اور گرمی کی راحت و رنج مساوی ہے اور کچھ خواہش اور محبت نہیں ہے ✤

ٹیکا - سَمہ - برابر - شترو - دشمن - چہ مِترے - کو - اور دوست

تتھا - ویسے ہی - مان - عزت - اپمانیو - بے عزتی - شیت - سردی - اوشن - گرمی - سکھ دکھیش - راحت ورنج مین - سمہ - مساوی - سنگ ببرجتہ - خواہش اور الفت سے علیحدہ ✣

तुल्य निंदास्तुति र्मौनी संतुष्टो येन केन चित। अनि केतः स्थिर मति र्भक्ति मान्मे प्रियो नरः ॥१९॥

۱۹ - مذمت وتعریف مین یکسان وخاموش وماحضر پر قانع وبے خانمان وسلیم العقل ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے ✣

ٹیکا - تلیہ - یکسان - نندا - بدگوئی - استت - تعریف - مونی - بے ضرورت نہ بولے - بلکہ طلب یا احتیاج مین بھی حتی الوسع خاموش رہے - سنتشٹو یے نہ کیے نہ چت - جو کچھ تقدیر سے مل جاے اُسی پر قانع رہ کر زیادہ خواہش نہ کرے - انکیت - کوئی جگہ خاص رہنے کی نہ ہو خانہ بدوش ہو - استھرمت - مرف پرمیشور ہی پر جسکی عقل قائم رہے دُنیاوی خیال نہ رکھے - بھگت مان - ایسی بھگت کرنے والا - مے پریونرہ - آدمی مجھے پیارا ہے ✣

ये तु धर्म्मामृत मिदं यथोक्तं पर्य्युपासते। श्रद्दधा ना मत्परमा भक्तास्ते ऽतीव मे प्रिया: ॥२०॥

۲۰ - جو اس دھرم امرت روپ کی جیسا کہ کہا گیا اُپاسنا کرتے ہین اور شردھا سے مجھ مین مشغول ہین ایسے بھگت مجھے نہایت ہی پیارے ہین ✣

ٹیکا - یے تو - جو شخص - دھرما مرت - دھرم روپ امرت کو - امرت مُکت کا نام ہے چونکہ دھرم ہی کے وسیلہ سے مُکت ہوتی ہے اس لیے دھرما مرت یا اس دھرم مین امرت کا مزہ ہے کہا گیا - اِدم - یہ - یتھو کتم - جیسا کہا - پری اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - شردھانا - پورے

د سے - رتت پڑ ما - سچے اعتقاد سے بھی ہین معروف - پڑ ما جس سے
پڑا نہ ہو - بھگتا - بھگت - تے ہیو - وہ نہایت ہی - بے پڑ ما -
پیارے ہین ÷
ادھیاے ہین بھگتون کے لچھن یعنی نشان بیان کیے ہین جو گوئی اپنے
ت سمجھے وہ ان لچھنون پر بخوبی غور کرے ÷

इति श्री भगवद्गीता सूप नि
सु ब्रह्म विद्या यां योग शा
श्री कृष्णार्जुन सम्वादे भक्ति यो
गो नाम द्वादशो ऽध्याय: ॥१२॥

نام ہوا بارھوان ادھیاے بھگت جوگ نام

آغاز اُدھیاے سیزدہم

अर्जुन उवाच॥ प्रकृतिं पुरुषञ्चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च।
एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयञ्च केशव॥ १॥

۱ - ارجن نے کہا کہ اے کیشو پرکرت اور پرش اور کشیتر اور کشیتر جگیہ اور گیان گییہ کے جاننے کی تمنا رکھتا ہون ✣

ٹیکا - پرکرتم - یعنی قدرت کاملہ - پرشم - صاحب قدرت کو - دوسرے معنی جو سب کے پہلے تھا تیسرے معنی جو نو دروازے کے جسم مین سمارہا ہے اور آرام کرتا ہے چوتھے معنی پر یعنی عالم کو پرے مین ناش کرتا ہے - کشیترم - جسم اور کھیت - کشیتر گیہ واقف حال جسم کا - ایوچ - اسکو بھی - ایتید - آتنا - بیدرت - جاننے کی - اچھامی تمنا رکھتا ہون - گیانم - عرفان - گےیم چہ - اور معرفت کے لائق - کیشو - اے کیشو ✣

ک بمعنی برہما - ا بمعنی بشن - ایش بمعنی مہادیو - سب کے پرستش کے لائق بیاس جی نے جو سات سو اشلوک تصنیف فرمائے اُنسے یہ اشلوک زیادہ ہے اِس سے تصرفی معلوم ہوتا ہے ✣

श्रीभगवानुवाच॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभिधीयते। एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञ इति तद्विदः॥ २॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کنتی کے فرزند اس جسم کو کشیتر قرار دیا ہے اسکو جو جانتا ہے اُسکو کشیتر گیہ گیانی کے تتو کے جاننے والے کہتے ہین یعنی بھگوان نے کہا کہ یہ شریر بسبب اسکے کہ دُنیا مین جنم لینے کا وسیلہ ہے

اور نیکی اور بدی کے بیج بونے کی زمین ہے اس لیے اِسکو کشیتر کہتے ہین اور
اِسکو جاننے والا یعنی اس جسم کا پند ار کرنے والا کہ مین جسم ہون اور یہ اعضا
میرے ہین وہ کشیتر گیہ یعنی کاشتکار ہے کیونکہ وہی ابھمانی اُسکے پھل
کو کھاتا ہے ❊

ٹیکا - اِدم - یہ - شریرم - جسم کو - کونتیے یہ - اے کُنتی کے بیٹے کِشیتیرم کھیت
اِت ابھِدھی یتے - قرار دیا ہے - اے تد - اسکو - یُوویتّ - جو جانتا ہے - تم - اُسکو -
پراہُہ - کہتے ہین - کِشتیر گیم - کشتیر کا جاننے والا - اِت تت بد - اُسکو جاننے والا
ھرن کِشیتر یعنی جسم کی لفظ سے عناصر کسیف و لطیف جسکو استھول
وسوکشم کارن کہتے ہین مُراد یہ ہے اور کشتیر گیہ کی لفظ سے ایشور اور براٹ
اور ہرنیہ گربھ بدن کے پندار والے یعنی ابھمانی کو سمجھنا لازم ہے ❊

क्षेत्रज्ञं चापि मांविद्धि सर्व्वक्षेत्रेषु भारत। क्षेत्रक्षेत्र
ज्ञयोर्ज्ञानं यत ज्ञानं मतंमम ॥ ३॥

۳ - اے بھارت سب کِشیترون مین کِشتیر گیہ ہم کو جانو کشتیر او کِشتیر گیہ کا جو
گیان ہے ہماری راے مین وہی گیان ہے ❊

پہلے سنساری یعنی ظاہری معنی کا بیان ہوا اب پارتک یعنی باطنی معنی
کا بیان ہوتا ہے کہ درحقیقت سب کشیترون مین یعنی تمام موجودات
مین محیط مجکو جانو اور تتومس وغیرہ شُرت کی رو سے بالکل مین ہی سب
مین بھرا ہوا ہون اور گیان کہ وسیلہ مُکت کا ہے اس لیے اُسکی تعظیم
سے فرماتے ہین کہ ہمارے راے مین وہی گیان ہے جیسے پہلے اشلوک
مین فرمایا کہ ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ اور جیو سب مین ہون -
سوا اسکے جو گیان ہے وہ سب بسبب اسکے کہ موجب پابندی

کا ہے محض سخن آرائی ہے یعنی فضول ہے - حسب ارشاد اشلوک
مندرجہ ذیل ÷

اشلوک

तत्कर्म यं नबन्धाय सा विद्याया च मुक्तये ॥ आया
सायापरं कर्म विद्या व्या शिल्पनै पुणम् ॥ १॥

معنی اشلوک - یعنی جو رہائی اور نجات کے واسطے مدد دیوے وہی کرم ہے
اور وہی علم ہے جس سے رستگاری پاوے علاوہ اسکے جو کرم ہے وہ محنت
جیسی ہے اور دوسرے علوم مثل صناعت وکاریگری کے ہین ÷

۳ - ترجمہ اشلوک سوم - کشیتر گیتم چہ - کشیتر گیہ اور - اپ - بھی - مام بدھ -
مجھی کو جانو - سرب - سب - کشتریکھ - کشیتروں مین - بھارت - اے ارجن
کشیتر کشیتر گیو ژگیانم ید - کشیتر اور کشیتر گیہ کا جو گیان ہے - تدگیانم - وہی گیان
ہے - متم مم - میری راے ہین ÷

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत्। सच
यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४॥

۴ - جو کشیتر ہے اور جیسا ہے اور جس جس بکار یعنی آلائش سے بھرا ہوا ہے
اور جہان سے پیدا ہوا اور جو اسکا سروپ ہے اور جو کشیتر گیہ ہے اور جو اسکا
اقتدار ہے وہ مجھ سے مجمل سنو - یہان چوبیس بھید کی پرکرت کو کشیتر
کہتے ہین انکا بیان کیا جاتا ہے - پانچ بھوت یعنی آکاش ہوا - آگ -
پانی مٹی - پانچ بھوت کے خواص - سامعہ - ذائقہ - لامسہ - باصرہ
شامہ - پندار خودی - قدرت کاملہ - دل - آنکھ - کان - ناک - زبان
ہاتھ - وہ پرکرت دیہہ روپ ہوکر اور اہم بھاو یعنی نفسانیت سے

ب ہو گی اُسکی تمیز کے واسطے کہا گیا کہ یہ شریر کشیتر ہے ✤
کا۔ تت کشیتریم۔ وہ کشتیر یعنی جسم۔ یت چہ۔ جڑ یعنی بیحس و حرکت جبل
طلق و بظاہر نظر آتا ہے۔ یادرک چہ۔ اور جیسا ہے۔ تشریح اُسکی یہ ہے
خواہش و محبت و عداوت و رنج و راحت وغیرہ کیفیات رکھتا ہے۔
بکار تیشچ۔ اور جو نقص رکھتا ہے اُسکا بیان یہ ہے کہ اِندریون کی نفسانیت
سے چرک و کیچڑ مین پڑا ہے۔ یت۔ خلم و استماور یعنے متحرک و غیر متحرک
سے جلا۔ یتیت۔ اور وہ جو کشیتر گیہ ہے۔ یت پربھاؤ شچہ۔ اور جو
اسکا سروپ اور اُسکا پربھاؤ یعنی اقتدار کہ قیاس سے باہر کی باتون کو ظاہر
کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ تت سماسے نہ مے سرنُ۔ وہ سب ہم سے
باختصار سُنو ✤

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् ।
ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५॥

۵۔ رکھو لوگون نے بہت مشرح گایا ہے اور بیدون سے کئی قسم پر برہم
سوتر بید یعنی الفاظ بید سے علیحدہ کہا گیا ہے جسمین ہمارا ثبوت ہو۔ اگر ارجن
کو شک ہو کہ آپ مختصر فرماوینگے تو مفصل کون کہے گا اُسکے رفع کے واسطے
فرمایا کہ رکھو لوگ یعنی بششٹھ وغیرہ نے جوگ شاستر مین دھیان دھارنا وغیرہ
بہت گایا ہے اور بید نے نت نمیت کامیہ یعنی وظائف فرض و واجب
و عبادت بالغرض کے باب مین دیوتون کے اقسام جابجا بیان کیے ہین اور
برہم سوتر بید بیاس جی نے فرمایا ہے جس سے برہم سمجھا جاوے اور پدستم گیان
ستمم وغیرہ بہت کہے میرے ثبوت کے واسطے اُپنشد کے بیانون سے
رکھون نے گایا ہے بہت بہت ✤

ٹیکا - رِگِھ بِھ - رکھیون نے - بَہُدھا - بسیار بسیار - گیتم - گایا ہے - چھندوبِھ -
بنِدُون سے - بیدھُنی - انواع قسم سے - پرِتھک - علیحدہ - برہم سُوتر -
بیدبین برہم کے ثبوت مین جو عبارت ہے - پدیشچیو - اور پد - یعنے
فقرات بید مین - ہیتُمَدبھ - میرے ثبوت مین - ونشچتلیہ -
بیقین کہا گیا ہے +

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेवच। इन्द्रिया
णि दशैकंच पञ्च चेन्द्रियगोचराः॥६॥

۶ - عناصر خمسہ و پندار خودی اور عقل اور قدرت کاملہ اور حواس عشرہ مع
دل اور پانچ اندریون کے گوچر یعنی محسوسات +

ٹیکا - مہابھوت - یعنی آگ پانی ہوا مٹی خلا - اہنکار - خودی - بُدھ - عقل
ابیکت - یعنی مُول پرکرت جو قدرت کاملہ ہے - اندریان دِشے - کم چہ -
گیارہ اندریان یعنی پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری اور ایک من -
پنچ اندریہ گوچرا - پانچ گیان اندریون کے محسوسات یعنی لذات بیسوالح
کشتیر یعنی بدن کے ہین +

इच्छाद्वेषःसुखंदुःखं संघातश्चेतनाधृतिः। एतत्क्षे
त्रंसमासेनसविकारमुदाहृतम्॥७॥

۷ - اچھے کی چاہ اور برے سے نفرت اور سُکھ دُکھ اور شریر اور عقل اور
حافظہ اور استقلال دلی یہ کیسٹ کشتیر یعنی جسم کا بیان کیا گیا +

ٹیکا - اِچّھا - خواہش - دویشہ - نفرت - سُکھ دُکھ - سنگھات - مجموعہ
یعنی جسم - چیتنا - عقل ممیزہ - دھرتہ - استقلال دل - ایتت -
اِسقدر - کشیترم - جسم کو - سماسینہ - مختصر - سبکارم - کثیف کو -

ا ہرتم - کہا گیا - یہ سب جسم کسیف کے لوازم ہین انھین کو کشتیر کے بکار فرمایا
اصل اگیان سے کشتیر کسافت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے اور کشتیرگیہ لطیف
ان کسافتون سے مبرا ہے +

अमानित्वमदंभित्वमहिंसाक्षान्तिरार्ज्जवम्।
आचार्य्योपासनं शौचं स्थैर्य्यमात्मविनिग्रह:॥८॥

- پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن یعنی اس بات کا بیان ہے کہ بےنفسی
بے فریب ہونا و کسی کو نہ ستانا و حلم و تواضع و بزرگ و مرشد کی خدمت
طہارت و ثابت قدمی و حفظ دل و ضبط حواس +

- اَمانِتّوم - اپنی تعریف کی خواہش نکرنا - اَدمبھتّوم - فائدہ اور غرت
و نیکنامی کی غرض سے براہ مکر اپنے ہنر کو ظاہر نہ کرنا - اَہِنسا - جسم و دل
و زبان سے کسی کو ایذا نہ دینا - شانتِ - باوجود طاقت مقاومت کے
مضرات کو برداشت کرنا - آرجوَم - ملائمت اور کسی کو دھوکا نہ دینا -
آچارجوپاسنم - مرشد اور اُستاد کی صدق دل سے خدمت کرنا - شَوچم -
طہارت ظاہری مثل اسنان وغیرہ جو مٹی اور پانی سے حاصل ہووے
طہارت باطنی محبت و انانیت و شہوت و غضب و حسد و حرص وغیرہ سے
پاک ہونا - استھریم - راہ نیک پر مستقیم ہونا کیونکہ مکت کی راہ پر چلنے
مین بہت ہرج عارض ہوتے ہین اُنسے گھبراکر اپنے دل کو نہ پھیرنا اور
مکت کی راہ کو نہ چھوڑنا - آتم بنگرہ - حفظ صحت و ضبط حواس کرنا
کیونکہ دل بالطبع لذتون کا خواہان ہے اُسکو وہان سے پھیر کر مکت
کے سادھن مین لگانا +

इन्द्रियार्थेषु वैराग्यमनहंकार एव च। जन्ममृत्यु

जन्म मृत्यु जरा व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ८॥

۹ - جو اسون کی لذتون سے نفرت اور نفسانیت اور غرور کا ترک و پیدائش و موت و بڑھاپا و بیماری و کاوش دل انکے نقص و عیوب کا بار بار دیکھنا ٹیکا - اِندریارتھے - بھیراگیم - جو اسون کی لذتون سے نفرت - منو ہنکار اپنے سے سب سے بدتر جاننا بہتر نہ سمجھنا - ابوچہ - اور محض بے نفس - جنم - پیدائش - مرتیہ - مرنا - جرا - بڑھاپا - بیادہ - بیماری دکھ - رنج دل - دوشانو درشنم - ان پانچون کے نقصان اور عیوب پر بار بار نظر رکھنا ✣

असक्तिरनभिष्वंगः पुत्रदारगृहादिषु। नित्यञ्च समचित्तत्वमिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥ १०॥

۱۰ - بے تعلقی و اولاد و جورو و گھر وغیرہ مین بے محبتی و ہمیشہ مطلوب و نامرغوب کے ملنے کو مساوی جاننا ✣

ٹیکا - اَشانت - یہ شے ہماری ہے اس تصور کو نہ کرنا - انبھ کھونگہ - یعنی جورو و لڑکون کو عین ذات اپنی نہ سمجھنا بلکہ مثل غیرون کے جاننا اور دوست و مکان وغیرہ مین دلبستگی نہ رکھنا اور یگانون کے رنج و راحت سے آپ خوش و ناخوش نہ ہونا اور ہمیشہ مرغوب و نامرغوب کے ملنے سے یکسان رہنا پتر دار گرہادشو - لڑکے عورت گھر وغیرہ مین تعلق نہ رکھنا نتیم چہ سم چتوم - اور ہمیشہ دل کو یکسان رکھنا - اِشتا نِشٹوپ پتّ شو - اِشٹ مطلوب - انشٹ نامرغوب - اپتّی شو - حاصل ہونے سے ✣

मयि चानन्ययोगेन भक्तिरव्यभिचारिणी। विविक्तदेशसेवित्वमरतिर्जनसंसदि ॥ ११॥

۔ مجھ مین اننیہ جوگ سے مستقل بھگتی کرکے خلوت کی جگہ مین بیٹھکر آدمیون
صحبت سے نفرت کرنا +

کا۔ مئی چہ ۔ مجھ مین ۔ اننیہ جوگے نہ یعنی سوائے آتما کے دوسرے کو نہ دیکھنا او
ب کو آتما جاننا ۔ بھگت بھچارنی ۔ محبت ۔ کسی رکاوٹ سے بھی مثل پت برتا
ورت کے بھگتی کو نچھوڑنا ۔ بکت دیش ۔ جس جگہ صفائی ہو اور خیر وغیرہ کا
ف نہ ہو اور گنگا جمنا ایسے دریا کا کنارہ ہو اور بہت آبادی اور شہر نہ ہو ایسی
لوت کی جگہ ۔ سیوتم ۔ رہنے کو اختیار کرے ۔ ارتر جن سنسد ۔ دُنیا دار ون
ی صحبت سے بے رغبت +

अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्व ज्ञानार्थ दर्शनम। एत
ज्ज्ञानमिति प्रोक्त मज्ञानं यद तोन्यथा ॥१२॥

ا۔ خود شناسی کی مداومت و مکتی کی انتہا پر نظر رکھنا اسکو گیان کہتے ہین
ف اسکے اگیان یعنی جہل ہے +

کا ۔ ادھیاتم گیان ۔ ذات و صفات یعنی آتما و انا تما کے تحقیق و یقین کا نام
ہ ۔ نیتوم ۔ شغل کی مداومت پر قادر رہنا ۔ تو گیان ۔ علم ذات ۔ ارتھ ۔ مقصد
۔ درشنم ۔ نظر رکھنا اور مکتی کو سب سے افضل سمجھنا ۔ اے تد گیانم اِ ت
و کت ۔ یہ گیان ہے جو کہا گیا ۔ اگیانم ید تو انیتھا ۔ اور خلاف اسکے اگیان
ے یعنی اسباب جہل و نادانی ہے واجب الترک ہے +

ज्ञेयं यत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मृतमश्नुते। अना
दिमत्परं ब्रह्म न सत्तन्ना सदुच्यते ॥१३॥

۱۲ ۔ جو جاننے کے لائق ہے وہ کہتا ہون جسکے جاننے سے حیات ابدی ملتی
ہے بے ابتدا سب سے برتر نہ ہست کہا جاتا ہے نہ نیست کہا جاتا ہے ۔

ٹیکا - گینیم - جاننے کے لائق - یت - جو - تت - اُسکو - پرَبکشام - کہتا ہون - نید گیا تو ا - جسے جانکر - امرتم - حیات ابدی کو - اشنُتے - ملتے ہو یعنے جنم مرن سے چھوٹ جاو گے - اَنادِمت - بے ابتدا و لا یعنی قدیم - پرم برہم - سب سے برتر ایسا جو برہم ہے - نہ ست یعنی یہ تسے ہے - تن ناسد - اُسکو نہ اُست یعنی یہ نہین ہے ان دونون سے بری وہ برہم جاننے کے لائق ہے - اُچیتے - کہتے ہین - دوسرے معنی ست یعنی امر اور اَست یعنی نہی اِن دونون سے مُبرا کیونکہ دل وزبان کے احاطہ سے باہر ہے تیسرے معنی - کارن یعنی علت اور کارج یعنے معلول دونون سے مُنزہ اگر اُسکو ست کہین تو تصور اَست کا لازم آتا ہے اور جب دو ہوے تو وحدت مین زوال آیا اور فنا ہونا اُسکا لازم آیا اور جو اَست کہیے تو جسکی سچائی سے سب فانی اشیا یعنی موجودات سچی سی نظر آتی ہے کیونکہ اُسکو جھوٹا کہ سکتے ہین اس لیے دونون لفظ کا اطلاق اُسکی شان مین نہین ہو سکتا درحقیقت وہ ایسی قدرت والا ہے کہ جو فہم و بیان مین نہین آسکتا مگر بُھگت لوگ واسطے دھیان کرنے کے اُسکو اِس طرح کہتے ہین ❊

सर्वतः पाणिपादं तत्सर्वतोक्षिशिरोमुखम्। सर्वतः श्रुतिमल्लोके सर्वमावृत्य तिष्ठति ॥ १४॥

م ا - اِس عالم مین سب جگہ ہاتھ اور پانون اُسکے ہین ہر جگہ آنکھ اور سر اور منہ ہے ہر مقام پر کان رکھتا ہے سب پر محیط ہو رہا ہے - پانچ اشلوکون مین برہم کی ویاپکتا یعنی محیط کُل ہونے کا بیان ہے ❊

ٹیکا - سرَبتہ - ہر جگہ - پان - ہاتھ - پاوتت - پانون اُسکے -

ربھوکش - ہرطرف آنکھ - شرو - سر - مکھم - تشٹھو - سرب بنہ شرت - من کوبے -
ب طرف کان رکھتا ہے اس عالم مین - سرب بار تیہ - سب کو احاطہ کرکے
ٹھت - رہتا ہے ÷
ِمعہ یہ کہ سب عالم کے ہاتھ پانون آنکھ کان وغیرہ اعضا اُسی کے ہین کیونکہ
ہ ایک ہی بہت رُوپ ہوگیا ہے اور سب پر محیط ہے اور جو اعضا اور جو حواس
ہ کام کرتا ہے وہ اُسی کی ذات کا پرتو ہے جیساکہ شُرت مین کہا ہے کہ مین
یک سے بہت ہون ÷

सर्वेन्द्रियगुणाभासं सर्वेन्द्रियविवर्जितम्। असक्तं सर्वभृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च॥ १५॥

۱۵ - سب اِندریون کی صفات مین ظاہر اور سب اِندریون سے جدا اور
بے تعلق سب سے اور بے گُن اور گُنون کا پالنے والا ÷
ٹیکا - سرب اِندریہ - سب حواسون کے - گُنا بھاسم - لذات مین مصروف
ہوا معلوم ہوتا ہے - سرب اِندریہ برجتم - درحقیقت سب حواسون سے
منزہ ہے - اسکتم - درحقیقت بے تعلق محض - سرب بھرچیو - سب سے
اور - نرگنم - یعنی ست رج تم سے درحقیقت پاک ہے - گُن بھوکتر چ - اور
ظاہر گُنون کا بھوگ کرنے والا یعنی اپنی قدرت سے رجوگُن سے برہما اور
ستوگُن سے بشنُ اور تموگُن سے رُدر کا رُوپ اختیار کرکے گُنون کا بھوگ
کرنے والا معلوم ہوتا ہے ÷

बहिरन्तश्च भूतानामचरं चरमेव च। सूक्ष्मत्वात्तदविज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत्॥ १६॥

۱۶ - باہر اور اندر تمام مخلوقات ساکن و متحرک مین موجود ہے اور بسبب

باریک تر ہونیکے جانا نہیں جاتا دور بھی رہتا ہے اور قریب تر بھی ہے۔

ٹیکا۔ اجسام متحرک کے ساتھ نسبت ہونے سے متحرک معلوم ہوتا ہے اور اجسام ساکن کے ساتھ نسبت ہونے سے ساکن معلوم ہوتا ہے تمام اجسام ساکن متحرک کے باہر اور اندر محیط وہی آتما ہے اور بسبب نہایت لطافت کے کہ بے شکل محض ہے معلوم نہیں ہوتا کیونکہ پرکرت یعنی مایا سے پرے ہے اور اگیانیوں یعنی جاہلوں کو بہت دور ہے حتی کہ ہزاروں جنم مین بھی اسکو پا نہیں سکتے اور گیانی یعنی علم عرفان کے مشتاقوں کو نہایت قریب ہے کہ اسی جسم مین گیان کے ذریعہ سے مل سکتا ہے ٭

अविभक्तञ्च भूतेषु विभक्तमिव च स्थितम् । भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

۱۷۔ سب کائنات مین ملا ہے اور علیحدہ کی طرح رہتا ہے سب عالم کا لینے والا اور پیدا کرنے والا اور کھانے والا اسی کو جاننا چاہیے ٭

ٹیکا۔ ابھکتم چہ۔ غیر منقسم ہے۔ بھوتیشُ۔ سب جانداروں مین۔ بھکت میو چہ۔ اور منقسم کے مانند۔ استھتم۔ رہتا ہے۔ جیسے آکاش درحقیقت ایک ہے مگر ہر گھڑے مین جداگانہ معلوم ہوتا ہے ویسے ہی ایک آتما پورن ہے ہر جسم مین جدا جدا جیو آتما معلوم ہوتا ہے کارن روپ یعنی مادہ مین ایک ہے اور کارج یعنی صورت مین جدا جدا بہت نظر آتا ہے جیسے طلا دراصل ایک ہے مگر زیوروں کی صورت سے اشکال مختلفہ دکھائی دیتا ہے بھوت بھرتر چہ۔ اور سب عالم کا پرورش کرنے والا۔ تد گییم۔ اسکو جاننا چاہیے۔ گرِشنُ۔ فنا کرنے والا۔ پربھوشنُ چہ۔ اور پیدا کرنے والا وہی گنتیہ لائق جاننے کے ہے اسکو جاننا ضرور ہے ٭

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञानं ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम् ॥ १८ ॥

١٨- وہی نور محض سب نورانی مخلوقات مین موجود ہے اور سب سے علیحدہ بھی ہے ÷

ٹیکا- جیوتیشام پی تدجیوتی- نورانیون مین بھی وہ نور تمسہ پرمچیتے- نور ظلمت سے پرے کہا جاتا ہے- گیانم گیئیم گیان گمیم- علم عرفان اور معلوم اور منزل عرفان- ہردی سرسیہ ادھشٹھتم سب کے دلون مین مقیم ہے ÷

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः । मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥ १९ ॥

١٩- یہ کشیتر اور گیہ اور گیان مختصر ہم نے بیان کیا جو ہمارے اس بھید کو جان کر ہمارے مقام کو پہونچتے ہین- اگر ارجن کو یہ شبہہ ہو کہ اتنی قدر اسکا بیان ہوگا اس لیے فرمایا کہ جیسے اول کشیتر کا حال خلاصہ کے طور پر بیان کیا ویسے ہی یہ گیان اور گیہ جسکو کشیتر گیہ کہتے ہین مختصر بیان کیا ہے کیونکہ شتشٹھ وغیرہ نے مفصل کہا ہے ÷

ٹیکا- اِت کشیترم- یہ کشیتر تھا- ویسے ہی- گیانم گیان- گیئیم چہ- اور گیہ کو- اُکتم- کہا- سماستہ- مختصر- مدبھکت- مجھپر اعتقاد رکھنے والا- اے تد- اسکو- بگیاے- مدبھاوا- جان کر میرے مقام کو- اُوپ پدتے- پہونچتا ہے- یعنی مُکت ہو جاتا ہے ÷

प्रकृतिं पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि । विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥ २० ॥

٢٠- پرکرت اور پُرش دونون کو بے ابتدا جانو جسم اور حواس

صفات حواس کو پرکرت سے پیدا ہوے جانو ✢

ٹیکا - پرکرت - قدرت کاملہ - پرکھم جیو - اور پرکھ - پر یعنی جسم اور اندر جا می
اسمین رہتے ہین اِس سے پُرش کہتے ہین - پدھیہ اناد - قدیم جانو - انُبھا وپ
دونون ہی کو - بکار انشجہ - اور بکار یعنی پانچ مہا بھوت آگ پانی وغیرہ اور
گیارہ اِندری یعنی حواس عشرہ اور دل - گناشجو - اور گُن یعنی صفات اُسکے
رنج وراحت وغیرہ - بدہ - جانو - پرکرت سم بھوان - قدرت
سے پیدا ہوے ✢

कार्य्य कारण कर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते। पुरुषः
सुख दुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥ २१॥

۲۱ - معلول وعلت کا سبب قدرت کاملہ کو کہتے ہین اور سکھ دکھ اٹھانے
کا باعث پُرش کو کہتے ہین ✢

ٹیکا - کارج جسم - کارن عناصر - کرتر توے - فناے جسم مین ہیتہ - سبب
پرکرت رچیتے - قدرت کاملہ کہی جاتی ہے - پرکھ - نفس ناطقہ - سکھ دکھا نام -
سکھ دکھون کا - بھوگ ترتوے - تحمل کرنے والا - ہیتہ - سبب - اُچیتے -
کہا جاتا ہے ✢

خلاصہ یہ کہ جسم اور اعضا اور حواس سب پرکرت سے پیدا ہوے ہین -
سوال - پرکرت جڑ یعنی غیر ذی روح ہے پس اُسمین پیدائش کا ہونا قیاس
مین نہین آتا - جواب - آتما کے ساتھ نسبت دینے سے سبب پیدائش
جسم کا پرکرت کو قرار دیتے ہین جیسے مقناطیس لوہے کی قربت سے
حرکت کرتا ہے - دوسرا سوال - آتما یعنی پرش نربکار ہے اُسکو سکھ
دکھ اُٹھانے کا باعث کیون کہتے ہین - جواب - پرکرت کے ساتھ

نسبت دینے سے آتما کو سکھہ دُکھہ کا متحمل سمجھتے ہین جس طرح اولاد و بیگانون
مین محبت کرنے سے اُنکے سکھہ دُکھہ ہونے سے یہ جیو آتما آپ سُکھی دُکھی
ہو جاتا ہے درحقیقت یہ جیو آتما سُکھی دُکھی نہین ہے بلکہ آتما بے لوث
محض یعنی محض نربکار ہے +

पुरुषः प्रकृतिस्थो हि भुंक्ते प्रकृतिजान्गुणान्। कारणं गुणसंगोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२१॥

۲۲ - پُرش یعنی جیو آتما پرکرت یعنی جسم مین رہ کر جسم کے اعمال کا نتیجہ سکھہ
دُکھہ اُٹھاتا ہے اور اعمالون کے باعث نیک اور بد جسمون مین تولد ہوتا ہے
جیو آتما جسے پُرش کہتے ہین جسم و حواس وغیرہ کا مالک اپنے کو سمجھکر رنج
و راحت متعلقات جسم کو اُٹھاتا ہے درحقیقت اُس رنج و راحت سے
آتما بے واسطہ محض ہے اور اُنھین اعمالون کے باعث ست جُون
یعنی گندھرب و دیوتا وغیرہ اور اسَت جُون یعنی شیر و سانپ وغیرہ
حیوان و حشرات و نباتات و مشترک ست اور اَست سے جسم انسانی
پاتا ہے ستوگن سے دیوتا وغیرہ رجوگن سے آدمی تموگن سے حیوانات
وغیرہ کہلاتا ہے دراصل سب سے علحدہ ہے +

ٹیکا - پرشو - پُرش یعنی جیو آتما - پرکرتستھوہ - جسم و حواس وغیرہ مین
رہ کر بھُگتے - بھوگ کرتا ہے - پرکرت جان - پرکرت یعنی جسم سے
پیدا ہوے - گُنان - اعمالون کو - کارنم - سبب - گن سنگوسیہ - اُن
اعمالون کے نتیجہ - ست - نیک - اَست جُون جنم شو - بد جسمون مین پیدا
ہوتے ہین +

...नोति या प्युक्तो देहे स्मिन पुरुष पर: ॥ २३॥

۲۳ - اس جسم میں جو مقیم ہے اپدرستٹا ونمنا بھرتا بھوگتا مہیشورا اور پرماتما کہتے ہیں اسی پر پرکھ کو ✤

ٹیکا - اپ درشٹا - قریب سے دیکھنے والا جیسے جگیہ میں جگمتہ کو دیکھتا ہی رہتا ہے پر کچھ کرتا نہیں ہے - دوسرے معنی - دیکھنے والے کے مانند دیکھتا ہے مگر درحقیقت وہ دیکھتا نہیں ہے کیونکہ جب دیکھنے کی خبرین پہنچی ہون تب اُسکو دیکھنے والا کہا جا سکتا ہے - چونکہ سب اشیا جو نظر آتی ہین وہ درحقیقت مثل خواب کے ہین بسبب اَبِدیا یعنی جہل کے موجود دکھائی دیتی ہین لہذا اپ درشٹا یعنی دیکھنے والے کو آتما کہتے ہین - اَنُمنتا - جو آپ کام نہ کرے اُسکی قربت کی برکت سے سب کام انجام پا جاوین دوسرے معنی یہ کہ اِندریان جو لذات کی مائل ہوتی ہین تو جسم مین رہ کر اُنکو باز نہین رکھتا بلکہ خود رہتا ہے - بھرتا پیدا کرنے والا - بھوگتا - پالنے والا - معنی دیگر رنج و راحت کا اُٹھانے والا وہی آتما کرمون سے پیدا ہوئے سُکھ دُکھون کو بسبب پندار جسم کے اُٹھانے والے کی طرح اُٹھاتا ہے در اصل بے علاقہ محض ہے - مہیشورہ - سب سے برتر - پرماتما - دل کے راز کا جاننے والا - دوسرے معنی اُتم پرکاش تیسرے - معنی - معنی پر قادر مطلق آتما جو سب مین محیط ہے اور سب کو اخذ کرتا ہے اور سب لذات سے متلذذ ہوتا ہے اور ایک ہی طور پر ہمیشہ رہتا ہے اِت چاپیکتو - ان صفات سے بھی کہا گیا - دیہے سمن - اس جسم مین - پرشہ پرہ - پر پرش یعنی قادر برتر ✤

خلاصہ یہ کہ جو آتما ہے وہی پرماتما ہے حالت عرفان مین اور جسکو پرماتما کہتے ہین وہ بھی جیو آتما ہے جہالت مین ✤

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिञ्च गुणैः सह। सर्व्वथा वर्त्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

۲۵- جو ایسے پُرش اور پرکرت کو مع اُسکی صفات کے جانتا ہے وہ سب حالتوں میں رہنے پر بھی پھر تولد نہین ہوتا - یعنی جو شخص اپنے کو پُرش بصفات مذکورۂ بالا جانتا ہے اور پرکرت یعنی مایا کو اُسکے تینوں گن سمیت وہم و فانی سمجھتا ہے وہ بظاہر کرتا دھوگتا بھی ہو اور اعمال نیک و بد بھی کیے ہو تاہم پھر جنم نہین لیتا +

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना। अन्ये सांख्येन योगेन कर्म्मयोगेन चापरे ॥२५॥

۲۵- کوئی دھیان مین اپنے کو آپ مین دیکھتے ہین اور جوگی لوگ سانکھیہ جوگ سے اور بعضے کرم جوگ سے دیکھتے ہین - یعنی جنکا درجہ اعلیٰ ہے وہ دھیان سے دل لگا کر اپنے کو آپ ہی مین دیکھتے ہین اور اوسط درجہ کے جوگی سانکھیہ اور جوگ سے اور ادنیٰ مرتبہ والے کرم جوگ سے آتما کو دیکھتے ہین کرم دو قسم کا ہے ایک کرم ظاہری اسنان دان تیرتھ شرادھ بل بیشدیو وغیرہ کرم باطنی شم دم اپرتی تتکشا شردھا سنیاس وغیرہ +

ٹیکا - دھیانے نہ - دھیان کرنے سے - آتمن - اپنے آپ مین - پشیت - دیکھتے ہین - کیچت - کوئی - آتمانم - آتما کو - آتمنا - اپنے مین - انیے - اور لوگ - سانکھیے نہ جوگے نہ - علم سانکھیہ اور جوگ سے - کرم سنگے جہ - اور کرم کے استعمال سے - اپرے - دوسرے لوگ +

अन्ये त्वेवमजानन्तः श्रुत्वान्येभ्य उपासते। ते

पिचाति तरं त्ये व मृत्युं श्रुतिपरायणाः ॥ २६ ॥

۲۶ - اور لوگ جو اس دھیان وغیرہ سے ناواقف ہین وہ اور لوگون سے سُنکر اُپاسنا یعنی بندگی کرتے ہین وہ سُنکر کرنے والے بھی موت سے رہائی پاتے ہین - یعنی جو آتما کو سانکھیہ اور جوگ کے قاعدون سے مشاہدہ کرنا نہین جانتے وہ آچارج اور شاستر سے سُنکر دھیان اور اُپاسنا کرتے ہین وہ سامعین بھی اُسپر عمل کرکے اِس دنیا سے کہ موت کا گھر ہے چھوٹ جاتے ہین اور گیان نشٹھا ہین اصل سادھن اَہم برہم کے وردکی ہے اور باقی بھید اُپاسنا وغیرہ اُسکے لوازم ہین ✣

ٹیکا - اَنیے تو - اور لوگ تو - اِیوَر - اس طریقہ گیان نشٹھا کے - اَجانَنت بغیر جانے ہوے - شُرتوا انیے بھیہ - اورون سے سُنکر - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین یعنی اَہم برہم کی اُپاسنا کرتے ہین - تے بچہ - اور وہ لوگ بھی - اَت ترن تے وَ - پار ہی ہو جاتے ہین -

مرتیم - موت کو یعنی اِس دنیا کو کہ موت کا گھر ہے - شُرت پرایناہ - مصروف بسماعت ✣

यावत् संजायते किंचित्सत्त्वं स्थावरजंगमम् । क्षेत्र

क्षेत्रज्ञ संयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ ॥ २७ ॥

۲۷ - اے بھرت کے نسل مین اشرف جسقدر جاندار ساکن و متحرک پیدا ہوتے ہین وہ سب کشیتر اور کشیتر گیہ کے اتفاق سے پیدا ہین -

۳ و ۴ و ۵ - ادھیاے مین کرم جوگ کا بیان ہوا اور ۶ و ۸ - ادھیاے مین دھیان اور جوگ کی تصریح ہوئی ادھیاے کے ستائیسوین اشلوک سے آخر ادھیاے تک سانکھیہ کا بیان ہے کہ جو کچھ موجودات وجود مین آئی ہے

ہ سب بسبب کثرت مشق جہل ونادانی کے محسوس ہوتی ہے ورنہ تمام تر

ن برہم ہے ✣

کا۔ جاوت۔ جسقدر۔ سنجایتے کنجت۔ جوکچھ پیدا ہوتے ہین۔ ستوم۔

جودات۔ استھاور۔ ساکن۔ جنگم۔ متحرک کو۔ کشتیر۔ مایا۔ کشتیرگیہ۔

یشور کے سنجوگات اتفاقات سے۔ تدبدھ۔ انکو جانو۔ بھرترشبھ۔ راجہ

ت کے فرزندان ✣

समंसर्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम्॥ विनश्यत्

स्वविनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति॥ २७॥

۲۷۔ پرمیشور کو سب کائنات مین یکسان مقیم اور جملہ عالم کے فنا ہو جانے

کے بعد بھی جو اسکو باقی دیکھتا ہے وہی صاحب نظر ہے ✣

یکا۔ سمم۔ یکسان۔ سربیہ بھوتیشو۔ سب کائنات مین۔ تشٹھنتم۔

مقیم۔ پرمیشور۔ سب کا مالک۔ ونشیت سو۔ فنائے عالم پربھی۔ اونشینتم

باقی۔ یہ۔ جو۔ پشیت۔ دیکھتا ہے۔ سہ پشیت۔ وہ دیکھتا ہے ✣

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम्। नहि

स्त्यात्मनात्मानं ततोयाति परां गतिम् ॥२८॥

۲۸۔ جو ایشور کو کہ ہر جگہ و ہر زمانہ و ہر شے مین یکسان مقیم ہے یقینی

دیکھتا ہے اور اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا وہ بعد مرنے کے پرم گت

یعنی مکت کو پاتا ہے ✣

ٹیکا۔ سمم۔ یکسان۔ پشین۔ دیکھتے ہوے۔ سب عالم مین بے زوال۔

و۔ بدیدۂ یقین۔ سربتر۔ ہر حال اور ہر جگہ اور ہر شے مین۔ سمم وشتھت۔ برابر

مقیم۔ ایشورم۔ ایشور کو۔ نہ ستیہ۔ اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا مراد قتل سے

یہ ہے کہ جہالت کی ظلمت سے آتما کی بے وقری یعنی اُسکی عظمت سے ناواقف
رہنا اور پندارِ خودی سے اُس کُل مطلق کو جزو سمجھنا کہ جگنّنا تھ پُری یا کاشی ہی
ہی مین ہے۔ آتمنا تمام۔ اپنی آتما کو آپ۔ تُو۔ بعد مرنے کے۔ یات پر اپنی
پاتا ہے مُکت کو ÷

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्व्वशः । यःपश्य
ति तथात्मानमकर्त्तारं सपश्यति ॥३०॥

۳۰- قدرت کاملہ ہی سے سب کام ظہور مین آتے ہین جو آتما کو فاعل فعل نہیں
دیکھتا وہی دیکھتا ہے۔ اگر شبہ ہو کہ نیک اور بد کامون کا کرنے والا آتما ہر جسم
مین جدا جدا اور اُن کامون کا پھل یعنی سُکھ دُکھ ہونے سے آتما کو درجہ
مساوات حاصل ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ آتما کسی شے کا فاعل با
لذات نہین ہے بلکہ پرکرت یعنی قدرت ہی سے سب افعال صادر ہوتے
ہین جیسے سُورج کچھ کام نہین کرتے مگر بغیر اُنکے سب امور دنیاوی نہیں
ہو سکتے اسی طرح آتما کچھ نہین کرتے اُسکے آسرے سے سب حواس و اعضا سب
کامون کے فاعل ہین لیکن بغیر روح کے سب معطل و بیکار ہین ÷

ٹیکا - پرکرت ایو چہ - قدرت ہی سے - کرمان - سب کام - کریہ مانان -
کیے گئے ہین - سرشہ - بالکل - یہ پشیت - وہ دیکھتا ہے - تتھا تمانم -
ویسے ہی آتما کو - اکرتارم - نہ کرنے والا - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے
یعنی حقیقت بین ہے ÷

यदा भूतपृथग्भावमेकस्थमनुपश्यति । तत
एव च विस्तारं ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥३१॥

۳۱- جب موجودات جداگانہ کو ذات واحد مین مقیم دیکھتا ہے اور اُسی

کثرت کو دیکھتا ہے وہ اسی وقت برہم مین مل جاتا ہے +
جب سب کائنات بصورت و انواع مختلف قیامت کے دن پرکرت
محو ہو کر ایک ہو جاتی ہے اور پھر روز پیدائش مین اسی قدرت کے
سے کثرت قبول کر کے ظہور مین آتی ہے اور برہم سے کچھ فعل صادر نہین
ہوتا ان باتون کا جاننے والا برہم ہو جاتا ہے - معنی دوم یہ کہ پرکرت
اور پرش دونون ایک ہین اور یہ سب اعیان موجودات صرف ذات
مین قائم ہین اور صرف مایا کی قدرت سے وحدت سے کثرت مین
آتے ہین یعنی وہی ایک روپ بہت روپ ہو جاتا ہے ایسا سمجھنے والا
برہم مین مل جاتا ہے +
یدا - یدا - جب - بھوت عالم - پرتھک بھاو - صورت مختلفہ کو - ایکستھم ان
پشیت - ایک ذات احد مین دیکھتا ہے - تت ایو چہ وستارم - اور اسی سے
کثرت کو - برہم سم پدیتے تدا - اسی وقت برہم مین مل جاتا ہے یعنی احدیت
کو حاصل کرتا ہے +

अनादित्वान्निर्गुणत्वात् परमात्मायमव्ययः । शरी-
रस्थोपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن پرمیشور اناد اور نرگن ہونے سے ناش رہت ہے
اگرچہ سب جسمون مین موجود و مقیم ہے لیکن آپ کچھ نہین کرتا اور نہ کرم
کے پھل سے ملوث و پابند ہوتا ہے - یعنی سب مین موجود اور
سب سے علحدہ ہے +

यथा सर्वगतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोपलिप्यते । सर्वत्रा-
वस्थितो देहे न थात्मा नोपलिप्यते ॥ ३३॥

۳۳ - جیسے آکاش یعنے خلا ہر جگہ پر ہے اور بسبب لطافت کے ملوث
نہین ہوتا ویسے ہی آتما سب جسمون مین مقیم ہوکر ملوّث نہین ہوتا - یعنی
جسطرح کیچڑ وغیرہ مین بھی آکاش پُر ہے اور بسبب لطافت کے میلا
نہین ہوتا ویسے ہی آتما لطیف اور کسیف جسمون مین محیط ومقیم ہوکر اُنکی
بھلائی اور بُرائی مین ملوث نہین ہوتا غرض کہ بسبب اپنی لطافت کے
کچھ رنج وراحت نہین اُٹھاتا +

ٹیکا - یتھا - جیسے - سَرب گتم - محیط کل - سوکشمیاد - لطافت سے - آکاشم -
آکاش - نوُپ لپیتے - نہین ملوث ہوتا - سَربترا دشتھتو - سب جگہ مقیم +
دیہے جسم مین - تتھاتما - ویسے آتما - نوُپ لپیتے - نہین ملوّث ہوتا +

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः । क्षे
त्रं क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح ایک آفتاب تمام عالم کو روشن کرتا ہے اُسی طرح آتما تمام
جسم کو روشن کرتا ہے اے بھارت +

ٹیکا - یتھا - جیسے - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - ایکہ - ایک - کرتسنم - تمام -
لوکم - اس عالم کو - رَبہ - سورج - کشیترم جسم کو - کشیتری - یہ آتما یعنی صاحب
جسم - تتھا - ویسے ہی - کرتسن - تمام - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - بھارت
اے راجہ بھرت کی اولاد +

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमन्तरं ज्ञानचक्षुषा । भूतप्रकृति
मोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - کشیتر اور کشیتر گیہ ان دونون کی تفریق بچشم عرفان دیکھتے ہین اور
سب کائنات کی خاصیت اور موکش کو جو جانتے ہین وہ مکت ہوتے ہین

کا - کشیتر - جسم - کشیترگیہ یور ئیو منترم - روح پاک دونون کی اِس
ح - گیان چکچھ کھا - عرفان کی آنکھون سے - بھوت پرکرت - سبب
م کی خاصیت یعنی دھیان و بیاک و جیل وغیرہ کو - موکشم چہ
د موکش کو یعنی تعلق و قطع تعلق کو - یے ودہ - جو جانتے ہین -
یت تے پرم - وہ مکت کو پاتے ہین یعنے مایا جال سے چھوٹ
تے ہین - فقط

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्रीकृष्णा र्जुन सम्वादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ निर्देशो नाम त्रयोदशो ऽध्यायः ॥ १३ ॥

نام ہوا تیرھوان ادھیاے کشیتر کشیتر گیہ
نردیش نام

آغاز ادھیاے چہاردہم

श्री भगवानुवाच ॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञानमुत्तमम्। यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्व्वे परां सिद्धिमितो गताः ॥ १ ॥

۱- شری بھگوان نے کہا کہ اے ارجن اُس پرم گیان کو جو سب گیانوں سے افضل ہے مین پھر کہتا ہون جسکو جان کر سب مُن لوگ پرم سِدھ یعنی درجۂ اکمل کو پہونچتے ہین ❊

ٹیکا- پرم پرمارتھ کا گیان- بھویہ- پھر- پربکشیام- کہتا ہون- گیانانام سب گیانون مین- گیانم اُتمم- افضل گیان- یعنی تپ جگیہ وغیرہ سے اعلیٰ کیونکہ پرمارتھ کے گیان سے درجۂ مُکت کا ملتا ہے اس لیے سب سے برتر ہے- یدگیاتوا- جسکو جان کر- مُنیہ سربے- سب مُن لوگ یعنی ہمیشہ دل مین یادِ خدا کی رکھنے والے- دوسرے معنی بید و شاستر کے رموز سے آگاہ- پرام سدھم- جسکو پرا سدھ یعنی مُکت کہتے ہین- اِتوگتاہ- اِس جنم کے بعد پہونچتے ہین- پھر کہنے سے یہ مراد ہے کہ اے ارجن چونکہ تم ہمارے پیارے دوست ہو اس لیے تم سے یہ آتما کا گیان اگرچہ پہلے کہہ چکے ہین لیکن بخوبی سمجھنے کے واسطے پھر کہتے ہین ❊

सर्व्वयोनिषु कौन्तेय मूर्त्तयः सम्भवन्ति याः। तासां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

۲- اس گیان پر تکیہ کرکے ہمارے مانند ہو جانے والے شروع بید اتش مین بھی وہ پیدا نہین ہوتے اور قیامت مین بھی اذیت نہین اُٹھاتے

کا - اِدَم - اِس - گیانم ۔ اُپاشرتیہ - گیان کا تکیہ یقینی کرکے - مَم سادھرم -
گتا - ہمارا رُوپ ہو جاتا ہے - سَرگے اَپ - برہما کے وقت آفرینش مین
ی - نو نجاینتے - نہین پیدا ہونے - پرَلیے - برہما کے فنا ہونے پر بھی - نہ
یتھنت چہ - اور نہ اذیت اُٹھاتے ہین یعنی جنم اور مرن کی تکلیفون
سے چھوٹ جاتے ہین ❊

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन्गर्भं दधाम्यहम्।
सम्भवः सर्व्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

۳ - میری جون یعنی پیدائش کا مقام مہد برہم یعنی پرکرت ہے اسمین
حمل قائم کرتا ہون بعد اُسکے اے بھارت سب عالم کی پیدائش ہوتی ہے
اس اشلوک سے ظاہر ہے کہ یہ موجودات بالطبع نہین ہوتی بلکہ ذات بحت
کے تابع یعنی پُرش اور پرکرت کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے ❊
ٹیکا - مَم جون - ہماری جُون یعنی بیج رکھنے کا مقام اے محل آفرینش -
مہد برہم - مایا - جسکو تینون گُن والی پرکرت کہتے ہین تَسمِن - اُسمین - گربھم
حمل کو - دَدھامیہم - قائم کرتا ہون - سمبھوہ - پیدائش - سَرب بھوتانام -
تمام عالم کی - تتو - بعد اُسکے - بھوت - ہوتی ہے - بھارت - اے بھرت
کی اولاد - خلاصہ یہ کہ یہ جگت آپ سے نہین ہوتا ہے بلکہ پُرش اور پرکرت
کے اتفاق سے ہوتا ہے ❊

सर्व्व योनिषु कौन्तेय मूर्त्तयः सम्भवन्ति याः। ता
सां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

۴ - اے کُنتی کے فرزند سب جون یعنی سب عالم کے رِحم سے جو شکلین
پیدا ہوتی ہین اور سب کی جائے پیدائش مہد برہم یعنی پرکرت ہے اور

تخم یعنی نطفہ ڈالنے والا والد مین ہون ✣

ٹیکا - سَرب یُونِشُو - سب بچہ دانون مین - کَونتیے یہ - اے کنتی کے فرزند - مُورتیہ صورتین سَمبھونتِ یاہ - جو پیدا ہوتی ہین - تاسام - اُنکی - بَرہم مَہَد جُون - جُون پَرکرت ہے - اَہَم - مین - بیج پَردَہ پِتا - بیج ڈالنے والا باپ ہون ✣

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृतिसम्भवाः । निबध्न
न्ति महाबाहो देहे देहिनमव्ययम् ॥ ५ ॥

۵ - سَت رَج تَم - یہ تینون گُن پَرکرت سے پیدا ہین اے مہابا ہُو جو صاحب جسم بے زوال مطلق اِس جسم مین ہے اُسکو یہ تینون گُن باندھ لیتے ہین ✣

ٹیکا - سَتّوم - سَتوگُن - رَجَس - رجوگُن - تم - تموگُن - اِت گناہ - یہ گُن - پَرکرت سَمبھوا - پرکرت یعنی مایا سے پیدا ہوے - نِبدھنت - باندھتے ہین - مہابا ہُو - اے ارجُن - دیہے - دیہہ مین - دِیہیم - صاحب جسم کو - اَبیَم - کہ بے زوال ہے - یعنی بدن مین یہی تینون گُن جیو آتما کہ بے زوال ہے پابند قالب عنصری کرتے ہین ✣

तत्र सत्त्वं निर्मलत्वात्प्रकाशकमनामयम् । सुख
संगेन बध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ ॥ ६ ॥

۶ - اُنمین ستوگُن بے اندوہ وتعب ہے بسبب لطافت وصفائی کے منور کنندہ ہے اور آرام اور لذت گیان مین مقید کرتا ہے اے گنا ہون سے پاک - ستوگُن کی تعریف اور اُسمین مقید ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا کہ ستوگُن نہایت صاف و بے غش و بے اندوہ وتعب ہے اور رنج وراحت سے پاک مثل جواہر کے تابان ہے اُسکی آسائش کی الفت اور گیان کی لذت اِس جیو آتما کو پابند کرتی ہے یعنی ستوگُن کے غالب ہونے کے وقت اُسکی

صفات منورہ و آرام مطلق سے جو راحت اور علم الیقین کہ دوئی رکھنے والی ہے پیدا ہوتی ہے وہ اِس جیو آتما کو زندان قالب مین قید رکھتی ہے خلاصہ یہ کہ ستوگن بھی بسبب اسکے کہ مایا سے پیدا ہوا ہے باعث پابندی کا ٹیکا۔ تتر۔ اُسمین۔ ستوم۔ ستوگن۔ نرملتوات۔ لطافت و پاکیزگی سے پرکاشکم۔ روشنی دینے والا۔ انامیم۔ بے آزار و اندوہ۔ سکھ سنگین۔ آرام کی لذت سے۔ بدھناتی۔ مقید کرتا ہے۔ گیان سنگین چہ۔ اور گیان کی لذت سے بھی۔ انگھ۔ اے بے گناہ ❊

रजोरागात्मकं विद्धि तृष्णासंगसमुद्भवम्। तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्मसंगेन देहिनम् ॥७॥

۷۔ رجوگن کو خواہش مجسم جانو اور حرص و تعلق اُس سے پیدا ہوتے ہین اے کنتی کے فرزند وہی کرم کی دلبستگی ہے صاحب جسم اور جیو آتما کو پابند کرتا ہے ❊

ٹیکا۔ رجو۔ رجوگن۔ راگاتمکم۔ خواہش مجسم یعنی عورت لڑکے دولت حشمت وغیرہ۔ راگ بمعنی حصول مدعا و معنی دوم خواہش و معنی سوم غرور۔ بدھ۔ جانو ترشنا۔ شئے نایسّر کی خواہش زائد از ضرورت۔ سنگ۔ معنی اول دلبستگی و معنی دوم حفظ حاصلات۔ سمدبھوم۔ پیدا ہوتا ہے۔ تن نبدھناتی۔ اُسکو باندھتا ہے کنونتیہ۔ اے کنتی کے فرزند۔ کرم سنگین۔ کرم مین دل لگانے سے۔ دیہنم۔ صاحب جسم کو۔ خلاصہ یہ کہ خواہش لذات و نیکنامی رجوگن سے پیدا ہوتی ہے اور خواہش سے حرص و تعلق پیدا ہوتے ہین پس سعی مطلوبات مین دل لگانا جیو آتما کو موجب پابندی کا ہوتا ہے ❊

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व्वदेहिनाम् ॥ ॥

मादालस्य निद्राभिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८॥

۸ - تموگن کی پیدائش صرف جہل سے سمجھو سب جسم والون کو موہ یعنی وحشت وشبہہ بڑھانے والا ہے اور نیند اور سستی اور مدہوشی سے اُسکو باندھ لیتا ہے اے بھارت +

ٹیکا - تمستو - تموگن - اگیان جم بدہ - جہل سے پیدا ہوا سمجھو - موہنم - غفلت وشبہہ دینے والا - سرب دہیہ نام - سب جسم والون کو - پرماد - مدہوشی اور غرور السیہ - کاہلی - ندرابھ - نیند سے - تن - اُسکو یعنی جیو آتما کو - بندھنات - پابند کرتا ہے - بھارت - اے ارجن +

सत्वं सुखे संजयति रजः कर्म्मणि भारत । ज्ञान मावृत्य तुतमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९॥

۹ - ستوگن خوشی اور آرام مین پہونچاتا ہے رجوگن سعی و اعمال مین مصروف کرتا ہے اور تموگن عقل کو گھیرکر غفلت مین لگاتا ہے +

ٹیکا - ستوم - ستوگن - سُکھے - خوشی و آرام مین - سنجیت - لیجاتا ہے - رجہ - رجوگن - کرمن - کامون مین سعی کراتا ہے - بھارت - اے ارجن - گیانا برتیت - عقل پر پردہ ڈال کر - تمہ - تموگن - پرمادے سنجیت یت - غفلت و بدکامون مین پابند کر دیتا ہے +

रजस्तमश्चाभिभूय सत्वं भवति भारत । रजः सत्वं तमश्चैव तमः सत्वं रजस्तथा ॥ १०॥

۱۰ - رجوگن اور تموگن کو مغلوب کرکے اے بھارت ستوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور تموگن کو دباکر رجوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور رجوگن کو تموگن دبا دیتا ہے - جب قسمت کی خوبی سے ستوگن جسم مین زیادہ

تا ہے تو دوسرے گنون کو مغلوب کر کے گیان اور آرام اور جمعیت دل
دیتا ہے اسی طرح جب رجوگن زور کرتا ہے تو دونون گنون کو دبا کر کرم
یعنی کوشش اور ترشنا اور غصہ مین لگا دیتا ہے اور جب تموگن ترقی
کرتا ہے تب غفلت و سُستی و وہم و نیند وغیرہ مین پھنسا دیتا ہے۔ خلاصہ
یہ کہ جو گُن جسم مین بڑھ جاتا ہے وہ دوسرے گُنون کو کمزور کر کے اپنی
خاصیت کو ظاہر کرتا ہے ٭

ٹیکا۔ جس۔ رجوگُن۔ تمشچہ۔ اور تموگُن۔ اپ۔ بھی۔ بھُوِہ۔ پھر۔ ستوم۔ ستوگُن
ابھوت۔ ہوتا ہے۔ بھارت۔ اے ارجن۔ رَج ستوم تمشچیو۔ ستوگن اور تموگن کے
مغلوب ہونے سے رجوگُن ہوتا ہے۔ تمہ ستوم رَجس تتھا۔ ویسے ہی تموگن ست
اور رج کو دبا دیتا ہے ٭

सर्व्व द्वारेषु देहेस्मिन प्रकाश उपजायते। ज्ञानं य
दा तदा विद्याद्वि वृद्ध सत्वमित्युत ॥ ११॥

۱۱۔ جب سب دروازون مین اس جسم کے گیان کی روشنی پیدا ہووے
تب ستوگُن کی ترقی چاہیے۔ جب اس جسم کے سب دروازون مین یعنی
کان آنکھ وغیرہ کی قوتین صحیح ہووین اور ہر ایک خواہش کے محسوسات
فی نفس الامر جیسے چاہیے ظاہر ہووین یہ علامت ستوگن کی ترقی کی
ہے اور اُٹ بعضی بھی یعنی فائدہ و راحت و خوشی وغیرہ بھی دلیل
ستوگن کے بڑھنے کی ہے ٭

ٹیکا۔ سَرب دوارِش۔ سب دروازون مین۔ دیہے اسمن۔ اس جسم مین۔
پرکاش اپجایتے۔ روشنی پیدا ہوتی ہے۔ گیانم۔ جب گیان۔ تدا ودیات
اُسوقت جاننا چاہیے۔ بردھم۔ ترقی۔ ستوم ات۔ ستوگن کی۔

اُت - بمعنی نیز یعنی بھی ✣

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा। रज
स्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२॥

۱۲ - طمع اور حرص اور کاموں کی ابتدا اور ترقی کی خواہش یہ سب رجوگن کی ترقی سے ہوتی ہے اے راجہ بھرت کے فرزند رشید ✣

ٹیکا - لوبھ - یعنی باوجود آمدنی و دولت کے ہمیشہ اُسکی ترقی چاہنا - پربرت - دُنیا کے کاموں میں دل لگانا و مصروف رہنا - آرنبھ - دنیاوی کاموں کا شروع کرنا - کرنمام - کاموں کا - اشمہ - یہ ہے کہ بعد اس کام کے یہ کام کرینگے اور اُسکے بعد وہ تیسرا کام اسی طرح ہمیشہ خواہش کا بڑھانا - اسپرہا - کسی کے مال یا حشمت و عزت کو دیکھکر خواہش کرنا کہ بھلے یا بُرے طور سے جیسے ملے ییلیجے - رجسیہ - رجوگن سے - ایتان - اتنے - جاینتے پیدا ہوتے ہیں - ببردھے - ترقی ہونے سے - بھرت ارشبھہ - اے بھرت کے فرزند ارجمند ✣

अप्रकाशो प्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च॥ तमस्ये
तानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३॥

۱۳ - عقل کی تیرگی اور بے توجہی اور غفلت اور نسیان یہ سب تموگن کی ترقی سے پیدا ہوتی ہیں اے راجہ کرُو کی اولاد ✣

ٹیکا - اپرکاشو - نیک و بد کی تمیز نہ رہنا - اپربرتہ - بے توجہی و کاہلی - پرماد - جو کام کہ لائق کرنے کے ہے اُسکا دھیان نہ رکھنا - مُوہ - جھوٹی سمجھ و نسیان و غفلت ایوچہ - یہی باتیں - تمسیہ - تموگن کی - ایتان - اتنی باتیں - جاینتے - ہوتی ہیں - ببردھے - ترقی ہونے سے - کرُنندن - اے راجہ کرُو کی اولاد -

यदासत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत्। तदोत्त
मविदां लोकानमलान् प्रतिपद्यते ॥ १४॥

۱۴-جب ستوگُن بڑھتا ہے تو جسم والا مرنے کے بعد مقامات حق شناسی کو
جو اعلیٰ و نورانی ہے پہونچتا ہے +

ٹیکا-یدا-جب-سَتوے-پرورِدھے تو-ستوگن بڑھتا ہے-پرلیم یات-موت
پاتے ہین-دیہہ بھرت-صاحب جسم-تدا-اُسوقت-اتم بدان لوکان-حق
شناسی کے مقاموں ہین-املان-مکان نورانی ہین-پرپدیتے-فائز ہوتے
ہین-اُتم لوگ جہان ہرنیہ گربھ کے اُپاسک جاتے ہین-خلاصہ یہ کہ اگر ستوگُن
کی ترقی کے وقت ہین یہ شخص ترک قالب کرے تو ستّ لوک وغیرہ ہین جاتا ہے

रजसि प्रलयं गत्वा कर्म्म संगिषु जायते। तथाप्र
लीनस्तमसि मूढ योनिषु जायते ॥ १५॥

۱۵-رجوگُن کے وقت ہین مرکر کرم کرنے والے آدمیون ہین پیدا ہوتا ہے
ویسے ہی تموگُن کے وقت ہین مرنے سے مُوڑھ جون یعنی درخت وحیوانات
وحشرات وپرندون ہین پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا-رجس-رجوگُن کی حالت ہین-پرلیم گتوا-جسم کو چھوڑکر-کرم سنگے کو-
کرم کرنے والون ہین یعنی انسان کے جسم ہین-جایتے-پیدا ہوتا ہے-اُسمین
بھی اگر رجوگُن اچھّی نیت کا مثل باغ وتالاب وشوالہ وپل ودھرم شالہ وغیرہ کے
بنانے کا خیال رہا تو اچھا جسم اور برن پاتا ہے اور اگر شہوت نفسانی وعداوت وغضب
کے تصوّر کی حالت ہین جان نکلی تو ناقص جسم وناقص برن ملتا ہے-تتھا-ویسے
ہی-پرلی نس تمس-تموگُن ہین مرے تو-مُوڑھ جونِکھ-درخت وحیوانات
وحشرات وپرندون کی صورتون ہین-جایتے-پیدا ہوتا ہے-اسمین بھی

موافق زیادتی و کمی تموگن کے اچھا بڑا جسم ملتا ہے ÷

कर्म्मणः सुकृतस्याहुः सात्विकंनिर्म्मलं फलम्।
रजसस्तुफलं दुःखमज्ञानंतमसः फलम् ॥१६॥

۱۶- ستوگن کے نیک اعمالون کے نتیجہ کو ساتوک اور نرمل یعنی لطیف و شفاف کہتے ہین اور رجوگن کا ثمرہ تکلیف اور تموگن کا نتیجہ جہالت ہے ÷

ٹیکا- کرمنہ سُکرتسیہ- ستوگن کے کرم یعنی دھرم کا پھل- ساتوکم- یعنی آسائش و جمعیت خاطر- نرملم پھلم- صاف نتیجہ- یعنی رجوگن اور تموگن سے مُبرّا چونکہ رجوگن کے کامون مین گناہ و ثواب ملا رہتا ہے اس لیے فرمایا کہ ستوگن کا پھل نرمل ہے- رجسبت پھلم دُکھم- رجوگن کا نتیجہ تکلیف ہے کیونکہ اسمین راحت کم اور رنج زیادہ ہے لہذا اُسکو رنج ہی قرار دیتے ہین- اگیانم تمسہ پھلم- اگیان یعنی جہالت و نیند و نسیان وغیرہ تموگن کا ثمرہ ہے ایہہ- کہا ہے- بعضون کو کوشش کرنے سے ستوگن کی ترقی ہوتی ہے اور بعضون کو بالطبع ستوگن زیادہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انھون نے پہلے جنم مین کوشش کی ہے اسی طرح پر رجوگن و تموگن کو بھی سمجھنا چاہیے ÷

सत्वात्संजायतेज्ञानंरजसोलोभएवच। प्रमाद
मोहोतमसोभवतो: ज्ञानमेवच ॥१७॥

۱۷- ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے رجوگن سے طمع اور خواہش ہوتی ہے تموگن سے انانیت و غفلت پیدا ہوتی ہے اور جہالت بھی ÷

ٹیکا- ستوات سنجایتے گیانم- ستوگن سے گیان یعنے علم اعلیٰ و عقل لطیف پیدا ہوتی ہے- رجسو لوبھ ایوچہ- اور رجوگن سے طمع و

[حر]ص وشہوت لذت کی پیدا ہوتی ہے۔ پرماد موہو تمشو۔ غرور وغفلت
[تمو]گن سے۔ بھوتو گیان ہیو بچھ۔ اور جہالت وبے تمیزی بھی +

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः। ज[घ]
न्यगुणवृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः॥ १८॥

۱۔ ستوگنی لوگ مقام اعلیٰ اور درجہ بلند کو پاتے ہین اور رجوگن والے
[ا]وسط درجہ مین رہتے ہین اور تموگن والے درجۂ اسفل مین جاتے ہین +

[ٹ]یکا۔ اُوردھم۔ درجۂ اعلیٰ یعنی ستّ لوک وسورگ لوگ وغیرہ مین گچھنت
[جا]تے ہین۔ ستوشتھا۔ ستوگن مین رہنے والے۔ مدّھے۔ اوسط مین یعنی
[اجس]امہ انسانی مین۔ تشتھتے۔ مقام کرتے ہین۔ راجسا۔ رجوگنی لوگ۔
[ج]گھنیہ گن برشتھا۔ اخیر گن کی عادت والے یعنی تموگنی۔ لوگ
[ا]دھو گچھنت۔ اسفل مقام کو جاتے ہین۔ تامسا۔ تموگنی۔ اسفل یعنی حیوانات
[و]پرند وحشرات الارض کا جسم پاتے ہین +
[خلا]صہ یہ کہ ستوگنی خوشحال ومطمئن اور رجوگنی کچھ راحت اور کچھ رنج مین
[ا]ور تموگنی بالکل تکلیف ہی مین رہتے ہین +

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति। गुणे
भ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति॥ १९॥

۱۹۔ جب دیکھنے والا گنون کے سوا اور کو فاعل فعل نہین دیکھتا اور جو آتما
[ک]و کہ صفات یعنی رجوگن تموگن ستوگن وغیرہ سے منزہ ہے اُسکو جانتا ہے
[و]ہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے +

[ٹ]یکا۔ نانیم۔ نہین غیر کو۔ گنیبھیہ کرتارم۔ گنون کے سوا فاعل فعل یدا۔ جب۔
[در]شٹا۔ دیکھنے والا۔ انپشیت۔ دیکھتا ہے۔ گنیبھیشچہ پرم بیت۔ گنون سے

جدا آتما کو جانتا ہے - مد بھاوم - میرے بھاو یعنی درجہ کو - سو دہگچھت - وہ پہونچتا ہے - خلاصہ یہ کہ جب اہل نظر بدیدہ غور سوا ے صفات کے دوسرے کو فاعل فعل نہین جانتا ہے اور ذات کو صفات سے منزہ جانتا ہے وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے یعنی برہم ہو جاتا ہے +

गुणानेतानतीत्यत्रीन्देही देहसमुद्भवान् । जन्ममृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृतमश्नुते ॥२०॥

۲۰- جو شخص ان صفات سہ گانہ سے کہ انسان کے جسم سے پیدا ہوتی ہین علیحدہ ہو جاتا ہے وہ پیدا ہونے اور مرنے اور بڑھاپے کے دکھون سے چھوٹ کر حیات جاوید پاتا ہے +

ٹیکا - گنان ایتان - ان گنون سے - اتیتہ علیحدہ ہوکر - ترین تینون - دیہی صاحب جسم یعنی انسان کے - دیہہ سمدبھوان - جسم سے پیدا ہوئے - جنم پیدائش اور موت - جرا - بڑھاپے کے - دکھیہ - دکھون سے - بمکتہ - چھوٹ کر امرت مشنتے - ابحیات کو پاتا ہے - امرت کے تین معنی ہین اول مکت دوم ہمار اروپ سوم برہمانند - جو کہ لازوال ہے +

अर्जुनउवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन्गुणानेतानतीतो भवतिप्रभो । किमाचारः कथञ्चैतांस्त्रीनगुणानतिवर्त्तते ॥२१॥

۲۱ - ارجن نے پوچھا کہ اے پربھو یعنی قادر مطلق کن نشانون سے ان تینون گنون سے علیحدہ ہوا معلوم ہوتا ہے اور انکا کیا طریقہ ہے اور کس تدبیر سے ان تینون گنون سے بری ہو جاتا ہے +

ٹیکا - کیر لنگیر - کن نشانون سے - ترین گنا ینتان - ان تینون گنون سے

اتیتو بھوت۔ علیحدہ ہوتا ہے۔ پربھو۔ اے قادر مطلق۔ کم آچارہ۔ کیا چال چلن اور دستور ہے۔ کتھم چہ ایتان۔ اور کسطرح۔ ترین گنان۔ تینون گنون سے۔ ورتتے۔ چھوٹ جاتا ہے۔ ارجن نے تین سوال کیے۔ اول علامت۔ دوم اخلاق۔ سوم تدبیر حصول رتبہ ✣

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशञ्च प्रवृत्तिञ्च मोहमेव च पा
ण्डव। न द्वेष्टि सम्प्रवृत्तानि न निवृत्तानि काङ्क्षति ॥२२॥

۲۲۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے راجہ پانڈ کے فرزند گیان یا کرم دنیاوی یا غفلت جو کچھ ظہور مین آوے اُنسے خوش و ناخوش نہ ہووے اور جو جاتا رہے اُسکی تمنّا نہ رکھے ✣

ٹیکا۔ پرکاش۔ روشنی یعنی حواسون کی قوتون کا صحیح و معتدل ہونا اور نیک کامون مین متوجہ رہنا یہ ستوگن کا فعل ہے۔ پربرتم چہ۔ اور مصروفی دُنیا کامون مین یہ عمل رجوگن کا ہے۔ موہ ایوچہ پانڈو۔ اور غفلت ہے اے پانڈو کی اولاد اور یہ غفلت اور توہم عمل تموگن کا ہے۔ نہ دویشٹ۔ نہ ناخوش ہوتا ہے۔ سمپربرتان۔ حاصل ہونے سے۔ نہ نبرتان کانکشت۔ نہ دفع ہوون کی خواہش کرتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ جو گنون سے علیحدہ ہے وہ کچھ نیک کام کرنے سے مثل عبادت وخیرات وغیرہ کے خوش ہوتا ہے اور نہ دُنیاداری کے امور یا غفلت یا توہم و تفکر کے پیش آنے سے ناخوش ہوتا ہے اگرچہ یہ صفات کے افعال اپنی اوقات پر ظاہر ہووین لیکن جو گناتیت ہے وہ حصول مطلوب سے راضی و فقدان مرغوب سے ملول نہین ہوتا دونون باتون کو مثل خواب کے غلط سمجھتا ہے ✣

उदासीनवदासीनो गुणैर्यो न विचाल्यते। गुणाय

वर्त्तन्त इत्येव योऽवतिष्ठति नेङ्गते ॥२३॥

۲۳- بے تعلق کی طرح بیٹھا رہے اور جسکو صفات متحرک نہ کر سکین یہ صفات اپنا کام کرتی ہین ایسا سمجھکر اپنے قرار سے متجاوز نہ ہو۔

یہ دوسرے سوال کا جواب ہے کہ اُداسین یعنی بے واسطہ محض کے طور پر نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت اسطرح رہ کر صفات کی حرکتوں سے متجاوز نہ ہووے اور سمجھے کہ یہ سب کام اندریوں یعنی حواسوں کے ہین کچھ آتما سے تعلق نہین ہے اس فہم پر قائم کسی لذت کی طرف مائل اور کسی شے مین وابستہ نہ ہو یہی چال چلن گنااتیت کی ہے ✣

ٹیکا- اُداسین وت- مثل بے تعلق اور آزاد- آسین بیٹھا رہے- گنیر یو- گنون سے جو- نہ بچالیے- نہ متحرک کر سکے- گنا ورتنت اِت- گن اپنے کام کرتے ہین اِیوم- اسطرح- یو ورتشٹھت- اپنے قرار سے- نینگتے- متجاوز نہین ہوتا- یعنی مستقیم العقل رہتا ہے ✣

सम दुःख सुखस्स्वस्थः समलोष्टाश्मकाञ्चनः ।
तुल्य प्रियाप्रियो धीरस्तुल्य निन्दात्मसंस्तुतिः ॥२४॥

۲۴- دکھ سکھ کو برابر جان کر اپنے آپ مین قیام رکھے اور لوہا اور پتھر اور اور سونے کو برابر جانے اور بھلا اور برا اور مذمت اور تعریف اور دوست اور دشمن جس عاقل کو برابر ہو ✣

ٹیکا- سم دکھ سکھ- رنج و راحت برابر- سوستھ- اپنے آپ مین قائم رہے- سم- برابر- لوشٹ- لوہا- اشم- پتھر- کانچنہ- سونا تلیہ- برابر- پریہ اپریہ- دوست و دشمن- دھیر- مستقل مزاج یعنی عاقل ہو- تلیہ- برابر- نندا تم- اپنی مذمت- سنستتہ- اور تعریف- دھیر یعنی عاقل کہنے سے یہ

مُدعا ہے کہ لڑکے بھی دوست اور دشمن اور نیک اور بد کو نہین خیال کرتے
اور مجنون کو بھی اِن سب باتون کی تمیز نہین ہوتی تو ایسا مساوات کا سمجھنا
مقصود نہین ہے بلکہ عاقل اور عالم ہو کر جب نیک اور بد اور
دوست اور دشمن کو برابر سمجھے اور آتما کے تصور مین قائم رہے تو
وہ سمدرشی ہے *

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्योमित्रारिपक्षयोः।
सर्व्वारम्भपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते॥ २५॥

۲۵ - عزت اور ذلت کو یکسان اور دوست و دشمن کی جانبداری برابر
کل باتون کے تردّد کا تارک ایسے لوگون کو گُنون سے جدا کہتے ہین *
ٹیکا - مان - قدر و عزت - اپمان - بیقدری و ذلت - یو - دونون - تلیہ -
مساوی - متر - دوست - ار - دشمن - پکشیو - دونون کی طرفداری - سرب آرمبھ -
سوا ے غذا کے کہ قیام جسم اُسپر منحصر ہے سب کامون کے تردد کا - پرتیاگی
تارک - گناتیتا - گُنون سے جدا - سرا چیتے - اُسکو کہتے ہین *

मांचयोःव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते। सगुणा
न्समतीत्यैतान् ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ २६

۲۶ - جو کوئی صدق عقیدت سے بھگت جوگ کے ساتھ میری طاعت کرتا ہے
وہ اِن گُنون سے جُدا ہو کر برہم ہونے کے سزاوار ہے - یہ تیسرے سوال کا
جواب ہے یعنی تدبیر گناتیت ہونے کے بتلاتے ہین *
ٹیکا - مام چہ یہ - اور جو مجھے - اسیجارین - یعنی بارھوین ادھیاے مین
جیساکہ صدق ارادت کا بیان ہے ویسے سچّے اعتقاد سے - بھگت جوگے نہ
محبت کے ساتھ یکدل ہونے سے - سیوتے - ہر وقت ہمیشہ تصور کرتا ہے

سگناں سمتیت اتیاں - وہ اِن گنوں سے جُدا ہو کر - برہم بھویائے کلپتے - برہم ہونے کے لائق ہوتا ہے -

خلاصہ یہ کہ پرمیشور کا سچے اعتقاد سے ہمیشہ ہر وقت دھیان کرنا ہی گناتیت ہونے کی تدبیر ہے +

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च। शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

۲۷ - بالتحقیق برہم کے رہنے کی جگہ مین ہوں اور باقی اور بے زوال اور بے نہایت یعنی سُندر روپ دھرم اور سُرور جاوید مین ہوں +

ٹیکا - برہمنو - برہم کا - ہ - نشچے کر کے یعنی بالتحقیق - پرتشٹھا ہم - جائے قیام مین ہوں یعنی برہم کا مسکن خنکورام کرشن بشن ہرنیہ گربھ وغیرہ کہتے ہین اُنکے ظہور کا مبدع مین ہوں جیسے سُورج روشنی کا مظہر و مبدع ہے - امرتسیہ - یعنی بے زوال مُکت کا - اویئسیہ چہ - باقی و ولازوال کا - شاسوتسیہ چہ اور قدیم کا - دھرمسیہ - بید کے کے حلم کا +

سکھسیہ ایکانت کسیہ چہ - یعنے سُرور جاوید ان سب کا مظہر و مبدع مین ہی ہوں +

خلاصہ یہ کہ جو لوگ نرگن برہم کو اور دھرم یعنی بید کے اصل مدعا کو اور اور پرانند یعنی سرور محض کو نہین جانتے ہین اور وہ رات دن میرے یعنی سگن برہم کی دمثل رام اوتار و کرشن اوتار و غیرہ اوتاروں کی) اُپاسنا اور بھجن کرتے ہین وہ بھی ضرور ہی برہم مین مل جاتے ہین اور اُنکو برہم گیان بھی حاصل ہو جاتا ہے -

یعنی نرگن اور سگن دونوں کی اُپاسنا کرنے سے مُکت پد وی
حاصل ہو جاتی ہے +

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुन सम्वादे त्रिगुण विभाग
योगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

تمام ہوا چودھواں ادھیائے ترگن بِبھاگ جوگ نام

آغاز اَدھیاے پانزدہم

श्री भगवानुवाच ॥ ऊर्द्ध्वमूलमधःशाखमश्वत्थं प्राहुरव्ययम् । छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेदवित् ॥ १ ॥

۱-اُوپر جڑ اور نیچے ڈالیان اور بے ثبات اور بے زوال جسکو کہتے ہین اور بید کی رِچا جسکی پتیان ہین اُسکو جو جانتا ہے وہی بید کا جاننے والا ہے۔ اِس عالم کو درخت سے تشبیہ دے کر فرماتے ہین کہ اُوپر کی طرف اُسکی جڑ ہے یعنی ذات بحت جو سب سے برتر ہے وہ بمنزلہ جڑ کے ہے اور نیچے ڈالیان یعنی برہما بشن شِو وغیرہ جنکا درجہ برہم سے نیچے ہے وہ بمنزلہ ڈالیون کے ہین +

ٹیکا-شری بھگوان کہتے ہین کہ-اُوردھ-اُوپر-مُول-جڑ-اَدھ-نیچے-شاکھا شاخ-اَشوتّھم-بے ثبات یعنی جسکا قیام کلھ تک قابل اعتماد کے نہ ہو-پراہُہ-کہا جاتا ہے-ابیئم-بے زوال-اگرچہ یہ عالم فانی ہے لیکن بسبب دور و تسلسل کے ایک کی فنا سے دوسرے کی پیدائش ہوتی ہے جیسے گھر کے ٹوٹنے سے ٹھیکرون کی پیدائش ہوتی ہے اور مثل پانی دریاے روان کے کہ بہا جاتا ہے لیکن بے نقصان معلوم ہوتا ہے اِسی طرح اگرچہ سب لوگ مرتے جاتے ہین مگر دُنیا اُسی طرح قائم ہے-چھنداںسِ بید کی رِچا-یسیہ-جسکے-پرنان-پتے ہین-یعنے بید کے حکم کے مطابق ستوگنی وغیرہ اعمال کے نیچے اُسکے پتّون کا سایہ ہے ایسے درخت کا کاٹنا بغیر آتم گیان کے نہین ہو سکتا-یَستم بید-جو اُسکو جانتا ہے-

سہ بید بٹ - وہ بید کا جاننے والا ہے ہے دوسرے معنی یہ کہ یہ تشبیہ بید
ہین مندرج ہے کہ برہم جسکی جڑ اور مہت تتو اور اہنکار اور پنج تماترا یعنے
سامعہ باصرہ ذائقہ شامہ لامسہ یہی ڈالیان ہین اور کان آنکھ ناک زبان جسکے
ثمر یعنی گُن ہین ایسا جو درخت ہے سو ابیہ یعنی ہمیشہ ہے جو بغیر آرہ معرفت کے
کاٹا نہین جاتا چونکہ بدون کام کے اس جنم مرن کے موقوفی نہین ہوتی اس لیے
اسکو بے زوال کہتے ہین +

अधश्चोर्द्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः। अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मानुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥२॥

۲- نیچے اور اوپر جسکی ڈالیان پھیلی ہین اس عالم ناسوت مین کرم سے بندھی ہین-
ٹیکا - ادھشچہ - اور نیچے - اُورڈھم - اوپر - پرسرتا - پھیلی ہین - تسیہ ساکھا -
اُسکی ڈالیان - گن پربردھا - گنون سے بڑھی ہین - بشے پربالاہ - لذات
سے مستحکم ہوئی - ادھشچہ - اور نیچے - مولان - جڑین - اُن پچھے - سنتتان
کرمانُ بندھینی منکھ لوکے - کرم سے بندھی ہین منکھیہ لوک مین - نیچے
کی ڈالیان ناقص خلقت مثل بہائم وحشرات الارض اور اوپر کی ڈالیان
کامل خلقت دیوتا جچھ وغیرہ اور انسان نیک سیرت رکھنے سے مراد ہے
اور ستوگن وغیرہ صفات سہ گانہ بجائے پانی کے ہین جن سے پرورش
پاکر ڈالیان بڑھتی ہین اور پنج بتماترا شبد اسپرش روپ رس گندھ اور بید و
شاستر کے احکام بمنزلہ شگوفہ کے ہین اور پشو سب کی جڑ ہین - دوسرے
معنی شبہہ باسنا یعنی نیک نیتی اوپر یعنی درجہ اعلی کی ڈالی اور اشبھ باسنا
نیچے یعنی درجہ اسفل کی ڈالی اور نیچے کی جڑین الفت و عداوت و

ولذات وغیرہ جن سے یہ درخت مضبوط ہو رہا ہے اور کرم یعنی عمل جو اِن تینون سے صادر ہوتے ہین اُن ڈالیون کے پھل ہونے کے بعد انسان کا جسم ملتا ہے ❊

नरूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रति
ष्ठा अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्वा ॥३॥
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्त
न्ति भूयः। तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः
प्रसृता पुराणी ॥४॥

۳ و ۴ - نہ صورت اُسکی یہان نظر آتی ہے اور نہ ابتدا نہ انتہا نہ وسط یہ درخت نہایت قوی الاصل ہے بے تعلقی کے مضبوط حربہ سے کاٹ کر ❊

ٹیکا - نہ رُوپم اَسیہ اِیہہ - نہ صورت اُسکی یہان - تتھوپ لبھیتے - ویسی ہی ملتی ہے - نہ انتو نچہ آدہر - نہ انتہا اور نہ ابتدا - نہ چہ سمپرتشٹھا - اور نہ اُسکا قیام جانا جاتا ہے - اشوتھم ایئنم - اس بے ثبات کو - سبرُوڑھ مولم - جو جڑ مضبوط ہے - اسنگ ششترین - بے تعلقی کے حربہ سے - ڈرڑھین - مضبوط سے - چھتوا - کاٹ کر - بعد حصول بے تعلقی کے تت پد یعنی رتبہ ذات بحت تلاش کرنا چاہیے جس درجہ کو پہونچ کر دنیا مین نہین آتے اُسی آد پُرش کی پناہ مین رہنا چاہیے کہ جس سے یہ قدیم آفرینش پھیلی ہے ❊

ٹیکا - یہ دو شلوک قطعہ بند ہین جیسا کہ کہا گیا کہ اس درخت کی جڑ اوپر اور ڈالیان نیچے ہین ایسی صورت اس عالم کی نظر نہین آتی ہے کیونکہ مثل سراب و عالم خواب کے غلط محض ہے اُسکی ابتدا اور انتہا اور درمیان معلوم نہین کہ کب سے ہے

اور کب تک رہے گا۔ اور یہ بھی معلوم نہین ہوتا کہ اسکا قیام کیونکر ہے سو اِس
درخت کو بیراگ کے آبدار حربہ سے خواہ بنظر تحقیق و غور کامل کے آبدار حربہ
سے قطع کرکے بعد اُسکے تت پد یعنی بشن پد کو بید انت کے بچار و شرون
و منن و ند دھیا سن وغیرہ کے طریق سے چلنا ہیے کہ جس مقام مین جا کر پھر
بازگشت نہین ہوتی اُسی ذات قدیم کی پناہ مین جانا چاہیے کہ جس سے
یہ عالم قدیم ظہور پاتا ہے +

निर्मानमोहाजितसंगदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः। द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥५॥

۵ - بے نفس و بے توہم و تعلق کے عیوب پر غالب ہوکر آتم گیان یعنی علم
عرفان مین معروف اور خواہشون کو دور کرنے والے اور رنج و راحت
سے چھوٹے ہوے ایسے عاقل کامل درجۂ بے زوال پر پہونچتے ہین +
ٹیکا - نرمان - بے نفسانیت - مُوہ - غفلت و توہم - جت سنگ دوش
زن و فرزند کی الفت و رنج و راحت و ذلت و عزت کے خیالات پر غالب
آنا - اُدھیاتم نتیا - پرماتما کے دھیان مین معروف خواہ آتم گیان مین دل بستہ
بنبرت کاما - آرزو کا نفی ہونا - دوند پر نکتا - دوند یعنی متغائرت سے چھوٹے
ہوے اور سرد و گرم و رنج و راحت و حرمت و ذلت سے بری - سُکھ دُکھ
سنگیہ - سُکھ دُکھ کی خواہش سے - گچھنت - جاتے ہین - اموڑھ - بید انت
شاستر کے مطابق علم عرفان سے واقف - پدم - درجہ - ابئیم -
لازوال - تد - وہ +

न तद्भासयते सूर्यो न शशाङ्को न पावकः। यद्गत्वा

न निवर्त्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६॥

۶-جہان سورج اور چاند اور آگ کی روشنی نہین پہونچتی اور جہان سے جاکر
بازگشت نہین ہوتی وہ میرا عالی مقام ہے +

ٹیکا- نہ تدبھاسیتے - نہ اُسکو روشن کرتا ہے- سُوریو - آفتاب - نہ ششانکو نہ
پاوک - نہ چندرما اور نہ آگ - یدگتوا - جہان جاکر - نہ نِبرتنتے - پھر نہین آتے -
تد دھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے -

یعنی میرے عالی مقام کو سورج اور چاند اور آگ کہ یہی روشنی کے باعث
ہین روشن نہین کرسکتے کیونکہ اُنکی رسائی نہین ہے اس لیے کہ یہ سب مایا سے
پیدا ہوے ہین اور وہ مقام مایا سے علٰحدہ ہے وہ مقام میرا خود مین نور ہے
اور جوگی لوگ وہان پہونچ کر پھر دنیا مین نہین آتے +

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः । मन
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७॥

۷-میرے ہی جزو سے اس عالم ناسوت مین جیو قدیم کو پانچو مدرکات باطنی
یعنی سامعہ ذائقہ لامسہ باصرہ شامہ اور چھٹوان دل طبیعت مین مقیم ہو کر
کھینچتے ہین- یعنی اس عالم مین یہ جیو جو قدیم ہے سو میرا ہی پرتو ہے لیکن اُسکو
پانچوگیان اِندری مع دل پرکرت مین مقیم رہ کر کھینچ لیجاتی ہین +

ٹیکا- مَمیو انشو - میرے ہی جزو سے - جیولوکے - اس عالم انسانی مین -
جیو بھوتہ - تمام جیو - سناتنہ - قدیم - مَنہ - دل -
کھشٹو اندریان - چھٹو اِندریان - پرکرت استھان - پرکرت مین مقیم رہکر
کرکھت - بحالت خواب وبیداری کے اپنی اپنی لذات کی طرف
کھینچ لیجاتی ہین -

शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः । गृहीत्वै तानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ॥ ८ ॥

۸ - جب ایشور یعنی جیو آتما جسم کو پاتا ہے اور جب چھوڑتا ہے اِن اِندریوں کو ساتھ لے کر جاتا ہے جیسے ہوا پھولوں سے خوشبو کو لیجاتی ہے یعنی یہ جیو سامعہ باصرہ لامسہ شامہ ذائقہ و دل کے وسیلے سے لذتوں کو اُٹھاتا ہے اور جب ایک جسم چھوڑکر دوسرے جسم مین جاتا ہے تو ان حواسوں کو اپنے ساتھ لیے جاتا ہے جیسے ہوا پھولوں سے خوشبو کو لیجاتی ہے ؎

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च । अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ॥ ९ ॥

۹ - کان آنکھ جلد بدن زبان ناک دل کے ذریعہ سے لذتوں کو اُٹھاتا ہے - ایکا - شرُوترم - کان - چکشُو - آنکھ - اسپرشنم چہ - اور جلد بدن - رسنم زبان - گھران - ناک - ایو چہ - ہی سے - ادھشٹھائے منشچایم - اِس دل کے ذریعہ سے - بکھیان اپ سیوتے - لذتوں کو حاصل کرتا ہے ؎

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् । विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः ॥ १० ॥

۱۰ - ایک جسم چھوڑکر دوسرے جسم مین جاتے ہوے اور جسم مین مقیم رہتے ہوے اور حظ اُٹھاتے ہوے مع گُنون کے نادان نہین دیکھتے اور گیانی گیان کی آنکھون سے دیکھتے ہین - یعنی اِس جیو کو ہر چہار حالات مذکورہ بالا مین نادان لوگ جو لذتون کے مزہ مین غرق ہین وہ نہین دیکھتے بلکہ براہ نفسانیت اپنے تئین جسم سمجھکر لذات سے عیش اُٹھانے والا

جانتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ جسم بعد مرنے کے ویسا ہی بنا رہتا ہے لیکن لذت
اور رنج اُسکو نہین ہوتا تو در حقیقت لذات کا اُٹھانے والا جیو آتما ہے جسم
نہین اور ثابت ہے کہ یہ شخص تمام جسم کے اعضا کو اپنے ساتھ نسبت دے کے
کہتا ہے کہ ہماری آنکھ زبان وغیرہ بھلی ہے یا بُری ہے اور ہمارا بدن موٹا یا دُبلا
ہے تو صاف واضح ہے کہ یہ شخص جسم کا مالک دوسری شے ہے نہ خود جسم
ہے اگر خود جسم ہوتا تو کہتا کہ ہم جسم موٹے پتلے ہین یا ہم آنکھ زبان کہتے ہین۔
ٹیکا ۔ اُت کرانتم ۔ چھوڑتے ہوے ۔ استھتم ۔ مقیم رہتے ہوے ۔ باپ ۔ یا ۔
بھنجانم یا ۔ لذت اُٹھاتے ہوے ۔ گُنا توم ۔ گنُون کے ساتھ ۔ بموڑھا نا اُن
پشیت ۔ نادان نہین دیکھتے ۔ پشینت ۔ دیکھتے ہین ۔ گیان چکشش
کھا ۔ گیان کی نظر سے ۔ یعنی جو حقیقت بین اور آزاد ہین وہ بنظر غور
اسکو خوب جانتے ہین کہ لذات کا حاصل کرنے والا جسم نہین ہے
بلکہ جیو آتما ہے ✣

यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम् । य
तन्तोऽप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतसः ॥११॥

۱۱ ۔ اس جیو آتما کو جوگی لوگ سعی کرکے اپنے آپ مین مقیم دیکھتے ہین اور
نا فہم تیرہ باطن پیروی کرنے پر بھی نہین دیکھتے ✣
ٹیکا ۔ یتنتو ۔ کوشش کرکے یعنی دھیان دھارنا سمادھ وغیرہ کی پیروی
سے ۔ جوگنشچہ ۔ جوگی لوگ ۔ اینم ۔ اسکو یعنی آتما کو ۔ پشینت ۔ دیکھتے ہین
آتمنیہ ۔ آتما مین ۔ اوشتھتم ۔ مقیم ہوے ۔
یتنتو پیہ ۔ کوشش کرتے ہوے بھی ۔ اکرتاتمانو ۔ اس لفظ کے
دو معنی ہین اول سیاہ دل جنکے دل مین خواہشات دنیاوی وطمع

شہوت وحسد وغصہ وحرص وکینہ وغیرہ متمکن ہے دوم جنہون نے جگیہ دان
تپ وغیرہ نیک کام کرکے اپنے دل کو صاف نہیں کیا۔ نینم۔ نہیں اُسکو۔
پشینت۔ دیکھتے ہین۔ اچیتسّہ۔ فافہم موٹی عقل والے یعنی خیالات
دنیاوی رکھنے والے۔

خلاصہ یہ کہ جو دنیاوی خیالات چھوڑکر خودی سے علیحدہ ہونے کی کوشش کرتے
ہین وا پنے جسم مین آتما کو موجود دیکھتے ہین اور پندارخودی سے بھرے ہوئے سیاہ
دل کوشش جوگ ابھیاس کرنے پر بھی آتما کو نہین دیکھتے کیونکہ اُنکی عقل کسبب
پندار وجہل ہے ✣

यदादित्यगतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम्। यच्चन्द्रमसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम्॥ १२॥

۱۲۔ جو روشنی سورج کی تمام عالم کو منور کرتی ہے اور جو نور چاند اور آگ مین
ہے وہ میرا ہی نور سمجھو ✣

ٹیکا۔ ید۔ جو۔ آدتیہ گتم۔ سورج کے اندر۔ تیجو۔ روشنی۔ جگت بھاسیتے کھلم۔
اکھل یعنی تمام جگت کو روشن کرتی ہے۔ یت۔ جو۔ چندرمس۔ چاند مین یت
چہ۔ اور جو۔ اگنو۔ اگ مین۔ تت۔ وہ۔ تیجو۔ روشنی۔ ودھ۔ سمجھو۔
مامکم۔ میری ہے ✣

गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा। पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः॥ १३॥

۱۳۔ مین زمین کے پردہ مین گھسکر اپنی قوت سے تمام عالم کو اٹھاتا ہون اور
چاند کی شکل آبی بنکر تمام نباتات کو پرورش کرتا ہون طراوت ہوکر ✣

ٹیکا۔ گام۔ زمین۔ ودسے یعنی اندر یون مین۔ آشبہ چہ گھس کر یعنی نفوذ

۱۵ - مین سب کے دلون مین متمکن ہون مجھ ہی سے حافظہ اور علم اور فقدان
ان دونون کا ہے سب بیدون سے مین ہی لائق جاننے کے ہون بید انت
علم ذات کا مصنّف اور بید کا عالم بھی مین ہی ہون ❊

ٹیکا - سَربسیہ چہ - اور سب کے - اہم - مین - ہردے - دل مین
سَن نِبشو - متمکن - مَت اسمرت - مجھ ہی سے حافظہ - گیان - علم ذات - اپوہنم
چہ - اور فقدان ان دونون کا - بید لشچیہ - بیدون سے - سربھی - سب - اہمیو
مین ہی - بیدیو - جاننے کے لائق - بیدانت کرت - علم عرفان کا بانی - بید
بد یو چہ - بید کا عالم بھی - اہم - مین ہون - برہما سے لے کر چینٹی تک سب کے
دل مین انترجامی یعنی عالم الغیب ہو کر مین رہتا ہون اور اسمرت یعنی پہلی
سُنی دیکھی باتون کا حافظہ گیان مدرک اور مدرک کی ملاقات سے جو علم حاصل ہو
جیسے بکھیے اور اندریون کا سنجوگ کہتے ہین - اپوہن - حالت خوف غم و شہوت
و غضب مین عقل اور حافظہ کا سلب ہو جانا - خلاصہ یہ کہ مین ہی سب کے
دلون کا مقیم اور علم اور عقل اور حافظہ کا بخشنے والا اور گھٹانے والا ہون اور
بید انت کا مصنف اور عالم بید کا بھی مین ہون ❊

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च । क्षरः सर्वाणि भूतानि कूटस्थो ऽक्षर उच्यते ॥ १६ ॥

۱۶ - اس عالم مین دو پرش ہین ایک فانی دوسرا باقی فانی تمام عالم ہے اور
کوٹستھ یعنی قائم بالذات ولاتجنب جیو ہے ❊

ٹیکا - دو یعنی دو - بمو - اِس - پُرشو - پرش - لوکے عالم مین کشرشچہ - فانی اور
اکشر میو چہ - باقی - کشرہ - فانی - سربان - سب - بھوتان - کائنات -
کوٹستھو - قائم بالذات - اکشرم ایو چہ - اور بے زوال - پُر یعنی جسم

کر کے - چ - زائد ہے - بھونان - تمام عالم کو -

دھارایام - اُٹھاتا ہون یعنی قوت دیتا ہون جس سے نمو و حرکت کی طاقت ہو - اہم - ہین - اوجسا - اپنی طاقت سے - پُشنام - چ - اور پرورش کرتا ہون - اوکھدھہ ہُ - سب دواؤن کو - سُومُو بھُونوا - چاند ہوکر - رسا تمکم جسم آبی ہے ✣

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः। प्राणापानसमायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम्॥ १४॥

۱۴ - مین حرارت غریزی بنکر سب جاندارون کے جسم مین رہ کر پران (یعنی باہر آنے والی سانس) اور اپان (یعنی اندر جانے والی سانس) کے ساتھ چار دن قسم کی غذا کو ہضم کرتا ہون ✣

ٹیکا - اہم - مین - ویشوانر - آتش غریزی جو معدہ مین ہے اُسی کو جٹھراگن کہتے ہین - بھوتوا - بنکر - پران نام - جاندارون کے - دیہم - بدن کو - آشرتہ - تعلق کرکے پران اور پرآنے والا دم - اپان نیچے جانے والا دم - سمایکتہ - کے ساتھ ہوکر پچام - ہضم کرتا ہون - انم - غلہ کو - چتربدھم - چار قسم کو - غذا چار قسم کی ہوتی ہے - اول بھکش جسے دانت سے پیس کر کھاوین مثل روٹی پوری وغیرہ - دوم بھوجیہ جو بے وسیلہ دانت کے کھائی جاوے مثل شیر برنج و حلوا و فرنی و بالائی وغیرہ - سوم لیح جو صرف زبان سے چاٹ لیوین مانند رابڑی و چٹنی وغیرہ - چہارم چوشیہ جسکا شیرہ چوس لیا جاوے مثل اوکھ و آم وغیرہ ✣

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञानमपोहनं च। वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम्॥

اور پُرش جو جسم مین مقیم ہے جسے روح اور جیو کہتے ہین اور جیو کو جو کوٹستھ پربرہم کا عکس ہے یعنی باعث پندار خودی کے اپنے کو اُس سے جُدا مانتا ہے اور در حقیقت خود ذات خاص ہے اس لیے جیو کو بھی اکشر ولازوال فرمایا ہے اور اُپادھو یعنی قدرت کاملہ کے سبب سے روح قدیم کو بھی حادث کہا ہے اُسکو پُرش کہتے ہین - برہما سے لے کر ذرہ تک سب کشتر یعنی فانی ہے اور آتما اکشر یعنی بے زوال ہے کوٹستھ جیو جو مانند پہاڑ کے قائم بالذات ہے بعد فنا جسم کے بھی قائم رہتا ہے +

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः। यो लोकत्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः॥ १७॥

۱۷ - اُتم برتر پُرش محیط کل ان دونون سے علحدہ ہے جسکو پرماتما کہتے ہین اور تینون لوک مین محیط ہو کر پرورش کرتا ہے اور بے زوال ہے اور قدیم ہے در حقیقت آتما شُدھ سچدانند نربکار نت مُکت ہے دل اور زبان کے احاطہ سے باہر اور اثبات اور نفی و ساکن و متحرک و دُکھ و سُکھ وغیرہ کی اُسمین گنجائش نہین ہے وبا ایمہ اپنی قدرت کاملہ سے جملہ کائنات کا خالق و پرورش کنندہ ہے بھی اُپنت شکت مایا کی ہے +

ٹیکا - اُتمہ - برتر - پُرشہ - پُرش - تُونیہ - تو دوسرا ہے - پرماتمیت - پرماتما - اُداہرتہ - کہا گیا ہے - یُو - جُو - لوک ترے - تینون لوک مین - آ بشیہ - محیط ہو کر - بھرت - پرورش کرتا ہے - اَبیے - بے زوال - ایشورہ - مالک کُل -
جونکہ جیو آتما پرماتما کا جزو ہے لہذا محدود نظر آتا ہے اِس لیے پربرہم پرماتما کو نشان دیتے ہین کہ اُتم پُرش دوسرا ہے جو سب کائنات مین محیط ہے اور بیزوال اور قادر مطلق ہے +

यस्मात्क्षरमतीतोहमक्षरादपि चोत्तमः। अतोस्मि ल्लोके वेदे चप्रथितः पुरुषोत्तमः ॥१८॥

۱۸- چونکہ مین فانی سے منزہ اور باقی سے بھی برتر ہون اس لیے لوک اور بید مین پرشوتم کہاتا ہون +

ٹیکا- یسمات- جس سے- کشرم- فانی سے- اتیتوہم- منزّہ ہون- اکشرات- باقی سے- اپ چہ- بھی- اُتمہ- برتر- اتوسم- اس لیے مین ہون- لوکے- عالم مین- بیدے چہ- اور بید مین- پرتھتہ- مشہور- پرکھوتمہ- پرشوتم- فانی اور باقی دونون لفظ توصیفی متعلق زبان اور دل کے ہے پس جہان تک زبان اور دل احاطہ ہے وہ سب مایا ہے اور پربرہم تک دل اور زبان کی رسائی نہین اس لیے فرمایا کہ پرشوتم دونون سے یعنی باقی اور فانی سے منزّہ ہے +

यो मामेवमसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम्। ससर्व्वविद्भजति मांसर्व्व भावेन भारत ॥ १९॥

۱۹- جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ صاحب علم و یقین ہے اور وہی ہمہ دان بہمہ جہت مجھے بھجتا ہے اے بھارت +

ٹیکا- یومامیو- جو مجھ ہی کو- اسم موڑھ- بید انت و شاستر کے مطابق برہم گیانی- جانات- جانتا ہے- پرشوتمہ- سب سے برتر- سسرب بد- وہ ہمہ دان- بھجت مام- مجھے یاد کرتا ہے- سرب بھاوے نہ- سب بھاو یعنی دل و زبان و جسم سے یکسو ہو کر اور تمام عالم مین ایک مجھ ہی کو بہ یقین دیکھتا ہے- بھارت- اے ارجن +

एत गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयानघ। इतिबुध्वाबुद्धिमानस्यात्कृतकृत्यश्च भारत ॥२०॥

۲۰- نہایت راز مخفی شاستر کا مین نے کہا اے بیگناہ اسکو جاننے سے عاقل کامل ہوتا ہے اور سب کرنے کے کامون کو کرچکتا ہے اے ارجن +

ٹیکا - اِت - یہ گنج تمم - نہایت مخفی شاستر - اِدم اُکتم - یہ کہا - میا انگھ - مین نے اے بیگناہ - اِت - اسکو - بُدھوا - جان کر - بدھمان - سیات - عاقل کامل ہوتا ہے - کِرت کرتیشچہ - اور سب کردنی کرچکتا ہے بھارت - اے ارجن +

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे पुरुषोत्तमयोगो नाम पञ्चदशोऽध्यायः ॥१५॥

تمام ہوا پندرھوان ادھیاے پُرشوتّم جوگ نام

آغاز اَدّھیائے شانزدہم

श्रीभगवानुवाच॥ अभयंसत्वसंशुद्धिर्ज्ञान योग व्यवस्थितिः। दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्याय स्तप आर्जवम्॥ १॥

۱- ایمنی وصاف دلی وطریقہ عرفان مین استقامت وخیرات دنیا وحواسون
کو ضبط کرنا وجگیہ کرنا وبید پڑھنا وتپ یعنی ریاضت کرنا وصلح کل - اِس
اَدھیائے مین بہ بیان ہے کہ کون لائق عالی فہمی کے ہے اور کون نالائق ہے
اور کیا اُسکی پہچان ہے ÷

ٹیکا - ابھیم - شاستر کی ہدایت کی تعمیل مین مستعد ہوجانا اور اُسکی تکلیف ومحنت
سے خوف نہ کرنا یا اپنی اوقات بسر ہی ومعاش کا خطرہ نہ کرنا - ستو سن شُدّھ -
راست گوئی وصاف دلی گیان جوگ بیوستھتہ - اتم گیان کی سعی مین مداومت -
گیان یعنی مطابق شاستر کے آتما کا تصور - جوگ یعنی جمعیت خاطر آتما مین معروف
ہونا - بیوستھتہ - مداومت - دان - مال وجہ حلال بہ نیت خیر مستحق کو دینا - دَمشچہ
اور دم یعنی حواسون کو ضبط کرنا - جگیہ اگن ہوتر وغیرہ - سوادھیائے -
برہم جگیہ جو پانچ ہین - یعنی بیدپاٹھ - ہوم - مہمان نوازی - ترپن - بل بیشو
دیو - تپ - ریاضت جسمانی ونفسانی - جسمانی ریاضت مثل جاندراین
وغیرہ برت کے اور نفسانی ریاضت مثل پرانا یام وغیرہ کے - آرجوم -
کسی سے کجی نہ کرنا صلح کل رکھنا یہ دیوتون کی عادت ہے پس جو ایسی خصلت
رکھے اُسے دیوتا کہنا چاہیے ÷

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम्। दया

...तेजस्वी लोकुत्व माई वंहीरं चापलम् ॥२॥

۲- بے آزاری راست گوئی غصہ کا دور کرنا سخاوت جمعیت خاطر قناعت عیب پوشی بےغرضانہ ترحم عام ملائمت حیا بیہودہ حرکت نہ کرنا +

ٹیکا- اہنسا- کسی کو مطلق ایذا نہ دینا زبان سے یا ہاتھ پیرون سے یا دل سے- ستیم- جیسا دیکھنا یا جاننا ویسا ہی زبان پر لانا- اکرودھ- مطلب حاصل نہ ہونے پر بھی غصہ نہ کرنا- تیاگ- سخاوت و ترک ہمہ شے- شانت- جمعیت خاطر و تسکین دل- اپیشنم- کسی کا عیب نہ کہنا بلکہ چھپانا- دیا- ہر کسی کے رنج مین ترحم بےغرض مکافات کرنا- بھوتیش- تمام جہان پر- الولتوم- بے طمع و قانع- یعنی دوم با وجود قریب و میسر ہونے لذات کے اندریون کو مصروف نہ ہونے دینا- آردوم- ملائمت- ہری- بدنامی سے ڈرنا حیا کرنا- اچاپلم- بے ضرورت ہاتھ پیر زبان کو حرکت نہ دینا +

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता। भव न्ति सम्पदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥३॥

۳- دبدبہ عفو دلجمعی طہارت بے نفاقی کمال بے نفسی = لوازم خصائل ملکی خلقت کے ہین اے پانڈو +

ٹیکا- تیج دبدبہ و جلال- کشما- با وجود قدرت انتقام کے عفو تقصیر- دہرت رنج مین طبیعت کا برجا رہنا و نہ گھبرانا- شوچم- طہارت ظاہری مثل غسل و صفائی مکان و پوشاک- و صفائی باطن مثل بے طمع و بے شہوت و بے حسد و بغیر و نفسانیت کے رہنا- ادروہو- با وجود تکلیف پانے کے بھی کسی کا برا نچاہنا نہ... اتی مانتا- اپنی تعظیم اور عزت کی آرزو نہ رکھنا و تواضع و بے نفسی کرنا-

ونت - ہوتے ہین - سمپدم - دولت وخصلت - دَیوی - دیوتون کی - ابھجاتسیہ

و پیدا ہوے ہین - بھارت - اے بھرت کے فرزند - یعنی اے ارجن یہ خصلتین

دیوتون کی ہین +

दम्भो दर्पो भिमान श्च क्रोधः पारुष्य मेव च ।

अज्ञानं चाभि जातस्य पार्थ सम्पद् मासुरीम् ॥४॥

م - اظہار نکو کاری وغرور وپندار خودی وغصہ وسخت دلی ودُرشت گوئی

اگیان یعنی نیک وبد مین فرق نہ کرنا اے پارتھ یہ سب خصلتین اور

اسُرون کی ہین +

ٹیکا - دَمبھو - جو اپنے مین ذرہ کے برابر بھی ہنر ہو اُسکو فخریہ بار بار ایک

پہاڑ کے مانند بیان کرنا - دَرپو - دولت یا تحکم یا حشمت وجاہ کا غرور کرکے

یہ سمجھنا کہ ہمارے برابر کوئی نہین ہے - ابھمانشہ - اور خودداری یعنی اپنے سے

بزرگ وممتازون سے بھی عاجزی نہ کرنا - کرودھ - غصہ کرنا جس سے عقل جاتی

رہے - پارشیہ - سخت دلی - اگیانم چہ - اور نادانی - ابھجاتسیہ - پیدا ہوتے ہین

پارتھ - اے ارجن - سمپدم - خصلت ودولت - آسُری - اُسُر یعنی شیطان

کی ایسی ہے +

दैवी सम्पद् विमोक्षाय निबन्धायासुरी मता। मा

शुचः सम्पदं दैवीमभिजातोसि पाण्डव॥५॥

۵ - دیوتون کی خصلت رُستگاری کا واسطہ ہے اور آسُرون کی خصلت سبب

پابندی کا ہے اے ارجن تم فکر نہ کرو کیونکہ تمکو سیرت ملکی حاصل ہے +

ٹیکا - دَیوی سمپت - دیوتون کی خصلت - بموکشایہ - وسیلہ مُکت کا ہے

نبندھائے - ذریعہ پابندی یعنی دُنیا مین ناقص جسم پانے کا - آسُری متا -

اسُرون کا طریقہ - ماںشچہ - نہ اندیشہ کرو - سمپدم دیویم - خصلت مین دیوتون
کے - ابھجاتوس - تم پیدا ہوئے ہو - پانڈو - اے راجہ پانڈو کی اولاد -
یعنے ارجن +

द्वौ भूत सर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एव च । दैवो विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

۶ - اِس عالم مین دو طرح کی خلقت ہے نفوس رحمانی ونفوس شیطانی -
نفوس ملکی صفت تو مفصل کہی گئی اب نفوس شیطانی کی عادت اے
ارجن مجھ سے سُنو +

ٹیکا - دُو بھوت - دو قسم کی ہے - سرگے خلقت - لوکے اسمن - اس عالم
مین - دَیو - دیوتا - اسُر - شیطان - اسُر اور راچھس دونون ایک قسم کے ہین اور
صفات دونون کے قریب قریب ہین - اِئوچہ - یہی - دیوو - دیوتون کی - بستر شہ -
مفصل - پروکتہ - کہی گئی - آسُرم - راچھسون کی سیرت - پارتھ - ارجن - مے
مجھ سے - شرنُ - سُنو +

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः । न शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

۷ - مصروفی عقبیٰ و بے رغبتی دنیا کو اسُر خصال لوگ نہین جانتے اور طہارت
اور نیک چلنی اور راستی اُنکی نہین ہوتی - اِس اشلوک سے بارہ اشلوک
تک آسُری خصلت کا بیان ہے +

ٹیکا - پرورت - یعنی دھرم مین توجہ - نیرت - گناہ مین اور اُمور دنیا مین بے رغبتی
جنا - لوگ - نِندہ - نہین جانتے - آسُرا - اسُر لوگ - نہ شوچم -
نہ طہارت ظاہری و باطنی - نچہ - اور - اَپ - بھی - آچار - مطابق حکم

دھرم شاستر کے چلنا - نہ ستیم - نہ کلام راست و مفید و خوش آئند - تپش - اُنہین
سے - ہوتا ہے +

असत्यमप्रतिष्ठन्ते जगदाहुरनीश्वरम्। अपर
स्परसम्भूतं किमन्यत्कामहैतुकम्॥ ८॥

- بید کو جھوٹا اور دُنیا کو دُھرم اَدِھرم سے خالی سمجھتے ہین اور بے خالق
مانتے ہین اور کہتے ہین کہ دُنیا صرف بوسیلہ شہوت عورت و مرد کے پیدا ہے -
ٹیکا - اَستیَہ - بید و پُران کو جھوٹ جانتے ہین - اَپرَتِشٹھتِنتے - گناہ و ثواب کو کہتے
ہین کہ کچھ نہین ہے - جگت آہُہ - دُنیا کو کہتے ہین - اَنیشورم - کہ دنیا کا آفریدگار
کوئی نہین ہے - اَپرسپر - اَپر عورت پر مرد - سمبھوتم - پیدا ہوے - کم اَنیت - دوسرا
نہین - کام ہیتُکم - بوسیلہ شہوت کے +

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबुद्धयः
प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः॥ ९॥

- اِس نظر پر جنکو تکیہ ہے وہ تیرہ باطن اور کم عقل ہین اور جہان کے دشمن اور
ہلاکت باعث ہوکر پیدا ہوتے ہین +
ٹیکا - ایتام - درِشٹ - اوشٹبھیہ - اس نظر پر بھروسا رکھکر - نشٹ آتما کو -
سیاہ باطن لوگ - اَلپ بدھیہ - کم عقل - پربھونت - پیدا ہوتے ہین - اگر کرمانہ -
بد کام کرنے والے - چھیاے - ہلاکت کے باعث - جگتوہِنا - جہان کے دشمن
خلاصہ یہ کہ بد فعلی کے نتیجہ سے شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے جسم ہین پیدا
ہوکر دشمن خلائق ہوتے ہین +

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः।
मोहाद्गृहीत्वासद्ग्राहान्प्रवर्त्तन्तेऽशुचिव्रताः॥ १०॥

۱۰ - اغراض دنیا جو کبھی تمام نہین ہوتی اُسپر تکیہ کر کے پاکھنڈ اور غرت کے غرور سے بھرے ہوے غفلت سے بدراہی اختیار کر کے وہ ناپاک باطن فعل بد مین توجہ کرتے ہین - یعنی بھوت پریت وغیرہ کی پوجا اپنے مدعا کے واسطے جو تا قیامت بھی یہ تمنائے دنیاوی تمام نہین ہوتی برا اصرار اختیار کرتے ہین +

ٹیکا - کام ماشرتیہ - خواہشات دنیاوی پر تکیہ کر کے - وہ پورم - جو بڑے رنج سے بھی پوری نہین ہوتی - دمبھ - پاکھنڈ - مان - فخر و غرت - مد - غرور ابوتا - بھرے ہوے - موہات - غفلت سے - گرہیتوا - اختیار کر کے - اشد گراہان - بد فعلیون کو - پرورتنتے - مصروف ہوتے ہین - اشچ برتا - ناپاک طینت +

चिंतामपरिमेयाञ्च प्रलयान्तामुपाश्रिताः। कामो
पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः ॥ ११॥

۱۱ - خواہش دنیا جسکو اتمام دشوار ہے اُسپر تکیہ کر کے فریب اور نفسانیت اور غرور سے مست ناپاک طینت لوگ خیالات فاسد مین مصروف ہوتے ہین افکار لاانتہا جو تادم مرگ تمام نہ ہووے اختیار کر کے خواہشات اور لذات کو تحقیق جانتے ہین کہ جو کچھ ہے وہ یہی ہے +

ٹیکا - چنتام - فکر دنیا - اپرمے یانچ - بے انتہا - پرلیانتام - تادم مرگ یا قیامت تک بھی تمام نہ ہووے - اپاشرتا - اختیار کر کے - کاموپ بھوگ پرما - جنکی نہایت خواہش لذات مین ہے اور لذات نفسانی ہی کو مقصود اعظم نہ سمجھنے والے - ایتادو - جو کچھ ہے وہ یہی لذات دنیاوی ہے اسکے معتقد - لفظ چ سے یہ غایت ہے کہ وہ صرف ناپاک طینت ہی

نہین ہین بلکہ افکار بےحد سے پریشان دل بھی رہتے ہین - اِت نشچنا - یقین کرنے والے +

आशा पाश शतै र्वद्धा: काम क्रोध परायणाः। ईह
न्ते काम भोगार्थ मन्याये नार्थ सञ्चयान्॥ १२॥

۱۲- سیکڑون اور بیشمار امیدون کے کمند مین بندھے ہوے حرص اور غضب مین بھرے ہوے اپنے مطلب اور لذات نفسانی کے واسطے حرام و غیر واجب مال کو بے انصافی سے جمع کرتے ہین +

ٹیکا - آشا پاش شتی بدھاہ - امید کی سیکڑون پھانسون مین بندھے ہوے کام کرودھ پر اَیناہ - شہوت و حرص و غضب مین پھنسے ہوے - اِیہنتے کام بھوگارتھم - کام یعنی شہوت و لذت کے واسطے - اَنیایے نارتھ سنچیان - بے انصافی سے مال جمع کرتے ہین +

इदम द्य मयाल्लब्ध मिमंप्राप्स्ये मनोरथम्। इदम
स्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्द्दनम्॥ १३॥

۱۳- یہ شے اب ہمکو ملی اور یہ مدعا بھی ہمارا حاصل ہوگا اِسقدر مال تو ہمارے پاس ہے اور پھر اسقدر بڑھے گا +

ٹیکا - اِدم آدیہ میا لبدھو - یہ شے اب ہمکو ملی - امم پرابسیے منورتھم - یہ مدعا ہمکو ملے گا - اِدسیدشپ ہے - اِسقدر مال ہمارے پاس ہے - بھوشیت پنردھنم ہوگا پھر اسقدر مال - جب صدہا امیدون کی پھانسیون مین بندھا ہے تو ایسے خیالات کے سوا اور کیا کرے گا +

असौ मया हत: शत्रुर्हनि ष्ये चापरानपि। ईश्वरो
हमहंभोगी सिद्धो हं वलवान् सुखी॥ १४॥

۱۴- اِس دشمن کو تو مین نے مارا اور دیگر دشمنون کو بھی مارونگا مین حاکم اور متمتع اور کامگار اور زبردست اور چین مین ہون +

ٹیکا - اَسَو - اِس - مَیا - مین نے - ہتہ شترہ - مار ا دشمن کو ہنلکھیے - مارونگا - چاپَران اَپ - اور اورون کو بھی - اِیشُورو ہم - مین حاکم - اَہم بھوگی - مین متمتع ہون - سِدّہم - مین سِدّھ ہون یعنی کامگار ہون - بَلوان سُکھی - زور آور صحیح البدن خرسند ہون -

چَہ کے لفظ سے یہ مُراد ہے کہ صرف دشمنون کو ہی نہ مارونگا بلکہ اُنکے عزیز اور اولاد کو بھی مار کر اُنکا مال بھی چھین لونگا اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو دشمن تمہارے برابر کا ہوگا تو کس طرح اُسکو مارو گے اُسکا جواب یہ ہے کہ اُنکو یہ غرور ہوتا ہے کہ ہم ایشور ہین یعنی صاحب قدرت ہین ہمارے برابر کوئی نہین ہے - اور بھوگی یعنی ہر ایک قسم کی نعمتون سے بہرہ مند سِدّھ یعنی اولاد و اقارب و خادم و فوج و خزانہ بھی میرے پاس بہت ہے اسوجہ سے صاحب طاقت و صحیح البدن و خوشوقت ہون +

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया ।
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः ॥ १५ ॥

۱۵- دولتمند عالی خاندان مین ہون میرے برابر اور کون ہے مین جگیہ کرونگا بخشش کرونگا خوشوقت ہونگا جہالت سے خرد باختہ لوگ یہ سمجھتے ہین یعنی جاہلون کے یہ خیالات ہوتے ہین کہ ہمارے برابر نہ کوئی مالدار ہے نہ عالی نسب ہے ہم جگیہ کرینگے مطربون اور بازیگرون کو انعام دینگے اور عیش وغیرہ کرینگے +

ٹیکا - آڈھیو - دولتمند عالی نسب - جنوانسم - صاحب قبیلہ و عالی خاندان

ہون - کُو انیوسَت - اور کون ہے - سَدرِشوُمیا - برابر میرے - یکشیے داسیام
مطربون و بازی گرون کو انعام دونگا - مُودشیہ - خوشی کرونگا - اِت اگیان
بموُہتاہ - یہ خیال نادانی مین ڈوبے ہُووُن کا ہے +

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः।
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

۱۶ - جنکے دل بیحد فکرون سے توہم اور بیہوشی کے جال مین پھنسے ہوے اور
لذت کی خواہشون مین گرفتار ہین ایسے ناپاک لوگ جہنم مین گرتے ہین +
ٹیکا - اَنیک چِتّ - بیحد فکرون والے دل - بِھرانتا - پریشان و بیہوش
موہ جال سَماورتا - غفلت کے جال مین پھنسے ہوے - پرسکتا کام بھوگیش
دل بستہ لذتون کی خواہشون مین - پَتَنت - گرتے ہین - نرکے شوچو -
اشچ یعنے ناپاک نرک اُس دوزخ سے مُراد ہے کہ جسمین بول و براز
بھرا ہوا ہے +

आत्मसम्भाविताः स्तब्धा धनमानमदान्विताः। यजन्ते नामयज्ञैस्ते दम्भेनाविधिपूर्वकम्॥

۱۷ - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی خود دار مال اور عزت سے
مغرور بے قاعدہ پاکھنڈ سے براے نام جگیہ کرتے ہین +
ٹیکا - آتم سمبھاوِتاہ ستبدھا - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی -
دھن مان - مال اور عزت کے - مدانوِتاہ - غرور سے بھرے ہوے -
یجنتے نام جگیہ تے - براے نام وہ جگیہ کرتے ہین - دمبھے نہ -
پاکھنڈ سے - اَودھی پُوربکم - بیقاعدہ - یعنی شاستر کے حکم کی پابندی
نہین اپنی خودرائی سے - خلاصہ یہ کہ مال اور عزت پر فخر کرکے غرور

اور بد خلقی اور بے نیازی کے ساتھ جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ برائے نام ہے
درحقیقت اُسکا پھل اُنکو نہین ملتا کیونکہ وہ صرف براہ نمائش و بے قاعدہ
خلاف شاستر و بلا عقیدت ہے +

अहंकारंबलं दर्पं कामं क्रोधञ्च संश्रिता। मामात्मपरदेहेषु प्रद्विषन्तोभ्यसूयकाः॥ १८॥

۱۸- انانیت اور زور حکومت سے اور ہوا نفسانی اور غصہ سے میرے ساتھ
دشمنی کرتے ہوے اپنے اور دوسرے کے جسم کی بدگوئی کرنے والے - اس
اشلوک مین جگیہ کی بے ترکیبی کا مفصل بیان ہے کہ کون کونسی بے ترکیبیان
جگیہ مین واقع ہوتی ہین خودی و زور تحکم و دبدبہ و شہوت و غضب. جو
جگیہ مین ممنوع ہے اُنسے بھرے لوگ جو دوسرے کے ہنر کو عیب کے طور پر ظاہر
کرتے ہین وہ میرے دشمن ہین اور اپنے بھی دشمن ہین چونکہ مین کُل اجسام مین
مقیم ہون اِس لیے جو لوگ بے صدق عقیدت براہ نمائش جگیہ کرتے ہین
اور برت اور فاقہ وغیرہ کرتے ہین وہ اپنی جان کو دُکھ دیتے ہین اور اُس
جانور کو جگیہ مین قربانی کرتے ہین اُسکو بھی ایذا دیتے ہین - ابھیئہ سُونک
یعنی نیک چلن والون کی بدگوئی کرنے والے اور میرا حکم نہین ماننے والے
بھی میری نندیا کرنے والے ہین +

ٹیکا - اہنکارم - انانیت و خودی. بلم - زور. درپم - حکومت. کامم - خواہشات
نفسانی. کرودھم - غصہ کو. سنشرتا - تکیہ کیے ہوے. مام - میرے. اور اپنے
پردیہے گُو - دوسرے جسمون مین. پردوشنتو - رنج دیتے ہین. ابھسُویکاہ
بدگوئی و نافرمانی کرنے والے +

तानहं द्विषतः क्रूरान्संसारेषु नराधमान्। क्षिपा

क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेव योनिषु॥ १९॥

۱۹- اُن بدترین خلائق بدنہاد دشمنون کو اس عالم مین جلد تر محض نالائق آسُری خلقت مین مین ڈالتا ہون +

ٹیکا- تان- اُنکو- اہم- مین- دِوکھشتہ- دشمنی کرنے والے- کُرُوران- بدنہادون کو بیرحم و بدزبان- سنسارے کُھ- دُنیا مین- نرادھمان- بدترین خلائق کو- کشیامی- ڈالتا ہون- اجسرم- بے توقف- اشبھان- نالائق و منحوس- آسُری کھوے و آسُری محض- جُون کھو- خلقت مین- آسری جُون مثل سانپ و شیر وغیرہ موذی جسمون مین پیدا کرتا ہون +

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि। मामप्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम्॥ २०॥

۲۰- آسُری خلقت مین پیدا ہو کر وہ جہالت سرشت ہر جنم مین رہ کر مجھسے دور و مہجور رہتے ہین اے ارجن انجام کو نالائق ہی جسمون مین پیدا ہوتے ہین یا نرک مین جاتے ہین +

ٹیکا- آسری جُون- خلقت بد- آپنا- پیدا ہو کر- مُوڑھا- جاہل- جنمن جنمن- جنم جنم مین- مام اپراپیو- مجھے نہ پا کر- کنونتے یہ- اے کنتی کے فرزند- تتو- آخر کو- یانتیہ- پاتے ہین- ادھماگتم- ذلیل تر درجہ نرک کو +

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः। कामः क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत्॥ २१॥

۲۱- دوزخ کے یہ تین دروازے آتما کے ناش کرنے والے ہین یعنی شہوت و غصہ و طمع اس لیے تینون کو چھوڑنا چاہیے- خلاصہ یہ کہ کام کرودھ لوبھ ہی تینون باعث جہنم اور نشان خصائل شیطانی کے ہین جو ایک

بھی انمین سے غالب ہو تو بیشک نرک مین لیجاے گا اور جب تینون غالب آوین تو پھر کیا کہنا ہے بہرحال ان سخت دشمنون کو جو اسکے غارت گر ہین ضرور ترک کرنا چاہیے ✤

ٹیکا - ترِ بِدھم - تین طرح کے نرکسیہ اِدم - یہ دوزخ کے - دوارم - دروازے ہین ناشنم اتمنہ - آتما کے ناش کرنے والے یعنی آتما کے مجوب کرنے والے - کام - خواہش کو - کرودھم - غصہ کو - تتھا - ویسے ہی - لوبھ - طمع کو - تسمات - اس لیے اے ثت ترِیم - اِن تینون کو - تیجیت - چھوڑنا چاہیے - خواہش دو طرح کی ہے اول نیک دوم بد چونکہ جہنم کا بیان ہے لہذا خواہش بد سے مراد ہے اور غصہ بیجا لائق ترک کے ہے اور اپنے عیوب پر نظر کر کے غصہ کرنا واجب الترک نہین ہے اور ادھرم کی طمع نہ چاہیے اور آتم ناش سے مراد ہے نفس ناطقہ کا بد جسمون مین متعلق ہونا ✤

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः । आचरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम् ॥ २२ ॥

۲۲ - اے کنتی کے فرزند اس تموگن یعنی دوزخ کے تینون دروازون سے رہا ہو کر آدمی اپنی نجات کے واسطے جو سعی کرتا ہے وہ مکت پاتا ہے ✤

ٹیکا - اے تیر بکتہ - انسے رہا ہو کر - کنونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تمو دوارس ترِبھِ - تینون تموگن کے دروازون سے - نرہ - آدمی - آچرت - سعی کرتا ہے - آتمنہ شریہ - اپنی نجات کے واسطے - تتویانت - بعدہ پاتا ہے پرا گتم - پرم گت یعنی مکت کو ✤

خلاصہ یہ کہ بغیر ترک کرنے کام کرودھ لوبھ کے دل یکسو و مصروف بخدا نہین ہوتا ہے اسکو چھوڑ کر گیان کے سادھنون مین لگنے سے مکت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः।
नससिद्धिमवाप्नोति नसुखं नपरांगतिम्॥२३॥

۲۳- جو شاستر کے طریقہ کو چھوڑ کر اپنی خودرائی پر چلتے ہین اُنکو نہ سدھر یعنی علم معرفت ملتا ہے اور نہ راحت اور نہ مُکت ملتی ہے ✣

ٹیکا- یہ- جو- شاستر بدھم- شاستر کے طریقہ کو- اُتسرجیہ- چھوڑ کر- برتتے- چلتے ہین- کام کارتہ- خودغرضی سے- نہ سہ سدھم- نہ وہ سدھ یعنی علم معرفت الٰہی کو- اواپنوت- پاتے ہین- نہ سُکھم- نہ راحت وآرام کو- نہ پرانگتم- نہ پرم گت یعنی مُکت کو ✣

خلاصہ یہ کہ شاستر کے امر و نہی دونون سے واقف ہو کر عمل کرنا لازم ہے ✣

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणन्ते कार्य्याकार्य्यव्यवस्थितौ।
ज्ञात्वाशास्त्रविधानोक्तं कर्म्मकर्त्तुमिहार्हसि॥२४॥

۲۴- اس لیے شاستر کے احکام کے مطابق کردنی وناکردنی مقرر مے واقف ہو کر شاستر کے کہے ہوے قاعدون پر تم عمل کرنے کے سزاوار ہو یعنی خلاف شاستر نہ کرو ✣

ٹیکا- تسمات- اس لیے- شاستر پرماتم تے- تم کو شاستر کے احکام کے موافق- کارج- کردنی- اکارج- ناکردنی- بیوشتھتو- مقررہ کو- گیاتوا- جان کر- شاستر بدھانوکت- شاستر یعنی بید اسمرت پُران کے کہے ہوے قاعدہ کو- کرم کرتم اہارہت- کام کرنا تم کو سزاوار ہے ✣

یعنی شاستر کے احکام اور قاعدون سے واقف ہو کر جیس دھرم کے تم لائق ہو ویسا کرم کرو ✣

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे देवासुरसम्पत्ति योगो नाम षोडशोऽध्यायः॥१६॥

تمام ہوا ادھیاے سولھوان اسر سمپت جوگ نام

آغاز ادھیاے ہفدہم

अर्जुन उवाच॥ ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः। तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः॥१॥

ارجن نے پوچھا کہ جو شاستر کے قاعدے کو چھوڑکر اعتقاد کے ساتھ جگیہ کرتے ہین اے کرشن اُنکی نشٹھا یعنی عقیدت وسیرت کیا کہلاتی ہے ستوگنی ہے یا رجوگنی یا تموگنی ❊

انکا — یے۔ جو۔ شاستر بدھم۔ شاستر کی ریت کو۔ اتسرجیہ۔ چھوڑکر۔ یجنتے۔ جگیہ کرتے ہین۔ شردھیا نوتا۔ شردھا سے بھرے ہوے۔ تے کھام۔ اُنکی۔ نشٹھا۔ عقیدت تو۔ کا کرشن۔ کیا کرشن۔ ستوم اہو۔ ستوگنی۔ کہلاتی ہے یا۔ رجس۔ یا رجوگنی۔ تمہ۔ یا تموگنی ❊

شاستر کے قاعدے جو جگیہ کے واسطے ضرور ہین وہ سولھوین ادھیاے مین بیان ہوچکے یعنی اپنے کو معزز و بزرگ نجاننا اور انکساری کرنا اور غرور اور شہوت اور غصہ کے نشہ مین چور نہ رہنا وغیرہ ❊

श्रीभगवानुवाच। त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा। सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु॥

اے صاحب جسم کی عقیدت تین قسم پر بالطبع ہوتی ہے ساتوکی اور راجسی اور تامسی اُسکو سُنو ❊

ٹیکا - ترِیدھا تین قسم پر - بھوت - ہوتی ہے - شردھا عقیدت - دیہہ نام - اصحاب جسم کی - وہ سوبھاو یعنی طبیعت سے پیدا ہوئی - خلاصہ یہ کہ جو پہلے جسم کے اعمال کی عقیدت ہے اُسی کو سوبھاوج اور طبعی کہتے ہیں - ساتوکی ستوگنی - راجسی جیو - اور رجوگنی - تامسی چہ ات - اور تامسی بس - تان شرن - اُسکو سنو ✤

सत्वानुरूपा सर्वस्य श्रद्धा भवति भारत। श्रद्धामयोऽयं पुरुषो यो यच्छ्रद्धः स एव सः ॥ ३॥

۳ - اے بھرت کی اولاد ستوگن کے اثر سے سب کی عقیدت ہوتی ہے اور یہ آدمی رغبت سے بھرا ہوا ہے جسکی جیسی رغبت ہے وہ ویسا ہی ہے ✤

ٹیکا - ستوانرُوپا - ستوگن ہی کے تقاضے سے - سربسیہ شردھا بھوت - سب کی رغبت ہوتی ہے - بھارت - اے ارجن - شردھا مئیوم پُرشہ - یہ شخص رغبت سے بھرا ہوا ہے - یُو یت شردھہ - جیسی جسکی رغبت ہے - سئیوسہ - وہ ویسا ہی ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ اگر ستوگن ہی کے اثر سے شردھا کا ظہور ہے تو تین قسم کی رغبت اوسط یعنی راجسی اور ادنیٰ یعنی تامسی کیونکر ہوسکتی ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ فی الحقیقت شردھا ستوگن ہی سے پیدا ہے لیکن باعتبار مظاہر کے تین قسم کی ہو جاتی ہے اگر بے غرض نتیجہ کے صرف پرمیشور کے نذر پر نیک کام کیے جاویں تو ستوگنی ہے اور اگر بنظر نتیجہ ثواب یا تمنائے دُنیاوی یا سورگ لوک کے دان اور تپ اور عبادت کی رغبت ہو تو وہ راجسی ہے اور جو واسطے نمائش اور مقابلہ کسی کے کار ثواب کی رغبت ہو تو وہ تامسی شردھا ہے لہذا

زماتے ہین کہ جو جیسا ہے ویسی ہی اسکی شردھا ہے +

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः।
प्रेतान्भूतगणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः॥४॥

۴ - ستوگن والے دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور رجوگن والے جچھ راچھس کا اور تموگن والے بھوت پریت کی جماعت کا جگیہ کرتے ہین +

ٹیکا - یجنتے - جگیہ کرتے ہین - ساتوکا دیوان - ستوگنی لوگ دیوتون کا یکش رکشانش - جچھ راچھسون کا - راجسا - رجوگنی لوگ - پریتان بھوت گناش چانیے - پریت بھوت وغیرہ کی جماعت کا - یجنتے تامسا جنا - جگیہ کرتے ہین تامسی لوگ - جو لوگ اپنے کرم دھرم کے خلاف عمل کرتے ہین بعد مرنے کے جسم ہوائی پاتے ہین وہ پریت ہین اور اقسام پریت کے منوسمرت شاستر ہین لکھے ہین +

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः।
दम्भाहङ्कारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः॥५॥

۵ - جو لوگ خلاف شاستر کے مکاری و خودرائی سے تپ کرتے ہین وہ پاکھنڈ اور غرور اور ہواے نفسانی اور دلبستگی اور مبالغہ اور نہایت جفاکشی کرتے ہین +

ٹیکا - اشاستر بہتم - شاستر کے حکم کے خلاف - گھورم - یعنی جفاکشی سے سخت عبادت - تپینتے - جلتے ہین - یے - جو - تپو جناہ - تپ کرنے والے لوگ - دمبھا ہنکار سنجکتا - پاکھنڈ اور غرور سے بھرے ہوے - کام - ہواے نفسانی - راگ - تعلق دنیاوی - بلا نوتا - ضد اور مبالغہ

سے جرے وے۔ خلاصہ یہ کہ خودرائی اور پاکھنڈ اور ضد اور اغراض دنیاوی اور تعلق خاطر سے تپ کرنا شاستر کے خلاف ہے بلکہ صدق عقیدت اور بے غرضی سے بلا مبالغہ یعنی جس قدر طاقت اور استطاعت ہو اُسی قدر جگیہ اور دان اور تپ کرنا شاستر کے مطابق ہے ✣

कर्षन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः। मांचैवां तः शरीरस्थं तान्विद्ध्यासुरनिश्चयान्॥ ६॥

۶- جو نادان لوگ جسم کے اعضا کو خشک کرتے ہین اور مجھے جو جسم کے اندر مقیم ہون اذیّت دیتے ہین اُنکو بالتحقیق اسُر جانو۔ یہ دو اشلوک قطعہ بند ہین ✣

ٹیکا۔ کرشینتہ جسم کے قوا کو بیہودہ فاقہ کشی سے خشک اور ضعیف کرتے ہین شریر استھم۔ بدن مین رہنے والا۔ بھوت گرامم۔ ارکان جسم یعنی عناصر اور اعضا کو۔ اچیتسہ۔ نادان۔ مام۔ مجھے۔ چیو۔ بھی۔ انتہ شریر استھم۔ جو اندر جسم کے مقیم ہون۔ تان۔ اُنکو۔ بُدھیہ۔ جانو۔ اسُر اجھس۔ نشچیان۔ بالیقین ✣

خلاصہ یہ کہ تپ کا پھل شانت یعنی بیخودی و عاجزی ہے جو تپ سے تموگن یعنی پندار کو بڑھاتا ہے وہ مکّار ہے ✣

आहारस्त्वपि सर्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः। यज्ञस्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु॥ ७॥

۷- سب کو تین تین قسم کی غذا این سے پیاری ہوتی ہے اور جگیہ اور دان اور تپ بھی۔ اُنکی تفصیل شنو ✣

کا - اُہار ستوپ - غذا بھی - سرب سیہ - سب کی - ترید ہو - تین قسم کی -
ت پریہ - پیاری ہوتی ہے - یگیہ تپہ تتھا دانم - ویسے جگیہ اور تپ اور
ن - تیہ کھام بھید امم شرن - اُسکی یہ تفصیل سُنو - خلاصہ یہ کہ تین
ے سب کی خلقت ہے جسکی ترکیب مین جوگُن مطابق پہلے جنم کے
سا ون کے زیادہ ہے ویسی غذا اور ویسا ہی جگیہ دان تپ
او پیارا ہے ✣

आयु: सत्व बलारोग्य सुख प्रीति विवर्द्धना: ।
स्या: स्निग्धा: स्थिराहृद्या आहारा: सात्त्विकप्रिया: ।

- جس سے عمر اور عالی ہمتی اور طاقت اور صحت اور فرحت اور
بت ترقی پاتی ہے اور خوش ذائقہ اور رطب اور کثیر الغذا
کی قوت جسم مین دیر تک رہے اور مفرح ہو ایسی غذا ستوگنی
یاری ہے ✣

کا - آیہ - عمر کی درازی - ستو - عالی ہمتی - بل طاقت - اروگیہ صحت -
کھ - فرحت - پریت - رغبت - بردھنا - ترقی پانے والی - رسیاہ - خوش
ائقہ - اسنگدھا - رطب - استھرا - جسکی قوت بعد غذا کے جسم مین بہت
یر تک رہے - ہردیا - مفرح دل - اہارا - ایسی غذا - ساتوک پریاہ -
ستوگنی کو پیاری ہے ✣

कट्वम्ल लवणात्युष्णातीक्ष्णरूक्षविदाहिन: ।
हारा राजसस्येष्टा दु:खशोकामयप्रदा: ॥९॥

- بہت گرم اور ترش اور تیز اور نمکین اور نہایت خشک اور جریری
ور سوختہ جو اخلاط کی جلانے والی ہو ایسی غذا اجسی لوگون کو مرغوب

ہے رنج و غم اور اغراض کی پیدا کرنے والی ہے +

تیکھا - کٹو - کڑوا - امل - ترش - لون - نمکین - ات - بہت - اوشن - گرم - تیکشن - تیز - مثل رائی و سرسون وغیرہ - روکش - خشک مثل منڈو وغیرہ - بداہنہ - جلانے والی اخلاط کی مثل جلی کھرچن وچربن - اہار - غذا - راجس - ایشٹا - راجسی لوگون کو مرغوب ہے - دکھہ - رنج - شوک - غم - امے - بیماری - پرداہ - دینے والی یعنی پیدا کرنے والی ہے بہت کی نقدار ہر قسم کی غذا پر حاوی ہے +

यातयामं गतरसं पूति पर्युषितञ्च यत्। उच्छिष्ट
मपिचामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् ॥ १०॥

۱۰ - غذا پہر بہر کی پکی ہوئی اور جسکا ذائقہ بدل جاوے اور جو متعفن ہو جاوے اور باسی اور پس خوردہ اور ناخوردنی ایسی غذا تموگن والون کو مرغوب ہوتی ہے - یتکا - جات جانم - پہر بھر گذرا ہو یعنی جس غذا کو پکے ہوے ایک پہر بھر کا عرصہ گذر گیا ہو اور بعد پہر بھر کے اسکا ذائقہ تبدیل ہو گیا ہو مثل دال بھات کھچڑی وغیرہ کے - گت رسم - جسکا شیرہ نکل گیا ہو یا بدمزہ ہو گئی ہو - پوت - جس کھانے مین بدبو آجاوے - پری کھتم چہ یت - اور جو باسی ہو جاوے اور بے کیفیت ہو جاوے - اچھشٹم اپ چہ - اور پس خوردہ یعنی جھوٹا بھی - امیدھیہ - جو جگیہ مین بموجب شاستر کے منع ہے مثل پیاز لہسن گاجر وغیرہ - بھوجنم - کھانا - تامس پریم - تامسی لوگون کو پیارا ہے +

अफलाकाङ्क्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते। य
ष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्विकः ॥ ११॥

۱۱- بے غرض مکافات صرف بنظر تعمیل حکم شاستر کے جو بدل جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ ستوگنی ہے ÷

ٹیکا - ابھلا کانکش بھہ - بغیر خواہش پھل کے - جگیو - جگیہ کو - بدھ درشٹو شاستر کا حکم دیکھکر یعنی دل ہین یہ سمجھکر کہ تعمیل حکم شاستر کے جگیہ کرنا فرض ہے - یہ اجیتے - جو جگیہ کرتے ہین - لیشٹیہ میو - جگیہ کرنے کے لائق ہی ہے - اِت منہ سمادھا یہ ستاتوکہ - وہ جگیہ ساتوکی ہے ÷

अभिसंधाय तु फलं दंभार्थमपि चैव यत्। इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥ १२॥

۱۲- اے بھرت کے فخر خاندان جو پھل کی اُمید کرکے اور نیکنامی ظاہری کے واسطے جگیہ کرتے ہین اُسکو راجسی جگیہ جاننا چاہیے ÷

ٹیکا - ابھ سندھائیہ پھلم - پھل کی اُمید کرکے - دمبھارتھم اپ - نیکنامی ظاہری کے واسطے بھی - چیویت - جو - اجیتے - جگیہ کرتا ہے - بھرت شریشٹھ - اے فخر خاندان بھرت - تم بجگیم - اُس جگیہ کو - بدھی - راجسم - رجوگنی ÷

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्। श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥ १३॥

۱۳- اور جو جگیہ بے قاعدہ اور ناقص غلہ اور بلا منتر اور بغیر دچھنا کے اور بے ارادت کیجاے وہ جگیہ تموگنی ہے ÷

ٹیکا - بدھ ہنیم - قاعدہ سے خالی یعنی جو طریقہ جگیہ کرنے کا بید مین لکھا ہے اوسکے خلاف شل بغیر تعظیم و بلا کھلانے براہمنون کے - اسر شٹانم - ناقص غلہ جو جگیہ مین منع ہے اور اچھا غلہ بھی جسمین براہمن کو حصہ نہ دیا گیا ہو - منتر ہنیم -

اور بغیر پڑھنے اُس منتر کے جو جس مقام پر بقاعدہ و الحان معینہ ضرور ہے - اَدکشنَم - بغیر دنیے دَچھنا نقد معیّن بموجب حُکم بید - شردھا رہتم - بے صدق نیت یعنی دل مین یقین نہ کرنا کہ یہ جگیہ ہماری نجات کا باعث ہے یا بغیر نیاز کے براہ خود نمائی یا حسد کے جگیہ کرنا - جگیم تامسم پرچکشتے - تامسی جگیہ کہلاتا ہے یعنی بیفائدہ ہے +

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्। ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥

۱۴ - دیوتا اور برہمن اور گرو اور عالم کی خدمت اور طہارت اور نیاز اور برہم چرج اور بے آزاری یہ ریاضت جسمانی کہلاتی ہے +

ٹیکا - دیو - دیوتا - دوج - براہمن - گرو - مرشد یا باپ یا دادا - پراگیم - عالِم باعمل - پوجنم - اطاعت اور خدمت - شوچ - طہارت جسمی مثل غسل وصفائی بدن - ارجوم - نیازمندی - برہم چرجم - برہم چرج یعنے اوقات ممنوع مین جماع ہشتگانہ نہ کرنا اور مسکرات اور ممنوع چیزین نہ کھانا اہنساچہ - اور کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا - شارِیرم تپ اُچیتے - شریر کا تپ کہلاتا ہے یعنی ریاضت جسمانی +

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्। स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते॥ १५॥

۱۵ - جو کلام راست ہو اور دل کو پریشان نہ کرے اور مفید اور مرغوب ہو وہی کہنا اور بید کا ورد کرنا یہ زبان کی ریاضت کہلاتی ہے +

ٹیکا - اَنُدویگ کرم - دل کو بیقرار نہ کرنے والی - واکیم - گفتگو - ستیم - سچ - پریہ - پیاری - ہتم چہ - اور مفید - یت جو - سوادھیایا بھاسنم -

بید پڑھنے کی مُدّاومت - چیو - بھی - باک میم تپ - زبان کی ریاضت - اُچیتے
کہلاتی ہے - خلاصہ یہ کہ جو بات سچ ہو مگر کسی کا دل دُکھاوے مثلاً کسی کے
عیب کا اظہار کرنا کہ جو موجب اُسکے رنج کا ہو یا اور کوئی سچی بات جس سے
کسی کو خجالت یا غصّہ پیدا ہو نہ کہے اور نہ خود سخت زبانی سے کلمۂ راست
کو کہے جس سے سُننے والے کو ناخوشی ہو بلکہ خوش آیند طرح سے ادا کرے
اور مفید کلمہ ہووے نہ مُضر ایسے کلام کہنا اور بید پڑھنا زبان کی ریاضت
کہلاتی ہے +

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः ॥ भा
वसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते ॥ १६ ॥

۱۶ - دل کو خوش رکھنا اور ملائمت اور خوش خلقی کرنا اور دل میں آتما کا تصور
ہمیشہ رکھنا اور دل کو یکسو اور ضبط کرنا اور صاف دل رہنا یہ دل کی
ریاضت کہلاتی ہے +

ٹیکا - مَنہ پرسادہ - دل کو خیالات دُنیاوی سے پریشان نہ ہونے دینا و ہمیشہ
راضی برضا رہنا - سومیتوم - خوش خلقی اور سب کا بھلا چاہنا - مونم - خلوت میں
بیٹھکر دل کو جمع کرکے یاد الٰہی کرنا اور سوائے کلمۂ خیر اور ذکر الٰہی کے زبان نہ
کھولنا - آتم نگرہہ - دل کو رُوک کر کہین بھٹکنے نہ دینا - بھاو سن شدھ اِت -
شہوت طمع غضب حسد وغیرہ کا دور کرنا - اِیتت - یہ - تپو مانس اُچیتے - مانس
تپ یعنی ریاضت دلی کہلاتی ہے +

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः । अफला
काङ्क्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते ॥ १७ ॥

۱۷ - پُوری شردھا سے جو آدمی تینون کی طرح کی تپ بغیر خواہش نتیجہ کے

دل کو یکسو کر کے کرتا ہے وہ تپ ستوگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا۔ شردھیا پریا۔ پوری شردھا سے۔ تپتم۔ تپ کرتا ہے۔ تپس تت
تربدھم۔ تینوں قسم کی تپ۔ یعنی ریاضت جسمانی و ریاضت زبانی و ریاضت
دلی۔ نرکھی۔ آدمی۔ اپھلا کانکش بھ۔ بغیر پھل کی خواہش کے۔ یکتیہ۔ دل
ایک طرف جمع کر کے۔ ساتوکم۔ ستوگنی۔ پرچکشتے۔ کہا جاتا ہے۔ یعنی
اعلیٰ ریاضت ہے +

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत् । क्रिय
ते तदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥ १८ ॥

۱۸۔ نیکنامی اور عزت اور فائدے کے لیے جو براہ مکر و نمائش تپ کرتے ہیں
وہ رجوگنی تپ غیر معمول و ناپائدار ہے +

ٹیکا۔ ست کار۔ نیکنامی ریاضت کی کہ یہ شخص نہایت مرتاض و عابد
ہے۔ مان۔ تعظیم۔ پوجارتھے۔ نذر نیاز خوراک پوشاک وغیرہ
ملنے کے واسطے۔ تپو دمبھینے چیویت۔ جو تپ براہ مکاری۔ کریتے۔
کرتا ہے۔ تد اہ پرکتم۔ وہ اس عالم میں کہا جاتا ہے کہ۔ راجسم۔
رجوگنی ہے۔ چل۔ جسکا پھل صرف دنیا ہی میں ہے۔ ادھرو۔ ناپائدار
اور غیر معمول ہے +

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः । परस्यो
त्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥ १९ ॥

۱۹۔ بے وقوفی سے ہٹھ کر کے اپنے اوپر محنت اور رنج اٹھا کر دوسروں
کی بربادی و نقصان کے واسطے جو تپ کرتے ہیں وہ تپ تامسی یعنے
تموگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - مُوڑھا گراہنیہ - بے وقوفی اور ہٹھ سے - آتمانم - اپنے کو - یت جو
پیڑیا - رنج اور محنت سے - کریتے تپہ - تپ کرتا ہے - پرسیو ُتسا دنارتھم یا
یا دوسرے کے نقصان یا بربادی کے واسطے - تت - وہ - تامس - اہرتم
تامسی تپ کہلاتا ہے +

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे । देशे
काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम् ॥ २०॥

۲۰ - جو شخص مستحق بے واسطہ کو ضرور دیتا ہے جسکے بدلہ کی غرض نہ ہو
اور نیک جگہ اور اچھے وقت مین دیجاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے -
ٹیکا - داتبیم اِت - بہ تبعیت حکم شاستر کے یہ خیال رکھنا کہ دان کرنا
ضرور ہے کچھ بدل کی غرض سے نہین دوسرے معنی یہ کہ جو مال وجہ
حلال سے پیدا ہو وہی لائق دینے کے ہے -
یددانم - جس دان کو - دِی یتے - دیتا ہے - انپکارنے - جو دان کا
بدلہ نہ کرسکے - دوسرے معنی یہ کہ جس سے کچھ غرض نفع کی نہ ہو - دیشے
متبرک زمین مین مثل کاشی وغیرہ معابد مین - کالے چہ - اور اوقات
مبارک مین مانند گرہن وبتی پات وپچ چھایا دھابارنی وغیرہ پرب
مین یا وقت ضرورت شدید مثل اشتہائے صادق و احتیاج کامل کے
کہ وہ بھی اوقات مبارک ہین - پاترے چہ - اور پاتر یعنی ظرف ولائق جو
بیدو شاستر کا عالم وعامل ہو یا محض بے دستگاہ برہمن عالم ہو مگر انکے
دان مین بھوکا ہے وہ بھی پاتر ہے - تد دانم ساتوکم اسمرتم - وہ
دان ستوگنی کہلاتا ہے +

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः । दीयते

च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥ २१॥

۲۱- جو دان بغرض مبادلہ یا بغرض حصول نتیجہ دنیا یا عقبیٰ کے دیا جاوے یا بعد دینے کے افسوس ہو وہ دان رجوگُنی کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - یت - جو دان - پرتیُپکارارتھم - بغرض مبادلہ - پھل مُدِّشیہ یا - خواہ پھل کی تمنا کرکے - پنہ - پھر - پھل کی تمنا یعنی حصول سورگ لوک یا رفع امراض یا دفعیہ دشمن یا ملنا مال و فرزند وغیرہ کا - دی یتے چہ - اور دیا جاوے - پرکلشٹم - بے رغبتی سے دے کر افسوس کرنا - تت - وہ - راجس مُداہرتم - راجسی کہلاتا ہے ÷

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते । असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २२॥

۲۲- جو دان جائے ناپاک و حالت ناپاکی مین غیر مستحق کو بذلت و بلا خاطرداری دیا جاوے وہ دان تامسی کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - اَدیش - جائے ناپاک - جیسے کہ دیش یا معابد ناستکون کا - اکال حالت ناپاکی و غضب و حسد وغیرہ یا بے وقت ضرورت - اَپاترے بھیشچہ - اور غیر مستحق کو جو مطابق شاستر کے عمل نہین کرتا اور علم اور ریاضت سے محروم ہے یا جسکو ضرورت نہ ہو - دی یتے - دیا جاتا ہے - اَست کرتم - بے تعظیم - اوگیاتم - بغیر خاطرداری - تت - وہ - تامس مُداہرتم - تامسی دان کہلاتا ہے ÷

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः ।
ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥ २३॥

۲۳- اُونگ تت ست یہ تین نام برہم کے ہین انہین سے روز اول

برہماجی نے براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے - شرح - ایسے اُونگ کو پرنو کہتے ہین اِس پرنو کو بید پاٹھ اور جگیہ کے اول و آخر مین تین مرتبہ پڑھنے سے سب جگیہ پوری ہوتی ہے اور برہم کے نامون مین سے برہما جی نے روز اول مین براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے ٭

ٹیکا - اُونگ تت ست اِت - نام - نِردیشو برہمنہ تر بدھ اسمرتہ - برہم کے یہ تین نام کہتے ہین - برہمنا ستے نہ - برہما جی نے اِنھین تین نامون سے - بید اُنیجہ یگیا شچہ - بید اور جگیہ - بہتاہ پرا - روز اول مین پیدا کیے ہین یعنی آغاز آفرینش اِنھین تین نامون سے ہوئی ہے ٭

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपः क्रियाः । प्र
वर्त्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् ॥ २४ ॥

۲۴ - اِس لیے اُونگ کو پڑھکر برہم کے اقرار کرنے والے ہمیشہ بموجب حکم بید کے جگیہ دان تپ کرتے ہین ٭

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - اُوم اِت - اسکو یعنی اُونگ کو - اُداہرتیہ - پڑھکر جگیہ دان تپ کریا - جگیہ اور دان اور تپ کے کام - پربرتتے - شروع کرتے ہین - بدھا نوکتا - موافق کہے ہوے قاعدون کے - ستتم - ہمیشہ - برہم بادنہ - برہم کے اقرار کرنے والے - خلاصہ یہ کہ یہی اُونگ سب کائنات کی اصل ہے بید وغیرہ اِسی سے پیدا ہوے اِس لیے سب کامون کے اول مین اسکے پڑھنے کی برکت سے جو نقص و کمی جگیہ دان وغیرہ مین رہ جاتی ہے وہ پوری ہو جاتی ہے یہ پرنو کا بیان ہے کہ اِسکا جپ کرنے سے بغیر ہدایت مرشد کامل کے آتما کا گیان ہو جاتا ہے اگر اس جپ کا کمال حاصل ہونے سے پہلے جسم فنا پذیر ہو جاے تو بھی وہ جیو برہم لوگ مین [illegible] اور برہما جی کے

ساتھ مُکت ہو جاتا ہے اُپنکھدون مین اسکی اُپاسنا مفصل کہی ہے ÷

तदित्यनभिसन्धाय फलं यज्ञतपःक्रियाः। दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः॥२५॥

۲۵ - تت - یہ لفظ پڑھکر بے خواہش نتیجہ کے جگیہ تپ دان وغیرہ اقسام کریا مُکت کے چاہنے والے کرتے ہین ÷

ٹیکا - تت اِت نبھ سندھایہ - تت یہ لفظ پڑھکر - پھلم جگیہ تپہ کریاہ - بے خواہش نتیجہ کے تپ جگیہ کرنا - دان کریاشچہ بیدھاہ - دان اور اقسام کریاؤن کو - کریتے مُوکش کانگش بھہ - مُکت کے چاہنے والے کرتے ہین -

تت پد کا بیان ہے - تت پد کا باچارتھ یعنی لفظی معنی سگُن برہم اور لکشارتھ یعنی اصطلاحی معنی نرگُن برہم مانو اور نرگن کو شُدھ برہم یعنی مایا سے مُبرا کہتے ہین ÷

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते। प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते॥२६॥

۲۶ - سچی ارادت اور نیک عقیدت مین ست کی لفظ کو پڑھتے ہین اور نیک کامون بھی اے پارتھ لفظ ست کی کہی جاتی ہے ÷

ٹیکا - سد بھاوے - بیقین وجود حق کا بے گمان عدم - سادھ بھاوچہ - اور سادھ بھاوین یعنی یقین نیکی کا بے شلوک بدی کے - ست اِتیہے تت پریجیتے - لفظ ست کی لگائی جاتی ہے - پرشست کرمن تتھا - ویسے ہی بہتر کام ہین - ست شبد یا رتھ یجینے - ست کی لفظ لگائی جاتی ہے اے ارجن -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते। कर्म

चैवतदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते ॥२७॥

۲۷ - جگیہ اور دان اور تپ مین قائم رہنے کو سَت کہتے ہین اور اُنکے لوازم مین سعی و عمل کرنے کو بھی سَت کہتے ہین ÷

ٹیکا - جگیے تپس دانے چہ - جگیہ اور تپ اور دان مین - ستھتہ سَت اِت چوچیتے - قائم رہنے کو سَت کہتے ہین - کرم چیو - اور کرم بھی - تدرتھویم - اُسکے لوازم ہین یعنے جگیہ وغیرہ کے سامان کی بہم رسانی یا اُسمین ہاتھ پیرون سے یا دل و زبان سے مدد دینا یا اُس عمل کرنے مین مشورہ دینا یہ سب کام بھی سَت کہلاتے ہین - سَت اِت ایوابھِدھی تیے - یہ بھی سَت کہلاتا ہے ÷

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतञ्च यत्। असदित्युच्यते पार्थ नचतत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

۲۸ - جو ہوم یا تپ یا اور کوئی نیک کرم بغیر ارادت و حوصلہ کے کیا جاتا ہے وہ اَسَت کہلاتا ہے اے ارجن اُسکا پھل نہ عقبی مین ہوتا ہے اور نہ دنیا مین ÷

خلاصہ یہ کہ جب بے اعتقادی سے عبادت و ریاضت کرے گا تو وہ بخوبی انجام نہ پاوے گی اِس لیے دنیا مین بدنامی اور عقبیٰ مین بیفائدہ محض ہے اِس لیے پورے اعتقاد سے عبادت وغیرہ نیک کام کو کرنا چاہیے ÷

ٹیکا - اَشرَدھیا - بے رغبتی سے - ہُتم دتم - آہُت دیا ہوا - تپس تپتم - تپ کیا ہوا - کِرتم چہ یت - اور جو کچھ کیا - اَسَت اِت اُچیتے -

یہ اَست کہلاتا ہے - پارتھ - اے ارجن - نہ جِہ تت - نہ وہ - پرتیبہ -
عقبیٰ مین - نُو اہہ - نہ اِس عالم مین ؞

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुन सम्वादे त्रिगुणविभाग योगो
नामसप्तदशोऽध्यायः ॥ १७ ॥

تمام ہوا ستّرہواں اُدھیائے ترگن بھاگ جوگ نام

آغاز ادھیا ہیژدہم

अर्जुन उवाच॥ संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्। त्यागस्य च हृषीकेश पृथक् केशिनिषूदन ॥१॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے مہاباہو اور اے ہرکھی کیش سنیاس کی حقیقت اور تیاگ کے طریقے کو تبفریق قرار واقعی جاننے کی تمنا رکھتا ہوں اے کیشی دیتیہ کے قاتل ۔

ٹیکا ۔ سنیاسسیہ ۔ سنیاس کی ۔ مہاباہو ۔ اے صاحب قدرت تتم حقیقت کو ۔ اچھام ۔ تمنا رکھتا ہوں ۔ ویدتم ۔ جاننے کی ۔ تیاگ چہ ۔ اور تیاگ کی ۔ ۔ ہرکھی کیش ۔ اندریوں کے مالک کیونکہ سنیاس دل کے تعلق ہے اور آپ اندریوں کے مالک ہیں آپ ہی کی مہربانی سے سنیاس کی حقیقت سے ماہر ہو سکتا ہوں ۔ پرتھک ۔ تفریق مفصل کیشی نشو دن ۔ کیشی نام دیتیہ کے مارنے والے ۔ اس خطاب سے یہ غایت ہے کہ جتنی رجسی عادتیں ہوں ہوں انکو فنا کیجیے اور مہاباہو کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ آپ کی لمبی بانہہ ہے ان دونوں مطلبوں کے پورے کرنے میں آپ دسترس کامل رکھتے ہیں ۔

श्रीभगवानुवाच॥ काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः। सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः॥२॥

۲- شری بھگوان نے فرمایا کہ سکام کرم کا چھوڑ دینا عاقلون نے سنیاس کہا ہے اور سب کرمون کے پھل کی خواہش کا چھوڑنا دانایون نے تیاگ فرمایا ہے ❖

ٹیکا- کامیانام- سکام کرم کرنا- کرمنام- کرمون کا- نیاسم- چھوڑنا- سنیاسم سنیاس- کوئیو- عاقلون نے- بدھ- کہا ہے- سرب کرم پھل- سب کرمون کے پھل کی خواہش- تیاگم- چھوڑنے کو- پراہُہ- فرمایا ہے- تیاگم- تیاگ- بچکشناہ- عقلمندون نے- کامیہ کرم وہ ہے جو بامید حصول زن و فرزند و مال وغیرہ یا بامید سورگ وغیرہ عبادت کیجاوے- اور سرب کرم نتیہ اور نیمتک وغیرہ- اور تیاگ کرمون کے پھل کی خواہش نہ کرنا ہی تیاگ ہے- خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ کسی حالت مین سوا عالم محویت کے نہ چاہیے ❖

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म्म प्राहुर्मनीषिणः । यज्ञदानतपः कर्म्म न त्याज्यमिति चापरे ॥ ३ ॥

۳- ایک فرقہ والے کرم کو گناہ کے برابر واجب الترک کہتے ہین اور دوسرے طریقہ والے لوگ جگیہ دان تپ وغیرہ کو ترک نہ کرنے کے لائق کہتے ہین ❖

ٹیکا- تیاجیم- واجب الترک- دوش وت- گناہ کے مانند- ایکے- ایک فرقہ والے- پراہُہ- کہتے ہین- منی شنہ- منی لوگ- جگیہ دان تپہ کرم- یہ تینون کرم- نہ تیاجیم- چھوڑنے کے لائق نہین- اِت چاپرے- یہ دوسرے لوگ ❖

ایک فرقہ والے اشارہ حکماے سانکھیہ شاستر سے ہے اُنکا کلام یہ ہے کہ کرم سے اگر سورگ وغیرہ ملا تو بھی موجب پابندی کا ہے اور گناہ بھی باعث گرفتاری ہے پس دونون برابر ہین اس لیے سکام کرم کو

چھوڑ دینا چاہیے جب ہے - اپرے - یعنی دوسرے طریقہ والے مراد
پُورب میماںسا شاستر یعنی کرم کانڈ والوں سے ہے اُنکا یہ عقیدہ ہے کہ
جگیہ دان تپ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ یہ ہی مُکت کا وسیلہ ہے اور
کرم ہی ایشور ہے +

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम । त्यागोहि
पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्त्तितः ॥ ४॥

۴ - اے راجہ بھرت کے سرآمد خاندان اِسمین میرے یقین سے تیاگ
کی حقیقت سُنو اے شیر مرد حقیقت مین تیاگ تین قسم کا کہلاتا ہے +

ٹیکا - نِشچیم - یقینی - شِرنُ - سُنو - میرا - مے - تتر - اِسمین - تیاگے -
تیاگ مین - بھرت ستّم - راجہ بھرت کے سرآمد خاندان - ہ - درحقیقت
پُرش بیاگھر - اے شیر مرد - تربدھ - سَم پرکیرتتہ - تین قسم کا کہلاتا ہے -
بھگوان اپنے عندیہ کو فرماتے ہین کہ کرم کا تیاگ درحقیقت تین
قسم کا ہوتا ہے +

यज्ञदानतपः कर्म्म न त्याज्यं कार्य्यमेव तत्। यज्ञो
दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम ॥ ५॥

۵ - جگیہ دان تپ کرم لائق ترک کرنے کے نہین ہے بلکہ ضرور اور واجب اِسمیں
ہے اور جگیہ دان تپ آدمیون کے دل کو صاف اور پاک کرنے والے ہین -

ٹیکا - جگیہ دان تپہ کرم نہ تیاجیم - جگیہ اور دان اور تپ ترک کرنے کے لائق
نہین ہین - کارج میوتت - بلکہ کرنے کے ہی لائق ہین - جگیہ - اشومیدھ
وغیرہ جگیہ - دان - زمین گئو سونا وغیرہ کا دینا - تپ - کرچھر چاندراین
وغیرہ برت - پاونان - پاک کرنے والے ہین - مُنیشِن نام - آدمیون کو +

एतान्यपितु कर्म्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि चाक र्त्तव्यानीति मे पार्थनिश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥

۶ - ان سب کرمون کو بھی بے خواہش نتیجہ کے ضرور ہی کرنا چاہیے اے ارجن یہ میری راے مستحکم ہے ❊

ٹیکا - ایتانِ اپ تُ کرمانِ - ان کرمون کو بھی - سنگم تیکتوا - پھل کی خواہش اور اہنکار چھوڑ کر - پھلانِ چہ - اور پھلون کو - کرتبیانیت - کرنے کے لائق ہے - مے پارتھ نشچیم مت متمم - اے ارجن یہ راے میری کمال مستحکم ہے - سنگ یعنی دعوی فاعلی کہ یہ کام ہم نے کیا خلاصہ یہ کہ بدون صفائی دل کے بید کے خلاف مذہب والون یا بید انتیون کی باتین سنکر کرم کو جو چھوڑ دیتے ہین وہ صاف گنہگار اور منکر ہو جاتے ہین ❊

नियतस्यतु संन्यासः कर्म्मणो नोपपद्यते । मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ॥ ७ ॥

۷ - نیت کرم یعنی فرائض کا ترک کر دینا ہرگز لائق نہین ہے جہالت سے اسکا چھوڑ دینا تامس کہلاتا ہے ❊

ٹیکا - نیتسیہ - مقرری کام مثل سندھیا و ترپن وغیرہ جسکے نہ کرنے سے گناہ لازم آتا ہے اور کرنے سے صفائی دل جو وسیلہ مکت کا ہے حاصل ہوتی ہے - سنیاسہ - چھوڑنا - کرمنو کرم - نوپ پدیتے - لائق نہین ہے - موہات تسیہ - جہالت سے اسکا - پرتیاگ - چھوڑ دینا - تامسہ پرکیرتتیہ - تامس کہلاتا ہے ❊

दुःखमित्येव यत्कर्म्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् । स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ॥ ८ ॥

۸ - تکلیف جسمی کے خوف سے کرم کو دکھ سمجھکر تیاگ کرنا وہ راجس تیاگ ہے

ہرگز تیاگ کا پھل نہیں ہوتا ✤

ٹیکا - دُکھم اِت اَیو - یہ دُکھ ہے - یت - کرم - جو نتیہ کرم - کاے کلیش بھیات - جسم کی تکلیف کے ڈر سے - تیجیت - چھوڑتا ہے - سَت کرتوا راجس تیاگم - اُسنے راجس تیاگ کیا - نیو تیاگ پھلم لبھیت - ہرگز تیاگ کا پھل نہیں ملتا ✤

وجود نہ ہونے جہالت کے اگر اِس خیال سے کہ سوائے آتم گیان کے اور نتیہ کرم کرنا صرف جسم کو تکلیف دینا ہے اور بلا حصول گیان کے محض تکلیف جسمی کے ڈر سے نتیہ کرم کو چھوڑ دیوے تو وہ راجس یعنی رجوگنی تیاگ ہے - تیاگ کا نتیجہ جو گیان ہے وہ اُسکو نہیں ملتا ✤

कार्य्यमित्येव यत्कर्म्म नियतं क्रियतेऽर्ज्जुन। संगंत्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः॥ ९॥

۹ - یہ کام ضروری کرنا ہے اِس تصور سے جو ہمیشہ کرم کرتا ہے اور پندار فاعلی اور طلب ثمرہ کو ترک کرے تو اے ارجن وہ تیاگ ستوگنی عقل کا ہے ✤

ٹیکا - کاریَم اِت اَیو - یہ کام واجب التعمیل ہے - یت کرم نیتم لبھتے ارجن - جو ہمیشہ فرائض کے کام کرتا ہے اے ارجن - سنگم تیکتوا - خواہش اور اہنکار چھوڑ کر - پھلم چیو - اور پھل کی آرزو - ستیاگہ ساتو کو متہ - وہ تیاگ ستوگنی مت کا ہے ✤

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म्म कुशले नानुषज्जते। त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः॥ १०॥

۱۰ - جو عاقل اور اہل یقین اور تیاگی ستوگُن سے بھرے ہوئے ہیں وہ اذیت دینے والے کاموں سے رنجیدہ اور آرام دینے والے کاموں سے خوش اور دل بستہ نہیں ہوتے ✤

ٹیکا - نہ ڈوشٹھیہ اکشلم کرم - بد یعنی رنج دینے والے کاموں سے ناخوش نہ
اکشل کرم - تکلیف دہندہ کام جیسے جاڑے کے موسم مین صبح کو نہانے اور بھوکے
پیاسے رہنے وغیرہ سے نفرت - کشل کرم - مانند ایام گرمی مین دوپہر کو نہانے
اور جاڑے مین ہوم کرنے مین رغبت - نانُ شجیتے - نہین رغبت رکھتا ہے -
تیاگی ستوسماوشٹو - ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا - میدھاوی - عاقل - چھن
سنشیہ - مقطوع الشبہات - یعنی اہل یقین ہے جسکو ثواب سے امید
نیکی کی اور عذاب سے خوف بدی کا نہ ہو - دوسرے معنی یہ کہ جب تک
انسان کو خواہش باقی ہے تب تک اچھے کرم کرنے مین رغبت رکھتا ہے
اور اگر برے کرم ناخواستہ ہو جاتے ہین تو بسبب ہونے ہوا و ہوس کے
نیک اور بد دونون کے نتیجے اٹھاتا ہے اور جو نہ رغبت رکھتا ہے اور
نہ نفرت رکھتا ہے اور سب پہلوون کے شبہات جسکے دفع ہو گئے وہی تیاگی
اور وہی عاقل ہے +

नहि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः। यस्तु
कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ॥ ११ ॥

۱۱ - اصحاب جسم بالکل کرم کو نہین چھوڑ سکتے جو کرم کے پھل کا تیاگی ہے
وہی تیاگی پکا ہے +

ٹیکا - نہہ - نہین - دیہہ بھرتا - صاحب جسم - شکیم - سکتا ہے - تیکتوم - چھوڑنا کرمان
کرمون کو - اشیکتہ - بالکل - یستُ جو - کرم پھل تیاگی - کرم کے پھل کا تیاگی - ستیاگی
اِت ابھدی تے - وہی تیاگی قرار واقعی ہے +

ظاہر ہے کہ کوئی جسم والا بغیر کرم کرنے کے نہین رہ سکتا اگر کچھ بھی نہ کرے تاہم
حاجات ضروری مثل کھانے پینے سونے جاگنے پاخانہ پیشاب کرنے کے

ضرور ہی کرے گا اگر کسی طرح کچھ دیر تک اُسکو ضبط بھی کرے گا تو اُسکو
ہن دل کے خیالات سے کہ وہ بھی کرم ہے مجبور ہو گا پس بہتر یہی ہے کہ شاستر کے
حکم کے مطابق کرم کرے اُسکے پھل کی آرزو کو ترک کرے تو درحقیقت وہی
تیاگی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگیانی آدمی کرم کے چھوڑنے سے پابند گناہ ہوتا ہے
کیونکہ وہ کرم جس سے صفائی دل کے بعد گیان ہوتا ہے اُسکو اُسنے چھوڑ دیا
اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اُسکا فاعل اور متمنی نتیجہ کا نہین ہوتا
لہذا وہی تیاگی ہے +

अनिष्टमिष्टं मिश्रञ्च त्रिविधं कर्म्मणः फलम्। भव
त्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् ॥१२॥

۱۲۔ بُرے اور بھلے اور مِلے ہوے تین قسم کے کرم کے پھل ہین جو تیاگی نہین
ہین اُنکو پرلوک مین ہوتے ہین اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین +
تیاگا۔ اَنِشٹ۔ نرک والی جون مثل سانپ وکتہ وشیر وغیرہ۔ اِشٹ۔ دیوتون
کی جون۔ مِشر۔ مشترک یعنی آدمی کا جون۔ تربدھ۔ تینون قسم کے۔ کرمنہ
پھلم۔ کرم کا پھل۔ بھوت تیاگنام پریتیہ۔ ہوتا ہے تیاگیون کو پرلوک مین۔
نت سنیاسنام کوچت۔ اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین۔ ابتاگی۔
سکام کرم کرنے والے۔ سنیاسی۔ سکام کرم کے چھوڑنے والے۔
دوسرے معنی۔ اَنِشٹ۔ نرک کا نام ہے۔ اور اِشٹ سورگ کا نام ہے
مِشر۔ پردۂ زمین۔ یہ تینون مقام سکام کرم کرنے والون کو حاصل ہوتے ہین
پھر سنیاسی یعنی نشکام کرم کرنے والے کو ہرگز نہین ہوتا +

पञ्चैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे। सांख्ये
कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्व्वकर्म्मणाम् ॥ १३॥

۱۳- اے مہا باہو یہ پانچ سبب سب کاموں کے انجام کے واسطے جو سانکھ اور بید انت مین کہے ہین مجھ سے سُنو +

ٹیکا- پنچَینی تان- یہ پانچ- مہا باہو- اے صاحب قدرت- کارنانِ- اسباب- نبودھ مے- مجھ سے سُنو- سانکھیے- سانکھیہ شاستر- کرتانتے- کرمون کا انت ہے جسمین یعنی بید انت شاستر مین- پروکتانِ- کہے ہین- سِدھیے سَرب کرمنام- سب کامون کے پورے ہونے کے واسطے- خلاصہ یہ کہ ہرگاہ سب کامون کا کارن یعنی سبب معلوم ہو جایگا تو پھر معلول یعنی کارج کی کیفیت معلوم ہو جاے گی جیسے حربہ کے کاٹنے سے درخت کٹ جاتا ہے +

अधिष्ठानं तथा कर्त्ता करणञ्च पृथग्विधम । विविधाश्च पृथक चेष्टा दैवञ्चैवात्र पञ्चमम ॥१४॥

۱۴- جسم اور نفسانیت اور عضا یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ اور ہر قسم کی حرکات جدا گانہ اور تقدیر خواہ اندریون کے دیوتا یہ پانچ +

ٹیکا- اَدِھشٹھانم- جسم- تتھا کرتا- ویسے ہی دعوی فاعلی یعنی دوم روح- کرنم چہ- اور عضا و حواس- پرتھک بدھم- علحدہ علحدہ- بِبِدھا شچہ پرتھک چیشٹا- ہر طرح کے اعمال و حرکات جدا گانہ جو پُران وایان وغیرہ سے ہون- دَیوم چَیوَاترپنچمم- دَیو یعنی تقدیر یا اِندریون کے دیوتا یہ پانچو ہر کام کے اسباب ہین- آنکھ کا دیوتا سورج- کان کا دیوتا آکاش- ناک کا دیوتا اَسونی کمار- زبان کا دیوتا برن- ہاتھ کا دیوتا اِندر- پانون کا دیوتا بامن- من کا دیوتا چندرما- آلت کا دیو برہما مقعد کا دیوتا جم +

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म्मप्रारभते नरः । न्याय्यं वा

विपरीतं वा पञ्चैते तस्य हेतवः ॥ १५॥

۱۵- جسم یعنی ہاتھ پیر زبان دل سے جو کام آدمی شروع کرتا ہے خواہ وہ کام اچھا ہو خواہ برا ایسی پانچ اُسکے اسباب ہین ✣

ٹیکا- شریر جسم- باک- زبان- منوبھ- دل سے- یت کرم- جو کام پرا ربھتے- شروع کرتا ہے- نرہ- آدمی- نیایم یا- یا نیک کام بپرنیم با- یا خلاف اسکے یعنی بد پنچیتے تسیہ ہیتوہ- بھی پانچ اُسکے اسباب ہین ✣

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः । पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः ॥ १६॥

۱۶- ایسی صورت مین جو صرف آتما کو کرتا یعنی فاعل دیکھتا ہے وہ بدعقلی اور جہالت سے دیکھتا ہے ✣

ٹیکا- تتری وم ست- ایسی صورت مین- کرتارم- فاعل فعل- آتمانم کیولم تو یہ- صرف آتما کو کہ مجرد محض ہے- پشینتیہ- کرت بدھتوات- دیکھتا ہے جہالت سے نہ سہ پشیت درمتہ- وہ بدعقل نہین دیکھتا ہے-

ہرگاہ سب کامون کے ظہور مین یہی اسباب پنجگانہ معین ہین تو ایسی حالت مین آتما کو کہ ایک اور اکرتا ہے فاعل دیکھنا محض بدعقلی ہے وہ آتما کو نہین دیکھ سکتا ✣

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते । हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते ॥ १७॥

۱۷- جسکو دعوی فاعلی نہین ہے اور جسکی عقل ملوث نہین ہوتی وہ اس عالم کو قتل بھی کرے تو وہ نہ مارتا ہے اور نہ پابند ہوتا ہے

ٹیکا - لبتیہ - جسکو - ناہم کرتو بھاوو - دعوی فاعلی نہین ہے - بدھر لیسیہ نہ لیپتے - عقل جسکی ملوث نہین ہوتی یعنی نیک اور بد کامون کی نسبت اپنے ساتھ نہین کرتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ آتما سے فعل صادر نہین ہوتا اور سب عالم کو بنظر ظاہر جُدا اور بنظر باطن ایک دیکھتا ہے - ہتواپ سہ اماں لوکان - وہ تمام اس عالم کے مار ڈالنے پر بھی - نہ ہنت نہ بندھیتے - نہ مارتا ہے - نہ پابند ہوتا ہے +

یعنی جو کسی کام کو کرتے ہوے اہنکار نہین کرتا اور عقل اُسکی اس فعل کو اپنے ساتھ نسبت نہین دیتی ایسے عقیدہ کا شخص تمام عالم کے مار ڈالنے پر بھی پابند گناہ کا نہین ہوتا کیونکہ اُسنے کسی کو نہین مارا بلکہ اسباب خمسہ مذکورہ بالا سے وہ فعل سرزد ہوا ہے اور جسکی ایسی عقل ہے وہ نیک راے ہے جسکا یہ تیقن ہو کہ جو نیک یا بد کام صادر ہوتے ہین وہ انہین پانچون اسباب سے صادر ہوے اور آتما اُسکا فاعل نہین ہے بلکہ اِن افعال سے علحدہ ہے تو وہ نہ کرتا ہے اور نہ اُسکے نتیجہ مین پابند ہوتا ہے +

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्म्मचोदना । कारणं कर्म्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्म्मसंग्रहः ॥ १८ ॥

۱۸ ۔ جاننا اور جاننے کے لائق شے اور جاننے والا تین طرح کے محرک افعال ہین فعل مفعول فاعل یہی تین مصدر افعال ہین +

ٹیکا - گیانم - جاننا - گییم - جاننے کے لائق شے - پریگیاتا - جاننے والا ترِبدھا کرم چودنا - تین طرح کی کرم کی تحریک ہے - کرنم - فعل - کرم - مفعول - کرتے اِت - فاعل یہ - ترِبدھ کرم سنگرہ - تین قسم کے

ین قسم کے مصدر و محرک افعال ہین - خلاصہ یہ کہ جو آتما کو فعل اور مفعول اور علم اور عالم اور معلول کے ساتھ نسبت نہ دے کر انسے منزہ جانتا ہے وہ درحقیقت اِن امور سے مُبرّا ہے ✣

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः । प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि ॥१९॥

۱۹ - گیان اور کرم اور کرتا گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین جو مقولہ سانکھیہ شاستر کا ہے اُنکی بھی کیفیت سُنو ✣

ٹیکا - گیانم کرم چہ کرتا - علم اور فعل اور فاعل - تربدہیو گُن بھیدتہ - گُنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین - یہ دو جیتے گُن سنکھیانے - کہے ہین سانکھیہ شاستر مین - جتھاوت کیفیت - شُرن تان آپ - اور سُنو بھی -

خلاصہ یہ کہ ہر گاہ آتما تینون گُنون سے علیحدہ ہے اور گیان اور گیہ اور کرتا یہ سب گُنون کی وجہ سے ظاہر ہوے تو بہرحال گیان اور گیہ اور کرتا ہونا آتما مین لازم نہین آتا اور جو سانکھیہ شاستر مین بخوبی کہا گیا ہے اُسکو بھی سُنو کہتے ہین ✣

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते । अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् ॥२०॥

۲۰ - جو سب کائنات مین ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے اور جمیع اقسام عالم جداگانہ مین اُسکو یکسان دیکھتا ہے اُسکو ساتوک گیان جانو ✣

ٹیکا - سرب بھوتیش - تمام مخلوقات یعنی برہما سے لیکر چینٹی تک - یین ایکم بھاوم جو ایک بھاو - ابیم - بیزوال - ایکشتے - دیکھتا ہے - ابھکتم بھکتیش - غیر منقسم منقسم ہین -

بدگیانم - بدھ ساتوکم - اُس گیان کو ستوگنی جانو +
بھگت جو باخود ہا اقسام جداگانہ ہین جیسے معاون درخت حیوان و انسان
وغیرہ ان سب مین جو ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے وہی ستوگنی گیان
ہے ستوگنی لوگون کا ایسا اعتقاد ہوتا ہے ٭

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ।
वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् ॥२१॥

۲۱ - جو تفریق ہر اقسام موجودات کو حالات مختلفہ مین جداگانہ جانتا ہے
وہ راجس گیان ہے +
ٹیکا - پرتھکتے نث یدگیانم - بتفریق جو گیان ہے - نانا بھاوان پرتھک بدھان -
حالات و مظاہر مختلفہ مین جداگانہ - ویت - جانتا ہے - سربے کھو بھوتے کو -
ہر اقسام موجودات مین - تدگیانم بدھ راجسم - اُسکو رجوگنی گیان جانو - یعنی
سب عالم کو اشکال مختلفہ کو جدا جدا سمجھنا رجوگنی گیان ہے - نانا
بھاوان - ہر جسم مین جیو جیو کو جُدا جُدا سمجھنا - پرتھک بدھان - یعنی
راحت اُٹھانے والے دوسرے جیو ہین اور رنج کھینچنے والے دوسرے
جیو ہین - خلاصہ یہ کہ جیو کو آتما کا جزو اور آتما کو کُل سمجھنا راجسی یعنے رجوگنی
گیان کہلاتا ہے +

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम् ।
अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम् ॥२२॥

۲۲ - جو ایک جسم یا مورت کو محیط کل کی طرح بیفائدہ اعتقاد کرتا ہے اور
حقیقت سے ناواقف وحقیر ہے اُسکو تامسی کہتے ہین +
ٹیکا - یت - جو - کرتسن وت - مثل محیط کل - ایک اسمن کاریے سکت

ایک جسم یا مورت مین اعتقاد کرتا ہے - اہیتکم - بیفائدہ - اتتوارتھ بد -
حقیقت سے جاہل - الپ چہ - اور حقیر جسکا نتیجہ قلیل اور وہ فہم اور
عقیدہ بھی کم رتبہ ہے - تت رتبہ مس مداہرتم - ایسے گیان کو تمو گنے
کہتے ہین چونکہ تتوارتھ سے خالی ہے لہذا ذلیل ترین ہے - خلاصہ یہ کہ ایسی
فہم یعنی ایک جسم کو پرماتما سمجھنا یہی عین گیان ہے سو بے حقیقت ہے
مگر ساتوکی گیان کا یہ وسیلہ ہے اِس سے بعد صفائی دل کے درجۂ
معرفت کو پہونچتا ہے +

नियतं संगरहितम रागद्वेषतः कृतम्। अफल
प्रेप्सुना कर्म्म यत्तत् सात्विकमुच्यते ॥ २३॥

۲۳ - جو فرائض بلا پندار خودی و بے محبت و عناد بلاغرض نتیجہ بے
جاوین وہ ستوگنی کرم کہلاتے ہین - تینون قسم کے کرمون کا
بیان کرتے ہین +

ٹیکا - نیتم - جو ہمیشہ واجب التعمیل ہو کہ جنکے نہ کرنے سے گناہ لازم آوے
مثل سندھیا ترپن وغیرہ فرائض - سنگ رہتم - پندار خودی سے - اراگ دویشتہ
کرتم - بے محبت و عناد - راگ محبت جسم و اولاد و مال وغیرہ - دویکھ - خیال
ایذا ہی نقصان - اپھلم پریپ سنا کرم یت بے غرض نتیجہ کے جو کرم ہین - تت
ساتوک مچیتے - وہ ستوگنی کرم کہلاتا ہے +

यत्तु कामेप्सुना कर्म्म साहंकारेण वा पुनः।
क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम् ॥ २४॥

۲۴ - جو کرم بغرض مطلب یا پندار خودی سے نہایت تکلیف اٹھا کر کیا جاے
وہ رجوگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - یت کا ئیش تُنا کرم - جو خواہش رکھنے والے کا کرم ہے - سا ہنکارین با -
یا غرور پندار سے - پُنہ - پھر - کرتے بہہ لا یا سم - کرتے ہین بہت تکلیف اُٹھا کر -
تد - وہ - راجس مُداہرتم - رجوگنی کرم کہلاتا ہے ✣

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनवेक्ष्य च पौरुषम् । मोहादारभ्यते कर्म यत्तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २५ ॥

۲۵ - جو کرم پیچھے سے پابند کرنے والا اور نقصان پہونچانے والا اور دوسرے کو ایذا دینے والا اور بے لاخطہ استطاعت کے جہل و غفلت سے کیا جاوے وہ تامسی کہلاتا ہے ✣

ٹیکا - اُنبندھم - جسکا نتیجہ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ ہو - کشیم نقصان ایمان و مال و جاہ و عزت ہنسام - دوسرے کو ایذا دینا دل سے یا زبان سے یا ہاتھ پیرون سے - اَن بیکشہ - اور بے لاخطہ - پوُرکھم - استطاعت و قوت - مُوہا داربھیتے کرم - جو کام جہل و غفلت سے کیا جاے - تت تامس مُداہرتم وہ تموگن کا نشان ہے -

خلاصہ یہ کہ آدمی کو ہر کام کے آغاز مین اتنی باتون پر نظر کرنا چاہیے - کہ پیچھے سے کچھ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ و زوال مال و جاہ و عزت کا نہ ہو اور کسی کو کسی طرح کی ایذا دل یا زبان یا ہاتھ پیرون سے نہ پہونچے اور اس کام کے انجام دینے کی ہمکو طاقت اور مقدور ہے یا نہین اور جو کام بے لحاظ ان سب مراتب کے براہ نادانی شروع کیا جاوے وہ تموگنی ہے جسکا نتیجہ آخر کو بد اور رنج دینے والا ہے ✣

मुक्तसङ्गोऽनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः । सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्ता सात्त्विक उच्यते ॥ २६ ॥

۲۶-جو کام بے غرض نتیجہ اور بلا پندار خودی استقلال و عالی ہمتی کے ساتھ کیا جاوے اور اُسکے پورے ہونے اور نہ پورے ہونے سے بیپروائی ہو ایسا کرنے والا ستوگتی ہوتا ہے ÷

تین قسم کے عاملون کی تفصیل +

ٹیکا - مُکت سنگو - پھل کا نہ چاہنے والا کیونکہ بعد صفائی دل کے کرم چھوٹ جاتے ہین لہذا ایسے کرم گو کہ جو چھوڑنے پڑین گے اُنمین محبت اور ایسے پھل کرمون کے جو فانی ہین مثل سُرگ وغیرہ وامور دُنیادی کے اُسمین دل لبستگی نہ ہووے - اَن اَہم بادی - ناثابت سے خالی خواہ اپنی خوش نیتی یا نکوکاری کا بیان بلکہ خیال بھی نہ کرنا - دھرت - جو کسی نیک کام یا ریاضت کرنے مین کچھ فسادیا ہرج ہو جاوے تو بھی نہ چھوڑنا و مستقل رہنا - اُتساہ - عالی ہمتی رکھنا کہ یہ کام ہم ضرور پورا کرینگے - سمنوِتہ - بھرا ہوا - سدّھ - پورا ہونا - اَسدّھ - نہ پورا ہونا - نربکار - جو سدّھ اَسدّھ مین خوش وناخوش نہ ہو - کرتا ستوک اُچیتی - ایسا کرنے والا ساتوکی یعنے ستوگنی کہلاتا ہے +

रागी कर्म्म फलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः।
हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्त्तितः॥२७॥

۲۷-گرفتار محبت اور کرم کے پھل کا چاہنے والا لالچی و موذی و ناپاک و خوشی و غم کا بھرا ہوا ایسا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - راگی - جسکا دل مال و فرزند و خواہشات دُنیادی مین گرفتار ہے کرم پھل پریپسُ - کرم کے پھل کا چاہنے والا یا خواہشات دنیاوی و اخروی - لُبدھ - مال غیر پر نظر رکھنے والا اور اپنا مال کار خیر پر

نہ لگانے والا - ہنساتمکہ - بالطبع موذی اور اپنے فائدہ کے واسطے دوسروں کو نقصان اور ایذا پہونچانے والا - اشچ - ہر قسام کی طہارت ظاہری و باطنی جو شاستر مین لکھی ہین اُنسے محروم - ہرکھ شوکانوتہ - راحت و رنج سے بھرا ہوا یعنی مطلب ہو جانے سے خوش اور خلاف اُسکے ناخوش کرتا - جس پر کیرتیہ - ایسے کامون کا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے - ایسا شخص اگر بشدو کثت کرم بھی کرتا ہے تاہم وہ کرم صفائی باطن نہین کرسکتا +

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठोनैष्कृतिकोऽलसः।
विषादी दीर्घसूत्री च कर्ता तामस उच्यते॥ २८॥

۲۸ - ہمیشہ طلب لذات مین بے چین و بے تمیز و متکبر و فریب دہندہ و موذی و کاہل و متاسف و پابند توہمات ایسے افعال کا فاعل تموگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - ایکتہ - نیک کامون سے محروم - اور اگر کرے بھی تو بیدلی اور بے توجہی اور بے اعتقادی سے اور ہمیشہ طلب لذات مین بے چین - پراکرتہ - بے تمیز یعنی کرم کے نتیجہ پر خیال نہ کرنا کہ اِس کرم سے یہ فائدہ ضرور ہوگا - استبدھ مغرور اور دوتا مین جسکو نیاز نہ ہو - شٹھ - جو درپردہ دوسرے کے ضرر کا باعث ہو یا غیر کو فریب دینے کی نیت سے خلاف نمائی و خلاف گوئی کرے - نیشکرتکو - اپنی عداوت کے احتمال سے دوسرے کو ایذا یا نقصان پہونچا کر اپنا فائدہ کرنا یا دوسرے کی ذلت سے اپنی عزت چاہنا السہ - اداے فرائض اور واجب جسکو نت نیمت کہتے ہین اُسمین بھی سستی کرنا - بکھادی - بسبب شدت طمع کے ہمیشہ مغموم اور

مناشف رہنا - دیرگھ سوتری جِہ فی الفور کرنے کے لائق کام کو ایک مدّت مین کرنا خواہ ہمیشہ وا ہمات وشبہات دلی سے اپنی تجویز خواہ دوسرے کے قول پر اعتماد نہ کرکے آج کے کام کو مہینے بھر مین کرنا ایسا کرنے والا تامسی کہلاتا ہے +

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु । प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनञ्जय ॥ २९ ॥

۲۹ - عقل اور ملکہ کے درجے موافق گنون کے تین قسم کے کہے جاتے ہین انکو اے ارجن تم مفصل سُنو +

ٹیکا - بُدّھیے بھیدم عقل کے درجے اور اقسام - دھرتیشچیو - اور ملکہ کے - گنتہ - گنون کے موافق - تربدھم شرن - تین قسم کے سُنو - پرُوچیہ مانم - کہا گیا - اشیشینہ - بالکل - پرتھکتوے نہ - مفصل جدا گانہ - دھننجے - اے ارجن +

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च कार्य्याकार्य्ये भयाभये । बन्धं मोक्षं च यो वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ॥ ३० ॥

۳۰ - نیک راہ پر چلنا اور بدچال کو چھوڑنا اور کام کردنی وناکردنی وخوف وامینی وپابندی ورستگاری سمجھنا یہ عقل ستوگنی ہے +

ٹیکا - پر برت - دھرم مین مصروف رہنا یا سکام کرم کرنا - نبرت - بدی سے کنارہ کشی یا سنیاس یعنی ترک کل - کارج - جو کام لائق کرنے کے ہو - اکارج - خلاف کارج کے - دوسرے معنی - کارج پربرت مارگ مین کرم اختیار کرنا - اکارج - نبرت مارگ مین کرم کا ترک کرنا - تیسرے معنی - جس جگہ اور جسوقت جو کام کرنا ازروے شاستر چاہیے

وہ کارج ہے اور جو شاستر مین منع ہے وہ اکارج ہے - دُنیاوی کامون
مین دل لگانا پربرت ہے اور عقبیٰ کے کامون مین مصروف ہونا نبرت
ہے - بھے - دنیا مین جنم مرن کا دُکھ اور ڈر - ابھے - خلاف اُسکے -
بندھ - پندار غلط سے دُنیا مین پابندی - موکش - کرم کا نتیجہ نہ
چاہنے سے علم الیقین کے درجہ کو پہونچنا دفناء پندار خودی - یو بیت
جو سمجھتا ہے - بدھ سا پارتھ ساتوکی - اے ارجن وہ عقل ستوگنی ہے -
خلاصہ یہ کہ جس عقل سے یہ ثابت ہو کہ پربرت بموجب پابندی اور نبرت
باعث رستگاری ہے اور یہ بد کام ناکردنی اور یہ نیک کام کردنی اور
اس راہ پر چلنے سے دنیا و عقبیٰ مین ڈر ہے اور اس طریق مین خوف نہین
ہے وہ عقل ستوگنی ہے +

यया धर्म्ममधर्म्मञ्च कार्य्याकार्य्येभयाभये। अय
थावत प्रज्ञानाति बुद्धिःसापार्थ राजसी॥ ३१॥

۳۱ - جس عقل سے دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی اور خوف اور
بیخوفی جیسا کہ درحقیقت معلوم نہ ہو اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے +
ٹیکا - جیا - جس عقل سے - دھرم ادھرم چہ - دھرم اور ادھرم - کارجا
کارجے بھیابھے - کردنی و ناکردنی و خوف و بیخوفی - اجتھاوت پرجانات
غیر صحیح معلوم ہو - بدھ سا پارتھ راجسی - اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے
خلاصہ یہ کہ راجسی عقل والون کو دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی
صحیح یقین نہین ہوتا کہ کون دھرم ہے اور کون ادھرم ہے اور کیا
خلاف اسکے ہے +

अधर्म्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता। सर्व्वा

यां नविपरीतांश्च बुद्धिःसापार्थ तामसी ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن جس عقل سے تموگن مین لپٹے ہوے ادھرم کو دھرم مانتے ہین اور سب باتون کو بالعکس سمجھتے ہین وہ عقل تموگنی ہے +

ٹیکا - ادھرم دھرم بت یا - جو برے کام کو اچھا - منیتے تمسا برتا - مانتے ہین تموگن سے لپٹے ہوے - سرب ارتھان - سب کامون کو - بپرتیا نشچہ - الٹا جانتے ہین یعنی شرُت اسمارت بید کے دھرمون سے خلاف اور مذہب مروجہ حال مین اعتقاد کرنا اور شاستر کے احکام مین عقل کو دخل دے کر کہنا کہ اس طریقہ سے فائدہ معقول ثابت نہین - بدھ سا پارتھ تامسی اے ارجن وہ عقل تامسی ہے +

धृत्याय या धारयते मनः प्राणेन्द्रियक्रियाः। योगे
नाव्यभिचारिण्या धृतिः सापार्थ सात्त्विकी ॥ ३३॥

۳۳ - جس دھرت یعنی قوت ملکہ سے من اور پران اور اندریون کے فعل کو جوگ یعنی یک دلی و مستقل مزاجی و اعتقاد واثق سے ضبط کرتے ہین اے ارجن وہ ملکہ ستوگنی ہے +

ٹیکا - دھرتیا جیا - جس قوت ملکہ سے - دھارتیے - روکتے ہین - منہ پران اندریہ کریا - دل و پران و حواسون کے کامون کو - جوگے نہ - جوگ یعنی سمادھ و مراقبہ - ابھچارنیا - یعنی سوائے مراقبہ کے دوسری طرف رجوع نہ ہونا - دھرت سا - وہ ملکہ - پارتھ ساتوکی - اے ارجن ستوگنی ہے +

خلاصہ یہ کہ جسکو یہ ملکہ جوگ کے مراقبہ مین ہو جاوے کہ اسکو مراقبہ سے دوسری طرف رجوعات نہ ہو اور دل اور پران یعنی دم اور اندری جو سبکی حرکت رک جاوے اسکو ستوگن کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اور جب تک

دل نفس اور حواس اپنی حرکتوں میں رہیں تب تک ستوگن اور رجوگن کی ترقی جاننا چاہیے اور ستوگنی ملکہ کے حاصل ہونے کے واسطے کرم جوگ اور بھگت جوگ کرنا ضرور ہے +

यया तु धर्म्म कामार्थान् धृत्या धारयतेऽर्जुन। प्रसंगेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ॥ ३४ ॥

۳۴ - جس قوت ملکہ سے دھرم اور کام اور ارتھ اختیار کرتے ہیں اور نیز از خودی سے نتیجہ کی خواہش رکھتے ہیں اے ارجن وہ ملکہ رجوگنی ہے +

ٹیکا - جیاتُ دھرم کام ارتھان - جس قوت ملکہ سے دھرم کام ارتھ - دھریا دھارتیے ارجن - ملکہ سے اختیار کرتے ہیں اے ارجن - پرسنگے نہ - دھرم کرنے کے اہنکار سے - پھلا کانکشی - پھل کا چاہنا - دھرت سا پارتھ راجسی - اے ارجن وہ قوت ملکہ رجوگنی ہے - خلاصہ یہ کہ ارتھ دھرم کام کے واسطے کرم کرنا دعوی فاعلی خواستگار پھل کے ہونا رجوگنی ملکہ ہے مکت کے واسطے رجوگنی ملکہ والے کوشش نہیں کرتے +

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च। न विमुञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५ ॥

۳۵ - جس دھرت یعنی ملکہ سے نیند اور خوف اور غم اور حسرت اور غرور ناقص الفہم لوگ نہیں چھوڑتے وہ دھرت تموگنی ہے +

ٹیکا - جتھا - جس عزت سے - سوپنم - نیند کو - بھیم - خوف کو - شوکم - غم کو - بلمعادم - حسرت کو - بھید میو چہ - اور غرور کو - نہ منچیت - نہیں چھوڑتے - درمیدھا - بد عقل - دھرت سا پارتھ تامسی - اے ارجن وہ دھرت

تامسی ہے - بُدھ اور انتہ کرن اور دھرت اور گیان اُسکے شعبہ ہین ✣

सुखंत्त्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ। अभ्या
सा द्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ॥ ३६॥

۳۶ - اے فخر خاندان راجہ بھرت اب تین قسم کی راحت سُنو جسمین مدا و
ے دل لگتا ہے اور دُکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا - سُکھم تو دانیم تِر بِدھم شِرنُ - سُکھ تو اب تین قسم کے سُنو - مے
بھرت ارشبھہ - مجھ سے اے راجہ بھرت کے خاندان ہین بزرگ - ابھیا
سات رمتے یتر - جوگ ابھیاس سے اُسمین دل لگتا ہے - دُکھانتم چہ نگچھت
اور دُکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے ✣

سکھ تین طرح کا ہے ساتوِک سُکھ کا بیان ڈیڑھ اشلوک مین ہے ابھیاس
یعنی مشق و فراولت سے جسمین دل لگتا ہے جیسی دلبستگی بالطبع بے تردد
اپنے جورو اور اولاد اور جسم اور لذات دُنیاوی مین ہے ویسی ہی دلبستگی
مراقبہ مین ہے تو رنج بالکل دُور ہو کر راحت کلّی ملتی ہے چودھوین
ادھیاے مین جو گنون کی تفریق فرمائی اُس سے یہ ثابت ہے کہ تینون گُن
آتما کو پابند کرتے ہین اور سترھوین ادھیاے مین فرمایا کہ رجوگنی اور تموگنی
تپ چھوڑکر ستوگنی تپ کرنا چاہیے اور یہان اٹھارھوین ادھیاے
مین جو کارج کارن کا بھید کہا اُسکا نتیجہ تین قسم کی راحت کا بیان
کرتے ہین کہ فاعل اور فعل اور نتیجہ یہ سب تین گنون سے ظاہر ہین
آتما سے کسی سے کچھ تعلق نہین ہے ✣

यत्तदग्रेविषमिव परिणामे ऽमृतोपमम्। तत्सुखं
सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ॥ ३७॥

۳۷ - جو پہلے مانند زہر کے اور پیچھے مانند آب حیات کے ہو وہ سُکھ ستوگنی کہلاتا ہے دل اور عقل کو خوشی پیدا کرنے والا ہے +

ٹیکا - یت تدا گرے او - جو گیان بیراگ اور جوگ ابھیاس وغیرہ کے پہلے یعنی شروع مین بسبب روکنے اِندریون کے کہ نہایت محنت سے حاصل ہوتا ہے مثل زہر کے تلخ ہے - پرنام اُمرتوپم - اخیر مین گیان اور معرفت کے حاصل ہونے سے لذت آب حیات کی ملتی ہے - تت سُکھم - اُس سُکھ کو - ساتوکم پروکتم - ستوگنی کہا ہے - آتم بدھ - پرسادجم - دل اور عقل کو خوشی دینے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ آتما کے جاننے کی عقل دل کو خوش کرتی ہے یعنی رجوگن اور تموگن کے غبار سے عقل کو صاف کرتی ہے +

विषयेन्द्रिय संयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्। परिणामे विषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम्॥ ३८॥

۳۸ - لذات اور حواسون کے اتفاق سے جو پہلے امرت کے مانند اور انجام مین زہر کے مانند ہے وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

ٹیکا - بکھے اِندریہ سنجوگات - لذات اور حواسون کے ایک جگہ ہونے سے مثل صحبت عورت و گانے بجانے و کھانے پینے و جاہ و حشم کے راحت ہین وہ بسبب اسکے کہ صرف اِندریون کی لذت سے سُکھ ملا ہے کچھ عقل کی لطافت سے لذت نہین ملی وہ سُکھ بحالت حصول لذات کے مثل آب حیات کے معلوم ہوتا ہے - یت تت اگرے امرتوپم - جو پہلے امرت کے مانند ہے پرنامے بکھم او - اور آخر کو بحالت نہ رہنے نعمت اور لذات کے غم اور بدنامی اور انواع بیماری اور مواخذہ قیامت سے مثل زہر کے تلخ ہوتا ہے

تت سکھم راجسم اسمرتم ۔ وہ سکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

यदग्रे चानुबन्धे च सुखं मोहनमात्मनः । निद्रा
लस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम् ॥३९॥

۳۹ ۔ جو اول اور آخر مین دل کو غفلت دینے والا ہے نیند اور کاہلی اور
خیالات دلی سے جو سکھ پیدا ہو وہ تامسی کہلاتا ہے +
ٹیکا ۔ یدگرے ۔ جو اول مین ۔ چانو بندھم چہ ۔ اور آخر مین ۔ سکھم موہنم آتمنہ
جو سکھ دل کو لبھانے والا ہے مثل خودنمائی و میخواری و دروغ گوئی وغیرہ
نِدرا ۔ نیند سے ۔ السیہ ۔ کاہلی یعنی جو کام جسوقت کرنا چاہیے اُسکو آئندہ
پر رکھکر بیٹھے رہنے کا مزہ سمجھکر خوش ہونا ۔ پرماد ۔ جو کام لائق کرنے
کے ہے اُسکو چھوڑ کر منوراج یعنی خیالات باطل سے خوش ہونا ۔ اتھم
جو سکھ پیدا ہوا ۔ تت تامسم مداہرتم ۔ وہ تموگنی کہلاتا ہے ۔ جیسے
ستوگنی لوگ رجوگن اور تموگن کے سکھ کو بےحقیقت سمجھتے ہین ویسے ہی
رجوگنی لوگ تموگنی سکھ کو برا جانتے ہین اور پرمانند کا جاننے والا تینون گنون
کے سکھ کو فانی اور متوہم جانتا ہے اور یہ تینون گن سب مین رہتے ہین
مگر بسبب غلبہ اور ترقی کے جس گن کی ہو اُسی گن سے نسبت دے کر
ستوگنی رجوگنی تموگنی کہلاتا ہے اور ستوگنی اور رجوگنی دو دو قسم کے
ہین ایک ستوگنی اشٹانگ جوگ کرنے والے برہم گیان سے خالی اور
دوسرا برہم گیانی اور ایک رجوگنی لذات دنیاوی کا طالب اور دوسرا
لذت حقیقی کا خواہان اور تموگنی تو ہر حال مین مکروہ ہے +

न तदस्ति पृथिव्यां वा दिवि देवेषु वा पुनः । सत्त्
वं प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिस्यात्त्रिभिर्गुणैः ॥४०॥

بھ ۔ زمین کے پردہ پر یا دیولوک مین یا دونون مین کوئی بھی نہین ہے جو
تینون گن پرکرت کے پیدا کیے ہوے سے مُکت یعنی رہا ہووے ✣
ٹیکا ۔ نہ تدست ۔ ایسا نہین ہے ۔ پرتھیبام ۔ زمین کے پردہ پر ۔ یا دو ۔
یا سورگ مین ۔ دیویشُ با ۔ یا دونون مین ۔ سّتّو ۔ پھر ۔ سَتّوم ۔ ستوگن وغیرہ
پرکرت جیر مکتم ۔ پرکرت کے پیدا کیے ہوؤن سے رہا ۔ یدے بھیسیات ترہبر
گُنتیہ ۔ جو ہووے تینون گنون سے بری ۔ ستوگن رجوگن تموگن کے
اعتدال کا نام پرکرت ہے یا قدرت کاملہ جسے مایا کہتے ہین وہ پرکرت
ہے خلاصہ یہ کہ دیوتا ستوگن مین بھٹکتے ہین اور آدمی رجوگن مین
پھنسے ہین اور پشُ تموگن کی غفلت مین پڑے ہین اور پربرہم ان تینون
گُنون سے مبّرا ہے ✣

ब्राह्मण क्षत्रियविशां शूद्राणाञ्च परंतप । कर्माणि
प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः ॥ ४१ ॥

اھ ۔ براہمن کشتری بیش اور شودرون کے بالطبع کرم یعنی افعال مطابق
گنون کے اے پرم تپ جداگانہ ہوتے ہین ✣
ٹیکا ۔ براہمن کشتری بشام ۔ براہمن کشتری بیش ۔ شودرانانچہ ۔ اور شودر
پرم تپ ۔ اے دشمنون کے جلانے والے ۔ یہان دشمن سے مراد بدعادتون
سے ہے ۔ کرمان ۔ افعال وعادات ۔ پربھکتانی ۔ منقسم ہوتے
ہین ۔ سوبھاو ۔ بالطبع ہوتے ہین ۔ پربھوَیرگنیہ ۔ تینون گنون
سے ۔ اگر یہ اشتباہ ہو کہ جب کوئی شخص تینون گنون سے خالی
نہین ہے تو کیونکر مُکت کے درجہ کو پاوے گا کیونکہ بغیر گنون سے
جدا ہونے کے مُکت سے دور رہتا ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ جواب ہے

کہ اپنے اپنے برن اور آشرم کے ادھکار کے موافق دھرم کرنے اور پرمیشور
کی یاد کرنے سے رضامندی مالک کی ہوتی ہے اُسکے ذریعہ سے گیان پاکر
مکت ہوتی ہے لہذا چارون برن کے دھرم فرمائے گئے ✣

समोदमस्तपः शौचं क्षांतिरार्ज्जवमेव च। ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्मस्वभावजम् ॥ ४२॥

۴۲ - شم دم تپ شوچ شانت ارجو گیان بگیان آستکیہ یہ کرم براہمن کے
بالطبع ہوتے ہین ✣

ٹیکا - شم - دل کا روک کر جمع کرنا - دم - حواسون کو لذات سے باز رکھنا
تپ - دیوتا گرو - براہمن عالم کی خدمت اور جسم کو فضلات سے اور
معدہ کو مواد سے پاک رکھنا غذا تھوڑی کھانا شوچ - طہارت ظاہری صفائی
جسم وجامہ ومکان - طہارت باطنی حرص وشہوت وغضب وحسد و
غمازی وبدگوئی ونخوت وغیرہ کا دور کرنا - شانت - حلم یعنی بحالت
ایذا پہونچنے کے بھی دل مین مکدر نہ ہونا اور باوجود طاقت کے بدلہ لینے
کی خواہش وارادہ نہ کرنا - ارجو - کجروی کو ترک کر کے نیازمندی و صلح
کُل اختیار کرنا - گیان - جو شاستر کے پڑھنے سے علم ذات سمجھا جاوے
بگیان - جو انبھو یعنی اشراق جو باطن کی آنکھون سے پرمیشور کا سب
سُروپ سچے یقین سے سمجھا جاوے - آستکیہ - پرمیشور کے موجود ہونے
مین اور اُسکے احکام پر یقین کُلی ہونا - برہم کرم سوبھاوجم - یہ کرم
براہمن کے طبعی ہین ✣

शौर्यन्तेजो धृतिर्दाक्ष्यं युद्धे चाप्यपलायनम्। दानमीश्वरभावश्च क्षात्रं कर्मस्वभावजम् ॥ ४३॥

۴۳ - شجاعت دبدبہ تحمل کار اگی لڑائی مین پیٹھ نہ دینا اور بخشش کرنا اور قوت سزادہی یہ کرم کشتری کے ہین +

ٹیکا - شورجم - دل کی مضبوطی یعنی شجاعت - تیج - دوسرے پر غلبہ ظاہر ہونا یعنی رعب - دہرت - کمال آفت مین بھی دل کو مستقل رکھنا - ڈاکشیہ - سب کامون کے طریق کو بخوبی جان کر بدل مصروف ہوکر انجام کرنا - یدھے چاپتہ پلاینم - لڑائی مین نہ بھاگنا - دان - نہایت خوشی سے مال جو وجہ حلال سے پیدا ہوا ہو شخص مستحق کو وقت مناسب وضرورت مین دینا یا کسی مظلوم کو پناہ دینا - ایشوربھاؤ - رعیت کی حفاظت کے واسطے اظہار وجلال وسزادہی ظالمون اور مفسدون کی یہ کرم کشتری کے بالطبع ہین ÷

कृषि गोरक्ष वाणिज्यं वैश्य कर्म स्वभावजम् । परिचर्य्यात्मकं कर्म्म शूद्रस्यापि स्वभावजम् ॥ ४४॥

۴۴ - کھیتی کرنا گئو وغیرہ پالنا تجارت کرنا یہ خاصیت بیش کی بالطبع ہے و تواضع وخدمت کرنا شودر کا خاصہ طبعی ہے +

ٹیکا - کرکھو - کھیتی کرنا - اور جواہر وفلزات کے واسطے زمین کھودنا - گورکشیہ گئو بھینس وغیرہ چارپایہ پالنا - بانجیہ - خرید وفروخت مال اور سود لینا - بیشیہ کرم سوبھاوجم - یہ کام بیش کے عادت طبعی ہین - پرچاتمکم - تینون برن کی نیاز و تواضع وخدمتگزاری کرنا - کرم شودرشیاپ سوبھاوجم - کرم طبعی شودر کا بھی ہے +

स्वे स्वे कर्म्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः । स्वकर्म्मनिरतः सिद्धिं यथा विन्दति तच्छृणु ॥ ४५॥

۴۵ - اپنے اپنے کرم مین معروف رہنے سے پوری سِدّھ یعنی کمال انسان پاتا ہے اپنے کرم مین دل لگانے سے جو ہوتا ہے وہ سُنو +

سیکا - سوے سوے - اپنے اپنے - کرمنیہ - خاصہ طبعی کے کام مین - ابھرتہ معروف ہونے سے - سن سِدھم - درجہ کمال کو - یعنی آتم گیان ہونے کی لیاقت یہی کمال انسان کا ہے - لبھتے نرہ - آدمی پاتا ہے - سوکرم نرتہ اپنے خاص کرم مین دل لگانے والا - یتھا بندت - جیسا ہوتا ہے یعنی جس درجہ کو پہونچتا ہے - تت شرنُ - وہ سُنو +

دھرم کئی قسم کے ہین اول بید مولک یعنی جو بید کا حکم ہے - دوسرا سناتن جو قدیم سے چلا آتا ہے - تیسرا برن دھرم جو جس برن کے واسطے حکم ہے اور جسکی طبیعت جس کام مین موزون ہے گو وہ بظاہر کوئی برن ہو مگر بلحاظ مناسبت طبیعت کے وہی برن سمجھا جاے گا اور اُسی کام مین اُسکا دل لگتا ہے اور اُسی کام مین اُسکو کمال حاصل ہوتا ہے - آشرم دھرم جیسے برہم چاری اور گرہستھ اور بان پرستھ اور سنیاس اِن چارون کے جُدے جُدے دھرم - گُنر دھرم - جیسے اَپَتّ کال مین یعنے وقت مجبوری مین براہمن کو چھتری اور بیش کا دھرم اختیار کرنا پڑتا ہے اور چھتری کو اپنے ماتحت برن کا دھرم کرنا پڑتا ہے - نیمتک دھرم - جو اوقات خاص مین واجب التعمیل ہین جیسے گرہن وغیرہ اوقات متبرکہ مین جب دان اسنان وغیرہ ہوتا ہے یا تیرتھ مین جانے سے جو کام کرنے لازم ہین - سوبھاوج دھرم - جو کام طبیعت کے خلقی ہون اور بیان ہو چکے ازین قبیل اور دھرم جو شاسترون مین لکھے ہین سب غرض نتیجہ کرنے سے - سن سِدّھم - آتم گیان کی لیاقت کہ وہی انسان کا

کمال ہے یعنی خدا شناسی ÷

यतः प्रवृत्तिर्भूतानां येनसर्व्वमिदं ततम्। स्वक
र्म्मणा तमभ्यर्च्यसिद्धिं विन्दति मानवः॥४६॥

۴۶م - جس سے سب کائنات کی پیدائش ہے اور جو تمام عالم مین محیط ہے
اپنے کرم دھرم سے اُسکو پوج کر انسان کمال کو پاتا ہے ÷

ٹیکا - یتہ - جسّے - پرورِتہ - پیدائش - بھوتانام - سب کائنات کی - ییہ
نہ - جس سے - سَرب مِدم تتم - سب عالم بھرا ہے - سو کرمنا - اپنے کرم سے -
تم ابھیرچیہ - اُسکو پُوج کر - سدہم بندتِ - کمال کو حاصل کرتے ہین -
مانواہ - سب آدمی ÷

جس انترجامی کی خواہش سے سب عالم پیدا ہوا وہ سب مین محیط و موجود ہے
تتم بیاپک - اُسکو ہر شخص اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق پُوجا یعنی
بندگی کرکے گیان کی لیاقت پاتا ہے - سن سدھ - کمال معرفت ÷

श्रेयान् स्वधर्म्मो विगुणः परधर्म्मात्स्वनुष्ठितात्।
स्वभावनियतं कर्म कुर्व्वन्नाप्नोति किल्बिषम्॥४७॥

۴۷م - اپنا دھرم ناقص بھی غیر کے اچھے دھرم سے بہتر ہے افعال طبیعی کے
کرتے ہوئے گناہ نہین ہوتا ÷

ٹیکا - شریان - کلیان دینے والا ہے - سودھرمو بگنیہ - اپنا دھرم ناتمام
پردھرمات سونشٹھات - غیر کے دھرم پورے انجام پائے ہوئے سے - سو بھاو
نییم کرم - افعال طبعی - کُرون - کرتے ہوے - ناپنوت کلبشم - گنہگار نہین ہوتا -
اپنا دھرم اگر ناتمام بھی ہووے تاہم دوسرے کے دھرم بخوبی انجام پائے
ہوئے سے بہتر ہے کیونکہ اپنا ہی دھرم آدمی کو پرمیشور کی مہربانی کا باعث

ہوتا ہے جیسے کوئی چھوٹا عہدہ دار اپنے عہدہ کے کام کو انجام دیے بغیر اور کسی
بڑے عہدہ کے کام کو بخوبی انجام دیوے تو موجب خوشی مالک کا نہ ہوگا بلکہ اپنا ہی
عہدہ اگر کچھ ناتمام رہے گا تو بھی اسکے بالکل معطل رکھنے اور دوسرے کام کے
بجا لانے سے بہتر ہے خلاصہ یہ کہ تم چھتری ہو لڑنا تمہارا خاص دھرم ہے اگر
خویش و یگانے مارے جائینگے لیکن تم کو پاپ نہ ہوگا اور گدا گری ہین اگرچہ
جان کشی نہین ہے مگر تم کو بہتر نہین ہے +

सहजं कर्म्म कौन्तेय सदोषमपि नत्यजेत। सर्व्वारम्भा हि दोषेणाभूमेनाग्निरिवा वृत्ता: ॥४८॥

۴۸ - اے کنتی کے فرزند اپنا خاص کرم اگر با عیب بھی ہو تو اسکو نہ
چھوڑنا چاہیے سب کامون کے آغاز عیب سے لپٹے ہین جیسے آگ دھوین
سے لپٹی رہتی ہے +

ٹیکا - سہجم کرم کونتے چہ - اے ارجن کرم بالخاصیت اپنا - سدوشم اپ - با عیب
بھی - نہ تجیت - نہ چھوڑنا چاہیے - سربارمبھ - سب کامون کی ابتدا - و - درحقیقت
دوشے نہ - عیب سے - دھومے نہ اگنہ اِوْ آبرتا - جیسے دھوئین سے آگ لپٹی ہے
خلاصہ یہ کہ جب سب کامون کے آغاز کرنے مین کسی قدر عیب رہتا ہے تو پھر
اپنے سُوبھاؤ ج کرم کو اگرچہ کچھ عیب بھی رکھتا ہو تو اُسکو ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے
جیسے آگ مین کمال روشنی و جلال ہے لیکن دُھوان بھی اُسمین موجود
ہے اسی طرح کرمون مین بھی جو عیب ہین اُنپر نظر نہ کرکے اُنکے ہنر ہی کو
دیکھنا چاہیے +

असक्तबुद्धिस्सर्व्वत्र जितात्मा विगतस्पृहः। नैष्कर्म्यसिद्धिं परमां संन्यासेनाधिगच्छति॥४९॥

۴۹ - جسکی عقل سب سے بے تعلق اور بے انانیت اور بے خواہش ہو تو
سنیاس یعنی ترک کُل کی مدد سے سب کرم کے فنا کُل کے کمال
کو پہونچتا ہے ✣

ٹیکا - اسکت بدھہ سرتر - کسی چیز مین عقل الوف نہ ہووے - جیت آتما - بے
پندار خودی - بگت اسپرہہ - کسی طرح کی خواہش نہ ہونا - نیشکرمیہ سدّھم پرمام
سب کرمون کے فنا ہو جانے کا کمال یعنی عرفان کو - سنیاسے نادھگچھت - سنیاس
کی مدد سے پہونچتا ہے - خلاصہ یہ کہ جسکی عقل سب نیک اور بد کام سے آزاد اور
بے خواہش اور دل کے تعلقات سے دور ہو وہ ترک کل کی مدد سے ذات
بحت کو پاتا ہے اور اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کرنے سے عقل کی صفائی
سے ترک کُل نصیب ہوتا ہے ✣

सिद्धिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथाप्नोति निबोध मे। समा
सेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा ॥५०॥

۵۰ - جسطرح برہم گیان کی سدّھ ملتی ہے یعنی برہم مین مل جانا ہوتا ہے
اور جو گیان کی پوری نشٹھا ہے یعنی مقام علم الیقین ہے اُسکو اے کُنتی کے فرزند
مجھ سے مختصر طور پر سمجھ لو -

ٹیکا - سدّھم پراپتو جتھا برہم - جیسے برہم کی سدّھ ملتی ہے - خلاصہ یہ کہ اس
جگہ تدم پد یعنی نشکرم سدّھ کا ملنا اور برہم مین مل جانا یہ بیان چہرا شلوک مین
ہے اور تت پد کی وحدت کو بیان فرماتے ہین کہ اپنے کوپنے برن آشرم کے
قاعدون پر چلنے اور اُسکے نتیجہ نہ چاہنے سے صفائی دل کے سبب سے اپنے
کو اکرتا یعنی لا فاعل سمجھکر اُس کرم کو ترک کرتا ہے وہی نشکرم سدّھ کا ملنا اور وہی
برہم مین مل جاتا ہے - تتھا پنوت نبودھ مے - ویسے ملنا مجھ سے سمجھ لو -

ثمانے نوگیونتے نہ۔ اے کنتی کے فرزند بطور مختصر۔ نشٹھا گیانسیہ یا پرا۔
جوگیان کا پورا عقیدہ یعنی مقام علم الیقین ہے ❖

बुद्ध्या विशुद्धया युक्तो धृत्यात्मानं नियम्य च। श
ब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वा रागद्वेषौ व्युदस्य च॥५१

۵۱ - عقل لطیف کے ساتھ ملکہ کر کے اپنے دل کو مستقل اور شبد وغیرہ لذات
کو ترک کر کے محبت اور عداوت کو چھوڑ دے۔
ٹیکا - بدھیا وشدھیا یکتو۔ عقل لطیف کے ساتھ۔ دھرتیہ۔ قوت ملکہ سے
آتمانم نیمیہ چہ۔ اور اپنے دل کو مستقل کر کے۔ شبدادین بکھیان تیکتوا۔ سامعہ
باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ کی لذات کو ترک کر کے۔ راگ دویس بیودسیہ چہ
دوستی اور دشمنی کو دفع کرے ❖
اپنے خاص دھرم کرنے سے جو عقل لطیف ستوگنی حاصل ہوتی ہے اُس عقل
سے اپنے یقین کے ملکہ کو مستقل کر کے اِندریون کی لذات اور اچھی چیزون
سے محبت اور بُری چیزون سے عداوت چھوڑ دیوے مگر ضروریات ستہ جو لازمہ
بقائے شخصی ہے اُسی کے موافق گدائی و خلوت نشینی و رفع حاجات بشری
کرنا لازم آتا ہے ❖

विविक्तसेवी लघ्वाशी यतवाक्कायमानसः। ध्या
न योगपरो नित्यं वैराग्यं समुपाश्रितः॥५२॥

۵۲ - گوشہ نشین و کم خور و زبان و دل و جسم پر قادر و ہمیشہ جوگ دھیان مین
معروف و بیراگیہ یعنی قطع علائق مین پوری مشق رکھے ❖
ٹیکا - بکت سیوی۔ تنہائی مین رہنے والا یا معابد و مقام طاہر مثل
کنارہ گنگا جی وغیرہ مین رہنے والا جہان بہت لوگ نہ ہون۔ لگھواشی

کم کھانے والا جیسا شاستر مین لکھا ہے ـ یت باک کاے مانسہ ـ زبان
جسم و دل کو اختیار مین رکھنے والا ـ جیسا کہ سترھوین ادھیاے مین
ستوگنی کے واسطے ہدایت ہوئی ہے ـ دھیان جوگ پرونیتم
ہمیشہ پرمیشور کے دھیان مین معروف ـ بیراگیم سمپاشر تہ ـ ہر
چیز سے نفرت رکھے اور سب کو فانی سمجھے ـ سمپاشر تہ ـ بخوبی
اُسپر تکیہ رکھے ✣

अहंकारं बलं दर्प्पं कामं क्रोधं परिग्रहम्। विमु
अ निर्म्ममः शान्तो ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ ५३

۵۳ ـ اہنکار یعنی غرور و اسرار امور ذمیمہ جوگ کے کمال کی لذت مین
پھنسے رہنا اور اُسکی خوشی سے مغرور ہونا اور طلب لذات اور غصہ اور
جمع کرنا اشیا کا ان سب کو چھوڑ کر بیخود ہو جانا و دل کو جمع کرنا یہ برہم
کے ظہور کے لوازم ہین ✣

ٹیکا ـ اہنکار ـ انانیت و خودی اپنی عبادت و تارک الدنیا ہونے کا غرور
اور اپنے خاندان اور گرو کی بزرگی پر فخر کرنا ـ بَلم ـ بدکام پر ضد کرنا کہ
یہ ہی بہتر ہے ـ دَرپ ـ انما ہما وغیرہ جوگ کی سدھ پاکر اُسکی لذت کی
خوشی سے مغرور ہونا ـ کام ـ طلب لذت دنیا و عقبیٰ ـ کرودھ ـ غصہ
پرگرہہ ـ کسی شے کا جمع کرنا یعنی سامان دُنیا و عقبیٰ کا بہم کرنا ـ بِمچیہ ـ
چھوڑ کر ـ نرمم ـ ان سب بُری باتون مین سے اگر کوئی بات اتفاقیہ
سرزد بھی ہو جاوے تو اُسکے کرنے کا دعویٰ نہ کرے کہ ہم نے کیا ـ شانت
دل کسی طرف نہ جاوے ـ برہم بھویاے کلپتے ـ یہ یقین ہو جاوے کہ
ہم برہم ہین ✣

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न काङ्क्षति। समः
सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ॥ ५४॥

۵۴ - برہم مین ڈوبا ہوا آدمی خوش دل رہکر نہ کچھ سوچ رکھتا ہے اور نہ کچھ چاہتا ہے سب عالم کو یکسان جان کر میری پاک محبت کو پاتا ہے +

ٹیکا - برہم بھوتہ - تصور ذات یعنی برہم ہی مین جسکا دل قائم ہے - پرسن اتما - شم دم وغیرہ کے عمل سے ہر وقت خوش دل - نہ شوچیت - یعنی ضائع و تلف شدہ چیز کا افسوس نہین کرتا - نہ کانگشت - شئے نامیسر کی خواہش نہین رکھتا - سمہ - برابر - سربے شو بھوتے شو - سب عالم کو - یعنی سب جاندارون کو برابر اپنے جاننے یا سب مین برہم کو یا پاک سمجھنے سے - مد بھکتیم لبھتے پرام - میری پر ابھگت یعنی پاک محبت کو پاتا ہے خلاصہ یہ کہ سب عالم کو ایک ذات بحت سمجھنا یہی میری پر ابھگت ہے +

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः।
ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ॥ ५५॥

۵۵ - بھگت سے مجکو جان سکتا ہے جیسا کہ مین درحقیقت ہون پھر مجکو کما حقہ جان کر بعد اسکے مجھ مین مل جاتا ہے +

ٹیکا - بھکتیام - ند دھیاسن وگیان نشٹھا - مابھجانات - مجکو جان سکتا ہے - یا وت یشچا سمتم تتوتہ - جیسا کہ مین درحقیقت سب مین بھرا ہوا اور واحد مطلق اور ست چت آنند گھن ہون - توام تتوتو گیاتوا - پھر میری حقیقت کی معرفت جان کر - وشتے مجھ مین مل جاتا ہے یعنی پرمانند روپ ہو جاتا ہے - تد انترم - اسکے بعد +

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः।

मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ॥

۵۶ - سب کرموں کو بھی ہمیشہ میرے پانے کی توقع پر کرے میری مہربانی سے
درجہ قدیم و بے زوال کو پاتا ہے +

ٹیکا - سرب کرمان - سب کام - یعنی نتیہ کرم جیسے فرض کہتے ہین اور نیمتک
کرم جیسے واجب کہتے ہین اور کامیہ جو بغرض حصول کسی مراد کے عبادت کیجائے
آپ بھی - سدا کُربانو - ہمیشہ کرے - مدیپاشرتہ - میری شرن ہو - کر یا میری
یافت کی امید پر - مدپرساداث - میری مہربانی سے - اوانپوت - پاتا ہے
شاشوتم پدم - درجۂ قدیم کو - ابیم - بے زوال و بے ابتدا - خلاصہ یہ کہ
بغیر نارائن کی شرن ہوے اور نشکام کرم کرنے اور پرمیشور کی مہربانی کے
مُکت نہین ہوتی +

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः। बुद्धि
योगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव॥ ५७॥

۵۷ - سچے دل سے سب کاموں کو میرے نذر کر کے مجھ سے مشغول ہو اور
عقل کے جوگ پر تکیہ کر کے ہر حالت مین مجھ ہی مین دل لگاؤ +

ٹیکا - چیتسا - عقل رسا و باریک بین سے یعنی بغیر ما و منی کے سرب کرمان
سب کام یعنی نتیہ و نیمتک و کامیہ وغیرہ - متی سن نیسیہ - میرے نذر
کر کے - مت پرہ - جسکا مین ہی محبوب ہون یا مین ہی مدعاے ریاضت
جسکا ہون - بدھ جوگم - عقل سے بنظر وحدت دیکھنا جیسا کہ پہلے مذکور
ہوا کہ جو برہمن اور گئو اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کو برابر دیکھتا ہے
وہ عاقل ہے - اُپاشرتیہ - انتیہ شرن ہونا - مت چتہ - مجھ مین دل بستہ
ستتم بھو - ہر ساعت رہو +

पश्चित्तः सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ चेत्त्वमहंकारान्न श्रोष्यसि विनङ्क्ष्यसि॥५८॥

۵۸-مجھ مین دل لگاکر میری مہربانی سے سب مصیبتون سے چھوٹ جاو اور جو براہ پندار خودی کے نہ سُنوگے تو اپنی محنت برباد کروگے +

ٹیکا - مَت چِتہ - مجھ سے دل لگاکر یعنی برہم کے تصور مین غرق - سرب دُرگان - سب مشکلات لاحل مثل کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ جو انواع تکلیف دیتے ہین اور اُنسے چھوٹنا مشکل ہے - مَد پرسادات - میری مہربانی سے بے تردد - ترکھیس - چھوٹ جاؤگے - اَتھ چیتّوم اہنکاران - اور جو تم اپنی دانائی کے غرور سے - نہ شروکھیس - میرے کہنے پر اعتماد نہ رکھکر نہ سُنوگے اور نہ عمل کروگے - ونکش - سب محنت اپنی برباد کروگے - خلاصہ یہ کہ اگر کرم کو ترک کروگے تو اَرتھ دھرم کام موکش چارو قسم کی محنت ضائع ہو جاوے گی +

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति॥५९॥

۵۹- جو اہنکار کے بھروسے یہ سمجھوگے کہ ہم نہ لڑینگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے خاصیت طبعی تمہاری اُسمین لگاوے گی +

ٹیکا - یَد اہنکار ماشرتیہ - جو اہنکار کا بھروسا کرکے - نیو تسیہ ات منیسے - نہ لڑینگے یہ سمجھوگے - متھیو یو ساییستے - جھوٹا ہی تمہارا عقیدہ ہے - پرکرتِس توام ہوکھیس - خاصیت طبعی تمکو لگا دیتی ہے - یعنی اگر تمکو یہ اہنکار ہے کہ ہم دھرماتما ہین گرو اور خاندان کا قتل جو ادھرم ہے نہ کرینگے چاہے ہمارا ناش ہو جاے تو ہو جاے مگر ہم بھائیون سے نہ لڑینگے اور صرف اہنکار کے بھروسے پر

ہماری نصیحت نہ سنو گے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے کیونکہ پرکرت یعنے خاصیت طبعی تمکو اسمین لگاوے گی دوسرے معنی پرکرت کے قدرت کاملہ ہین - بیوساے - عقیدہ ❊

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्म्मणा। कर्त्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोपितत्॥ ६०॥

۶۰ - اے کنتی کے فرزند تم اپنی خاصیت طبعی سے بندھے ہو جو تم نادانی سے نہین کیا چاہتے تو بمجبوری کروگے ❊

ٹیکا - سوبھاوجےنہ - عادت ذاتی سے جو چھتری کا خاصۂ طبعی ہے مثل شجاعت وسخاوت وغیرہ جو اوپر کہا گیا - بندّھہ - اسمین پابند ہو - سوے نہ کرمنا - اپنی تقدیر سے دوسری معنی یہ کہ پرمیشور کی قدرت کے اختیار مین ہو کوتم نیچھس یدمُوہات - جو موہ یعنی نادانی سے نہین کیا چاہتے ہو - کرکھیس کروگے - اوشوپ تت - وہ بمجبوری - اگر نادانی سے جو کام لائق کرنے کے ہے یعنی لڑائی اسکو نہ کروگے تو تم جو گرفتار تقدیر اور رضائی الٰہی سے مجبور ہو بمجبوری ضروری جنگ کروگے ❊

ईश्वरः सर्व्वभूतानां हृद्देशेऽर्ज्जुन तिष्ठति। भ्रामयन सर्व्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया॥ ६१॥

۶۱ - اے ارجن ایشور سب عالم کے دلون مین مقیم ہے سب کائنات کو اپنی قدرت کی کل سے گھماتا ہے ❊

ٹیکا - ایشورہ سرب بھوتانام - پرمیشور تمام عالم کے - ہردیشیر جن تشٹہت - ہے ارجن دلمین مقیم ہر - بھرمین سرب بھوتان - گھماتا ہے سب دنیا کو - جنتر ارُوڑھان مایا - کل کی پتلیون کی طرح سے اپنی مایا سے ❊

پہلے دو اشلوک سے سانکھیہ شاستر کے قاعدے پر پرکرت کے غلبہ سے بے اختیاری اور سوبھاوے مجبوری اور تقدیر سے لاچاری کا بیان ہوا اب اپنی رائے اور ایشور کی مایا کی تشریح دو اشلوک مین فرماتے ہین کہ اے ارجن سب کے دل مین ایشور انتر جامی رہتا ہے اور اپنی مایا سے سب کو کٹھ پتلیون کی طرح نچاتا ہے یعنی اپنے اپنے کام مین لگاتا ہے۔ یعنی دوم یہ کہ جسم یعنی جسم اُسمین رہنے والے دیہا بھمانی جیوون کو اپنی اپنی خاصیت کے کامون مین لگاتا ہے خلاصہ یہ کہ جیو خود مختار نہین ہے اگر خلاف شاستر کے اپنی عقل ضعیف سے بھلے اور بُرے طریقے تجویز کرکے اختیار کرے گا تو مراد کو نہ پاوے گا موجب حکم بید اور شاستر کے کہ جو خاص حکم پرمیشور کا ہے اُسپر عمل کرنے سے اُسکی مہربانی سے کامگار ہوگا اور وہی اپنی قدرت سے سب عالم کو کٹھ پتلیون کی طرح نچا رہا ہے یعنی جو جیسا ہے اُسکے دل مین اُسی گُن کی تاثیر بخشتا ہے ✣

तमेव शरणं गच्छ सर्व्वभावेन भारत। तत्प्रसादात्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम्॥ ६२॥

۶۲ - اے بھارت یعنی ارجن اُسی کی پناہ مین سب طرح سے جاؤ جسکی مہربانی سے پرم شانت اور شاسوت کے درجہ کو پہونچوگے ✣

ٹیکا۔ تمیو شرنم گچھ - اُسی کی شرن مین جاؤ - سرب بھاوے نہ - سب بھاو یعنی من بانی کرم سے - بھارت - یعنی برہم بدیا مین مشغول - تت پرسادات اُسی کے پرساد یعنی مہربانی سے - پرام شانت - دفع جہل اور اُسکے متعلق کرم - استھان - مقام پر پراپسیس - پہونچوگے - شاسوت یعنی وحدت مطلق و نور محض و سرور تمام جسکو ادویت سوپرکاش پرمانند

روپ کہتے ہین ÷

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया। वि
मृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु॥ ६३॥

۶۳ - ہم نے تم سے یہ گیان جو اسرار مخفی سے مخفی تر ہے بیان کیا اسکو بخوبی غور کرکے جیسا جی چاہے ویسا کرو ÷

ٹیکا - اِت تے - یہ تمکو - گیان ماکھیاتم - گیان بیان کیا - گہیات گہیہ ترم - سب بھیدون سے بڑا بھید یعنی جوگ اور گیان اور منتر وغیرہ سے بھی لطیف و باریک تر - میا - ہم نے - بمرشئی - بخوبی غور کرکے - اشیکھینہ - تمامہ یعنی اِس گیتا شاستر کو بالکل شروع سے آخر تک بخوبی غور کرو بخوبی غور کرنے سے یہ اگیان یعنی جہل تمہارا دور ہو جاوے گا - جتھے چھس - جیسا دل چاہے - تتھا کُرُ ویسا کرو - یعنی اپنے برن کا دھرم اور ادھکار سمجھکر جو مناسب ہو وہ کرو ÷

सर्व्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः। इष्टो
सि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम्॥ ६४॥

۶۴ - سب سے عمدہ و مخفی تر یہ میری باریک باتون کو تم پھر سُنو تم میرے پیارے ہو اور عقل کامل رکھتے ہو تمہارے بھلے کے واسطے کہتا ہون ÷

ٹیکا - سرب گُہیہ تمم - سب سے بڑا بھید - بھویہ - پھر - شرنُ مے پرمم بچہ - سُنو میری عمدہ و باریک باتون کو - اِشٹوس مے - تم میرے پیارے ہو - ڈرڑھ مت - پختہ عقل یعنی دوستی مین مستقل ارادے خواہ را اسے مستحکم رکھتے ہو - تتو - اِس لیے - بکشیام - کہتا ہون - تے ہتم - تمہارے بھلے کے واسطے -

یہ گیتا شاستر نہایت دقیق ہے اگر اسکو تم بالکل بخوبی غور نہ کرسکو تو خلاصہ
اُسکا اِن تین اشلوکون مین پھر کہتا ہون بے استفسار تمہارے صرف
براہ مہربانی +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मांनमस्कुरु। मामे
वैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियो सि मे ॥ ६५॥

۶۵ - مجھ مین دل لگاؤ میری بھگتی کرو میری پوجا کرو مجھے نمسکار کرو مجھ
مین وصل ہو جاؤگے مین سچ عہد کرتا ہون تم میرے پیارے ہو +
ٹیکا - مَن منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - مد بھکتا - میری بھگتی کرو - مد جاجی
میرا جگیہ و پوجن کرو - مام نمسکرو - اگر پوجا کی استعداد نہ ہو تو مجھے نمسکار ہی
کرو - مامے ویشیس - مجھ مین وصل ہو جاؤگے -
ستیم تے پرت جانے - سچ تم سے عہد کرتا ہون - پریوس مے -
میرے پیارے ہو +

सर्व्वधर्म्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज। अहं
त्वा सर्व्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुच ॥ ६६॥

۶۶ - سب دھرمون کو چھوڑکر ایک میری شرن مین آؤ ہم تمکو سب پاپون سے
چھڑا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو +
ٹیکا - سرب دھرمان پرتیجیہ - سب دھرمون سے امید مکت کی چھوڑکر - مامیکم
شرنم برج - ایک میری ہی شرن مین آؤ ہر دم میرا دھیان سوتے جاگتے کھاتے
پیتے سب کام کرتے ہوے رکھو - اہم توام سرب پاپے بھیو موکش ایشیام
ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے یعنی اگر کسی کرم مین بھول بھی ہو جاے گی
یا نقص بھی پڑ جاے گا تو اُس پاپ کو ہم تمہارے چھڑا دینگے +

ماننے - کچھ سوچ نہ کرو کچھ سب دھرموں کے تیاگ سے مطلب نہیں ہے بلکہ
دھرم سے مفہوم کرم کا ہے - خلاصہ یہ کہ صرف کرم ہی کے بھروسے نہ رہو
کیونکہ کرم کرنے سے بتدریج رتبۂ مکت کا حاصل ہوگا اور میرے شرن
مین آنے سے بے تردد مدعا کو پہونچ جاؤگے کرم کرنا ہر ایک برن کے واسطے
خاص اور شرن مین آنا چارون برن کے لیے عام ہے یہان کرم کا تیاگ
نہین کہا بلکہ کرم کرنے پر بھی بھگوت شرن جو نتیجہ سب کرمون کا ہے مقدم رکھا
دوسرے معنی کرم کے تیاگ سے مراد کرم کے پھل کے تیاگ سے ہے کچھ کرم کے
تیاگ کی غایت نہین ہے کیونکہ اسی اَدھیاے کے پانچوین اور چھٹوین اشلوک
مین بھگوان نے کہا ہے کہ سب کرمون کے پھل کو نہ چاہنا اُسی کو تیاگ کہتے
ہین اور جگیہ دان تپ یہ کرم لائق ترک کے نہین ہین بلکہ کرنا ہی ضرور ہے
لیکن اُسکے پھل کی خواہش نہ رکھے یہ ہماری راے عمدہ و مستحکم ہے اور
اِس اشلوک مین بھی سرب دھرمان پریتجیہ جو کہا تو اس سے بھی پھل ہی کے
تیاگ سے مراد ہے - معنی سوم - سب دھرم چھوڑکر اس یقین سے کہ ایشور
کی بھگت ہی سے سب کام پورے ہو جاینگے میری پناہ مین مستغرق ہو
اور دھرم کے چھوڑنے کے پاپ کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین سب پاپون سے
چھٹا دونگا - شریر اندری من کے دھرم ہین اِن سب کو چھوڑکر مین جو واحد
مطلق ہون میری پناہ مین آؤ یعنی میرے قدم اور وجود اور محیط کل ہونے کا
تصور رکھو تو مین سب پاپون سے یعنی پندار خودی سے جو سب گناہون کا مولد
ہے اُس سے تم کو چھٹا دونگا اور یہ اندیشہ کہ پندار خودی ریاضات
جسمانی و نفسانی سے بھی بدشواری دور ہوتا ہے ہرگز نہ کرو خلاصہ یہ کہ
تم مکت ہو جاؤگے +

इदं ते नातपस्काय नाभक्ताय कदाचन। नचाशु
श्रूषवे वाच्यं नच मां यो ऽभ्यसूयति ॥ ६७ ॥

۶۷ - جو لوگ عبادت وریاضت نہین کرتے اور جو میرے بھگت بھی نہین
ہین اور جو میری فرمانبرداری نہین کرتے اور جو میری بدگوئی کرتے ہون
اُنسے تم اِس بھید کو نہ کہنا +

ٹیکا - اِدم تے - یہ بھید تم - ناتپسکاے - جو اپنے برن آشرم کے دھرم سے
محروم ہین - نابھکتاے - جنکو گرو اور ایشور اور شاستر مین بھگت نہین ہے -
کداچنہ - ہرگز - نہ شاستر و کھوے باچیم - جو آداب خدمت بجا نہ لاوے اُس
سے نہ کہنا - نہ چا مام یُو بھیہ سویت - جو میری شکایت و عیب جوئی کرے
تم اُس سے اِس گیتا کا مطلب نہ کہنا - معنی دوم - اَتپسکایہ - جو اپنی
اِندریان قابو مین نہین رکھتے اور جو اِندری بھی قابو مین رکھتے ہین اور
ایشور کے بھگت نہین ہین تو اُن سے بھی نہ کہنا اور تپسوی اور بھگت
بھی ہون اور شسترو کھا یعنی آداب خدمت بہ ارادت بجا نہ لاوین تو
اُنسے بھی نہ کہنا اور باوجود تینون صفات مذکورہ بالا کے جو مجکو پرمیشور
ہون آدمی سمجھکر خودستائی کے عیب سے منسوب کرکے میری بدگوئی
کرین اُنسے بھی ہرگز نہ کہنا بغیر ان چار وصفات کے کوئی لائق سُنانے
گیتا کے نہین ہے اِس لیے ایک اشلوک مین چار بار منع کی لفظ داخل ہے
مام - جو مین آتما ہون تو میری نندا یعنی بدگوئی آتما کی بدگوئی ہے جو مجھے
پرمیشور نہین سمجھتا وہ اَدھکاری یعنی قابل کہنے کے نہین ہے +

य इदं परमं गुह्यं मद्भक्तेष्वभिधास्यति। भक्तिं
मयि परां कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः ॥ ६८ ॥

۶۸ - جو اس عمدہ بھید کو میرے بھگت سے کہوے گا تو وہ میری پوری بھگت کرکے مجھ مین بیشتاب مل جاوے گا ÷

ٹیکا - یہ اِدم پرمم گہجم - جو اس عمدہ بھگت کو - مدبھگتے شو بھدھا سیت - یعنی مین جو باسدیو ہون اور باسدیو کے یہ معنی ہین کہ جس دیو مین سب عالم باس کرے ایسا جان کر جو مجھ مین مشغول ہو وہ میرا بھگت ہے ایسے بھگت سے جو کہے گا - بھکتم مئی پرام کرتوا - میری پوری بھگت سب طرح کے شکون کو چھوڑ کر کرنے سے - مامیوی کھتیہ سنشیہ - مجھ مین بے شتاب وصل ہو جاوے گا - جو پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ جو ریاضت نہ کرتے ہون اور خدمت نہ کرتے ہون اُنکو یہ گیتا نہ سُنانا چاہیے - اب بیان ہے کہ جو عیوب مذکورہ بالا سے پاک اور بھگت ہین اُنکے پڑھنے اور سُننے کا یہ پھل ہے کہ اگر اس گیتا شاستر کا عمدہ ترین بھید میرے بھگت یعنی ارادتمند خادم سے کہوے تو وہ پوری بھگت کرکے مجھ مین مل جاوے گا ÷

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः । भ
विता न च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि ॥ ६९ ॥

۶۹ - گیتا شاستر کے بیان کرنے والے آدمیون سے زیادہ ہمکو کوئی پیارا اس زمین کے پردہ پر نہین ہے اور نہ ہوگا اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے ÷

ٹیکا - نہ چہ تسمات منکھیشو - گیتا شاستر کو جو میرے بھگت سے بیان کرتا ہے سب آدمیون مین اُس سے زیادہ - کشچن مے پریہ کرت تمہ - کوئی میرا عزیز نہین ہے اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجکو خوش کرنے والا ہے - بھوتا نہ چہ مے تسمات - اور نہ ہوگا مجھے اُس سے - انینہ - دوسرا - پریہ تر - عزیز تر - بھو -

پردہ زمین پر خواہ تمام جہان ہین +

अध्येष्यते च य इमं धर्म्यं सम्वाद मावयोः॥ ज्ञान
यज्ञेन तेनाहमिष्टः स्यामिति मे मतिः॥ ७०॥

۷۰ - ہماری تمہاری اِس دہرم کی تقریر کو جو پڑھتا ہے وہ گیان جگیہ سے
ہماری پُوجا کرتا ہے یہ ہماری رائے ہے +

پہلے اشلوک مین کہنے والے کا پھل بیان کیا اب پڑھنے والے کے پھل کا
بیان ہے کہ ہمارے اور تمہارے سمباد یعنی حُسن تقریر کے گرنتھ کو کہ دہرم سے
بھرا ہوا ہے جو پڑھے گا یعنی روز پاٹ کرے گا تو گیان جگیہ جسکا مذکور چوتھے
ادھیائے مین ہوا ہے اُس گیان جگیہ سے میری پوجا کرے گا یہ ہمارا
مت ہے اگر بے معنی سمجھے بھی پاٹ کرے گا تو بھی وہ مجھی کو ظاہر کرتا ہے
اُسکو سُنکر ہم راضی ہوتے ہین صرف پاٹ کرنے سے بھی گیان جگیہ کا پھل
ملتا ہے اور جو معنی سمجھکر پاٹ کرے تو اُسکی کیا بات ہے +

ٹیکا - اَدہیے کہیہ تے چہ یہ اِم - جو اُسکو پڑھتا ہے - دہرمیم سمبادم ابیوہ -
دہرم کی تقریر ہماری اور تمہاری - گیان جگیے نہ تے نا ہم - گیان
جگیہ سے وہ ہماری - اِشٹسیام مے مَتہ - پوجا کرتا ہے یہ ہماری
رائے ہے +

श्रद्धावाननसूयश्च शृणुयादपि यो नरः॥ सो
ऽपि मुक्तः शुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्म्मणाम्॥ ७१॥

۷۱ - ارادتمند بے عیب جوئی کے جو آدمی سُنتا بھی ہے وہ گناہ سے
چھوٹ کر اُس عالی مقام پر پہونچتا ہے جو ثواب کرنے والون کو ملتا ہے -

ٹیکا - شردھاوان - ارادت مند - انشویشچ - بے عیب جوئی کے -

شرن یاوپ یونرہ۔ سنتا بھی ہے جو آدمی۔ سوپ مکتہ۔ وہ بھی مکت
ہو جاتا ہے۔ شبھان لوکان پراپنیات۔ اچھے لوک کو پہونچتا ہے۔ پنیہ کرنا
گناہون سے پاک ہو کر ÷

कच्चिदेतच्छ्रुतं पार्थ त्वयैकाग्रेण चेतसा । कच्चिदज्ञानसम्मोहः प्रणष्टस्ते धनंजय ॥७२॥

۷۲۔ اے پارتھ کہو کہ تم نے دل کو یکجا کر کے یہ سنا اور اے ارجن کہو
کہ تمہارا اگیان سم موہ یعنی توہم دور ہوا ÷

ٹیکا۔ کچت ایتد شرتم پارتھ توئی۔ اے پارتھ کہو کہ یہ تم نے سنا۔ ایکاگر
چیتسا۔ دل کو یکجا کر کے۔ کچت گیانم سم موہ۔ کہو کہ اگیان
اور توہم تمہارا۔ پرنشٹستے دھننجیہ۔ دور ہوا۔ اے
دھننجے۔ ارجن سے بدین غرض پوچھا کہ تم نے جی لگا کر سنا اور
توہم تمہارا دفع ہوا یا نہین اگر تمکو اگیان یعنی جہالت اور موہ باقی ہو
تو پھر سناوین۔ کوچت کی لفظ محبت اور مہربانی کی جگہ واسطے
استفسار کے استعمال ہوتی ہے کہ آیا تم یہ بات سمجھے یا نہین جب
تک شاگرد بخوبی نہ سمجھے تب تک استاد براہ شفقت اُس سے پوچھکر
اُسکے اشتباہات دفع کر کے مطلب کو دل نشین کرتا ہے اِس لیے
پوچھتے ہین کہ تم نے اِس گیتا کا مطلب دل لگا کر سمجھا یا نہین
اگر کچھ شک ہو تو پوچھو ÷

अर्जुन उवाच ॥ नष्टो मोहः स्मृतिर्लब्धा त्वत्प्रसादान्मयाच्युत । स्थितोस्मि गतसन्देहः करिष्ये वचनं तव ॥७३॥

۷۳ - ارجن نے کہا کہ اے بھگوان آپ کے پرساد سے یہ میرا وہم دور ہوا اور آتم گیان حاصل ہوا اور کچھ شبہہ باقی نہین رہا آپ کے فرمانے کی تعمیل مین حاضر و مستعد ہون +

ٹیکا - نَشٹو مُوہ - وہم خودی کا دور ہوا - اَسمرِتہ لَبدھا - آتم گیان حاصل ہوا - توت پرسادات - آپ کی مہربانی سے -

مَیا اَچیُت - اے میرے ابناشی - استھتو سمیہ - مستعد ہون - گت سندیہہ - شبہہ چھوڑ کر - کرِشیے بچنم تو - تمہارا حکم ہم بجا لاوینگے - یعنے اِس گیان نشٹھا پر جو آپ نے فرمایا ہے قائم و مستقل رہونگا +

सञ्जयउवाच ॥ इत्यहं वासुदेवस्य पार्थस्य च महात्मनः। सम्वादमिममश्रौषमद्भुतं रोमहर्षणम् ॥ ७४॥

۷۴ - سنجے نے کہا کہ ہم نے باسدیو اور ارجن مہاتماؤن کی تقریر جو نہایت نادر اور رونگٹے کھڑے کرنے والی ہے سُنی +

ٹیکا - اِت اہم - یہ ہم نے - باسدیوسیہ پارتھسیہ چ مہاتمنہ - ارجن اور باسدیو مہاتماؤن کی - سمبادم امم شروکھیہ - یہ تحسن تقریر سُنی - ادبھتم - نادر - روم ہرکھم - رونگٹے کھڑے کرنے والی +

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहं परम्। योगं योगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतः स्वयम्॥७५॥

۷۵ - بیاس جی کی مہربانی سے یہ عمدہ مخفی راز پرم جوگ جو شری

کرشن جوگیشور نے میرے روبرو اپنی زبان مبارک سے فرمایا
مین نے سُنا +
ٹیکا - بیاس پرساوات - بیاس جی کی مہربانی سے - شرتوا
سُنکر - ایتید - یہ - گُہج مہم پرم - یہ عمدہ راز مخفی - یعنی برہم
ودیا کہ جو سوا اُسے ادھکاری اور لایق یعنی چار سادھن کے
حاصل کرنے والے یا ارادت مند صادق کے اور کسی کو تبلانا نہ
چاہیے - جوگم جوگیشورم کرشنات - پرم جوگ جو سری کرشن مہاراج
جوگیشور نے - ساکشات کتھیتہ سویم - اپنی زبان سے کہا
میرے سامنے +

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसम्वादमिममद्भुतम्।केशवार्जुनयो: पुण्यं हृष्यामि च मुहुर्मुहु:॥७६॥
۷۶ - اے راجا شری کرشن اور ارجن کی اس نادر اور
پُن دینے والی تقریر کو خیال کرکے باربار اپنے دل مین مین
خوش ہوتا ہون +
ٹیکا - راجن - اے راجہ دھرتراشٹر - سنسمرتیہ - خیال کرکے
سُمبادم اِمم ادبھتم - اس نادر تقریر کو - کیشوارجنیو - شری کرشن
اور ارجن دونون کے - پُنیم - پوتر یعنی پاک کرنے والی -
یا پُن یعنی ثواب دینے والی کو - ہرکھیام چہ مُہُہ مُہُہ - باربار اپنے دل
مین خوش ہوتا ہون +
دوسرے معنی یہ کہ رونگٹے میرے بدن پر کھڑے ہوتے ہین
ادبھتم - نہایت نادر اس روپ کو تصور کرکے مجھے

کمال تعجب ہوتا ہے اور بار بار بدن پر روئین کھڑے ہوتے ہین -
بسمے - نہایت تعجب ٭

तच्च संस्मृत्य संस्मृत्य रूपमत्यद्भुतं हरेः विस्मयो
मे महान् राजन् हृष्यामि च पुनः पुनः ॥७७॥

۷۷ - ہری کے اُس نہایت نادر رُوپ کو یاد یاد کرکرکے اے راجہ دھرتراشٹر
مجھے بار بار خوف پیدا ہوتا ہے اور روئین بدن پر کھڑے ہو جاتے ہین اور
مجھے نہایت خوشی ہوتی ہے ٭

ٹیکا - بچہ سنسمر تیہ سنسمر تیہ رُوپم اَتِ ادبھتم ہرے - بھگوان کے اُس نہایت
نادر رُوپ کو یاد کر کے - بسمیو مے مہان راجن - مین بہت تعجب مین ہون اے
راجہ ہر کھیام چہ پنہ پنہ اور بار بار خوش ہوتا ہون ٭

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः । तत्र
श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ॥७८॥

۷۸ - جہان جوگیشور کرشن اور ارجن کماندار ہین وہان بالتحقیق دولت
شاہی اور فتح اور ترقی روز افزون ہے بالضرور یہ میری رائے
مستحکم ہے ٭

ٹیکا - یسنج کہتے ہین کہ - یتر جوگیشور کرشن - جہان جوگیشور کرشن ہین - یتر پارتھو
دھنردھرہ - جہان ارجن کمان دار ہین - تتر شری - وہان راج لچھمی - بجیو -
فتح - بھوتہ - ترقی ... - دھروان - بالضرور ہے - اِت

کرشن اور ارجن گانڈیو کمان دار ہین اُسی جگہ دولت اور فتح اور ترقی اور

انصاف ہے یہی میری راے ہے +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे मोक्षसंन्यासयोगो नाम अष्टादशोऽध्यायः ॥१८॥

تمام ہوا اٹھارھوان ادھیاے موکش سنیاس جوگ نام

समाप्तोऽयं ग्रन्थः ॥

بھگوت گیتا سماپت ہوا